اداره طلسماتی دنیا کی عظیم الشان پیشکش

روحانی تقویم 2018

تبلیغی جماعت، دارالعلوم دیوبند اور اسلامی حقائق

اگر آپ کے اندر قوت برداشت ہے اور آپ سچ مچ حقیقت سے آشنا ہونا چاہتے ہیں تو ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خاص الخاص نمبر پڑھے

فروری ۲۰۱۸ میں آرہا ہے

اس تقویم کو پڑھ کر آپ کے اندر روحانی شعور بیدار ہوگا اور آپ حق جل شانہ کی بڑائی اور کبریائی کے قائل ہو جائیں گے

محمد شبیر قادری

عاطف ہاشمی

RS.80/-

قدرت کے مخفی رازوں کو سمجھنے کے لئے اس تقویم کا مطالعہ کیجئے

Rs. 80/-

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

کہاں

کہاں گئے وہ مسلماں؟

از قلم : وقاص جامی

یہی سوال ہے میرا تو آپ سے آخر
کہاں گئے وہ مسلماں کہاں گئے آخر

ہماری بزم میں آیا تھا ایسا عالم بھی ❖ فدا تھی ہم پہ ہر اک رات دن کا موسم بھی
ہمیں نے فتح کئے تھے وہ قیصر و کسریٰ ❖ ہماری ایڑی سے نکلا تھا آب زمزم بھی
یہ سب ہوا تھا مگر کیوں یہ سوچیے آخر
کہاں گئے وہ مسلماں کہاں گئے آخر

یہ اور بات ہے کہنے کو مختصر تھے کبھی ❖ مگر یہ سچ ہے کہ ہم اتنے با اثر تھے کبھی
ہمیں ہمارے ہی دشمن امین کہتے تھے ❖ کہ دشمنوں کی نظر میں بھی معتبر تھے کبھی
چراغ اپنی شرافت کے بجھ گئے آخر
کہاں گئے وہ مسلماں کہاں گئے آخر

یہ دل تڑپتا تھا ہوتی تھیں اپنی آنکھیں بھی نم ❖ وہ وقت تھا کہ ستاتا تھا ہم کو غیروں کا غم
اب اس سے بڑھ کے بھلا بے حسی بھی کیا ہوگی ❖ کہ آج اپنوں کے غم سے بھی بے نیاز ہیں ہم
ہوئی ہے گم کہاں انسانیت ارے آخر
کہاں گئے وہ مسلماں کہاں گئے آخر

زباں پہ کلمۂ توحید رکھ کے کیا ہوگا ❖ ہمارے دل میں اگر کفر پل رہا ہوگا
عمل تو خوب ہیں رائج ہماری دنیا میں ❖ نہ ہو خلوص تو خالی عمل سے کیا ہوگا
ہوں کشمکش میں بتائے کوئی مجھے آخر
کہاں گئے وہ مسلماں کہاں گئے آخر

نبیؐ ہے ایک ہمارا کہ ہے قرآن بھی ایک ❖ ہماری سب کی ہدایت کا ہے سامان بھی ایک
کریں جو غور نتیجہ یہی نکلتا ہے ❖ نفع بھی ایک ہے ہم سب کا تو نقصان بھی ایک
پھر اختلاف ہوا کیوں یہ بولیے آخر
کہاں گئے وہ مسلماں کہاں گئے آخر

❖❖❖

اداریہ

رحمٰن ورحیم کے نام سے

بقلم خاص

جس وقت یہ سطور لکھی جا رہی ہے اس وقت ۲۰۱۶ء اپنی زندگی کی آخری سانسیں لے رہا ہے۔ ۲۰۱۶ء نے ہمیں بے شمار صدمات ایسے بھی دیئے تھے کہ ہم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ ہم عمر بھر بھی ان صدمات کو فراموش نہیں کرسکیں گے اور ان سے برے اور ان سے زیادہ دلوں کو چھلنی کرنے والے صدمات یہ دنیا ہمیں کبھی نہیں دے سکے گی۔ یکم جنوری کو جب ۲۰۱۶ء نے اس دنیا میں دستک دی تو دوسرے خوش فہم لوگوں کی طرح ہم بھی اس خوش فہمی میں مبتلا تھے کہ ۲۰۱۶ء ہم سب کے لئے خوشیوں اور راحتوں کا پیغام لے کر آئے گا اور اہل دنیا کو اور بالخصوص اہل ایمان کو اتنی ڈھیر ساری خوشیاں اور مسرتیں عطا ہوں گی کہ وہ اپنے پچھلے سارے غم بھول جائیں گے لیکن افسوس ۲۰۱۶ء نے وہ صدمات دیئے وہ زخم بخشے، وہ رنج و غم عطا کئے کہ زندگی اللہ کا ایک عذاب معلوم ہونے لگی، بات صرف ہمارے ملک کی نہیں ہے کہ یہاں مسلمانوں کی درگت بنی ہوئی ہے فرقہ پرستی اس قدر بھیانک اور خطرناک ہوگئی ہے کہ ٹرینوں اور بسوں میں سفر کرنا مشکل ہوگیا ہے، اسلام کو اور مسلمانوں کو اس قدر بدنام کردیا گیا ہے کہ معصوم بچے بھی داڑھی اور ٹوپی اور کرتے والوں کو اس طرح دیکھتے ہیں کہ جیسے انہوں نے کسی فرعون یا نمرود کو دیکھ لیا ہو، نئی نسل کو نفرتوں کا زہر اس درجہ پلا دیا گیا ہے کہ معصوم بچے بھی مسلمانوں کو اپنے پیروں سے کچلنے کا جذبہ لئے پھرتے ہیں۔ یہ وہ دور ہے کہ صبح کو اخبار پڑھتے ہوئے بھی دل لرزتا ہے نہ جانے کس اخلاق پر بداخلاقیوں کے کوڑے برسے ہوں گے اور نہ جانے کس ابن عبداللہ کو گائے کے نام پر ذبح کردیا گیا ہوگا۔ انسانی خون سے ملک کے در و دیوار سرخ ہوگئے ہیں، ارباب قانون کی دونوں آستینیں انسانی لہو سے تر بہ تر ہیں، ہر طرف لاشوں کے انبار ہیں، فضاؤں میں مظلوموں کی چیخیں بلند ہورہی ہیں، آہ و فغاں کا ایک کہرام ہے لیکن کسی بھی صاحب اقتدار کے سر پر جوں بھی نہیں رینگتی اور ارباب ظلم و ستم بھی اس درجہ مصروف و منہمک ہیں کہ انہیں کسی کی فریاد سننے کی فرصت ہی نہیں ہے۔ لاریب ہم مسلمان دہشت گرد نہیں ہیں اور مسلمان دہشت گرد ہو ہی نہیں سکتا لیکن ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم خود کو بے قصور ثابت کرنے میں قطعاً ناکام ہیں۔ ہماری بدنصیبی کی انتہا یہ ہے کہ خود ہماری صفوں میں ایسے لوگ پیدا ہوگئے ہیں کہ جن کے شک کی سوئی بھی ہماری طرف گھومتی ہے۔ اسلام کے بدخواہوں نے سازشیں اس طرح پھیلائی ہیں اور ہمارا حلیہ اختیار کرکے دین اور دعوت کے پردوں میں سازشوں کی پرورش کچھ اس طرح کی ہے کہ ہمارا اور ہماری نسلوں کا محفوظ رہ جانا مشکل ہوکر رہ گیا ہے۔ اس وقت ہم اس شعر کا مصداق بنے ہوئے ہیں۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام ☆ وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

اور افسوس در افسوس کی بات یہ ہے کہ اس وقت صرف ہمارے ملک میں پورے عالم میں مسلمانوں کا یہی حال ہے، ہر جگہ انہیں حقارت کی نظروں سے دیکھا جارہا ہے اور ہر شخص انہیں دہشت گرد ماننے پر مجبور ہے، آج جب کہ دنیا بھر میں لاکھوں مدرسے بھی کھلے ہوئے ہیں، جن میں قال اللہ قال الرسول کی آوازیں گونج رہی ہیں، کروڑوں دعوت کا کام کرنے والے پورے عالم میں بکھرے ہوئے ہیں اور جان و مال کی قربانیاں دے کر اعلاء کلمۃ اللہ کی تبلیغ میں مصروف ہیں لیکن دنیا ان مسلمانوں کو بے قصور ماننے کے لئے تیار نہیں ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا ہم اپنے کاموں میں مخلص نہیں ہیں، کیا ہماری نیتیں درست نہیں ہیں، آخر ایسی کونسی خرابی ہے کہ جو اس خدا کو ہم پر مہربان نہیں ہونے دیتی کہ جس کے غفور و رحیم ہونے میں شیطان لعین کو بھی کوئی شک نہیں ہے؟ ہم مسلمانوں کو یہ غور و فکر کرنا چاہئے کہ اللہ کی رحمتیں ہم سے روٹھی ہوئی کیوں ہیں؟ آخر وہ کونسی خطائیں ہیں جن کی بنا پر ہم غیبی امداد سے محروم ہیں، جب تک ہم اپنا جائزہ نہیں لیں گے اور جب تک ہم اپنی صفوں کی پہچان نہیں کریں گے تب تک ہم دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ یہودی جو ازل سے ہمارے دشمن ہیں وہ ہمیں کمزور کرنے کے لئے ہندوؤں کو بھی استعمال کررہے ہیں اور مسلمانوں کو بھی قوموں کی خرید و فروخت کا سلسلہ جاری ہے، اسلام کی جڑیں کھوکھلی کرنے کے لئے مسلمانوں کا بھی نام نہاد علماء کا بھی اور نام نہاد مفتیوں کا بھی استعمال ہورہا ہے اور ہماری غفلتیں اور خوش فہمیاں انتہا کو پہنچی ہوئی ہیں، ایسے مایوس کن حالات میں ہم دشمنوں کے وار سے اور ان کی سازشوں سے کیسے محفوظ رہ سکیں گے خدا جانے۔

آج کے حالات یہ بتا رہے ہیں کہ ۲۰۱۷ء ایک خونی سال ثابت ہوگا، دنیا تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے، امریکہ اور اسرائیل کی زور زبردستی، ظالمانہ قسم کی ہٹ دھرمیوں کو فروغ دے رہی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی جمہوریت کی قدریں پامال ہورہی ہیں، ملک ڈکٹیٹری کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہمارے ملک میں خانہ جنگی کے سیاہ بادل منڈلا رہے ہیں، انسانیت دم توڑ رہی ہے، حیوانیت کو فروغ مل رہا ہے، خود غرضیوں نے شرافتوں کا قتل عام کرکے رکھ دیا ہے، جسے کہتے تھے خدا ڈر وہ کہیں نظر نہیں آتا، تقویٰ صرف ایک فیشن بن گیا ہے اور دین کی باتیں صرف ایک دل بہلانے کا مشغلہ بن کر رہ گئی ہے، ہم ابھی تک محو خواب ہیں، ہم شاید اپنی حفاظت کے لئے ابابیلوں کے منتظر ہیں اور اس حقیقت کو بھول چکے ہیں کہ

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی ☆ نہ ہو جس کو خیال خود اپنی حالت کے بدلنے کا۔

خاص الخاص نمبر
ایک تاریخی دستاویز ہوگا
انشاء اللہ فروری ۲۰۱۸ء کے پہلے ہفتہ میں منظر عام پر آئے گا

دعوتِ دین کا دعویٰ کرنے والے لوگ
اس نمبر کا مطالعہ ضرور کریں۔

- بنگلہ والی مسجد کی کہانی اپنوں کی زبانی۔
- مولانا محمد سعد صاحب کے رجوع نامے اور اکابر دار العلوم دیوبند کا فتویٰ اور موقف۔
- تبلیغی مرکز حضرت نظام الدین دہلی: کچھ حقائق کچھ واقعات۔
- دین کی خدمت اور دعوت و تبلیغ کے مختلف طریقے۔
- حضرت مولانا سعید پالن پوری، شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند کی رہنما تقریر۔
- حضرت مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی کی رہنما تقریر۔
- حضرت مولانا طارق جمیل کی رہنما تقریر۔ ❖ اکابر کی رائے اور رہنما باتیں۔
- تبلیغی جماعت کے موجودہ ارکان کی موجودہ روش پر بے لاگ باتیں۔
- تبلیغی جماعت اور دار العلوم دیوبند۔ ❖ نظر بد سے متعلق لاجواب روحانی فارمولے۔
- مستقل مضامین کے علاوہ اور بھی قیمتی اور معتبر مضامین، نظر بد کو دفع کرنے والے قیمتی روحانی فارمولے۔
- جو لوگ حقائق کو سمجھنا چاہتے ہیں، جو لوگ اندھی تقلید کے قائل نہیں، جو لوگ صراط مستقیم کو اہمیت دیتے ہیں اور جو تبلیغی جماعت کے ساتھ ساتھ دار العلوم دیوبند سے بھی محبت کرتے ہیں وہ خاص الخاص نمبر کا مطالعہ ضرور کریں۔

کیا تبلیغی جماعت کسی سازش کا شکار ہوگئی ہے؟ کیا علماء دیوبند کو بے اثر کر دیا گیا ہے؟
ان چبھتے ہوئے سوالوں کے جواب بھی اس نمبر میں پڑھیے۔

ہر صاحب ایمان کے لئے خاص الخاص نمبر اہم ہوگا ——— ناقابلِ انکار حقائق کے ساتھ۔

المعلن : منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند یوپی موبائل: 09756726786

اس سال کو اپنی زندگی کا بہترین سال بنایئے

زندگی میں آپ کچھ نہ کچھ کرنے کا پختہ عزم ضرور کیجئے اور ابھی سے طے کر لیجئے کہ اس سال کو آپ اپنی زندگی کا بہترین سال بنائیں گے۔

اپنی ضروریات سے ابتداء کیجئے : "خوش ہونے کے لئے مجھے اس وقت کس بات کی ضرورت ہے؟" اس کی ایک فہرست بنا لیجئے۔ کیا آپ کو اپنے طرز زندگی میں مزید تنوع، مزید آزادی یا تخلیق کی ضرورت ہے؟ تو پھر ان غیر تکمیل شدہ ضروریات کے بارے میں غور کرنے اور منصوبہ بنانے کا یہی وقت ہے۔

متبادل صورتوں پر بھی غور کیجئے: آپ اپنی زندگی میں مزید تنوع کس طرح سے پیدا کر سکتے ہیں؟ اس کا جواب سیدھا سادھا ہوگا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ کیا آپ کو مناظر قدرت سے دلچسپی ہے؟ چہل قدمی کو نکل جایئے۔ پہاڑوں پر پکنک منانے کا پروگرام بنا لیجئے یا چند پودے اپنے گھر کے پچھواڑے کی زمین پر لگا لیجئے۔

اپنے کاٹھ کباڑ سے چھٹکارے کا بھی بہتر وقت ہے : تمام بیکار، پرانی اور غیر مفید چیزوں سے نجات حاصل کیجئے۔ جن کپڑوں کو آپ نے عرصہ دراز سے استعمال نہیں کیا انہیں کسی غریب کو دے دیجئے۔

اپنے تمام نامکمل کاموں کو اس سال کر ڈالئے : اگر آپ نے پچھلے سال خط و کتابت کے ذریعے سے تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ کیا تھا، اس کا کیا ہوا؟ کتنی کتابیں ایسی پڑی ہوئی ہیں جن کے چند صفحات پڑھ کر آپ نے چھوڑ دیا تھا؟ کتنے کپڑے ایسے پڑے ہیں جن کو آپ نے سینے کا ارادہ کیا تھا، مگر وہ مکمل نہ ہو سکے۔ یہ طے کیجئے کہ صبح کو ایک گھنٹہ پہلے اٹھ جائیں گے اور ان نامکمل کاموں پر اپنا وقت صرف کیجئے۔ ایک وقت میں ایک ہی کام کیجئے اور روزانہ پابندی سے کرتے رہئے تاوقتیکہ وہ پورا نہ ہو جائے۔

اپنی زندگی میں تھوڑی سی خوبصورتی کا اضافہ کیجئے : اگر آپ کی کوئی تخلیقی تحریر یا تصویر ہو تو اور بھی بہتر ہے، کوئی تصویر بنایئے یا کسی تکئے کے غلاف پر پھول وغیرہ کاڑھ لیجئے۔ پودوں کے گملوں کو لٹکانے کے لئے خوبصورت ڈوریاں بنا لیجئے۔

جس وقت آپ کام کر رہے ہوں تو دل میں یہ طے کر لیجئے کہ آپ دوسروں کی زندگی میں بھی تھوڑی سی خوبصورتی شامل کریں گے۔ اپنا بہترین تحفہ پیش کیجئے، یعنی مسکراہٹ بکھیریئے۔ دوسروں کی ہمت افزائی کیجئے جس سے کچھ عرصے سے ملاقات نہیں ہوئی ہے۔ ایک شخص کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ دس برس تک روزانہ اپنے کسی دوست کو شکریے کا خط لکھتا ہے۔

ذرا یاد کیجئے کتنے عرصے سے آپ نے کسی سے یہ نہیں کہا کہ "مجھے تم سے محبت ہے؟" اس سال یہ طے کر لیجئے کہ آپ روزانہ دوسروں کی ہمت افزائی کرتے رہیں گے۔

آپ کن باتوں کو فوقیت دیں گے، یہ طے کر لیجئے : روزانہ صبح دل میں یہ سوچئے کہ کون سی ایسی بات ہے جو سب سے زیادہ اہم ہے اور جسے میں کرنا چاہتا ہوں؟ سب سے پہلے اسی کام کو کیجئے۔ اس کا خیال رکھئے کہ دوسرے کام اس میں رکاوٹ نہ بنیں۔ ممکن ہے کہ آپ دن بھر اسی کام میں لگے رہیں، لیکن آپ کو یہ اطمینان رہے گا کہ وہ کام سب سے زیادہ اہم تھا۔

کوئی نیا اور مختلف کام کیجئے : اپنے بالوں کو کسی نئے انداز سے سنوایئے۔ کوئی مشہور و مقبول کتاب پڑھ ڈالئے یا پھر اپنے کسی دوست کو لے کر کسی ایسے مقام پر چلے جایئے جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو اور وہاں بیٹھ کر طلوع آفتاب کا منظر دیکھئے۔ چند گھنٹوں کے لئے کسی ایسی جگہ پر جا کر پکنک منایئے جہاں آپ پہلے

کبھی نہ گئے ہوں۔

کوئی نیا کام سیکھئے : کیا آپ گذشتہ کئی برس سے ایک ہی طریقے پر باغبانی کرتے چلے آرہے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو اب کوئی نیا طریقہ اختیار کیجئے۔ کیا آپ کو کھانا پکانے میں مہارت حاصل ہے؟ کسی سے نئے قسم کا کھانا پکانا سیکھئے یا پرہیزی غذاؤں کو تیار کرنا سیکھئے یا کمپیوٹر نہ آتا ہو تو وہ سیکھئے۔

اس سال اپنی ظاہری شخصیت کو بہتر بنانے کی کوشش کیجئے : کیا آپ اپنا وزن کم کرنا چاہتے ہیں؟ میٹھی اور روغنی چیزوں سے پرہیز کرنے کی کوشش کیجئے۔ آلو کے تلے ہوئے قتلوں کی بجائے کچی ترکاریاں چبانے کی کوشش کیجئے۔ جس طرح کی ورزش آپ کو پسند ہو وہ شروع کر دیجئے۔ دل لگا کر تقریر کرنے کا طریقہ سیکھئے اور مجلس میں گفتگو کے فن کو سیکھئے۔

کوئی ایسا کام جو آپ عرصے سے کرنا چاہتے ہیں اسے کیجئے : کچھ عرصہ ہوا لوگوں سے دریافت کیا گیا کہ وہ اپنی ان خواہشات کے بارے میں بتائیں جنہیں وہ پورا نہیں کرسکے ہیں۔ چنانچہ جو جوابات ملے وہ کچھ اس قسم کے تھے

''میری یہ خواہش رہی کہ میں کسی غبارے میں بیٹھ کر اڑوں اور دیکھوں کہ کیسا لگتا ہے؟''

''مدتوں سے مجھے پیانو بجانے کا بڑا شوق ہے۔ کیا میں اب بھی اسے سیکھ سکتا ہوں؟''

''میں ایک کتاب لکھنا چاہتا ہوں۔''

تو پھر لکھئے نا! کون روکے ہوئے ہے؟ ایک فہرست بنائیے، جس کا عنوان ہو ''میں کیا کرنا چاہتا ہوں'' اسے اپنی ضروریات سے ملائیے۔

اپنی کامیابیوں کو ڈائری میں درج کرتے جائیے : اس ڈائری کا جائزہ لیتے رہئے اور یہ دیکھئے کہ کون کون سی باتیں آپ کے لئے رکاوٹ بن رہی ہیں۔ اگر ایک ترکیب کارگر نہیں ہوتی تو دوسری اختیار کیجئے۔ بہر حال کچھ نہ کچھ کیجئے۔ اس بات کا پختہ ارادہ کر لیجئے کہ اس سال کو آپ زندگی کا بہترین سال بنائیں گے۔

☆☆☆☆

یہ ہیرے جواہرات ہیں۔ انہیں اپنے دامن میں سمیٹ لیجیے

الف ـــ آپس میں تحفے بھیجا کرو۔ تحفہ دل کی کدورت کو صاف کرتا ہے ـــــــ (حضرت محمد ﷺ)

ب ـــ بدلہ لینے سے پہلے یہ سوچ لیا کرو کہ تم اپنے خدا کے نزدیک کتنے قصوروار ہو ـــــــ (قرآن حکیم)

پ ـــ پاک چیز کتوں کو نہ ڈالو اور موتی سور کے آگے نہ پھینکو ـــــــ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

ت ـــ تعجب ہے اس پر جو دوزخ کی آگ کو برحق جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے ـــــــ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ)

ث ـــ ثالث بننا آسان ہے لیکن عادل بننا بہت مشکل ہے۔ (حضرت جنید بغدادیؒ)

ج ـــ جس شخص نے اپنی شرم گاہ اور زبان کو قابو میں رکھا میں اس کی جنت کا ضامن ہوں ـــــــ (حضرت محمد ﷺ)

ح ـــ حیا مردوں کے لئے اچھی ہے لیکن عورتوں کے لئے بہت ضروری ہے ـــــــ (حضرت ابو بکرؓ)

خ ـــ خاموشی کو اپنا شعار بنا تا کہ زبان کے شر سے محفوظ رہ سکے ـــــــ (حضرت لقمانؑ)

د ـــ دل مردہ ہے جب تک اسے علم کی روشنی نہ ملے ـــــــ (حضرت ابو بکرؓ)

ر ـــ رحمت خداوندی سمیٹنے کے لئے نیند کی قربانی پیش کر ـــــــ (عربی کہاوت)

ز ـــ زیادہ گفتگو کرنا اگرچہ اچھی ہو۔ دیوانگی کی دلیل ہے ـــــــ (ارسطو)

س ـــ سلسلۂ آرزو کنارۂ قبر تک جا کر بھی ختم نہیں ہوتا ـــــــ (حضرت علیؓ)

ش ـــ شمع بننے سے پروانہ بن جانا زیادہ باعث افتخار ہے ـــــــ (مولانا رومیؒ)

ص ـــ صادق کا تھوڑا سا مال جھوٹے کی بہت سی دولت سے اچھا ہے ـــــــ (حضرت داؤد علیہ السلام)

ض ـــ ضامن بننے سے بہتر ہے کہ آدمی کنوئیں میں چھلانگ لگا دے ـــــــ (سقراط)

ط ـــ طمانیت قلب چاہتا ہے تو حسد سے دور رہ ـــــــ (فرید الدین گنج شکرؒ)

ظ ـــ ظالموں کے ساتھ رہنا بھی ایک ظلم ہے ـــــــ (حضرت امام حسینؓ)

ع ـــ عالم کم گو، نرم مزاج اور خردمند ہوتا ہے ـــــــ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

غ ـــ غصہ حماقت سے شروع ہوتا ہے اور ندامت پر ختم ہوتا ہے ـــــــ (ارسطو)

ف ـــ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں ـــــــ (قرآن حکیم)

ق ـــ قطرہ سمندر میں مل کر خود فنا ہو جاتا ہے لیکن سمندر کی طاقت بڑھا دیتا ہے ـــــــ (علامہ اقبالؒ)

ک ـــ کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے بخش دو ـــــــ (حضرت سلمان فارسیؓ)

گ ـــ گلے اور شکوے سے زبان بند رکھو راحت نصیب ہوگی ـــــــ (حضرت ابو بکرؓ)

ل ـــ لوگو! اگر کامیابی چاہتے ہو تو وقت کی قدر کرو اور ایک لمحہ کی مہلت کو بھی غنیمت سمجھو ـــــــ (حضرت حسن بصریؒ)

م ـــ مہمان کے لئے زیادہ خرچ کرنا فضول خرچی نہیں ـــــــ (حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

ن ـــ ناراض دنیا اللہ کی رضا کا سبب بن جاتی ہے ـــــــ (فضیل ابن عیاضؒ)

و ـــ وقت کی قیمت اس کا صحیح استعمال ہے ـــــــ (حضرت لقمانؑ)

ہ ـــ ہم دولت سے نرم بستر حاصل کر سکتے ہیں۔ نیند نہیں ـــــــ (بقراط)

ی ـــ یا رب العالمین ہی اس زندگی کا سب سے زیادہ قیمتی سرمایہ ہے ـــــــ (شیخ عبد القادر جیلانیؒ)

تحویل آفتاب

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے، یہ دعا کی قبولیت کا وقت ہے، اس وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر اپنی خصوصی ضرورتوں اور خواہشوں کو اپنے رب کے حضور رکھیں اور کامیابیوں سے ہم کنار ہوجائیں، عمل سے پہلے تازہ غسل کریں، صاف ستھرا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں، دوران عمل عنبر اور صندل اور زعفران کی دھونی لیں، ایک کٹورے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا پھول رکھ دیں، تحویل آفتاب کے وقت پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی، مندرجہ ذیل وظیفہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں۔ "یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ" اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل نقش کو جتنی تعداد میں بھی بنا سکیں بنالیں اور ضرورت مندوں کو دیں، انشاء اللہ یہ نقش تمام ضرورتوں میں تیر کی طرح کام کرے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

واللہ خیر

اللہ اللہ اللہ اللہ جل جلالہ

۱۳۵۳	۱۳۶۷	۱۳۶۴	۱۳۶۱
۱۳۶۵	۱۳۶۰	۱۳۵۵	۱۳۶۶
۱۳۵۹	۱۳۶۲	۱۳۶۹	۱۳۵۶
۱۳۶۸	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۶۳

علی علی علی علی کرم اللہ وجہہ

محمد محمد محمد محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ایک وظیفہ بطور خاص دیا جارہا ہے تمام قارئین اس سے استفادہ کریں، نوروز (یکم محرم) کے دن بعد نماز ظہر ۴ رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دس مرتبہ، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ معوذتین پڑھیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد پہلے مذکورہ وظیفہ کم سے کم گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر دعا کریں، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

آفتاب در برج حمل: رات ۹ بج کر ۴۵ منٹ، ۲۰ مارچ ۲۰۱۸ء

☆ اس سال کا بادشاہ : مریخ ☆ اس سال کا وزیر : مشتری

☆ اس سال کا سپہ سالار : شمس ☆ اس سال کا مشیر : زحل

☆ لباس : سرخ۔

☆ خوراک جلیبی، امرتی، سرخ مٹھائیاں، لال چنا

اس سال کا صدقہ بکرے کا گوشت، مسور کی دال، سرخ کپڑا، سرخ مرچ، ٹماٹر، تربوز، مزروایا سرخ رنگ کی کوئی بھی چیز صدقہ میں دی جاسکتی ہے۔

آب نیساں

نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو تیس روز کا ہوتا ہے، اس مہینے میں جو بارش ہوتی ہے اس کو آب نیساں کہتے ہیں، بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس پانی پر سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قل اور سورۂ قدر ستر مرتبہ پڑھ کر رکھ لیں پھر اس پانی کو صبح وشام سات دن تک پیتے رہیں تو پینے والے کو تمام روحانی اور جسمانی امراض سے نجات مل جائے، یہ پانی ہڈیوں اور رگوں اور پٹھوں کو بھی مضبوط کرتا ہے اور انسان کے جسم کو حیرت ناک توانائی فراہم کرتا ہے، یہ پانی اُن عورتوں کو حمل کے قابل بناتا ہے جو بالکل بانجھ ہوں اور اولاد سے مایوس ہوچکی ہوں، ایسی عورتوں کو ایام سے فارغ ہونے کے بعد ۲۱ روز تک صبح وشام پانی پینا چاہئے۔ اس سال مذہبی اختلافات، خون خرابہ، بے حیائی، بدچلنی اور افراتفری پھیلنے کے اندیشے ہیں، اللہ اپنا فضل فرمائے۔ ☆☆

آخری بدھ

اس سال ۷ رنومبر کو یہ دن آئے گا۔ اس دن کے فضائل وز کوۃ کے لئے حضرت خواجہ خواجگان چشت اہل بہشت کے پیشوا فریدالدین شکر گنج ؒ نے اور خواجہ غریب نواز اجمیریؒ کے اوراد شریفہ میں مذکور ہے کہ تمام سال میں تین لاکھ اور بیس ہزار بلائیں آسمان سے زمین پر اترا کرتی ہیں۔ لیکن ان سب دنوں میں زیادہ سخت ترین خطرناک آخری بدھ ہے۔ اس روز اپنے خیال وفکر سے باقاعدہ اعمال وظائف ونوافل کے ذریعہ جو شخص اپنے حافظ حقیقی سے پناہ مانگ لے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اسے محفوظ رکھے گا۔

طلوع آفتاب کے بعد چہارگانہ نافلہ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر سات بار اور اخلاق ومعوذتین پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام یہ دعا تین بار پڑھے تو وہ بشر مع اپنے لواحقین کے دارالامان میں رہے۔

دعا یہ ہے۔

یاشدید القوی یاشدید المحال یاعزیز ذلت لعزتک جمیع خلقک اکفنی بفضلک یامحسن یامجمل یامفضل یامنعم یامکرم یالاالٰہ الاانت برحمتک یاارحم الراحمین۔

اس کے بعد یہ مخمس اسم سلام کی زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو دشمنوں کے غلبے سے محفوظ رہے گا۔ جب تک یہ نقش عزیز پاس رہے گا ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

جب کوئی ہندسہ لکھے تو اسم سلام ایک دفعہ پڑھ کر لکھے۔ اگر چاہیں تو اپنے خاندان والوں میں سے جس کو چاہیں یہ نقش لکھ کر دے سکتے ہیں جو آپ کے ساتھ رہتے ہوں۔

۷۸۶

۳۲	۲۰	۲	۳۳	۵۳
۱۸	۴۲	۳۹	۲۶	۶
۳۱	۲۲	اپنا نام	۲۸	۵۰
۱۰	۱۲	۴۶	۳۹	۱۴
۴۰	۳۵	۴۴	۴	۸

آخری چہار شنبہ کے بعد جمعرات

چہار شنبہ کی شب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سیر قبرستان بھی فرمایا کرتے تھے۔ ایک بار بعد علالت کے غسل بھی فرمایا اور حضرت بی بی خاتون جنت علیہا السلام نے پکھوان شیریں تقسیم کیں۔

آفات وبلیات سے محفوظ رہنا

دوگانہ نافلہ ادا کرے جس میں سورۂ اخلاص تین بار اور آیات سلام ایک بار ہوں۔ ادا کرکے چینی کی صفی پلیٹ پر بیچ درمیان میں مثلث دو پایہ لکھے۔ اس کے چاروں طرف آیات سلام گلاب وزعفران سے لکھ کر ایک بوتل عرق گلاب میں دھو کر ڈال دیں اور اپنے تمام کنبہ کے خرد وکلاں کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اور اسم سلام پڑھتے ہوئے ہاتھ پر دم کرکے اپنے تمام بدن پر ناف سے لے کر اوپر تک ہاتھ پھیر لیں تو تمام مکروہات، آفات وبلیات امراض لا دوا سے مامون ہو جائیں گے۔ اگر کوئی مریض چلا آرہا ہو تو اسے یہ عرق ایک ہفتہ تک صبح ساعت اول میں روز پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔ خواہ کیسا ہی مرض کیوں نہ ہو۔ اگر پلیٹ پر خالی جگہ رہ جائے تو اسے اسم یاسلام

سے پُر کریں اور جس وقت پلیٹ پر لکھیں تو زبان سے بھی ادا کریں اور حسن عقیدت سے لکھتے رہیں بعد تیاری عرق جس کو چاہیں پلائیں اور ضرورت ہو تو محفوظ بھی رکھ لیں۔ یہ تمام کام ساعت عطارد میں سرانجام دیں، یعنی طشتری پر لکھنے اور عرق بنانے کا۔

۷۸۶

۴۰	۴۸	۴۳
۴۶	۴۴	۴۱
۴۵	۳۹	۴۷

اس نقش کے چاروں طرف گول دائرہ میں یہ آیات لکھیں۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ۝ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ

چھلا مسمریزم

آخری چہار شنبہ بعد نماز صبح ایک برتن پانی کا ایک کٹورہ یا گلاس خود لے کر سورہ یٰسین شریف پڑھتے ہوئے آب چاہ جاری یا نلکے تک جائیں۔ ایک مبین تک پڑھنا ہے پھر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سات بار کہہ کر پانی تھوڑا سا لیں۔ پھر دوسرے چاہ یا نلکے کی طرف سورہ یٰسین پڑھتے ہوئے جائیں اور دوسرے مبین تک ختم کر کے اسی طرح سات بار سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھ کر تھوڑا سا پانی لیں اور چل پڑیں۔ اسی طرح سات مبین تک سات جگہ سے پانی حاصل کرنا ہے۔ گھر واپسی تک سورہ ختم کر دینی ہے۔ اسی اثناء میں کوئی دوسرا کام یا کلام نہ کریں۔ سوائے سلام کے کوئی جواب نہ دیں۔ اس فراہم شدہ پانی میں نقرئی چھلے جس قدر بھی ممکن ہوں گرم کر کے سات بار اس پانی میں بجھا دے لیں۔ بجلی کی تاثیر ان میں پیدا ہو جائے گی۔ اگر بچے کے گلے میں ڈالیں تو امن سے رہے دردزہ والی کے کمر میں باندھیں تو آسانی ہو، بائیں چھنگلی میں ڈالیں تو جملہ قسم کی بواسیر سے محفوظ رہے۔ مصروع کے گلے میں ڈالنے سے شفائے کامل ہو۔

قرآن جدید سائنس اور علم نجوم

اور ہم نے آسمان میں برج بنا کر، دیکھنے والوں کے لئے حسین بنا دیا ہے (سورۃ حجر آیت ۱۶)

از تحریر سجاد حسین جعفری۔ بھلوال

قرآن تھیوری ہے اور کائنات پریکٹیکل۔ یعنی قرآن Word of god ہے اور کائنات Works of god کائنات کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کو سمجھیں۔ دنیا میں جتنے علوم دریافت ہوئے ہیں ان کی Basic قرآن میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم و عقل سے نوازا اور اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔ انسان پر فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو پرکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں کون کون سی صلاحیتیں پنہاں کر رکھی ہیں۔ اللہ نے یہ کائنات کیوں انسان کی خادم بنا رکھی ہے۔ انسان ان کائناتی قوتوں کو مسخر کر کے اپنی زندگی کو پر لطف بنائے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک علماء وہ ہیں جو تخلیق کائنات پر غور کرتے ہیں۔ کائنات کی قوتوں کو مسخر کر کے ان سے انسانیت کی فلاح کے کام لیتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ کوئی چیز بھی بلا مقصد پیدا نہیں کی گئی۔ یا اللہ تو بہت عظیم ہے۔

تخلیق کائنات

اللہ تعالیٰ انسان کو ارض و سما کی تخلیق پر غور کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اللہ فرماتا ہے:۔

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا ہے اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ (سورۃ انبیاء آیت ۱۶۔۱۷)

ہم نے سب چیزیں تول تول کر پیدا کیں (سورۃ حجر آیت ۱۹)

کیا تمہاری ساخت مشکل ہے یا آسمانوں کی تخلیق اللہ نے کس شان سے فضاؤں میں کئی لاکھ دنیائیں بنا کر ان میں توازن و اعتدال پیدا کیا اور نور و ظلمت کا سلسلہ جاری کیا۔ (مفہوم سورۃ نازعات ۲۷ تا ۲۹)

ارض و سما کی تحقیق اور اختلاف لیل و نہار میں عقلمندوں کے لئے آیات موجود ہیں۔ (سورۃ آل عمران ۱۹۰)

ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہیں اور ہم معین مقدار میں ہر چیز نازل کرتے ہیں۔ (سورۃ حجر آیت ۲۱)

ہم نے زمین و آسمان اور دونوں کے مابین مخلوق کو بے مقصد پیدا نہیں کیا یہ ان لوگوں کا خیال ہے جو اللہ کے منکر ہیں۔ (سورۃ ص آیت ۲۷)

مولائے کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

تمام حمد اللہ کے لئے ہے جو نظر آئے بغیر جانا پہچانا ہوا ہے اور سوچ بچار میں پڑے بغیر پیدا کرنے والا ہے۔ وہی مخلوقات کو پیدا کرنے والا اور اس کا وارث ہے۔ کائنات کا معبود اور ان کا رازق ہے وہ سب کے عمل و کردار اور سانسوں کے شمار تک کو جانتا ہے وہ چوری چھپی نظروں اور سینے کی مخفی نیتوں اور صلب میں ان کے ٹھکانوں اور شکم میں ان کے سونپے جانے کی جگہوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سر جیمز جینس کہتے ہیں : خدا سب سے بڑا ریاضی دان ہے۔

انگلستان کے ایک شاعر فرانس تھامسن کہتے ہیں:

کائنات کی تمام اشیاء کو خواہ وہ قریب ہوں یا دور ایک لازوال طاقت نے خفیہ طور پر یوں ایک دوسرے سے باندھ رکھا ہے کہ اگر آپ ایک پھول کو چھیڑیں تو آسمان پر کوئی تارہ کانپ اٹھے گا۔

ہمارا واسطہ دو جہانوں سے پڑتا ہے ایک کائنات اکبر جو ارض و

سما پر مشتمل ہے اور دوسری کائنات اصغر یعنی ذرات اور خلیوں کی دنیا چھوٹی دنیا بڑی دنیا کی نقل ہے۔ اس میں چھوٹے چھوٹے سیارے (الیکٹرانز) مرکز کے گرد نہایت تیزی سے گھوم رہے ہیں اور وحدت کائنات پر شہادت دے رہے ہیں۔ ستاروں کی وسعتیں ہوں یا ذرات کی تنگنائیاں ہر جگہ حیات کا ایک ہی انداز ہے اور ہر مقصد میں تخلیق نظر آتی ہے۔ کائنات ایک نہایت منظم، مربوط اور محکم تخلیق ہے یہ نظم و ربط بعید ترین کہکشاں میں بھی پایا جاتا ہے اور باریک ترین ایٹم میں بھی خالق کائنات کے ہاں حجم اور وزن کوئی اہمیت نہیں رکھتے اس کی نظر ترتیب متانت اور استقامت پر رہتی ہے۔ یہی منظر ایک دوسری جگہ لکھتا ہے۔

کائنات میں باہمی احتیاج کا سلسلہ بھی عالم گیر ہے۔ پودوں کا انحصار زمین کے نمکیات اور بیکٹیریا پر ہے اور حیوانات کا پودوں پر یہ انحصار محض اتفاق نہیں بلکہ ایک پلان کا نتیجہ ہے اور ہر جگہ پایا جاتا ہے باغ میں کوئی غنچہ نہیں کھلتا جب تک ستاروں کی شعاعوں سے مستفیض نہ ہو۔

انسان کی عظمت

اللہ تعالیٰ انسان کی عظمت سے متعارف کراتا ہے۔

اور جتنی چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جتنی زمین میں ہیں ان سب کو اپنی طرف سے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ (سورۃ لقمان)

مولائے علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "ہر انسان کے اندر عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔

علامہ اقبال فرماتے ہیں: خدا کی تمام مخلوق میں انسان ہی اس قابل ہے کہ وہ شعوری طور پر اپنے خالق کی حیات تخلیق میں شرکت کر سکے اس میں یہ جو ہر ودیعت کیا گیا ہے کہ یہ ایک بہتر دنیا کا تصور کر سکے۔

مسٹر بالڈون کہتے ہیں:

اگر مجھے اور میرے ہم خیالوں کو یہ امید نہ ہوتی کہ ہم کسی نہ کسی دن زمین پر خدائی بادشاہت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو میں مستعفی ہو جاتا ہے۔

علامہ فرماتے ہیں:

جو عالم ایجاد میں ہے صاحب ایجاد
ہر دور میں کرتا ہے طواف اس کا زمانہ
تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو
کر اس کی حفاظت کہ یہ گوہر ہے یگانہ

رئیس احمد خان کہتے ہیں

حق جینے کا اسی کو ہے بس کائنات میں
ہر ذرے کا مزاج جو پہچانتا رہے

علامہ اقبال فرماتے ہیں

آتی ہے ہر دم صدا عرش بریں سے
کھو گیا کس طرح تیرا جو ہر ادراک
کس طرح ہوا کند تیرا نشتر حقیقی
ہوتے نہیں کیوں تجھ سے ستاروں کے جگر چاک
مہر وماہ و انجم نہیں محکوم تیرے کیوں
کیوں تیری نگاہ سے لرزے نہیں افلاک

علم فلکیات قرآنی آیات کی روشنی میں

اللہ نے شب و روز کی آمد و رفت ایک خاص انداز سے مقرر کر رکھی ہے۔ (سورۃ المزمل آیت ۲۰)

سورج اور چاند ایک حساب سے چلتے ہیں (سورۃ الرحمٰن ۵)

غور کریں کہ ہم رات کو قیامت تک لمبا کر دیں تو اللہ کے سوا اور کون ہے جو تمہیں روشنی کی دولت عطا کر سکے گا کیا تم سنتے نہیں نیز سوچو اگر ہم دن کا دامن قیامت کے دامن سے باندھ دیں تو کوئی ہے جو تمہاری راحت کے لئے رات کا انتظام کر سکے۔ کیا تم دیکھتے نہیں رات اور دن اللہ کی رحمت ہیں تاکہ تم رات کو آرام کرو۔ دن کے وقت اس کا فضل ڈھونڈو اور اللہ کا شکر کرو۔ (سورۃ القصص آیت ۷۱ تا ۷۳)

اللہ نے زمین و آسمانوں کو پیدا کیا۔ رات کو دن میں اور دن کو رات میں تبدیل کیا اور آفتاب و ماہتاب کو مسخر کیا۔ یہ تمام کے تمام ایک معین میعاد تک محو حرکت رہیں گے۔ (سورۃ الزمر آیت ۵)

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا کیا جبکہ اس سے پہلے اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزما کر دیکھے تم میں کون

بہتر عمل کرنے والا ہے۔ (سورۃ ہود آیت ۷)

قسم ہے برجوں والے آسمان کی (سورۃ بروج آیت ۱)

کیا تمہاری ساخت مشکل ہے یا آسمانوں کی تخلیق؟ اللہ نے کس شان سے فضاؤں میں لاکھوں دنیائیں بنا کر ان میں توازن واعتدال پیدا کیا اور نور وظلمت کا سلسلہ جاری کیا (سورۃ نازعات ۲۷ تا ۲۹)

مہینوں کی گنتی کتاب الٰہی میں اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں جس روز اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا تھا ان میں چار ماہ خاص طور پر مقدس ہیں یہی دین مستقیم ہے۔ (سورۃ توبہ آیت ۳۶)

وہ بہت شان والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ اور اجالا کرنے والا چاند بنایا۔ (الفرقان ۶۱)

نہ تو سورج چاند کی رفتار میں رکاوٹ پیدا کرسکتا ہے اور نہ لیل ونہار کے سلسلے میں کہیں بدنظمی موجود ہے یہ تمام نہایت باقاعدگی سے فضاؤں میں تیر رہے ہیں (سورۃ یٰسین آیت ۴۰)

اللہ نے سورج کو چمکتا ہوا روشن اور چاند کو منور بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کی ہیں تاکہ تم سالوں کی تعداد شمار کرسکو اور حساب رکھ سکو یہ سب کچھ اللہ نے حق پر پیدا کیا ہے۔ سورۃ یونس آیت ۵

سو میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو الٹے پھریں، سیدھے چلیں بھم رہیں (سورۃ تکویر ۱۵ تا ۱۶)

کفار اس طرف متوجہ کیوں نہیں ہوتے کہ آسمان وزمین دونوں آپس میں ملے ہوئے تھے ہم نے ان کو جدا کیا ہم ہی نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ (سورۃ انبیاء آیت ۳۰)

سورج اور چاند کو اور رات اور دن کو تمہارے لئے مسخر کردیا ہے۔ (سورۃ ابراہیم آیت ۳۳)

سورج اور چاند اور ستاروں کو اپنے حکم سے تمہارے لئے مسخر کردیا (سورۃ اعراف آیت ۳۳)

اس نے ستارے بنائے تاکہ ان کے ذریعے اندھیروں میں روشنی، خشکی ودریا اور سمندر میں راستے معلوم کرسکو۔ (انعام آیت ۹۷)

اور ہم نے آسمان میں برج بنا کر دیکھنے والوں کے لئے حسین بنا دیا (سورۃ مومنون آیت ۱۷)

یہ سیارے ستارے اور بروج اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ قرآن کی آیات ان کی تحقیق کے مقاصد پر واضح دلائل پیش کرتی ہیں۔ یہ سیارے ستارے اور بروج قوانین فطرت کے دائروں میں رہتے ہوئے انسان کی خدمت کے لئے مامور ہیں اس لئے انسان قوانین فطرت میں تبدیلی کرکے اور ان سیاروں کو ان کی گزرگاہوں سے ہٹا کر مفاد حاصل نہیں کرسکتا۔

سورج

ارشاد ہوتا ہے۔

اور بندوں کے لئے ایک آیت رات میں پائی جاتی ہے۔ جب ہم دن کی روشنی کو رات پر سے کھینچ لیتے ہیں اور اس طرح دنیا والوں پر اندھیرا چھا جاتا ہے اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو بہت زبردست اور علم رکھنے والا ہے سورج کے چلتے رہنے کی میعاد مقرر کردی ہے۔ (سورۃ یٰسین آیت ۳۷، ۳۸)

زمانہ قدیم کے سائنسدان اس نظریہ پر متفق تھے کہ زمین ساکن ہے اور سیارگان وغیرہ سورج سمیت زمین کے گرد گھوم رہے ہیں۔ زمانہ قدیم کا مشہور ماہر فلکیات بطلیموس بھی اس نظریے کا قائل تھا۔ ۱۵۲۳ء میں کوپرنیکس نے پہلی مرتبہ یہ اعلان کیا کہ سورج ساکن ہے اور زمین اور سیارے اس کے گرد گھوم رہے ہیں۔ گیلیلیو نے بھی اس نظریے کی تائید کردی تو اس پر مقدمہ چلا دیا گیا۔ ۱۶۸۸ء میں انگلستان کے ایک منجم ایڈمنڈ ہیلی نے ثابت کیا کہ کچھ یا تمام ستارے آسمان میں اپنی پوزیشن بدل رہے ہیں یہ ساکن نہیں ہیں بلکہ تیزی سے حرکت کررہے ہیں۔ سو سال بعد ہرشل نے اعلان کیا کہ سورج بھی خلا میں محو سفر ہے اور اس کا راستہ ستاروں کے دو جھرمٹوں لیسٹرا اور ہرقلیس کے قریب سے گزرتا ہے۔ قرآن حکیم نے آج سے چودہ سو سال پہلے سورج کے خلا میں محو سفر ہونے کا نظریہ پیش کیا تھا۔ کیا یہ قرآن کی صداقت کی دلیل نہیں ہے۔ آج کے سائنس دانوں نے سائنسی حقائق کی روشنی میں اس نظریے کو سو فیصد درست مان لیا ہے۔ سورج توانائی کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ زمینی جانداروں کی حیات اس سے وابستہ ہے اور آسمانوں پر بھی سیارگان اس سے روشنی مستعار لے

کر چکتے ہیں۔ آج سورج کی شعاعوں کو کنٹرول میں لاکر مختلف صنعتوں میں استعمال کیا جارہا ہے۔ سورج کی روشنی میں پودے اگتے ہیں۔ پیڑوں میں پھل لگتے ہیں۔ شمسی شعاعوں کو مختلف امراض کے علاج میں بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ ماہرین برقیات کہتے ہیں اگر ہم اس طاقت کو جمع کرسکیں تو موسم گرما میں سورج ایک ٹینس کورٹ پر برساتا ہے تو اس سے دوسو ہارس پاور کا ایک انجن چل سکتا ہے۔

آرتھر سٹور آرٹ ایو کہتے ہیں۔

سورج ہر روز ایک سو ساٹھ ٹن روشنی زمین کو دیتا ہے اس کی قیمت پندرہ کروڑ ملین ڈالر بنتی ہے۔ سورج یہ کام پچھلے دس ارب سال سے کررہا ہے اور نہ جانے کتنے ارب سال بعد کرتا رہے گا کوئی ہے جو روشنی کی قیمت کا اندازہ لگا سکے۔ اگر کسی دن آسمان والے اہل زمین کے سامنے روشنی کا بل پیش کردیں اور ساتھ ہی دھمکی دے دیں کہ اگر فلاں تاریخ تک یہ بل ادانہ ہوا تو کائنات کی روشنیاں گل کردی جائیں گی تو اے زمین والوں بتاؤ کیا کروگے۔

زمین

اللہ فرماتا ہے:

تمہارے لئے زمین کو گہوارہ بنایا (سورۂ طٰہٰ آیت ۵۳)

گہوارے کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو میلوں میں لگائے جاتے ہیں دوسرے وہ جو گھر میں بچوں کے لئے لٹکائے جاتے ہیں۔ دونوں گہواروں میں حرکت موجود ہوتی ہے۔

ہم نے زمین پر پہاڑ ڈال دیئے کہ وہ تمہیں ساتھ لے کر بھاگ نہ جائے۔ (سورۂ نحل آیت ۱۵)

زمین کی حرکت میں اعتدال وتوازن پیدا کرنے کے لئے پہاڑوں کے لنگر ڈال دیئے گئے ہیں آج یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ نظام شمسی کے سیارگان کے درمیان باہمی کشش پائی جاتی ہے اگر زمین ہلکی ہوتی ہو سکتا ہے کوئی بڑا سیارہ اسے اپنی جانب کھینچ لیتا اس آیت سے زمین کی حرکت بھی ثابت ہے کیونکہ زمین اگر ساکن ہوتی تو بھاگ کیسے سکتی۔

زمین کے متعلق چند قدیم سائنس دانوں کے نظریات:

(۱) تھیلز: (۶۶۰ ق م) نے زمین کو پانی پر تیرتی ہوئی ٹکیہ خیال کیا۔

(۲) انیکو یمکس کے ہاں زمین فضا میں معلق تھی۔

(۳) فیثاغورث کے ہاں تمام کائنات زمین کے اردگرد گھوم رہی تھی۔

(۴) ہرکلائڈس (۳۸۸ قبل مسیح) نے بھی زمین کو متحرک تسلیم کیا تھا۔

(۵) اراتوتھیس (۲۷۶ تا ۱۹۴ قبل مسیح) نے بھی زمین کا قطر دریافت کیا تھا۔

چاند

اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کردی ہیں یہاں تک کہ چاند گھٹتے گھٹتے کھجور کی سوکھی ٹہنی کی طرح پتلا اور مڑا ہوا نظر آتا ہے نہ تو سورج ہی چاند کو پکڑ سکتا ہے اور نہ رات اور دن ایک دوسرے سے آگے نکل سکتے ہیں یہ سب اپنے اپنے مداروں میں تیر رہے ہیں۔ (سورۃ یٰسین)

اور وہ ہی جس نے سورج کو اجیالا بنایا اور چاند کو چمک دی اور چاند کے گھٹنے بڑھنے کی منزلیں ٹھیک ٹھیک مقرر کردیں تاکہ تم اس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ برحق ہی پیدا کیا ہے وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کررہا ہے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ (سورۃ یونس آیت ۵)

جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ چاند کی نورانی کرنیں ارضی مخلوقات پر خاص اثرات ڈالتی ہیں۔ سمندر کی لہروں میں اتار چڑھاؤ چاند کی کشش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جیسے مدوجزر اصغر اور مدوجزر اکبر کا نام دیا جاتا ہے۔ نور قمر جوں جوں بڑھتا ہے پانیوں کے چڑھاؤ میں زیادتی ہونے لگتی ہے نور قمر جوں جوں گھٹتا ہے پانیوں کے چڑھاؤ میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ چاند کا عورت، ماہواری اور اولاد کا گہرا تعلق ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت کی شعاعیں شکم مادر میں پرورش پانے والے بچے کو متاثر کئے بغیر نہیں میں جذب نہیں ہوتیں۔ نور قمر کا آبی پودوں، جانوروں سے بھی گہرا تعلق ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ جب چاند کی روشنی بڑھتی ہے آبی جانداروں کی پیدائش میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ حیوانات کے دودھ

میں زیادتی ہونے لگتی ہے۔

سیارگان میں مخلوق

اس کی نشانیوں میں سارے آسمان وزمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا بھی جو اس نے آسمان اور زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہیں۔ (سورۃ شوریٰ ۲۹)

علم فلکیات کے متعلق امام جعفر صادقؒ کے نظریات

امام جعفر صادقؒ وہ عظیم ہستی ہیں جنہوں نے باقاعدہ ایک اسلامی یونیورسٹی کی بنیاد رکھی۔ استاد عبد العزیز سید کہتے ہیں: کوفہ، بصرہ، واسطہ اور حجاز کے ہر قبیلے نے اپنے بیٹوں کو تحصیل علم کے لئے آپ کے پاس بھیجے جن خاندانوں کے چشم چراغ آپ کی خدمت میں علم حاصل کرنے کے لئے آئے ان میں بنی سعد بنی مخارق، بنی طے، بنی غطفان، بنی اوز، بنی خزاعہ، بنی مخزوم، بنی ضبہ قریش، بنی حارث، ابن عبد المطلب اور بنی حسن علی شامل ہیں آزاد اور غلاموں کی اولادیں بھی عرب وعجم سے آپ کی خدمت میں حصول علم کے لئے آتی تھیں۔

ابن حجر ہیثمی فرماتے ہیں ''حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اتنے علوم نقل ہوئے ہیں کہ آج بھی ان سے دنیائے اسلام اور سائنس فائدہ اٹھا رہی ہے۔ آپ کے چشمہ فیض سے روایت جن اکابر اماموں نے کی ہے ان میں یحییٰ ابن سعید، ابن سریج، ابن مالک سفیان، ابو حنیفہ، شعبہ اور ایوب سجتانی قابل ذکر ہیں۔

حضرت امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں ''میں نے حضرت امام جعفر صادق سے بڑھ کر کوئی فقیہ نہیں دیکھا اور میں آپؒ سے شرف شاگردی حاصل کرتا رہا ہوں۔

استاد محمد ابو زہرہ فرماتے ہیں علماء اسلام نے مختلف گروہوں میں تقسیم ہونے کے باوجود کسی کی بزرگی پر اتفاق نہیں کیا جتنا امام جعفر صادقؒ کے علم وفضل پر کیا۔ حدیث کے راویوں کے تمام بڑے گروہوں نے آپ سے روایات لی ہیں جن میں یحییٰ ابن سعید قابل ذکر ہیں۔ بانی علم کیمیا جابر بن حیان آپ کے ہونہار اور لائق شاگرد اور فقہ جعفریہ کے پابند تھے۔ جابر بن حیان نے امام جعفر صادقؒ سے سیکھے ہوئے علوم پر کئی سو کتابیں لکھیں جن میں سے پانچ سو کتابیں المانیا میں تین سو سال پہلے تیار کی گئیں تھیں اور آج بھی برلن اور پیرس کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔

شمس الدین احمد ابن ایوب بکر ابن خلکانی کے مطابق ''جابر بن حیان طرطوی نے کیمیائی علوم پر ہزار صفحے کی ایک کتاب لکھی جو امام جعفر صادقؒ کے تحریر شدہ پانچ سو رسالوں کا ماخذ تھی۔

''یورپی ماہرین رونالڈس، لمبوارث اور ماکدونالد نے کہا ہے ''جابر بن حیان نے اپنے استاد امام جعفر صادقؒ کے افادات سے دو ہزار صفحات تیار کئے اور خود کو کیمیا گر ثابت کیا۔ امامؒ نے علوم کو نیہ اور طبیعہ کو اور طبیعہ کو ایک دوسرے کے قریب کیا۔''

انگریز مصنف ہولجارا کہتا ہے ''جابر نے اپنے استاد حضرت امام جعفر صادقؒ سے سائنسی علوم سیکھے اور کیمیا پر کتابیں لکھیں۔''

آج ہمارا موضوع علم نجوم ہے اس لئے ہم علم نجوم پر امام جعفر صادقؒ کے نظریات پیش کریں گے جو آپ نے اپنے شاگرد مفضل کو ارشاد فرمائے۔ مفضل نے آپؒ سے علم نجوم کے متعلق سوالات کئے۔ آپ سے پوچھا آپ ستاروں کی تعداد بتا سکتے ہیں۔ امامؒ نے فرمایا خداوند تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی ستاروں کی تعداد سے آگاہ نہیں ہے۔ مفضل نے پوچھا آسمان کا روشن ترین ستارہ کون سا ہے؟ آپؒ نے فرمایا کیا تیرا مطلب آسمان کے ستاروں کی حقیقی روشنی ہے یا وہ روشنی جو ہم تک پہنچتی ہے۔ مفضل نے کہا میں سوال نہیں سمجھا حضرت امام جعفر صادقؒ نے فرمایا میرا مطلب یہ ہے کہ ہم سیاروں کو ستاروں سے زیادہ چمکدار اور روشن دیکھتے ہیں چونکہ وہ ہمارے نزدیک ہیں لیکن ستاروں کی روشنی سیاروں سے کہیں زیادہ ہے۔ سیاروں میں سب سے زیادہ روشن سیارہ زہرہ ہے اور تم سال کے بعض مہینوں میں اسے اس قدر روشن دیکھو گے کہ تم محسوس کرو گے کہ وہ دوسرا چاند ہے۔ جبکہ زہرہ بھی چاند کی مانند سورج سے روشنی حاصل کرتا ہے۔ اس کی اپنی روشنی نہیں ہوتی لیکن چاند کی روشنی زہرہ کی روشنی جتنی نہیں ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زہرہ کی زمین کو ایسے مادے سے بنایا ہے جو روشنی کو آئینے کی مانند منعکس کرتی ہے اور جس مادے یا مواد سے چاند بنایا گیا ہے وہ زمین کی مانند منعکس کرنے کی استعداد نہیں رکھتا۔ مفضل نے پوچھا

زہرہ کے بعد سب سے روشن سیارہ کونسا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا زہرہ کے بعد مشتری تمام سیاروں سے زیادہ روشن ہے اور بعض لوگ اسے غلطی سے زہرہ خیال کرتے ہیں۔ مفضل نے پوچھا ستاروں میں سب سے زیادہ روشن ستارہ کونسا ہے؟ امام جعفر صادقؑ مسکرا کرفرمانے لگے اے مفضل ہمارے آباؤ اجداد جو صحراؤں میں زندگی بسر کرتے تھے وہ آسمان کے روشن ستاروں کو بخوبی پہچانتے تھے اور راتوں کوراستے طے کرنے کے لئے دوران بیابان میں ستاروں کی مدد سے راستے معلوم کرتے تھے لیکن چونکہ ہم اپنے آباؤ اجداد کی مانند صحراؤں میں زندگی بسر نہیں کرتے لہٰذا ہمیں ستاروں کی شناخت نہیں اور جان لو کہ آسمان پر سب سے درخشندہ ستارہ سوائے یمانی ہے (شوائے یمانی کلب اکبر کا جزو ہے) اور یہ ستارہ ہمارے صحرائی زندگی بسر کرنے والے آباؤ اجداد کے نزدیک مشہور تھا انہیں معلوم تھا کہ یہ ستارہ سال کے کس ماہ میں آسمان کے کون سے مقام سے طلوع کرتا ہے اور اس کا نام بھی انہوں نے ہی رکھا ہے۔ شوائے یمانی کے بعد آسمان کا سب سے زیادہ روشن ستارہ سماک رامح (عوا) کا جزو ہے۔ اس ستارے کے نام کا انتخاب بھی انہوں ہی کیا تھا۔ اگر تجھے آسمان کے تمام ستاروں کو درخشندگی (چمک) کے لحاظ سے پہچاننے میں دلچسپی ہے تو میں بطلیموس کی فراہم کردہ ستاروں کی اس تصویر کو تمہارے اختیار میں دوں گا جس میں نہ صرف یہ کہ ستاروں کے نام اور ان کی تصاویر ہیں بلکہ آسمان پر ان کا مقام اور ہر شکل کے تمام کوائف اور ان کا ایک جدول بھی ان میں موجود ہے۔ اس میں آسمان کے درخشندہ ستاروں کا ذکر بھی ان کی درخشندگی کے لحاظ سے درج ہے۔ مگر بطلیموس نے اس پر غور نہیں کیا کہ ستاروں میں ہر ایک ستارہ روشن ہے اور بعض تو ان میں سے اتنے روشن ہیں کہ ان کی روشنی سورج سے زیادہ ہے اور اس موضوع سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا حجم اور مادہ سورج سے کہیں زیادہ ہے۔ شوائے یمانی اور سماک رامح ان میں سے ہر دو سورج سے کہیں زیادہ بڑے ہیں۔

علم نجوم کے متعلق ڈاکٹر موریس بوکائلے کی تحقیقات

ڈاکٹر موریس بوکائلے فرانس کے عالم شہرت یافتہ مسیحی سرجن، فلسفی اور مفکر ہیں انہوں نے ۱۹۷۰ء میں اپنی مشہور زمانہ کتاب بائبل، قرآن اور سائنس فرانسیسی زبان میں لکھی۔ اس کتاب میں انہوں نے قرآن اور بائبل کی تعلیمات کا جدید سائنس کے مسلمہ اصولوں کی روشنی میں تجزیہ کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ قرآن حکیم میں درج تخلیق کائنات سے متعلق آیات جدید سائنس کے مسلمہ سائنسی اصولوں کے عین مطابق ہیں اور قرآن حکیم میں تخلیق کائنات کے متعلق ایسی معلومات بھی ہیں جن تک رسائی ابھی ممکن نہیں ہوسکی ہے۔ جوں جوں سائنس ترقی کرتی جائے گی۔ قرآنی تعلیمات کی صداقت سامنے آتی رہے گی۔ ڈاکٹر صاحب نے توریت، زبور، انجیل اور قرآن حکیم کی تاریخ، حفاظت اور ماخذ بیان کئے ہیں اور قرآن حکیم کے سوا باقی کتب کے اندر تناقصات وتضادات کے متعلق علیحدہ علیحدہ باب لکھے ہیں اور انہیں سائنسی اصولوں کی روشنی میں پرکھا ہے۔ اس وقت ہم علم فلکیات کے متعلق ان کی تحقیقات پیش کریں گے۔ ہمارے پاس اس کتاب کا ترجمہ موجود ہے۔ اب چند اقتباسات ملاحظہ ہوں جو علم نجوم سے متعلق ہیں۔ ہم انہیں آسان لفظوں میں درج کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

تحقیق کائنات، ارتقائے عالم، ارضیات، فلکیات، حیات انسانی تاریخ بچے کی شکم مادر میں تحقیق، علم حیوانات، نباتات کسی بھی سائنس کے بارے میں قرآن ایسی بات نہیں کہتا جو مسلمہ سائنسی اصولوں کے خلاف ہو، میں نے عربی لغت اور قدیم زبان عربی خاص طور پر اس لئے سیکھی ہے تاکہ میں قرآن کو بلاواسطہ سمجھ سکوں۔ قرآن حکیم کی عبارتوں بالخصوص ان عبارات جو سائنسی علوم سے متعلق ہیں ان کا ترجمہ نہایت ناقص کیا گیا ہے جدید دور کے مفسر اور مترجم قدیم مفسرین کی تفاسیر کو بغیر تنقیدی نظر ڈالے قبول کر لیتے ہیں وہ اس لفظ اور محاورہ کے اس حقیقی مفہوم کو سمجھ ہی نہیں سکتے تھے جو سائنسی معلومات کی بدولت موجودہ دور میں ہی واضح ہوا ہے۔

قرآن میں سورج کو "سراج" کہا گیا ہے اور چاند کو منیر، سراج خود جلتا ہے اور منیر جو منعکس روشنی سے روشن ہوتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا یہ سب اپنے اپنے مداروں پر چل رہے ہیں۔ (سورۃ ۲۱ آیت ۳۳) جدید سائنسی اصولوں کے عین مطابق ہے۔

اللہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ (سورۃ

۳۹ آیت ۵)

لفظ لپیٹنا عربی لفظ کور کا بہترین ترجمہ ہے امریکی ہوبازوں نے خلائی جہازوں سے دیکھا ہے اور فوٹو بھی اس چیز کے زمین سے بہت کم فاصلے پر یعنی چاند سے کھینچے ہیں اور اس نے دیکھا کہ سورج کس طرح مستقل طور پر زمین کی سطح کے نصف کو جو اس کی طرف ہوتا ہے روشن کردیتا ہے اور کرہ کا دوسرا نصف حصہ تاریکی میں ہوتا ہے۔ زمین اپنے محور پر گردش کرتی ہے اور روشنی وہیں رہتی ہے چنانچہ نصف کرہ کی شکل کا پکھو رقبہ چوبیس گھنٹے میں زمین کے چاروں طرف ایک چکر لگالیتا ہے جبکہ دوسرا نصف کرہ جو تاریکی میں رہ چکا ہوتا ہے وہ بھی وہی چکر اتنے ہی وقت میں پورا کرلیتا ہے۔ رات اور دن کے اس مستقل دور کو قرآن میں نہایت واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

آسمان کو ہم نے اپنے زور سے بنایا ہے اور ہم اس میں توسیع کر رہے ہیں جدید سائنس اس کی تائید کررہی ہے۔ اور سورج اپنے ٹھکانے کی سمت دوڑا چلا جارہا ہے یہ زبردست علیم ہستی کا باندھا ہوا حساب ہے (۳۶:۳۸)

ٹھکانا لفظ مستقر کا ترجمہ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک ٹھیک ٹھیک جگہ کا تصور اس سے وابستہ ہے جدید فلکیات نے اس کا ٹھیک ٹھیک تعین بھی کرلیا ہے اور اس کو راس الشمس کا نام دے دیا گیا ہے۔ فی الحقیقت نظام شمسی خلا میں ایک ایسے نقطہ کی جانب رواں ہے جو مجمع النجوم الجاث میں واقع ہے اور جس کی صحیح جگہ کا پوری طرح تعین کرلیا گیا ہے۔

زمین کو ہم نے بچھایا ہے اور ہم بڑے اچھے ہموار کرنے والے ہیں۔ (۵۱:۴۸)

اس مضمون کی تیاری میں درج ذیل کتب سے مدد لی گئی ہے۔

(عظیم کائنات کا عظیم خدا) (دو قرآن) (قرآن بائبل اور سائنس) (سپرمین آف دی اسلام) (امام جعفر صادقؓ) (اردو ڈائجسٹ جنوری ۲۰۰۲)

☆☆☆　　☆☆☆　　☆☆☆

شہد کے کچھ خاص فائدے

☆اگر شہد ایک شیشی میں اصلی شہد بھر کر دمہ کے مریض کی ناک کے پاس لے کر اس کو سنگھاتے جائیں تو سانس لینے میں آسانی ہوتی ہے۔

☆تپ دق، ٹائی فائڈ، پیلیا، گیس بننا جیسی بیماریوں میں بعد کھانے سے دس منٹ سے اسے گرم پانی کے ساتھ شہد کا استعمال کریں یہ السرپت جیسے امراض میں بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ چستی پھرتی پیدا کرتا ہے۔

☆دل کے مریضوں کے لئے ایک گلاس پانی میں دو چمچ شہد ملانے سے رات کے وقت استعمال کرنے سے اچھی نیند آتی ہے۔ لیموں کے ساتھ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے۔

☆شہد کولسٹرول کے اوپر کنٹرول کرتا ہے اور موٹاپا کم کرتا ہے۔

☆شہد کو آنکھوں میں کاجل کی طرح لگانے سے آنکھوں کی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ موتیابند بھی نہیں ہوتا ہے۔

☆خالص تازہ شہد روزانہ پندرہ منٹ تک گلے اور چہرے پر لگائیں یا ملیں اور پھر گیلے کپڑے سے صاف کرلیں۔ چہرہ نکھر جائے گا۔ اور جھریاں ختم ہوجائیں گی۔

☆شہد کو سوکھی پٹی کے ساتھ لگانے سے ناسور اور جلن کے گھاؤ جلدی اچھے ہوجاتے ہیں۔

☆شہد کا استعمال کرنے سے انرجی بنی رہتی ہے۔ اور بڑھتی عمر میں توانائی اور پھرتی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

☆شہد کو ادرک پان اور تلسی کے رس میں تین چار بار چاٹنے سے کھانسی ٹھیک ہوجاتی ہے۔

ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں دو چمچ شہد ملا کر پینے سے موٹاپا کم ہوجاتا ہے۔

☆پیلیا میں روزانہ تین بار ایک چمچ شہد کو پانی کے گلاس میں ملا کر پلانے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

☆۵۰ گرام شہد دو چمچ ادرک کا رس تھوڑے گرم پانی میں ملا کر پینے سے زکام ٹھیک ہوجاتا ہے۔

☆شہد اور پانی کو ملا کر استعمال کرنے سے وہ زہر کا کام کرتا ہے اس لئے اس کو استعمال نہ کریں۔

دیمک

خدا کی ایک ذہین مخلوق

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں لاتعداد مخلوق پیدا فرمائی ہے۔ انتہائی چھوٹی وانتہائی بڑی سے بڑی اور ہر مخلوق انسان کے ترقی یافتہ ہو نے کے باوجود انسان کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج۔ ان کی پیدائش، ان کی فطری صلاحتیں، ان کا عجیب وغریب کردار انسانی عقل کو دنگ کر دینے کے لئے کافی ہیں۔ دیمک اللہ تعالیٰ کی ایسی ہی بے شمار مخلوقات میں سے ایک ہے۔ جس کے بارے میں انسان کچھ کچھ جاننے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس کی تحقیق اور فطری صلاحیتوں کے پیچھے کارفرما رازوں پر سے پردہ نہیں اٹھا سکتا۔ انسان کو اپنی ہار ماننی پڑتی ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ اے اللہ اے خالق کائنات آپ جو چاہتے ہیں اور جیسا چاہتے ہیں پیدا فرمانے پر پورے پورے قادر ہیں اور وہ بھی کسی دقت یا مشقت کے بغیر۔

انسان سماجی زندگی کی باتیں تو بہت کرتا ہے لیکن سماجی زندگی ڈھنگ سے گزار نہیں سکتا۔ اس کے برخلاف دیمک کی جو بظاہر ایک معمولی سا کیڑا ہے ایک مکمل سماجی زندگی ہوتی ہے۔ وہ کبھی تنہا یا الگ تھلگ نہیں رہتا بلکہ اس کی ایک منظم اجتماعی زندگی ہوتی ہے، رہائش کے لئے بڑی بڑی کالونیاں ہوتی ہیں جن کی حیرت انگیز اور لاثانی تعمیر خود دیمک انجام دیتی ہے۔ کالونی میں مکینوں کی تعداد لاکھوں، کروڑوں تک جا پہنچتی ہے، اس کے باجود کالونی کا ہر کام اجتماعی جبلت کی بنیاد پر نہایت ہی ڈھنگ اور ترتیب سے ہوتا رہتا ہے۔ آپس میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آتا۔ کوئی بھگدڑ نہیں ہوتی۔ کوئی بے ترتیبی نہیں ہوتی، کوئی بدنظمی نہیں ہوتی۔ اپنے اپنے کام اور ذمہ داریوں کے اعتبار سے دیمک کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) نر دیمک جس کو بادشاہ (king) کہا جاتا ہے۔

(۲) مادہ دیمک (Queen)

(۳) مزدور دیمک (Labour)

(۴) سپاہی دیمک (Soldier)

کام کی نوعیت کے مطابق ان کی جسمانی ساخت میں بھی فرق پایا جاتا ہے۔ بادشاہ اور ملکہ کی ذمہ داری افزائش نسل ہے اور ان کی جسمانی ساخت ایسی ہی ہوتی ہے کہ اس مقصد کا حصول ممکن ہو سکے۔ نسلی اعتبار سے سب سے زیادہ پیدائش مزدور (Labour) دیمکوں سے ہوتی ہے کیوں کہ کسی کالونی میں ان کی ہی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بعد سپاہی (Soldier) دیمکوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی اعتبار سے بادشاہ اور ملکہ کے ملاپ کے ذریعہ دیمک کے بچے پیدا کرتے ہیں جو بڑے ہو کر اپنی اپنی ساخت کے مطابق اپنے اپنے کاموں میں جٹ جاتے ہیں۔ مزدور دیمکوں کے ذریعہ حسب ذیل فرائض ہیں جو کسی کی ہدایت، کسی کے احکامات یا کسی کے رہبری کے بغیر خود ہی سب کچھ کر جاتے ہیں۔

ا۔ مٹی اور پانی کے مدد سے مضبوط کالونیوں کی تعمیر جس میں مکینوں کی تعداد اور ضرورت کے مطابق کمرے اور راہداریاں ہوتی ہیں۔ ملکہ کے انڈے دینے کے لئے حصے علیحدہ چھوٹے بچوں کی پرورش کے حصہ علیحدہ اور عموی رہائش کے حصہ علیحدہ اور ان سب میں ہوا کے آنے جانے کا معقول بندوبست ہوتا ہے۔ بعض ممالک جیسے

آسٹریلیا اور افریقہ میں دیمکوں کی ایسی کالونیاں دریافت ہوئی ہیں جن کی سطح زمین سے بلندی ۲ میٹر تا ۶ پائی گئی اور اندرونی تعمیر انتہائی پیچیدہ بعض اتنی مضبوط پائی گئیں کہ انہیں منہدم کرنے کے لئے تیز دھار مشنری کی ضرورت پڑی۔

۲۔ مزدور دیمکوں کی دوسری اور اہم ذمہ داری کالونی کے باقی مکینوں کے لئے علیحدہ غذا فراہم کرنا ہے۔ دیمکوں کی بنیادی غذا (Cellulose) ہوتی ہے جس میں خاصی انرجی پائی جاتی ہے۔ Cellulose درختوں اور پودوں میں کے ریشوں (Fibers) میں پایا جاتا ہے اور انسانی گھروں کے اندر لکڑی کے سامان، دروازے، کاغذ، کارپٹ وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ مزدور دیمکوں کے منہ میں ایسے دھار جسے (Parts Biting) ہوتے ہیں جو لکڑی، کاغذ وغیرہ کو آسانی کے ساتھ کاٹ کھانے میں اور زمین کی کھدائی میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ صرف مزدور دیمک کا معدہ ہی اس قابل ہوتا ہے کہ Cellulose کو ہضم کر سکے۔ اس لئے صرف مزدور دیمکوں ہی کو Cellulose کی تلاش ہوتی ہے جس کو حاصل کرنے اور استعمال کرنے کے بعد اپنے معدہ میں ہضم شدہ Cellulose اپنے منہ یا Anus کے ذریعہ خارج کر کے سپاہی دیمکوں، دیمک کے چھوٹے بچوں وغیرہ کا پیٹ بھرتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے بچوں کو دودھ پلانے والے جانور اپنی غذا استعال کرتے ہیں تو ان کی اپنی پرورش کے ساتھ ساتھ بچوں کی پرورش کے لئے دودھ بھی پیدا ہوتا ہے رہتا ہے جو وہ اپنے بچوں کو پلاتے رہتے ہیں۔

سپاہی دیمکوں کے سر بڑے ہوتے ہیں اور نچے اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ وہ اپنی غذاء خود کھانے سے معذور ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے پیٹ بھرنے کی ذمہ داری مزدور دیمکوں کی ہوتی ہے۔ دیمکوں کا مضبوط دفاعی نظام ہوتا ہے۔ اول تو ان کی موجودگی کا فوراً پتہ نہیں چلتا اور اگر چونٹیاں وغیرہ ان کی کالونی میں گھسنے کی کوشش کرتی ہیں تو ہر باب الداخلہ پر موجود سپاہی دیمک اپنا بڑا سا سر پھنسا کر اندر داخل ہونے کا راستہ مسدود کر دیتا ہے، اگر اس سے کام نہ چلے تو اپنے بڑے بچوں کے ذریعہ دشمن پر حملہ آور ہو جاتا ہے۔ جب ان میں کا کوئی سپاہی شکست کھا کر گر جاتا ہے تو دوسرا سپاہی فوراً اس کی جگہ لے لیتا ہے۔

دیمکوں کو اس طرح سلیقے کی زندگی بسر کرنا اور اپنا دفاع کرنا کس نے سکھایا؟ صرف اور صرف ان کے خالق اور مالک اللہ نے۔ اور دیمکوں کو اس بات کا پورا احساس ہوتا ہے۔

انسان کو نقصان پہنچانے والی بہت ساری مخلوقات میں دیمک نہایت خطرناک مخلوق ہے۔ جنگلوں میں انسان کے کام آنے والے درخت دیمک کے سبب ناکارہ اور کھوکھلے ہو جاتے ہیں اور جب وہ کسی بلڈنگ کا رخ کرتی ہے تو پھر کیا لکڑی کے دروازے یا دوسرا سامان کیا کتابیں، کیا کارپیٹ یا اسی قسم کی دوسری اشیاء سب کا بیدردی کے ساتھ صفایا کر دیتی ہے اور انسان کو اس وقت تک پتہ نہیں چلتا جب تک تباہی ہو نہیں جاتی۔ پھر ان کے خاتمہ کے لئے انسان کو بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑتی ہے۔ لیکن یہی دیمک اپنے خالق اور مالک "اللہ" کی اتنی زیادہ شناسا ہوتی ہے کہ جہاں کہیں اسم "اللہ" لکھا ہو اس کو بطور احترام چھوتی بھی نہیں۔ ۵ دسمبر ۲۰۰۵ کے دکن کرانیکل میں "اللہ" کے چاہنے والوں کے لئے ایک انتہائی مسرت بخش خبر آئی تھی کہ ایک صاحب کے قرآن مجید کو دیمک نے نشانہ بنایا لیکن اسم "اللہ" اور اللہ کے کلام کو دیمک نے ہاتھ بھی نہیں لگایا اور سارے اردو ترجمے کا صفایا کر ڈالا۔ اردو ترجمہ میں اللہ کی جگہ "خدا" لکھا استعمال ہوا ہوگا جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے ورنہ اگر کہیں اسم اللہ لکھا ہوا ہوتا تو دیمک نے اس کو بھی جوں کا توں چھوڑ دیا ہوتا۔

اب میں دیمک کو نیست و نابود کرنے کے لئے چند مفید ترکیبیں پیش کرتا ہوں جس کے اپنانے سے بہت حد تک دیمک کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

(۱) نیم کی کھلی کو پیس کر بطور کھاد کے کھیت کی مٹی میں ملا دیں۔ اس سے دیمک فوری مر جاتی ہے لیکن یہ کھلی زیادہ تیز نہ ہو گی۔

(۲) مٹی کے تیل کا پانی اس کا ۳ رفیصد مرکب دیمک مارنے کے لئے بہت مفید پایا گیا ہے۔ یہ مرکب تین چیزوں سے بنایا جاتا ہے مٹی کا تیل، مچھلی کا صابن اور پانی ۲۰ حصہ تیل کا صابن اور اسی حصے مٹی کے تیل کو ملا کر چھوٹے چھوٹے بوادوں میں بھر دیں۔ یہ بوائے کھیت میں پانی دیتے وقت نالیوں میں رکھ دیں جائیں تا کہ تھوڑی تھوڑی دوا پانی کے ساتھ ملکر کھیت میں مل جائے۔ اس سے بھی دیمک کا خاتمہ ہو

جاتا ہے۔

(۳) گنا جیسی فصلوں میں بونے والے ٹکڑوں کو تو مٹی کے تیل کے مرکب میں ڈبو کر بونے سے دیمک سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

(۴) کچے گوبر میں دیمک بہت لگتی ہے اس لئے خوب سڑا ہوا گوبر کھیت میں ڈالنا چاہئے اس کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔

(۵) باغات میں ہینگ کا پانی دیمک کو مارنے کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۶) دیمک سے محفوظ رہنے کے لئے مکانات کی جس لکڑی میں دیمک زیادہ لگتی ہو اسے فوراً نکال دینا چاہئے۔ بنیاد میں لکڑی کبھی نہیں لگانا چاہئے۔ دیمک مرطوب مقامات پر زیادہ لگتی ہے اگر کوئی لکڑی زمین میں نصب کرنی ہو تو لکڑی کے اس حصہ کو جو زمین کے اندر کولتار میں ڈبو کر نصب کرنے سے دیمک سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

اوپر بتائے گئے نسخوں پر عمل کرنے سے قبل اگر کاشتکار اپنے کھیتوں کو مٹی پلٹنے والے ہلوں سے جوتا کریں تب بھی یہ کیڑے بہت کچھ نیست نابود ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً موسم گرما میں جو جوتائی ہوتی ہے اس کے استعمال سے کافی سودمند ہوتا ہے۔ موسم گرما کی جوتائی کے لئے سب سے بہکا مٹی پلٹنے والا ہل گور جرمنٹن ہل کے نام سے دستیاب ہوتا ہے، جس کی قیمت بھی بہت سستی ہوتی ہے اس ہل کو جوتائی سے نہ صرف دیمک ہی بلکہ دوسرے نقصان پہنچانے والے کیڑے جو پرانی فصل کی جڑوں میں رہتے ہیں تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور آئندہ فصل کو نقصان پہنچاتا ہے۔ لہٰذا زراعت کرنے والوں کو چاہئے کہ اس ہل کے استعمال سے نہ صرف نقصان رساں کیڑوں کا قلع قمع کریں بلکہ اپنے کھیتوں کو زیادہ پیداوار دینے والا اور مضبوط بھی بنائیں کیوں کہ جوتائی کی خرابی سے پیداوار بہت اثر لیتی ہے۔ اس کے علاوہ تمباکو کے ڈنٹھل دو سیر دیسی صابن آدھ پاؤ نیچ (جو ایک دوا ہوتی) آدھ سیر توتیا ایک چھٹانک کوٹ پیس کر پانی میں جوش دیا جائے اور چھان لیا جائے اس کے بعد ایک بوتل مٹی کا تیل اور آدھ سیر گیہوں یا جو کا بھوسہ اس پانی میں ایک لکڑی کے ذریعہ ملا دیا جائے یہاں تک کہ یہ دونوں چیزیں اس میں خوب مل جائیں۔ اب اس مرکب کو اسی قدر پانی میں ملایا جائے یہاں تک کہ یہ دونوں چیزیں اس میں خوب مل جائیں۔ اب اس مرکب کو اسی قدر پانی میں ملا کر جہاں دیمک دکھائی دے تھوڑا تھوڑا ڈال دیا جائے۔ فوراً دیمک کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ آخر میں دیمک کے خاتمہ کے لئے ایک اور ترکیب پیش کرتا ہوں آدھ سیر دیسی صابن کے پتلے پتلے ٹکڑے کر کے تھوڑے پانی میں جوش دیا جائے اور آدھا سیر تارکول اس میں ڈال کر کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں تاکہ تارکول اس میں اچھی طرح مل جائے اس کے بعد اس میں اور پانی ملا کر جہاں دیمک نظر آئے ڈال دیا جائے۔ بہت جلد دیمک دور ہو جائے گی۔

ہاں! اگر آپ کسی بھی کتاب کو محفوظ رکھنا چاہتے ہوں تو اس کتاب کے پہلے صفحہ سے پہلے سادہ کاغذ پر لفظ کیکیکج جلی حروف میں لکھ دیجئے۔ اس طرح اس عمل سے انشاء اللہ آپ کی کتاب وغیرہ دیمک سے محفوظ رہے گی۔ یہ عمل بندۂ عاجز کا کئی بار آزمودہ ہے۔ کبھی بھی کتاب شائع کرتے وقت ابتداء میں ایک صفحہ پر لفظ کیکیکج ضرور شائع کروادیں پھر آپ کی کتاب ہمیشہ کے لئے دیمک لگنے سے محفوظ رہ جائے گی۔

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

چلنے کا ڈھنگ بتا دیتا ہے انسان کیسا ہوگا

۱۔ اگر آپ لمبے تیز رفتار قدموں سے چلتے ہیں تو آپ بہت زیادہ اچھے عقلمند آدمی ہیں۔ ایسے انسان اپنی منزل جلد از جلد حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ۲۔ اگر آپ نپے تلے قدموں سے چلتے ہیں تو ایسے انسان ہر کام کو بہت سوچ سمجھ کر کرنے والے ہوتے ہیں۔

۳۔ اگر آپ دائیں بائیں ہاتھ ہلا کر یا جھول جھول کر چلتے ہیں تو ایسے انسان زیادہ تر لاپرواہ ہوتے ہیں اور اپنا کام لاپرواہی سے انجام دیتے ہیں۔ ۴۔ اگر آپ چلتے وقت بہت دبے قدموں سے چلتے ہیں تو ایسے انسان بہت ہوشیار جوڑ توڑ والے ہوتے ہیں۔ ۵۔ اگر آپ نیچے دیکھ کر چلتے ہیں تو نیچے دیکھ کر چلنے والے انسان زیادہ تر خیالوں میں الجھے رہتے ہیں۔ ۶۔ اگر آپ زیادہ تر اوپر دیکھ کر چلتے ہیں تو ایسے انسان اپنے خوابوں کی دنیا میں کھوئے ہوئے رہتے ہیں۔ ۷۔ اگر آپ چلتے وقت اپنی باہوں کو ادھر ادھر جھلاتے ہوئے چلتے ہیں تو ایسے آدمی فکریں نہیں رکھتے ہیں بلکہ فکروں سے آزاد رہتے ہیں۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے، جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔

ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

اپنے برج کا اندازہ کرکے اپنی کیفیات اور ضروریات کو سمجھیں

برج حمل، سیارہ مریخ

پیدائش	﴿۲۱؍مارچ تا ۲۰؍اپریل﴾	حروف	﴿الف﴾ ﴿ع﴾ ﴿ل﴾ ﴿ی﴾
عدد	﴿۹﴾	دن	﴿منگل﴾
موافق بروج	﴿اسد، قوس﴾	ناموافق برج	﴿میزان، سرطان، جدی﴾
نگینہ	﴿مرجان، اوپل، عقیق، ہیرا، یاقوت﴾	بیماریاں	تیز بخار، عصابی تناؤ، درد شقیقہ، دردسر، السر
نشان ومزاج	﴿مینڈھا، آتشی﴾	رنگ	﴿سرخ، سبز، گلابی﴾

برج حمل کے حامل افراد کی پہچان

☆برج حمل کے حامل افراد محقق، موجد اور انجینئر کی حیثیت سے بڑے کامیاب رہتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد ہر وقت سرگرم عمل رہنے میں ایک روحانی لذت محسوس کرتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد جب رحم دلی کے موڈ میں ہوتے ہیں تو ان کے مزاج کے اندر چھپی ہوئی مہربانیاں ان کے سخت مزاج پر غالب آجاتی ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد عام طور پر مضبوط وتوانا وصحت مند اور تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے دوسروں کے نقصانات کی پرواہ نہیں کرتے ☆ برج حمل کے حامل افراد عام طور پر کم عمری میں ہی اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوجاتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد نہ تو کسی کی زیادتی جلد معاف کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کی طرف سے کی گئی بے عزتی درگزر کرتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد اپنے وقار کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اپنی سطح سے نیچے آنا پسند نہیں کرتے ☆ برج حمل کے حامل افراد خود مختار ہوکر کام کرنا پسند کرتے ہیں اور اس میں اکثر کامیاب رہتے ہیں

☆ برج حمل کے حامل افراد کی قوت برداشت جواب دیدے تو یہ طوفان کی طرح پھٹ پڑتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد غصے کی حالت میں بڑے سخت گیر اور جابر دکھائی دیتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد اپنے عقائد نظریات اور تصورات پر پختہ یقین رکھتے ہیں اور ان کے دفاع کے لئے کسی بھی حد سے گزر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد حیرت انگیز صفات کے مالک ہوتے ہیں، بعض اوقات بغیر سوچے سمجھے کسی کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ☆ حمل کے حامل افراد زندگی کو اس انداز میں سمجھتے ہیں کہ دوسرے افراد اس پہلو پر بہت کم توجہ دیتے ہیں ☆ برج حمل کے حامل افراد تخریبی امور سے سخت نفرت کرتے ہیں، مگر بعض اوقات اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتے ☆ برج حمل کے حامل افراد مذہبی اعتبار سے سخت ہوتے ہیں، عقائد کے اعتبار سے ان میں زبردست استحکام ہوتا ہے۔ ☆ برج حمل کے افراد اگر محبت کرنے پر آجائیں تو اپنے محبوب پر سب کچھ نچھاور کردیتے ہیں، رومانس کے معاملے میں ان کے جذبات بہت گرم جوش ہوتے ہیں۔

☆☆☆

اگر آپ کا برج حمل ہے تو ۲۰۱۸ آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

آپ کے لئے ۲۰۱۸ء بہتر سال نظر آرہا ہے۔ پھر بھی آپ کے لئے ضروری ہے کہ صدقات اور دعاؤں کا اہتمام جاری رکھیں۔ تاکہ رکاوٹیں دفع ہوسکیں۔ خدانہ خواستہ ماہ فروری میں آپ مالی تنگی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ دوستوں سے وابستہ امیدیں پوری نہ ہوسکیں گی۔ اس لئے زندگی کی ناؤ وقتی طور پر ہچکولے کھا سکتی ہے۔ لیکن دوستوں سے اختلافات سے گریز کریں۔ آپ کے بچے مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔ خصوصی طور پر بچوں پر توجہ دیں اور ان کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کریں۔ ماہ فروری میں اپنی زبان کی حفاظت بطور خاص کریں اس ماہ کسی بھی طرح کی تبدیلی سے گریز کریں۔

مارچ کے مہینے میں کاروبار کے سلسلے میں کچھ غلط فیصلے ہوسکتے ہیں۔ جن کے نتائج دوررس ہوں گے، اس لئے مارچ کے مہینے میں کوئی بھی کاروبار اور فیصلہ سوچ سمجھ کر کریں۔ اور آپ شراکتی کاروبار کرتے ہیں تو اس ماہ اپنے شریک کار سے چوکنا رہیں۔ اور آنکھیں بند کرکے اس پر بھروسہ نہ کریں۔

ماہ مئی میں آپ کا ستارہ بلندی پر ہوگا۔ آپ کے لئے نئے نئے دروازے کھلیں گے، اگر آپ شراکتی کاروبار کررہے ہیں تو آپ کی شریک کار سے خوب جمے گی۔ وراثتی فیصلے بھی آپ کے حق میں ہوں گے اس ماہ بچوں کی منگنی وغیرہ کے تعلق سے بھی آپ کو خوش خبری مل سکتی ہے۔ اپریل اور مئی میں آپ کی مالی پوزیشن مستحکم رہے گی۔ ماہ مئی کے آخر میں قرض لینے دینے سے پرہیز کریں۔ اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ اس بات کا امکان ہے کہ آپ کا ہاتھ فضول خرچی کی وجہ سے تنگ ہوجائے۔ اور آپ مئی اور جون میں مالی مشکلات کا شکار ہوجائیں۔

ماہ مئی اور اگست کے مہینہ میں بھی بڑی مالی لین دین سے احتیاط برتیں۔ ان مہینوں میں خرید وفروخت کے اسباب پیدا ہوں گے لیکن آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ بہت سوچ بوجھ کے ساتھ خرید وفروخت کریں، اور کاروباری سلسلوں میں بہت محتاط رہیں۔ ان مہینوں میں اپنی تندرستی پر خاص توجہ دیں۔ کیونکہ آپ کی صحت متاثر ہونے کا امکان ہے۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس زمانہ میں آپ کی ازدواجی زندگی خوش گوار رہے گی۔ اور شریک حیات سے آپ کو محبت اور راحت نصیب ہوگی۔

ستمبر کے مہینے میں آپ کے تعلقات رشتہ داروں سے کشیدہ رہیں گے۔ احباب بھی بدظن رہیں گے۔ آپ کی مخالفتوں میں اضافہ ہوگا۔ آپ کی مالی حالت بھی متاثر ہوگی۔ اس مہینے میں آپ کو پھونک پھونک کر قدم رکھنا ہے۔ اور اپنی زبان کی خاص طور پر حفاظت کرنی ہے۔ ستمبر اور اکتوبر میں وراثتی اور شراکتی معاملات بہت الجھ سکتے ہیں۔ یہ مہینے آپ کے لئے نت نئے مسائل کا پیغام لے کر آئیں گے۔ آپ کو بطور خاص احتیاط برتنی ہے آپ کے لئے یہ وقت ۲۰۱۸ء کا سب سے زیادہ مشکل ترین وقت ہوگا۔ اگر آپ اس آزمائش سے گذر گئے پھر آپ کو ایک شاندار مستقبل کی امید رکھنی چاہئے۔ ماہ اکتوبر اور ماہ نومبر کے ہر منگل کو ایک کلو مسور کی دال کسی مستحق کو دیں یا جنگلی کبوتروں کو ڈالیں۔ اور ہر جمعرات کو سورۂ اعراف کی تلاوت کریں۔

برج حمل والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ ماہ جنوری: ۲، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۷، ۲۲۔ ماہ فروری: ۳، ۵، ۱۹، ۲۸۔ ماہ مارچ: ۵، ۱۵، ۲۹۔ ماہ جون: کیم، ۸، ۲۶۔ ماہ جولائی: کیم، ۱۰، ۲۳، ۲۷۔ ماہ اگست: کیم، ۲، ۸، ۱۴، ۲۳، ۲۸۔ ماہ ستمبر: ۲، ۱۰، ۱۵، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰۔ ماہ اکتوبر: ۳، ۱۸، ۲۳، ۲۸، ماہ نومبر: ۶، ۹، ۱۱، ۱۵، ۱۶، ۲۱۔ ماہ دسمبر: ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۲۔

غیر مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۴، ۱۷، ۱۹، ۳۱۳۔ فروری: ۲، ۱۵، ۱۷، ۲۵۔ مارچ: کیم، ۲، ۱۰، ۱۸، ۲۳، ۳۱۔ اپریل: ۴، ۵، ۲۲، ۲۸۔ مئی: ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۰۔ جون: ۳، ۱۰، ۲۲، ۲۳۔ جولائی: ۵، ۸، ۱۳، ۱۴۔ اگست: ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۶۔ ستمبر: ۶، ۹، ۱۲، ۱۹۔ اکتوبر: ۸، ۱۱، ۱۹، ۲۶۔ نومبر: ۸، ۲۰، ۲۳، ۲۶ دسمبر: ۳، ۷، ۲۵۔

☆☆☆☆☆

برج ثور، سیارہ زہرہ

پیدائش	﴿۲۱ مارچ تا ۲۰ مئی﴾	حروف	﴿ب﴾ ﴿و﴾
عدد	﴿۶﴾	دن	﴿جمعۃ المبارک﴾
موافق بروج	﴿سنبلہ، جدی﴾	ناموافق برج	﴿اسد، عقرب، دلو﴾
نگینہ	﴿فیروزہ، زمرد، مرجان، عقیق، الماس،﴾	بیماریاں	تولیدی مسائل، زخم کے نشان، اعصابی تناؤ
نشان، مزاج	﴿بیل، خاکی﴾	رنگ	﴿زردہ، نارنجی، ہلکا نیلا﴾

برج ثور کے حامل افراد کی پہچان

برج ثور کے حامل افراد اپنے گھرانے سے بے پناہ محبت کرتے ہیں، یہ فطرتاً گھر بنانے والے ہوتے ہیں، انہیں اپنے افراد خانہ سے غیر معمولی لگاؤ ہوتا ہے اور یہ گھریلو ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے بروقت مستعد رہتے ہیں ☆ برج ثور کے حامل افراد کسی قدر نسوانی فطرت کے مالک ہوتے ہیں اور عام خواتین کی طرح نرم مزاجی اور رومان ان کی فطرت میں داخل ہوتا ہے ☆ برج ثور کے حامل افراد فنون لطیفہ میں بھی کامیاب رہتے ہیں، موسیقی مجسمہ سازی اور مصوری ان کے لئے موزوں شعبے ہوتے ہیں۔ ☆ برج ثور کے حامل افراد کو اپنی ابتدائی زندگی میں بڑے نشیب و فراز دیکھنے پڑتے ہیں جن سے صحیح سلامت گزر جانے کے لئے انہیں سخت محنت اور آزمائش دیکھنی پڑتی ہیں ☆ برج ثور کے حامل افراد بہت جذباتی ہوتے ہیں اور اپنے آپ سے کم مرتبہ لوگوں کے لئے گہری ہمدردی رکھتے ہیں، ان کی اس نرم دلی اور ہمدردانہ مزاج کے باعث دوسرے لوگ بعض دفعہ انہیں بے وقوف بنانے اور ناجائز مراعات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، اجنبی یا ناقابل اعتماد افراد کے ساتھ کھل کر بات چیت نہیں کرتے اور سسرالی رشتہ داروں پر تو وہ کسی بھی حالت میں اعتماد کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔ ☆ برج ثور کے حامل افراد چونکہ دور اندیش ہوتے ہیں اس لئے اپنی زندگی شریفانہ طریقہ پر گزارنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ان افراد کے جسم کا کمزور ترین عضو ان کا معدہ ہوتا ہے، وہ متعدی امراض میں بہت جلد گرفتار ہو جاتے ہیں، اس کے علاوہ انہیں اعصابی مرض بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔ ☆ برج ثور کے حامل افراد اپنے خاندان کی روایات اور رسم و رواج سے بڑا جذباتی قسم کا لگاؤ رکھتے ہیں، اسی طرح گھر اور گھر کے افراد کے ساتھ ان کی وابستگی غیر معمولی طور پر ہمدردانہ ہوتی ہے۔ ☆ برج ثور کے حامل افراد کی طبیعت میں صبر و تحمل بہت زیادہ پایا جاتا ہے اسی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات پر آسانی سے قابو پا لیتے ہیں اگر کسی وجہ سے مشکل پر قابو نہ پا سکیں تو پھر ان کا مزاج الٹ جاتا ہے۔ یعنی لغویات بکنے لگ جاتے ہیں، شراب کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیتے ہیں لیکن ایسے واقعات بہت کم ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں ☆ برج ثور کے حامل افراد بظاہر کم گو اور مغرور محسوس ہوتے ہیں، حالانکہ حقیقت میں اس کے برعکس ہوتی ہے برج ثور کے حامل افراد کو تجارت اور کاروبار کے انتظام کی اعلیٰ صلاحیت قدرت کی طرف سے انہیں ملی ہوتی ہے جس وجہ سے وہ تجارت میں کامیاب رہتے ہیں۔ ☆ برج ثور کے حامل افراد اکثر و بیشتر دوسروں کے متعلق پیش گوئیاں کرتے رہتے ہیں جب کہ اپنی ذات کے لئے نصب العین کا تعین نہیں کر پاتے، صاحب اعتقاد ہوتے ہوئے دوسروں کی ہر بات پر یقین کر لیتے ہیں ☆ برج ثور کے حامل افراد اپنے خلاف کی جانے والی باتوں پر اکثر خاموشی اختیار کر لیتے ہیں، اکثر بے خوف ہو کر اور صاف اور سیدھی بات کرنے کی وجہ سے میدان مارنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں تکلیفوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے ☆ برج ثور کے حامل افراد کو زندگی کے اسرار و رموز سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ چنانچہ کبھی کبھی یہ لوگ نفسیات اور روحانیات کے بھی بڑے ماہر ثابت ہوتے ہیں ☆ برج ثور کے حامل افراد کے خون میں یہ سوچ شامل ہوتی ہے کہ دوسروں کے قصور معاف کر دینا اور غلطیوں سے درگزر کرنا، رنجشیں پالنا ان کی عادت نہیں ہوتی لیکن اگر انہیں کسی قسم کی ٹینشن ہو تو ان کا بیسٹر پھر بھی سکتا ہے، یہ کسی چھوٹی سی بات پر ناراض بھی ہو سکتے ہیں ☆ برج ثور کے حامل افراد کے مزاج میں تبدیلی بہت جلد اور بہ آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا اثر ان کی صحت پر بھی پڑتا ہے، مگر وہ اپنی صحت کے بارے میں جتنا پریشان ہوتے ہیں حقیقت میں ان کی صحت اتنی خراب نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ کا برج ثور ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کے لئے عام سا سال ہوگا۔ لیکن اس سال آپ کو آگے بڑھنے کے اور ترقی کرنے کے مواقعات ملیں گے۔ اور اکثر وبیشتر آپ کی جدوجہد کارگر ثابت ہوگی۔ اس سال آپ کے شراکتی اور ازدواجی تعلقات بہتر رہیں گے۔ اس سال اگرچہ آپ کی صحت بہتر رہے گی لیکن ستمبر تا دسمبر آپ کو اپنی صحت پر خاص توجہ دینی ہوگی۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال آپ کی شادی ہونے کے قوی امکانات ہیں۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ اس سال کوئی بھی منگنی یا شادی جولائی اور نومبر کے درمیان ہوگی اس کے ٹوٹنے کے امکانات ہوں گے۔ اس لئے منگنی اور شادی کے سلسلہ میں مذکورہ اوقات سے گریز کریں۔ آپ کے تعلقات لوگوں سے ہمیشہ بہتر ہوتے ہیں۔ آپ ہمیشہ یادوستوں کے لئے پرکشش ثابت ہوتے ہیں۔

۲۰۱۸ء میں آپ کے تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا لیکن جون اور جولائی میں ہونے والے گرہن آپ کے تعلقات کو متاثر کرسکتے ہیں۔ اگر آپ تعلقات کو نبھانے میں احتیاط برتیں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔ یہ سال آپ کے بچوں کے لئے بہر اعتبار اچھا ثابت ہوگا۔ لیکن اکتوبر اور نومبر میں بچوں کی طرف سے کوئی مشکل درپیش ہوسکتی ہے۔ آپ بچے اس دوران کسی کامیابی یا کسی انعام سے بھی بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔ اس سال آپ کو دوران سفر زبردست کامیابیاں ملنے کے امکان ہیں۔ لیکن بہتر ہوگا کہ آپ گہرہن کے اوقات میں سفر کرنے سے پرہیز رکھیں۔ اور چاند جب برج عقرب میں ہو تو سفر کرنے کی غلطی نہ کریں۔ اس سال اپنی شراکتی اور ازدواجی تعلقات پر خاص دھیان دیں۔ اور ان کو مضبوط کرنے کے لئے ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار رہیں۔

ابتدائی تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے لئے ۲۰۱۸ء کافی بہتر نظر آرہا ہے۔ انشاء اللہ ثور بچے اپنی تعلیمی ذمہ داریاں بحسن خوبی ادا کریں گے اور اعلیٰ نمبروں سے پاس ہونے کا کریڈیٹ حاصل کریں گے جو لوگ ملازمت پیشہ ہیں ان کو تو اس سال کچھ مشکلات کا آسکتی ہیں۔ ان لوگوں کو اپنا ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا چاہئے کہ، اور خواہ مخواہ کی بحثوں سے خود کو بچانا چاہئے۔ واضح رہے کہ ملازمت پیشہ حضرات کو ان کے خفیہ دشمن نقصان پہنچانے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اس لئے ان کا چوکنا ہونا نہایت ضروری ہے۔

جو لوگ کاروبار کرتے ہیں ان کے لئے ۲۰۱۸ء قدرے بہتر رہے گا۔ لیکن آپ کو جنوری تا مارچ کسی طرح کی تبدیلی سے گریز کرنا چاہئے۔ اس دوران مکان یا جگہ کی تبدیلی نقصان دہ ثابت ہوگی۔

اکتوبر و نومبر میں انشاء اللہ آپ کے خوش بختی میں اضافہ ہوگا اور کاروبار کے لئے ترقی کی نئی نئی راہیں کھلیں گی۔ فروری اور مارچ میں بطور خاص بحث و تکرار سے دور ہی رہیں۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس ماہ آپ کی منگنی ہونے کے قوی امکانات ہیں۔

قدرتی آفات سے بچنے کے لئے ۳ کلو جوار نومبر و دسمبر کے ہر جمعہ کو صدقہ کریں۔

برج ثور والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۳، ۹، ۱۰، ۲۲۔ فروری: ۵، ۱۲، ۲۷۔ مارچ: ۷، ۱۱، ۱۲، ۳۱۔ اپریل: ۱۳، ۱۷، ۱۹، ۲۲۔ مئی: یکم، ۷، ۱۲، ۳۱۔ اکتوبر: ۶، ۱۵، ۲۱۔ نومبر: ۳، ۶، ۹، ۱۶۔ دسمبر: ۳، ۹، ۱۳، ۲۹۔

غیر مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۳، ۳۱۔ فروری: ۳، ۱۱، ۲۵۔ مارچ: ۳، ۱۱، ۱۳، ۲۳۔ اپریل: ۲۰، ۲۷۔ مئی: ۲، ۸، ۱۰، ۲۳۔ جون: ۶، ۱۵، ۲۲، ۲۵۔ جولائی: ۳، ۹، ۲۳۔ اگست: ۱۰، ۲۲، ۲۷۔ ستمبر: ۶، ۲۰، ۲۸۔ اکتوبر: ۱۱، ۱۸، ۳۱۔ نومبر: ۱۳، ۱۹، ۲۲، ۲۷۔ دسمبر: ۲۲، ۲۵۔

☆☆☆☆

برج جوزا ، سیارہ عطارد

پیدائش	{۲۱ مئی تا ۲۱ جون}	حروف	{ق} {ک}
عدد	{۵}	دن	{بدھ}
موافق بروج	{میزان، دلو}	ناموافق برج	{سنبلہ، قوس، حوت}
نگینہ	{عقیق، زمرد، پکھراج، زبرجد}	بیماریاں	سردرد، بے خوابی، اعصابی کھنچاؤ، آنتوں اور پیٹ کے مرض
نشان ومزاج	{ذوجسدین، بادی}	رنگ	{زرد، سرخی مائل ونفشی}

برج جوزا کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج جوزا کے حامل افراد سماجی، معاملات اور معاشرتی اقدار کے بارے میں بہت حساس ہوتے ہیں اس حوالے سے یہ بنیادی آسائشوں کے دلدادہ ہوتے ہیں اور ان کے حصول کے لئے برابر کوشاں رہتے ہیں اور ان کو حاصل کر لینے تک آرام سے نہیں بیٹھتے، خوددار طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، کسی کا احسان لینا پسند نہیں کرتے، طنز و مزاح کرنا ان کی زندگی کا لازمی جزو ہوتا ہے ☆ برج جوزا کے حامل افراد جوشیلے اور خوش طبع ہوتے ہیں ☆ برج جوزا کے حامل افراد میں زندگی میں کچھ کر دکھانے کی تمنا ہوتی ہے اور اپنے اہداف تک رسائی حاصل کرنے کے لئے یہ بڑی سی بڑی مشقت اٹھانے کو تیار رہتے ہیں ☆ برج جوزا کے حامل افراد نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور اس طرح اپنے فلاحی کاموں سے دنیا میں اپنے بارے میں اچھا تاثر چھوڑتے ہیں ☆ برج جوزا کے حامل افراد زندگی کے جس شعبے میں بھی ہوں اس کی سب سے اونچی چوٹی تک پہنچنا ان کا مقصد حیات ہوتا ہے اور اپنے مقصد کے حصول کے لئے یہ جان توڑ محنت کرتے ہیں، بہت گہرے ہوتے ہیں اور بات چھپانے کے معاملہ میں بھی بہت ماہر ہوتے ہیں، نئی نئی باتیں سیکھنے کا شوق رکھتے ہیں اور اس شوق کی تسکین کے لئے خوب محنت کرتے ہیں اور نت نئے تجربات کرتے رہتے ہیں ☆ برج جوزا کے حامل افراد رازدار بنائے جانے کے قابل ہوتے ہیں ☆ برج جوزا کے حامل افراد جو کام بھی کریں بڑی تندہی اور توانائی سے کرتے ہیں، لہٰذا ان کی یہ خصوصیت بعض اوقات اور کانفیڈنس اختیار کر جاتی ہیں، اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے سلسلے میں یہ دوسروں کے مفادات کا لحاظ بھی نہیں کرتے جس کے نتیجہ میں شکایات بھی پیدا ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ افراد اپنے بہترین دوستوں اور ساتھیوں سے بھی محروم ہو جاتے ہیں ☆ برج جوزا کے حامل افراد پر ہر معاملہ میں بھروسہ اور اعتماد کیا جاسکتا ہے اگر چہ یہ تبدیلیوں کو پسند کرتے ہیں مگر اعتماد اور بھروسہ کے معاملہ میں کبھی بے وفائی نہیں کرتے اور نازک سے نازک مواقع پر بھی کسی کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاتے ☆ برج جوزا کے حامل افراد دوسروں کے بنائے ہوئے قوانین کو قبول کرنے کے بجائے اپنے قواعد وضوابط تشکیل دیتے ہیں اور پھر صرف خود ہی ان پر عمل نہیں کرتے، بلکہ دوسروں سے بھی ان پر عمل پیرا ہونے کی توقع رکھتے ہیں، بات یہیں تک رہ جائے تو بھی ٹھیک ہے لیکن مصیبت یہ ہے کہ اس توقع کو پورا کرنے کے لئے بعض اوقات یہ زبردستی پر بھی اتر آتے ہیں ☆ برج جوزا کے حامل افراد کسی ایک جگہ پابند ہو کر نہیں بیٹھ سکتے اور نہ اس قسم کا کام پابند ہو کر کرنا پسند کرتے ہیں جس میں انہیں چلنے پھرنے کا موقع نہ ملے ☆ برج جوزا کے حامل افراد کے چلنے پھرنے کے انداز میں ایک خاص وقار اور دلکشی ہوتی ہے اور دوسرے افراد اس انداز کو قابل تعریف نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور رشک کرتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد کسی کی ماتحتی میں کام کر کے کبھی خوش نہیں رہتے ☆ برج جوزا کے حامل افراد عام طور پر غزلوں اور موسیقی وغیرہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد جنسی معاملات میں اعتدال پسند ہوتے ہیں اور جنسی خواہشات کو دیوانگی کی حد تک اپنے آپ پر مسلط نہیں کرتے اور جنس مخالف کے غلام کے طور پر ازدواجی زندگی گزارنا پسند نہیں کرتے۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد کو قوت و اختیار حاصل کرنے کا شوق ہوتا ہے اور دوسروں پر حکم چلا کر انہیں ایک عجیب سی مسرت ہوتی ہے ☆ برج جوزا کے حامل افراد ہنرمند ہوتے ہیں، بادشاہ نہیں، بادشاہ گر بننا پسند کرتے ہیں۔ نئے نئے منصوبے بناتے ہیں اور جب دوسرے ان کی نقل کریں تو خوشی محسوس کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ کا برج جوزا ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کے لئے ملا جلا رہے گا۔ اس سال آپ کو ترقیاں تو ملیں گی لیکن جہاں جہاں اور جب جب آپ کو کسی بھی معاملے میں عروج نصیب ہوگا تب تب آپ کی مخالفتیں بھی شدت پکڑیں گی۔ اور آپ کے حاسدین آپ کی جان و مال کے درپے ہو جائیں گے۔ اس سال کے گرہن آپ کی زندگی میں سنہرے انقلاب کا ذریعہ بن سکتے ہیں گرہن کے اوقات میں آپ کو عبادت و ریاضت کا اہتمام کرنا چاہئے۔ اس سال آپ کی تندرستی متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی بیماری حملہ آور ہو تو آپ علاج کے سلسلہ میں غفلت سے کام نہ لیں۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال آپ کی نسبت طے ہو جانے کے امکانات قوی ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں صحیح وقت پر صحیح طریقہ سے قدم اٹھائیں اور بیچ بچولیوں سے دور رہنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ لوگ بنے بنائے کام کو بگاڑ دیتے ہیں۔ اگر اس سال آپ کی شادی طے ہوئی ہو تو اس سے احتراز برتیں کیونکہ یہ سال آپ کی شادی کے لئے اچھا نہیں ہے۔ اگر آپ کا برج جوزا ہے تو اس سال اپنی شادی کو ملتوی کر دیں۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات بہتر رہیں گے لوگوں میں آپ کا میل ملاپ ابھار ہیگا۔ اور لوگ آپ کی دوستی اور ملنساری سے مطمئن اور شاداں رہیں گے۔ لیکن اس سال آپکی ازدواجی تعلقات کسی وجہ سے متاثر رہیں گے۔ اور آپ کی شریک حیات آپ سے بدظن رہے گی اور آپ کے خلاف محاذ آرائی کرنے سے بھی باز نہیں آئیں گے۔ اگر آپ پانٹرشپ میں کاروبار کرتے ہیں تو اس سال آپ کو اپنے پانٹر سے جھٹکا لگنے کا خطرہ ہے۔ ستمبر سے اکتوبر تک کا وقت آپ کے لئے عرصہ امتحان ہوگا۔ مگر آپ نے سوجھ بوجھ اور صبر سے کام نہیں لیا تو آپکو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔

کیونکہ آپ سیر و تفریح کے شائق ہیں تو اس سال بھی آپ اس غرض سے کئی سفر کریں گے۔ ان سفروں سے آپ کو راحت ملے گی لیکن جنوری تا مارچ اور ستمبر تا اکتوبر لمبے سفر سے گریز کریں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔ اگر آپ زیر تعلیم ہیں تو اس سال آپ کو حد سے زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ تب ہی آپ امتحان میں پاس ہو سکتے ہیں۔ اس سال تعلیمی کامیابی اور سرفرازی میں کسی معجزے کے منتظر نہ رہیں، کتابوں سے اپنا تعلق مضبوط رکھیں۔ اور امتحان میں سرخرو ہونے کے لئے حتی الامکان جد و جہد جاری رکھیں ورنہ سال خراب ہونے کا خطرہ رہے گا۔

یہ سال اگرچہ آپ کی ترقی اور کامیابی کا سال ہے لیکن ہم عرض کر چکے ہیں کہ اس سال میں بھرپور طریقہ سے کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے دشمنوں اور حاسدوں سے غافل نہ رہیں۔ آپ کے دشمن اور بدخواہ آپ کے لئے رکاوٹیں کھڑی کریں گے اور آپ کو منزل مقصود تک پہونچنے سے روکیں گے۔ ان سے الجھنے اور ٹکرانے کے بجائے آپ حکمت عملی سے اپنی راہ چلیں اور اپنے سفر کو جاری رکھیں، آپ کے لئے صبر و ضبط نہایت ضروری ہے۔ درمیان سال میں جائیداد کی خرید فروخت کے امکانات ہیں جو آپ کے لئے خوش آئند ہوں گے۔ سال آخر میں کاروبار اور رہائش میں کسی بھی طرح کی تبدیلی سے گریز کریں، اگرچہ ان اوقات میں اعزہ اقارب کی پھیلائی الجھنوں سے آپ بہت متاثر ہوں گے۔

برج جوزا والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۷، ۱۳، ۲۰، ۲۵۔ فروری: ۳، ۱۰، ۱۵، ۲۱۔ مارچ: ۳، ۸، ۱۴، ۱۹۔ اپریل: ۳، ۱۰، ۱۹، ۲۳۔ مئی: ۸، ۱۳، ۱۸، ۲۵۔ جون: ۳، ۶، ۱۳، ۱۹۔ جولائی: ۳، ۷، ۱۵، ۱۸۔ اگست: ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۳۰۔ ستمبر: ۳، ۴، ۶، ۷۔ اکتوبر: ۱۲، ۱۶، ۱۹، ۲۳۔ نومبر: ۳، ۱۷، ۲۷، ۲۹۔ دسمبر: ۱۶، ۲۲، ۲۶۔

غیر مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۸، ۲۸۔ فروری: ۱۱، ۲۵، ۲۸۔ مارچ: یکم، ۲۵، ۳۱۔ اپریل: ۲۱، ۲۵۔ مئی: ۷، ۱۲، ۲۱، ۲۹۔ جولائی: ۹، ۱۹، ۲۹۔ اگست: ۱۱، ۱۷، ۲۵۔ ستمبر: ۲، ۱۴، ۲۳، ۲۷۔ اکتوبر: ۳، ۱۱، ۱۸، ۲۶۔ نومبر: ۲، ۱۷، ۲۶، ۲۹۔ دسمبر: ۱۳، ۲۱، ۲۵۔

برج سرطان ، سیـــارہ قمر

پیدائش	﴿۲۲ر جون تا ۲۳ر جولائی﴾	حروف	﴿ح﴾ ﴿ہ، ہ﴾
عدد	﴿۲﴾	دن	﴿پیر﴾
موافق بروج	﴿عقرب، حوت﴾	ناموافق برج	﴿حمل، جدی، میزان﴾
نگینہ	﴿پکھراج، موتی، زمرد، عقیق، مروارید، حجر القمر﴾	بیماریاں	معدے، گردوں، سانس، پھیپھڑوں، جلد کی بیماری
نشان و مزاج	﴿کیکڑا، آبی﴾	رنگ	﴿سفید، ہلکا نیلا﴾

برج سرطان کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج سرطان کے حامل افراد عموی طور پر بھولے بھالے ہوتے ہیں، مزاج میں سادگی ہوتی ہے، مگر یہ افراد کسی سے صحیح معنوں میں فائدہ حاصل نہیں کر پاتے ☆ برج سرطان کے حامل افراد ہم مزاج رفیق حیات مل جانے کی صورت میں اس سے ٹوٹ کر محبت کرتے ہیں اور دل کی گہرائیوں کے ساتھ والہانہ انداز سے اسے چاہتے ہیں اور اس کا خیال رکھتے ہیں، ان لوگوں کو اپنے بچوں سے بھی محبت ہوتی ہے اور یہ اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے ساتھ بھی والہانہ لگاؤ رکھتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد جنس مخالف کے لئے شدید کشش رکھتے ہیں اور اسی باعث محبت کے معاملات میں ان سے غلطیاں سرزد ہوتی ہیں، کبھی ان کی محبت کا رخ بظاہر غلط رخ اختیار کر جاتا ہے اور کبھی ظاہری طور پر حسین اور پرکشش نظر آنیوالے افراد کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور ان کی شہرت و کردار کو دیکھنا اور پرکھنا بھی گوارا نہیں کرتے ☆ برج سرطان کے حامل افراد تشدد اور لڑائی جھگڑے سے شدید نفرت کرتے ہیں، اس لئے مضبوط دل طاقت ور جسم اور مستحکم ذہن کے مالک ہونے کے باوجود لڑنے جھگڑنے سے گھبراتے ہیں اور ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ لڑنے جھگڑنے سے بہتر ہے کہ مسائل کو بیٹھ کر عقل سے حل کر لیا جائے ☆ برج سرطان کے حامل افراد اکثر اپنے خیالات میں کھوئے رہتے ہیں اس لئے حافظہ اور یادداشت قوی ہونے کے باوجود اکثر غائب دماغ ہو جاتے ہیں، کبھی انہیں یہ یاد نہیں رہتا کہ یہ کیا خریدنے بازار آئے ہیں اور کبھی خریداری کے لئے رقم ساتھ لانا بھول جاتے ہیں اور کبھی خریدی ہوئی چیز کو دکان پر بھول جاتے ہیں ☆ برج سرطان کے حامل افراد کسی طرح دولت حاصل کر بھی لیں تو عموماً اس کا استعمال اس انداز میں کرتے ہیں کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں، یہ بے حد فضول خرچ ہوتے ہیں اور پیسہ ان کے نزدیک ہاتھ کی میل سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا، یہ بیحد احساس اور نازک مزاج ہوتے ہیں اور ذرا سی بات پر ان کے دل کو ٹھیس لگ جاتی ہے ☆ برج سرطان کے حامل افراد اکثر وکیل بیرسٹر اور عدلیہ کے بہترین ممبر ثابت ہوتے ہیں، ہمیشہ قوم کی بھلائی مدنظر رکھتے ہیں جو قدم بھی اٹھاتے ہیں قوم اور ملک کی خیرخواہی کی خاطر اٹھاتے ہیں ☆ برج سرطان کے حامل افراد خوش گفتار ضرور ہوتے ہیں مگر جب کسی ایسے شخص کا سامنا ہو جائے جو خوش گفتار اور سحر بیانی میں ان سے بڑھ کر ہو تو ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے اور غصہ میں آ کر واک آؤٹ کر جاتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد اچھے کھانے کے شوقین ہوتے ہیں اور کھانا پکانے کی صلاحیت بھی ان میں ہوتی ہے، ان کے رجحانات نیکی کی طرف مائل ہوتے ہیں، یہ دوسروں کی فریب کاری کا جلد شکار ہو جاتے ہیں ☆ برج سرطان کے حامل افراد کو دنیاوی اعتبار سے زیادہ کامیابی نصیب نہیں ہوتی اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ انہیں دولت جمع کرنے اور سماجی طور پر اونچا مقام حاصل کرنے کا کوئی شوق نہیں ہوتا، دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بیحد قنوطی ہوتے ہیں ☆ برج سرطان کے حامل افراد میں خود اعتمادی کی بھی کمی ہوتی ہے، ناموافق حالات میں یہ بہت جلد امید کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھتے ہیں اور جدوجہد ترک کر دیتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ بہت سے اچھے مواقع ملنے کے باوجود یہ ان سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے ☆ برج سرطان کے حامل افراد کو یہ یاد رکھنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے کہ کوشش کئے بغیر ناکامی کو قبول کر لینے سے بہتر ہے کہ کوشش کر کے ناکام ہوا جائے کم از کم دل میں کوئی حسرت تو باقی نہ رہے ☆ برج سرطان کے حامل افراد کسی بھی تحریک میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں جس کے ایجنڈے میں معاشرتی نظام میں اصلاحات کی شق موجود ہو۔

☆☆☆☆☆☆

اگر آپ کا برج سرطان ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا پیغام لیکر آرہا ہے۔ یہی نہیں کہ دولت کے سلسلہ میں آسودہ رہیں گے بلکہ آپ کو بیوی بچوں کی طرف سے بھی مکمل سکون اور راحت میسر رہے گی۔ درمیان سال میں آپ کے لئے کچھ مشکلیں آئیں گی لیکن جلد ہی آپ کو ان مشکلوں سے نجات مل جائے گی۔ گزشتہ سال آپ کی تندرستی کافی متاثر تھی اور اپنی صحت کی طرف سے آپ کافی مایوس نظر آتے تھے لیکن صحت کے تعلق سے یہ سال آپ کے لئے کافی بہتر ثابت ہوگا۔ آپ صحت مند رہیں گے۔ آپ کے دشمنوں کی طرف سے کرنی کرتوت اور جادو ٹونے کی حرکتیں بھی ہوں گی اس سلسلہ میں آپ غافل نہ رہیں۔ جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ آپ روحانی علاج کو بھی ملحوظ رکھیں۔ اور صدقات اور وظائف وغیرہ کی پابندی رکھیں۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو ابھی آپ کی شادی مزید التوا میں پڑ سکتی ہے۔ لیکن اس سال کے چھ ماہ گزرنے کے بعد آپ کی شادی کی قوی امید کی جاسکتی ہے۔ تاہم بہتر یہ ہوگا کہ آپ منگنی کی رسومات سے پرہیز کریں اور سادگی کو اہمیت دیں۔ منگنی کی تقریبات ہرگز ہرگز آپ کو راس نہیں آئیں گی اور آپ کی شادی کھٹائی میں پڑ جائے گی۔

سرطان والے جو بچے زیر تعلیم ہیں ان کے لئے یہ سال مشکلات لا رہا ہے۔ ان بچوں کو کڑی محنت کے ساتھ ان مشکلات پر قابو پانا ہوگا۔ بغیر محنت اور جدوجہد کے کامیابی کے امکانات نہیں ہوں گے اور سال برباد ہونے کا خطرہ رہے گا۔ جو بچے اعلیٰ تعلیم پا رہے ہیں ان کے لئے محتاط رہنا بہتر ہے۔ جو لوگ ابھی تک اولاد سے محروم ہیں ان کے لئے یہ سال اولاد کی خوشخبری لا رہا ہے۔ اولاد والے اس سال اپنی اولاد کی طرف سے مطمئن اور آسودہ رہیں گے لیکن بچے اضافی خوش حالی کے طالب ہوں گے۔ جس کے لئے آپ کو اپنی آمدنی بڑھانے کی کوشش کرنی ہوگی۔ ورنہ الجھنیں بڑھیں گی۔

اس سال سفر کرنے سے آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اور دور دراز کا سفر کرنے سے مشکلات بھی آسکتی ہیں۔ اس سال غیر ملکی سفر کرنے سے گریز کریں۔

گزشتہ سال آپ کے سماجی تعلقات لوگوں کے ساتھ ٹھیک نہیں تھے۔ لوگ آپ سے کٹے کٹے رہے اور رشتہ داروں کی طرف سے بھی برابر اظہار اختلاف ہوتا رہا۔ اس سال اس بات کی قوی امید ہے کہ آپ کے سماجی تعلقات بحال ہوں گے۔ لوگ آپ سے دوستی کا ہاتھ بڑھائیں گے۔ روٹھے ہوئے رشتے دار بھی مان جائیں گے اور رشتے داروں کی آمدورفت کا سلسلہ شروع ہوگا لیکن آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھیں۔ اور لوگوں سے کم بات چیت کریں۔ ملاقاتیں بھی کم کریں۔ آپ کے اقارب بات بگاڑنے کے بہانے تلاش کریں گے۔ آپ بات بگڑنے کا موقع نہ دیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ کی زبان پوری طرح کنٹرول میں رہے۔

اس سال آپ کے ازدواجی اور شراکتی تعلقات پیچیدہ رہیں گے۔ اس سلسلہ میں آپ کو کافی مدت تک محتاط رہنا ہوگا تاکہ صورت حال مزید بگڑنے نہ پائے۔ آپ کی مالی حالت بہتر ہے لیکن درمیان سال میں کاروبار کے حالات کچھ متاثر ہوسکتے ہیں۔ بالخصوص ملازمت پیشہ لوگ مالی مشکلوں کا شکار ہوں گے اور ان کو اپنے سینئر ملازموں سے مخالفت سہنی پڑے گی۔ سال کے آخر میں انہیں راحت میسر آئے گی۔ لیکن انہیں اپنی زبان کو قابو میں رکھنا ہوگا۔ آپ کسی بھی طرح کی تبدیلی سے خواہ وہ کاروبار کی ہوں یا ملازمت کی گریز کریں ورنہ ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔

برج سرطان والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ جنوری: یکم، ۲، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔ فروری: ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۷۔ مارچ: ۵، ۶، ۷، ۱۰۔ اپریل: ۳، ۴، ۶۔ مئی: ۱۰، ۱۱۔ جون: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳۔ جولائی: ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۵۲۔ اگست: ۴، ۵، ۶، ۷۔ ستمبر ۲۷، ۲۸، ۲۹۔ ۱ اکتوبر: ۲۱، ۲۲، ۳۰، ۳۱۔ نومبر: ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶۔ دسمبر: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۲۔

غیر مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۳، ۷، ۱۰، ۱۱۔ فروری: ۶، ۷، ۸، ۱۱۔ مارچ: ۵، ۶، ۷، ۱۰۔ اپریل: ۲، ۳، ۴، ۹۔ مئی: ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۱۔ جون: ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۷۔ جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳۔ اگست: ۶، ۱۱، ۱۸، ۲۱۔ ستمبر: ۱۲، ۱۳، ۱۴۔ اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵۔ نومبر: ۸، ۹، ۱۰، ۱۱۔ دسمبر: ۳، ۵، ۶، ۹، ۱۰۔

برج اسد ، سیـــارہ شمس

پیدائش	{۲۴ر جولائی تا ۲۳ر اگست}	حروف	{م} {ٹ}
عدد	{۱،۴}	دن	{اتوار}
موافق بروج	{حمل، قوس، ثور}	ناموافق برج	{عقرب، دلو}
نگینہ	{مرجان، یاقوت، ہیرا، سنگ سلمانی}	بیماریاں	حلق، قلب، مرگی، گٹھیا، درد شانہ، ریڑھ کی ہڈی کے امراض
نشان ومزاج	{شیر، آتشی}	رنگ	{بھورا، خاکی، اورنج، سنہری}

برج اسد کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج اسد کے حامل افراد اپنا کام خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیتے ہیں، اپنی کارگزاری کو بروقت جتانے کے عادی ہوتے ہیں۔ پسند معیاری ہوتی ہے بالخصوص لباس کی پسند کے بارے میں یہ دوسروں سے ممتاز ہوتے ہیں، ایسے افراد بہت جلد حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

☆ برج اسد کے حامل افراد ایک لمحہ میں آپ کو نہایت خوش وخرم اور پرامید دکھائی دیں گے، مگر اگلے ہی لمحے یہ لوگ آپ کو اس قدر غم زدہ اور مایوس نظر آئیں گے جیسے خوشی کبھی ان کی زندگی میں داخل ہی نہیں ہوئی۔ لوگ اکثر اس حیرت انگیز تبدیلی پر چونک جاتے ہیں۔

☆ برج اسد کے حامل افراد بڑی تیزی سے فیصلہ کرتے ہیں اور پھر اتنی ہی تیزی سے اس پر عمل کرتے ہیں، ضروری نہیں کہ ان کا فیصلہ ہمیشہ صحیح ہو لیکن فیصلہ کرنے میں یہ کبھی زیادہ وقت نہیں لگاتے، بعض اوقات ان کی سوچ اور عمل کی تیزی کی بدولت ان کا غلط فیصلہ درست نتائج برآمد کروا لاتا ہے ☆ برج اسد کے حامل افراد اپنی چیزوں کو احتیاط سے رکھتے ہیں اور کسی چیز کی برسوں حفاظت کر سکتے ہیں، کسی کے درپے یہ نہیں ہوتے اور اگر کسی کے درپے ہو جائیں تو پھر اس کو بھاری نقصان پہنچائے بغیر چین سے نہیں بیٹھتے ☆ برج اسد کے حامل افراد طبعاً روحانیت پسند ہوتے ہیں، یہ انتہائی حساس اور ذہین ہوتے ہیں، ان کے بیدار ذہن ہر کام کو سرانجام دینے کے لئے نئے نئے طریقے سوچتے رہتے ہیں اور جدت پسند ہونے کے ساتھ ساتھ وقت کے ساتھ چلنا جانتے ہیں، پیسے کے معاملہ میں ذہن بڑا وسیع اور زرخیز ہوتا ہے، یہ دولت کمانے اور اچھے طریقہ سے خرچ کرنے کے تمام بنیادی طریقوں سے واقف ہوتے ہیں ☆ برج اسد کے حامل افراد میں پیسہ کمانے کی خواہش ان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہوتا ہے اور دنیاوی نقطہ نگاہ سے جتنی بھی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں پیسہ کمانے کی نیت سے ہی کرتے ہیں، مختصر وقت میں بہت سا پیسہ کما لینا ان کے لئے کچھ مشکل نہیں ہوتا ☆ برج اسد کے حامل افراد کا کسی کام میں نہ تو دل لگتا ہے اور نہ ہی یہ اس میں کچھ زیادہ کامیاب ہوتے ہیں، اگرچہ پیسہ کمانے میں انہیں بڑی مہارت ہوتی ہے لیکن اگر کبھی تقدیر کی ستم ظریفی کے ہاتھوں یہ اپنی دولت سے محروم ہو جائیں تو اس کا برا اثر لیتے ہیں ☆ برج اسد کے حامل افراد اپنا بوجھ خود اٹھانے کے عادی ہوتے ہیں، یہ اپنا بوجھ دوسروں پر ڈالنے کے خوگر نہیں ہوتے، ان میں مذہبی رجحانات زیادہ ہوتے ہیں، یہ جلدی سے کسی سے دھوکہ نہیں کھاتے، یہ نہ کسی کے دوست بنتے ہیں، نہ کسی کو دوست بناتے ہیں، دماغی اعتبار سے چست وچالاک ہوتے ہیں ☆ برج اسد کے حامل افراد محنتی اور باعمل ہوتے ہیں، مگر کبھی کبھی اپنی صلاحیتوں اور توانائیوں سے بڑھ کر کام سرانجام دینے کی کوشش بھی کرنے لگتے ہیں، بیک وقت دس بارہ مختلف نوعیت کے کاموں کا بیڑا اٹھا لیتے ہیں اور کسی ایک کو بھی تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے۔ ☆ برج اسد کے حامل افراد رجعت پسند ہوتے ہیں، اس لئے اپنے عقائد کو بدلتے رہتے ہیں، کبھی تو اس قدر خدا پرست بن جاتے ہیں کہ ان پر کسی زاہد وعابد کا گمان ہونے لگتا ہے اور کبھی یہ خدا سے دوری اختیار کر کے منکر خدا بن جاتے ہیں، صاف صاف اور کھری کھری سنانے کے عادی ہوتے ہیں، منافقانہ بات کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہوتا۔

☆ برج اسد کے حامل افراد میں دوستوں اور شناساؤں کے چہرے یاد رکھنے کی صلاحیت اس حد تک حیرت انگیز ہوتی ہے کہ یہ کسی شخص کو دیکھتے ہی یہ جان جاتے ہیں کہ اس شخص کے ساتھ پچھلی ملاقات کہاں ہوئی تھی اور اس ملاقات میں کیا گفتگو ہوئی تھی، چنانچہ جب یہ اس شخص کے ساتھ اس ملاقات کی روشنی میں گفتگو کرتے ہیں تو یہ شخص ان کا دلدادہ ہو جاتا ہے، کیونکہ اس طرح اس کے جذبہ خود پسندی کی تسکین ہوتی ہے۔

اگر آپ کا برج اسد ہے تو ۲۰۱۸ آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کے لئے بے شمار تبدیلیوں کا سال ہے۔ اس سال آپ کی زندگی میں کئی انقلاب آئیں گے اور کئی بار آپ کو مختلف قسم کی تبدیلیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان تبدیلیوں سے آپ کو کئی طرح خوشیاں اور کئی طرح کے غم پیش آئیں گے یار دوستوں کی طرف سے آپ کی مخالفت کا سلسلہ شروع ہوگا۔ جو آپ کے لئے بہت اذیت ناک ہوگا۔ زمین اور جائیداد کے امور میں آپ کو راحت ملے گی اور اس سلسلے کے مسائل حل ہوتے نظر آئیں گے۔ خاندانی وقار میں اضافہ ہوگا اور رشتے داروں کی ہمدردیاں آپ کو حاصل رہیں گی۔ اس سال بیرونی سفر کا امکان ہے۔ اور ممکن ہے کہ آپ کو حج یا عمرے کی سعادت نصیب ہو۔

اس سال آپ کی تندرستی خاصی متاثر رہے گی۔ بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں آپکی صحت کافی حد تک خراب ہوجائے گی آپ پر سحر اور جادو کا حملہ بھی ممکن ہے۔ اپنی صحت کی بحالی کے لئے آپ جسمانی اور روحانی دونوں طرح کے علاج پر توجہ دینی ہوگی۔ اور تندرستی کے لئے دواؤں اور غذاؤں کا انتظام کرنا ہوگا۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں اور شادی کے خواہش مند ہیں تو میری یہ بات یاد رکھئے کہ یہ سال آپ کی منگنی اور شادی کے لئے اچھا نہیں ہے۔ فی الحال منگنی اور شادی کو ملتوی کرلیں اگر آپ کی منگنی گزشتہ سال ہوچکی ہے تو اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس سال منگنی ٹوٹ جائے اور آپ کو لڑکی والوں کی طرف سے ملے ہوئے کچھ صدمات بھی برداشت کرنے پڑیں۔ جو بچے زیر تعلیم ہیں ان کے لئے اس سال کچھ مشکلات آئیں گی اور وہ مشکلات ان کے کیئریر کو متاثر کریں گی۔ ان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ جی جان سے محنت کریں اور پاس ہونے کے لئے کسی کرامت کا انتظار نہ کریں۔ اولاد کی طرف سے آپ کو خوشیاں میسر رہیں گی۔ اور اس سال آپ کو کسی انعام کی صورت یا کسی لاٹری کی صورت میں کوئی خوشی نصیب ہونے والی ہے۔ اور اس بارے میں آپ کو اپنی اولاد کی طرف سے برابر تعاون میسر آئے گا۔

اس سال آپ کوئی سفر درپیش ہوگا اور بیرونی سفر کا بھی امکان ہے لیکن اس سال کے آخیر میں آپ دور دراز کے سفر سے اجتناب کریں۔ اور اگر سفر ضروری ہو تو صدقات ادا کر کے ہی سفر کی شروعات کریں کیونکہ اس سال کے آخری مہینوں میں اکتوبر تا دسمبر کسی حادثہ کا اندیشہ ہے۔ اس سال آپ کی سماجی تعلقات بہتر رہیں گے نئی نئی دوستیاں بھی ممکن ہیں۔ آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ سماجی تعلقات میں اضافہ کرنے کی جدوجہد کریں اور ٹوٹتے ہوئے رشتوں کو بھی بچانے کی کوشش جاری رکھیں۔

اس سال جنوری تا مارچ کا عرصہ آپ کے لئے خوش آئند ہے آپ کی دولت میں اضافہ ہوگا۔ اور آپ کا کاروبار ترقی کریگا ملازم پیشہ حضرات کا اپریل تا مئی پرموشن اور استقلال کی امید ہے۔ لیکن اس سال کے آخری ایام ستمبر تا دسمبر گردش سے متاثر رہیں گے اور آپ کو کاروباری الجھنیں درپیش ہوں گے۔ اس زمانہ میں آپ کاروباری سلسلہ میں کسی بھی طرح کی تبدیلی سے گریز کریں اور کاروبار میں زیادہ پیسہ لگانے کی غلطی نہ کریں۔ ورنہ رقم ڈوبنے کا خطرہ رہے گا۔

برج اسد والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ جنوری: یکم،۳،۶، ۷۔ فروری: ۵،۱۰،۱۵،۱۸۔ مارچ: ۶،۱۰،۱۱،۱۲۔ اپریل: ۱۱،۲۰،۲۸،۳۰۔ مئی: ۵،۶،۷،۱۱۔ جون: ۹،۸،۱۲،۲۳۔ جولائی: ۲،۷،۹،۱۵۔ اگست: ۲، ۷،۹،۱۵۔ ستمبر: ۹،۱۱،۱۲،۱۴۔ اکتوبر: ۴،۱۳،۱۵،۱۹۔ نومبر: ۷،۱۰،۱۱،۱۲۔ دسمبر: ۳۱،۱۸،۲۰،۲۱۔

غیر مبارک تاریخیں: جنوری ۲،۹،۱۳،۱۴۔ فروری: ۷،۱۱،۱۲، ۲۳۔ مارچ: ۲،۹،۲۲،۲۳۔ اپریل: ۸،۱۲، ۱۸، ۲۳۔ مئی: ۹،۱۰،۲، ۲۹۔ جون: ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸۔ جولائی: ۶، ۸، ۱۱، ۱۹۔ اگست: ۴،۶، ۱۸۔ ستمبر: ۳،۶، ۸، ۹۔ اکتوبر: ۱۱،۱۲، ۱۳، ۱۶۔ نومبر: ۱۵، ۲۳، ۳۰۔ دسمبر: ۵،۶،۱۵، ۲۳۔

برج سنبلہ ، سیـــارہ عطارد

پیدائش	﴿۲۴ راگست تا ۲۳ رستمبر﴾	حروف	﴿ب﴾ ﴿پ﴾ ﴿خ﴾
عدد	﴿۵﴾	دن	﴿بدھ﴾
موافق بروج	﴿جدی، ثور﴾	ناموافق برج	﴿قوس، اسد، جوزا﴾
نگینہ	﴿فیروزہ، گومیدک، زرد، عقیق سلیمانی، زرقون﴾	بیماریاں	کان، معدہ، جگر، آنتوں، گردوں کے امراض
نشان ومزاج	﴿کنواری، دوشیزہ، خاکی﴾	رنگ	﴿نیلا، سبز، سیاہ﴾

برج سنبلہ کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد بہت اعلیٰ پرسنالٹی کے حامل ہوتے ہیں، متوازن مزاج اور بہت زیادہ ذہین ہوتے ہیں، ان کی شخصیت مسحور کن ہوتی ہے، دوسرے ان کی طرف بے اختیار کھنچے چلے آتے ہیں ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد حسن اور عقل کی ہم آہنگی کو پسند کرتے ہیں، ان کا حلقہ احباب بے حد وسیع ہوتا ہے، اپنے ماحول کو اپنی پسند کے مطابق بنانے کے لئے یہ کسی قربانی سے نہیں ڈرتے ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کو کھیل کود میں بہت دلچسپی ہوتی ہے، دوسروں کے احساسات کا بہت لحاظ کرتے ہیں کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتے، صلح کا دروازہ ہمیشہ کھلا رکھتے ہیں اور اس قدر معاون اور بامروت ہوتے ہیں کہ دھوکہ کے امکان تک پہنچ جاتے ہیں، لوگ ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ لوگ درحقیقت بہت کم دھوکہ کھاتے ہیں ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کسی مقصد کے لئے زندگی کی آخری سانس تک لڑنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، راستے کی مشکلات انہیں کبھی خوف زدہ نہیں کرتیں بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ مشن جتنا دشوار ہو یہ اسے اتنی ہی آسانی سے کامیاب کرلیں گے، اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ یہ مشکل پسند ہوتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ یہ اپنے مقصد کے حصول کی خاطر کسی بھی مشکل مرحلے سے گزرنے کا حوصلہ اور عزم رکھتے ہیں۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد اکثر وبیشتر بہت شہرت تک پہنچ جاتے ہیں اور ان کی مقبولیت عام ہوجاتی ہے، یہ جھگڑے کو پسند نہیں کرتے، صلح جو ہوتے ہیں اور درگزر کرنے کا مزاج رکھتے ہیں، یہ بے حد فرض شناس ہوتے ہیں اور اپنے فرائض نبھانے کے لئے ہر تلخی کو ہنس کر برداشت کرلیتے ہیں ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد بہت سماجی ہوتے ہیں لوگوں میں بہت مقبول ہوتے ہیں، خوش طبع ہوتے ہیں اور لوگوں کا دل جیتنے کا فن جانتے ہیں، دوستی ہم آہنگی اور آسودگی کے اس قدر دلدادہ ہوتے ہیں کہ ہر حال میں دوستی نبھاتے ہیں، خواہ اس کے لئے کبھی غلط بیانی کا سہارا لینا پڑے ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد طبعاً کنجوس ہوتے ہیں، یہی کنجوسی انہیں زندگی سے پورا لطف نہیں لینے دیتی، یہ کتنی ہی بدپرہیزی کریں ان کی تندرستی عمر بھر ان کا ساتھ نبھاتی ہے ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد اپنے گھر کا ہر کونا پھولوں اور خوبصورت اشیاء سے سجائے رکھتے ہیں، یہ لوگ خوبصورت ماحول اور خوبصورت گھر کے دلدادہ ہوتے ہیں، جتنے حسن پرست ہوتے ہیں اتنے ہی امن پسند ہوتے ہیں ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کو حقیقت کی تلاش ہوتی ہے اور سچائی کی جستجو بھی، اس لئے ان میں دوسروں پر اعتراض کرنے اور ان کی عیب جوئی کا رجحان کافی حد تک موجود ہوتا ہے اس لئے ان کی تمام تر نیک نیتی کے باوجود ان کے اعتراضات اور تنقید کا ہدف بننے والے لوگ ان سے برگشتہ ہوجاتے ہیں ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد میں حسد ناپسندیدہ ترین جذبوں میں شامل ہوتا ہے، یہ نہ تو خود کسی سے حسد کرتے ہیں اور نہ حسد کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں، ایسا کوئی بھی فرد ان کے نزدیک قابل قبول نہیں ٹھہرتا جو ان سے تو کیا ان کے سامنے کسی دوسرے سے بھی حسد کا اظہار کرے ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد دوستوں اور دوستی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے، دوستی ان کے لئے اتنی ہی ضروری ہوتی ہے جتنا کہ سانس لینا چنانچہ جس طرح بعض لوگ اچھا کھانے یا اچھا پہننے کے شوقین نظر آتے ہیں، یہ لوگ زیادہ سے زیادہ دوست بنانے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں، ان کی نفرت میں بھی وہی شدت ہوتی ہے جیسی کہ ان کی محبت ہوتی ہے کہتے ہیں کہ پیار سے جنم لینے والی نفرت دنیا کا سب سے خطرناک جذبہ ہے ☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کے بارے میں یہ کہاوت پوری طرح سچ ثابت نظر آتی ہے، ان کی محبت اگر نفرت میں بدل جائے تو ڈرا دینے کی حد تک خوفناک بن جاتی ہے، یہ اخوت انسانی پر یقین رکھتے ہیں اور دل سے انسانی بھلائی کے لئے کوشاں رہتے ہیں اور بالعموم اپنے بچوں کے لئے اچھے والدین ثابت ہوتے ہیں۔

اگر آپ کا برج سنبلہ ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

گزشتہ سال کے بہ نسبت یہ سال آپ کی زندگی میں بہتری لا رہا ہے۔ خوش حالیاں آپ کا خیر مقدم کریں گی اور آپ اپنے ہم عصروں میں مقبول اور ممتاز رہیں گے۔ دل کو سکون میسر ہوگا۔ اور ذہنی آسودگی سے بہرہ ور رہیں گے۔ آپ کو خود محسوس ہوگا کہ آپ کے قدم خوش بختیوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ آغاز سال ہی سے آپ کو دولت کی فراوانی میسر رہے گی۔ اور عام ضرورتیں اور خواہشیں پوری ہونے کے راستے خود بخود کھلتے رہیں گے لیکن اس سال آپ کی صحت متاثر رہے گی۔ مگر آپ علاج کے سلسلہ میں کسی طرح کی کوئی غفلت نہیں برتیں گے لیکن دن بدن آپ کی تندرستی بگڑے گی جو آپ کے لئے اور آپ کے اہل خانہ کے لئے تشویش کی بات ہوگی۔

اس سال آپ کی منگنی کا امکان ہے۔ لیکن سال کے شروع سے ۲۵ جنوری تک آپ کسی بھی طرح کی تقریب میں شامل ہونے سے گریز کریں۔ احتیاط کا تقاضہ تو یہ ہے کہ آپ خود بھی ان دنوں میں کوئی تقریب منعقد نہ کریں۔ اگر ستمبر تک آپ کی نسبت طے نہیں ہو جاتی تو پھر منگنی کو التوار میں ڈالیں کیونکہ اکتوبر تا دسمبر اچھا وقت نہیں ہے۔ اس عرصہ میں کوئی بھی خوشی آپ کو راس نہیں آئے گی بلکہ آپ کے لئے مشکلات کھڑی کریں گی۔ یہ سال سنبلہ بچوں کے لئے بہ سلسلہ تعلیم ایک کٹھن سال ہے۔ اس بات کا اندیشہ ہے کہ بچے امتحان کے وقت مشکلات سے گزریں۔ ماں باپ کے لئے ضروری ہے کہ ان کے ٹیوشن وغیرہ پر توجہ دیں اور ہوم ورک پر خاص دھیان دیں۔

یہ سال آپ کی اولاد کے حوالہ سے بہت اچھا سال ہے۔ آپ اپنی املاک کے سلسلہ میں جو خواب دیکھے تھے۔ یہ سال ان خوابوں کی تعبیر لے کر آرہا ہے۔ اولاد کی طرف سے آپ کو ایسی خوشیاں ملیں گی کہ جن کی ٹھنڈک آپ دیر تک محسوس کریں گے۔ اس سال آپ کو چھوٹے بڑے کئی سفر درپیش ہوں گے۔ وسط مئی اور وسط نومبر میں آپ کو سفر کے سلسلے میں احتیاط برتنی ہوگی کیونکہ کسی حادثہ کا امکان ہے۔ اور خدانخواستہ اگر حادثہ ہو گیا تو جان اور مال کا نقصان ہوگا۔ دسمبر میں بھی سفر سے گریز کریں، باقی مہینوں میں سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات ملے جلے رہیں گے۔ شروع سال میں آپ کے تعلقات بھی سے اچھے رہیں گے لیکن وسط سال میں آپ کے تعلقات متاثر ہونے شروع ہوں گے۔ رشتہ داروں سے دوری بڑھے گی اور بہن بھائیوں سے فاصلوں میں اضافہ ہوگا۔ قرابت داروں سے بحث ومباحثہ ہوگا۔ اگرچہ آپ حق پر ہوں گے لیکن آپ کو اپنی زبان کنٹرول میں رکھنا ہوگا۔ ورنہ صورت حال سنگین ترین ہو جائے گی۔ جو آپ کے لئے اذیت ناک ثابت ہوگی۔

آپ کے ازدواجی اور شراکتی تعلقات بھی کچھ اچھے نہیں رہیں گے۔ بار بار ان میں ابال پیدا ہوگا بار بار ایسا محسوس ہوگا جیسے تعلقات اب ٹوٹے اب ٹوٹے۔ لیکن آپ کو محتاط رہنا چاہئے۔ اور تعلقات کو بحال رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔

اس سال آپ کے کاروباری حالات میں اچھا برا انقلاب آتا رہے گا۔ کبھی کے دن بہت اچھے ہوں گے اور کبھی کے دن بہت برے۔ لیکن اس سال کی آخری سہ ماہی خوش گوار رہے گی اور کاروباری سلسلہ میں کافی حد تک مطمئن ہو جائیں گے۔

برج سنبلہ والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۳،۹،۱۰، ۲۲۔ فروری: یکم، ۵،۱۶،۲۷۔ مارچ: یکم، ۴،۸،۲۸۔ اپریل: ۷،۱۱،۱۲،۱۳۔ مئی: ۱۳،۱۷،۱۹،۲۲۔ جون: یکم، ۷،۱۲،۲۱۔ جولائی: ۱۲،۱۴،۱۶،۲۱۔ اگست: ۸،۱۳،۲۶۔ ستمبر: ۳،۴،۸،۱۰۔ اکتوبر: ۲،۶،۱۵،۱۶۔ نومبر: ۶،۹، ۱۶،۲۵۔ دسمبر: ۳،۹،۱۴،۲۹۔

غیر مبارک تاریخیں: جنوری: ۴،۳۱۔ فروری: ۴،۸،۲۵۔ مارچ: ۳،۱۱،۱۳،۲۴۔ اپریل: ۲۰،۲۴۔ مئی: ۲،۸،۲۴۔ جون: ۶،۱۵،۲۲،۲۵۔ جولائی: ۳،۹،۲۳۔ اگست: ۱۰،۲۲،۲۷۔ ستمبر: ۶،۲۰،۲۸۔ اکتوبر: ۱۱،۱۸، ۳۱۔ نومبر: ۳،۱۹،۲۲،۲۷۔ دسمبر: ۳،۲۵۔

☆☆☆☆

برج میزان، سیارہ عطارد

پیدائش	﴿۲۴؍ستمبر تا ۲۳؍اکتوبر﴾	حروف	﴿ر﴾ ﴿ت﴾ ﴿ط﴾
عدد	﴿۶﴾	دن	﴿بدھ﴾
موافق بروج	﴿دلو، جوزا﴾	ناموافق برج	﴿جدی، سرطان، حوت، سنبلہ، ثور﴾
نگینہ	﴿ہیرا، اوپل، موتی﴾	بیماریاں	نزلہ، زکام، سردرد، گردوں کا درد، آنکھوں کی بیماریاں
نشان ومزاج	﴿ترازو، بادی﴾	رنگ	﴿نیلا، زردی مائل، سبز، نارنجی﴾

برج میزان کے حامل افراد کی پہچان

برج میزان کے حامل افراد بے حد خود مختار آزاد اور انفرادیت پسند ہوتے ہیں، اپنا ذاتی تشخص انہیں بے حد عزیز ہوتا ہے اور یہ کسی قیمت پر اس پر آنچ آنا گوارہ نہیں کرتے، سب سے زیادہ ذہین محنتی اور مستقل مزاج ہوتے ہیں، کوئی کام شروع کرنے سے پہلے، بہت اچھی طرح سوچ سمجھ لیتے ہیں اور پھر جس کام کی ابتدا کر لیتے ہیں اسے پایۂ تکمیل تک پہنچائے بغیر دم نہیں لیتے ☆ برج میزان کے حامل افراد اچھی تقدیر کے مالک ہوتے ہیں، ہر معاملہ میں بہت احتیاط سے کام لیتے ہیں، جب یہ کسی کام کا بیڑا اٹھاتے ہیں تو اس قدر لگن اور محنت کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ بعض اوقات اپنے آپ کو کو بھی فراموش کر دیتے ہیں، جس نظریے پر اڑ جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں اپنا فیصلہ بدلنے پر مجبور نہیں کر سکتی ☆ برج میزان کے حامل افراد مادیت پر زیادہ یقین رکھتے ہیں اور عیش وعشرت کے دلدادہ ہوتے ہیں، ایسے لوگ بسا اوقات احساس کمتری کا شکار بھی ہو جاتے ہیں، کوشش یہی کرتے ہیں کہ کسی مصیبت کا شکار نہ ہوں، ناگہانی کسی مصیبت کا شکار ہو جائیں تو صبر وضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں ☆ برج میزان کے حامل افراد بہت کم آمدنی میں گزارہ کر لیتے ہیں، بہت ہوشیار ہوتے ہیں، صاف گو اور صاف باطن فطرت کے حامل ہوتے ہیں، ریاکاری اور تکبر کو پسند نہیں کرتے، یہ مستقل مزاج نہیں ہوتے، تبدیلیوں کے شوقین ہونے کی بنا پر یہ کوئی کام ٹک کر نہیں کرتے، یہ افراد کھری بات کہہ دینے کو ترجیح دیتے ہیں ☆ برج میزان کے حامل افراد کو پانی سے بڑی محبت ہوتی ہے اور اگر ان کا بس چلے تو ہمیشہ کسی ایسے مقام پر رہائش اختیار کرنے کو ترجیح دیں جو کسی دریا جھیل یا سمندر کے نزدیک ہو، پانی کا سفر ان کے نزدیک ایک خصوصی کشش رکھتا ہے اور اگر موقع مل جائے تو اپنا شوق ضرور پورا کرتے ہیں، مجموعی طور پر نفس کشی سکون پسند قوت برداشت خاموش طبع صبر وقناعت اور مدبرانہ فضائل کے آئینہ دار ہوتے ہیں ☆ برج میزان کے حامل افراد کی شخصیت ایمانداری اور خلوص کا پیکر ہوتی ہے لیکن طبیعت میں کسی حد تک شرمیلا پن پایا جاتا ہے، ان لوگوں کے مزاج اور ان کی ذات کی گہرائیوں کو سمجھنا اور ناپنا بڑا دشوار ہے ☆ برج میزان کے حامل افراد میں آنے والے واقعات کو سمجھنے اور حیرت انگیز باتوں کا علم حاصل کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے، اسی وصف کی بدولت یہ لوگ اپنے اندر کی قوتوں کو اُجاگر کر کے تصوف اور فقر کی منازل پا سکتے ہیں، ان کے لئے فقر کے اعلیٰ مقامات تک رسائی حاصل کرنا اور انوار وتجلیات پا لینا کچھ مشکل نہیں ہوتا ☆ برج میزان کے حامل افراد جلدی سے کسی پر اعتبار نہیں کرتے بہت گلت پسند ہوتے ہیں، انسانوں اور انسانیت سے انہیں بڑا پیار ہوتا ہے اور یہ انسانیت کو دنیا کے تمام مذاہب اور نظریات پر ترجیح دیتے ہیں، ان کی قوت وجدان خاصی طاقت ور ہوتی ہے، اس حوالے سے ان کی شخصیت میں ایک خاص مقناطیسیت پائی جاتی ہے جو دیکھنے والے کو متاثر کئے بغیر نہیں چھوڑتی، فلسفیانہ اور روحانی باتوں کی طرف ان کا رجحان فطری ہوتا ہے کیوں کہ عدد سات کو مخفی علوم سے بھی منسوب کیا جاتا ہے ☆ برج میزان کے حامل افراد جلد بازی کی وجہ سے اکثر نقصان بھی اٹھاتے ہیں، پیٹ کے کچے ہوتے ہیں اپنے راز کو چھپانے کی ان میں صلاحیت نہیں ہوتی، ان کی کامیابی کا انحصار اور دارومدار دوست احباب پر ہوتا ہے، اگر دوست اچھے ہوں تو بہتر زندگی گزرتی ہے، انہیں مال وزر جمع کرنے کا بہت شوق ہوتا ہے ☆ برج میزان کے حامل افراد اپنے تجربہ کی وجہ سے ہر کام کی تہہ تک غور وفکر کر لیتے ہیں، یہ لکیر کے فقیر نہیں ہوتے بلکہ زیادہ سوچ بچار کرنے والے فلسفی ڈاکٹر، انجینئر شاعر اور ایکٹر ہوتے ہیں، اپنی غفلت کی وجہ سے اپنی محنت ضائع بھی کر دیتے ہیں، ان کی قوت فیصلہ اٹل ہوتی ہے، مذہب کے متعلق بھی ان کا اپنا نکتہ نظر ہوتا ہے، بڑوں کے سکھائے پڑھائے راستے پر چلنے سے یہ گریز کرتے ہیں اور اپنی راہ الگ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں، بہت ہنر مند ہوتے ہیں اور ہنر سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ کا برج میزان ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کے لئے ایک اچھا سال ہے اس سال کی شروعات آپ کے لئے خوش آئند ہے۔ اس سال شروع ہی سے آپ مضبوط اور مستحکم رہیں گے اور آپ کا کاروبار ترقی کی طرف گامزن رہے گا۔ دولت خوب برسے گی اور آپ کے تعلقات میں بھی استحکام آئے گا شہرت اور مقبولیت کے نقطہ نظر سے بھی آپ اپنے ہم عصروں میں ممتاز رہیں گے۔

اس سال آپ کی تندرستی بھی بہتر رہے گی ۹ مارچ تا ۱۰ جولائی اگر کھانے پینے میں احتیاط برتیں تو دور اندیشی ہوگی۔ اس دنیا میں دور اندیش وہ ہی لوگ ہوتے ہیں جو بیماری آنے سے قبل ہی خود کو سنبھال لیں اور کھانے پینے میں ممکنہ احتیاط برتیں۔

اگر آپ شادی شدہ نہیں ہیں تو اس سال آپ کی منگنی طے ہوجانا ممکن ہے۔ لیکن اگر آپ نومبر سے پہلے اپنی منگنی طے کرلیتے ہیں تو اچھا ہوگا کیونکہ اس سال جو نسبتیں ۹ تا دسمبر طے ہوں گی ان کے ٹوٹنے جانے کا اندیشہ رہے گا۔ اگر اس سال شادی کرنے کا بھی ارادہ ہو تو نومبر سے پہلے پہلے کرلیں۔ اس کے بعد احتیاط برتیں۔

جو بچے زیر تعلیم ہیں ان کے لئے یہ سال کافی مشکلات لارہا ہے اور ان بچوں سے محنت کا طالب ہے۔ اگر بچے محنت نہیں کریں گے تو ان کا کامیاب ہونا مشکل ہوگا۔

والدین کو چاہئے کہ بچوں کے کیئریر پر نظر رکھیں اور ان کے ٹیوشن وغیرہ پر دھیان دیں۔ یہ سال اولاد کے لئے بہتری لارہا ہے۔ اولاد فرمابردار رہے گی اور ان سے بہت سکون وراحت نصیب ہوگی لیکن دوران سال بچوں کے مزاج میں سرکشی آئے گی اس دوران بہت حکمت عملی سے کام کرنے کی اور فیصلے لینے کی ضرورت پڑے گی۔ اس سال کے سفر مفید ثابت ہوں گے لیکن دور دراز کے سفروں سے گریز کریں، کیونکہ ان میں کسی بڑے حادثہ کا اندیشہ رہے گا۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات بہت بہتر رہیں گے اور دوستوں سے میل ملاپ بڑھے گا۔ قرابت داریاں بھی مفید ہوں گی لیکن خونی رشتے داروں میں کوئی ایک شخص آپ کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے کا مرتکب ہوگا جس سے آپ کو ذہنی کوفت ہوگی اور آپ حد درجہ کوفت محسوس کریں گے۔ آپ کو اپنی سوچ وفکر مثبت رکھنی ہے اور اپنی زبان کی حفاظت کرنی ہے۔ ازدواجی اور شراکتی تعلقات اس سال بہتر رہیں گے لیکن آپ کو یکم مارچ تا ۳۱ مارچ چوکنا رہنا ہے اس دوران تعلقات بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

مالی اعتبار سے یہ سال بہتر ثابت ہوگا۔ کاروبار خوب چمکے گا اور نفع اندوزی توقع سے کہیں زیادہ ہوگی۔ ملازمت پیشہ لوگ بھی ترقی کریں گے۔ ان کے لئے بھی راحتوں کے دروازے کھلیں گے۔

۲۱ جون سے ۳۱ جولائی کے دوران کوئی بھی بڑی پلاننگ کی جاسکتی ہے کیونکہ یہ وقت بہت ہی خوش بختی والا ہوگا اور خرید وفروخت بھی اس دوران بہت ہی نفع بخش ثابت ہوگی۔

برج میزان والوں کے لئے مبارک تاریخیں: جنوری: ۳، ۹، ۲۲، ۲۷۔ فروری: یکم ۵، ۱۶، ۲۷۔ مارچ: یکم ۴، ۸، ۲۸۔ اپریل: ۱۱، ۱۲، ۱۳۔ مئی: ۱۳، ۱۷، ۱۹، ۲۷۔ جون یکم ۷، ۱۴، ۲۱۔ جولائی: ۱۴، ۱۶، ۲۱، ۲۸۔ اگست: ۸، ۱۴، ۲۹۔ ستمبر: ۳، ۴، ۸، ۹، ۱۰۔ اکتوبر: ۶، ۱۵، ۱۶، ۲۰۔ نومبر: ۲، ۶، ۹، ۲۵۔ دسمبر: ۹، ۱۲، ۲۹۔

غیر مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۱۴، ۲۸۔ فروری: ۴، ۸، ۲۵۔ مارچ: ۳، ۱۱، ۱۳، ۲۳۔ اپریل: ۲۰، ۲۴، ۲۷، ۲۸۔ مئی: ۴، ۸، ۱۱، ۲۵۔ جون: ۶، ۱۵، ۲۲۔ جولائی: ۹، ۱۲، ۲۳۔ اگست: ۱۰، ۲۲، ۲۷۔ ستمبر: ۶، ۲۰، ۲۸۔ اکتوبر: ۱۱، ۱۸، ۲۶۔ نومبر: ۱۳، ۱۹، ۲۲۔ دسمبر: ۳، ۲۵۔

☆☆☆

برج عقرب، سیـــارہ مریخ

پیدائش	۲۴ر اکتوبر تا ۲۲ر نومبر	حروف	س، ز، ژ، ظ، ن
عدد	۹	دن	منگل
موافق بروج	حوت، سرطان	ناموافق برج	دلو، ثور، اسد
نگینہ	ہیرا، پکھراج، موتی، عقیق	بیماریاں	سر، حلق و ناک کی بیماریاں، بچپش، نزلہ، معدہ
نشان و مزاج	بچھو، آبی	رنگ	نیلا، سرخ، سیاہ

برج عقرب کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج عقرب کے حامل افراد ملازمت کریں یا تجارت، انہیں کامیابی یقیناً ملتی ہے، بڑے خاندان کو پسند کرتے ہیں، اپنی گھریلو ذمہ داریوں کو بہت محسوس کرتے ہیں، ان کو سمجھنا بہت دشوار ہوتا ہے وجہ یہ ہے کہ ان کی شخصیت دو حصوں میں بٹی ہوئی ہوتی ہے، اگر ایک حصہ کو سمجھ لیا جائے تو دوسرا حصہ نگاہوں سے پوشیدہ رہتا ہے اور جب یہ حصہ ابھرتا ہے تو یہ افراد ایک بالکل مختلف روپ میں سامنے آتے ہیں ☆ برج عقرب کے حامل افراد اپنی خامیوں کو دوسروں کی خوبیوں میں چھپا کر کامیاب ازدواجی زندگی گزارتے ہیں، شادی کے بعد یہ خود کو مکمل انسان سمجھنے لگتے ہیں، حد سے زیادہ عقل مند اور دماغی اعتبار سے مستحکم ہوتے ہیں، ان کا رجحان مذہب کی طرف ہو جائے تو بڑے مذہبی ثابت ہوتے ہیں، اپنے مذہبی اعتقادات کے معاملہ میں ان کا رویہ سخت بھی ہو سکتا ہے ☆ برج عقرب کے حامل افراد اپنے مقصد میں حصول میں مخالفتوں کی پرواہ نہیں کرتے اور نہ ہی یہ کسی رکاوٹ کو خاطر میں لاتے ہیں، انہیں اپنے متعلق دوسروں کی رائے کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی، ان کی دورخی شخصیت کی بدولت اکثر لوگ ان کے متعلق بدگمان ہو جاتے ہیں، لیکن یہ ان کی بدگمانی دور کرنے کے بجائے خاموش رہتے ہیں۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد زندگی میں یا تو بہت زیادہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں یا بہت زیادہ ناکام یہ حد سے زیادہ بہادر ہوتے ہیں، دوستی سے دور بھاگتے ہیں لیکن جس کے دوست ہو جاتے ہیں اس کو آخری سانس تک چاہتے ہیں، اگر کھیتی باڑی اور کاروبار میں ہاتھ ڈال لیں تو ضرور کامیاب ہوتے ہیں، یہ بہت اچھے لیڈر ثابت ہوتے ہیں، لیکن اگر جذبہ حب الوطنی کی کمی ہو تو نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتے ہیں ☆ برج عقرب کے حامل افراد کی ہر ناکامی کامیابی کا سنگ میل ہوتی ہے، اس لئے یہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ روح کا سکون دوسروں کی خدمت اور خوشی میں پایا جاتا ہے، ان کے بہترین خیالات اور نظریے انہیں عظیم کاموں کی انجام دہی کے لئے ایسی قوت پہنچاتے ہیں جس کے اندر روح کی تسکین اور ابدی خوشیاں موجود ہوتی ہیں، دنیا والوں سے انہیں کچھ زیادہ لینا دینا نہیں ہوتا، دنیاوی معاملات میں ان کے خیالات خاصے مختلف ہوتے ہیں ☆ برج عقرب کے حامل افراد معاشرے کے مروجہ اصول و ضوابط کو قبول نہیں کرتے اس لئے لوگ انہیں ملامت کرتے ہیں، بعض اوقات دوسروں کی باتوں سے تنگ آ کر اور جھنجھلا کر یہ بغاوت پر اتر آتے ہیں اور ان کی بغاوت تشدد کا روپ اختیار کر جاتی ہے، معاشرے کی دی ہوئی سزاؤں سے تنگ آ کر یہ معاشرے کو سزا دینا شروع کر دیتے ہیں اور اگر انہیں سزا دینے کے لئے اور کوئی نہیں ملتا تو یہ خود کو سزا دیتے ہیں، یعنی خودکشی کر لیتے ہیں، خودکشی کرنے والوں میں برج عقرب سے تعلق رکھنے والوں کی نمایاں تعداد شامل ہوتی ہیں لیکن خودکشی کا رجحان ان میں فطری طور پر موجود نہیں ہوتا، بلکہ اپنوں کا رویہ انہیں ایسا کرنے پر مجبور کرتا ہے، یہ لوگ انسان دوست شخصیت رکھتے ہیں اور دوسروں کے لئے ہمیشہ اپنی خدمات اور قربانیوں کو پیش کرتے رہتے ہیں چاہے انہیں ان سب نیکیوں کے صلہ میں کچھ بھی حاصل نہ ہو ☆ برج عقرب کے حامل افراد اپنے اعصاب کو قابو میں رکھتے ہیں، یہ لوگ نہ صرف اپنے ماتحتوں سے اپنے احکام و ہدایات کی تکمیل بڑے اچھے طریقہ سے کرا سکتے ہیں بلکہ اپنے ماتحتوں کا انتظام اور انصرام بھی بڑی قابلیت اور سلیقہ سے کرتے ہیں چنانچہ محکموں یا اداروں میں تنظیم اور نگرانی کے فرائض ان کے لئے بہت موزوں ہوتے ہیں اور یہ ان فرائض کی انجام دہی میں خاصے کامیاب رہتے ہیں ☆ برج عقرب کے حامل افراد جب اپنی طبیعت پر قابو پا لیتے ہیں تو یہ خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ نرم طبع اور سنجیدہ ہوتے ہیں، ان کا کوئی پتہ نہیں چلتا کبھی تو یہ اتنی بلندی پر پہنچ جاتے ہیں کہ آسمان کو چھونے لگتے ہیں اور کبھی اتنی پستی میں چلے جاتے ہیں کہ ذلت کی گہری کھائی میں گر جاتے ہیں

☆ برج عقرب کے حامل افراد اگر کسی پر شک کرنے لگیں تو پھر شک ان کا ختم نہیں ہوتا اور یہ بہت زیادہ باتیں کرنے کے عادی نہیں ہوتے، ان کا وہم کا مرض بہت زیادہ ہوتا ہے معمولی خطرات کا وہم انہیں گھیرے رکھتا ہے، محتاط اس قدر ہوتے ہیں کہ ہر معاملہ کی چھان بین میں بہت سا وقت ضائع کر دیتے ہیں۔

اگر آپ کا برج عقرب ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کی نوید لے کر آرہا ہے۔ اس سال آپ مالی طور پر بہت مستحکم رہیں گے دولت خوب ملے گی اور خیر و برکت بھی میسر رہے گی۔ مالی پوزیشن توقع سے زیادہ مضبوط ہو جائے گی دیکھنے والے رشک کریں گے۔ حلقہ احباب بھی وسیع سے وسیع تر ہو جائے گا البتہ ازدواجی زندگی میں کچھ اتار چڑھاؤ آئے گا۔ اور اولاد کی طرف سے بھی کچھ مشکلات درپیش ہوں گی۔

اس سال آپ کی تندرستی بھی پہلے سے بہتر رہے گی۔ برائے نام تندرستی فروری میں متاثر ہو سکتی ہے۔ اس ماہ اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔ باقی مہینوں میں تندرستی بہتر رہے گی۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال بہت سی الجھنوں کے بعد آپ کی نسبت کے طے ہونے کے آثار نظر آرہے ہیں لیکن نسبت طے ہونے کے بعد ٹوٹ جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کو بہت زیادہ محتاط رہنا ہے۔ اور ان لوگوں سے چوکنا رہنا ہے جن پر آپ بھروسہ کرتے ہیں۔ شادی کے حوالہ سے یہ بات یقین کے ساتھ کہیں جا سکتی ہے کہ اس سال آپ کی شادی ہو جائے گی۔ اس سال شروع ہی سے ستارے موافق نظر آرہے ہیں۔ لیکن ۱۶ مئی سے ۳۰ نومبر تک کا عرصہ آپ کے لئے مبارک نہیں ہے اگر اس دوران شادی ہوتی ہے تو طلاق کی نوبت آسکتی ہے۔ اگر آپ اس عرصہ سے پہلے شادی کریں یا پھر ۳۰ نومبر کے بعد کریں تو بہتر ہوگا۔

اس سال عقرب بچوں کو اپنی تعلیم کے سلسلہ میں بہت سی پریشانیاں جھیلنی پڑیں گی۔ اور کامیابی حاصل کرنے کے لئے حد سے زیادہ محنت کرنی پڑے گی تعلیم کے سلسلہ میں ذرا سی بھی لاپرواہی سے بہت بڑا نقصان پیش آسکتا ہے۔ جس کی تلافی ممکن نہیں ہوگی۔

اس سال اولاد کی طرف سے راحت نصیب رہے گی۔ اولاد کی طرف سے...... جو خواب دیکھے تھے وہ پورے ہوں گے لیکن درمیان سال میں کچھ مشکلیں بھی آسکتی ہیں۔ جو آپ کے لئے سوہان روح ثابت ہوں گی، یہ وقت آپ کے لئے بڑی آزمائش کا ہوگا اور اس وقت کا مقابلہ آپ کو بڑی حکمت سے کرنا ہوگا۔ آپ کو اس سال دوران سفر راحت نصیب رہے گی۔ سفر عموی طور پر کامیاب رہیں گے۔ لیکن سفر سے پہلے صدقہ کرنے کو اپنا مزاج بنالیں تا کہ دوران سفر ہر طرح کے حادثات سے آپ محفوظ رہیں۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں بہت بہتر رہیں گے۔ آپ سماجی ذمہ داریوں کو بحسن خوبی نبھائیں اور اپنے حلقہ احباب کو وسیع کرنے کی جدوجہد کریں۔ نومبر اور دسمبر میں اس بات کا اندیشہ ہے کہ کئی رشتے دار آپ کے خلاف غلط فہمیاں پھیلائیں اور آپ کے کردار پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن آپ کے لئے تو ضروری ہے کہ اپنی سوچ کو مثبت رکھیں۔ اور اپنی صفائی دینے سے گریز کریں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔

اگر چہ یہ سال آپ کی ازدواجی زندگی میں خوشیوں کے رنگ بھرے گا لیکن درمیاں سال میں ازدواجی زندگی میں کئی الجھنیں پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ یہ وقت ہوگا جب آپ کے صبر و ضبط کا امتحان ہوگا اگر آپ اس امتحان میں کامیاب ہو گئے تو آپ کی شریک حیات کا تعلق پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہو جائے گا ورنہ پھر صورت حال بگڑ جائے گی۔ شراکتی کاروبار کرنے والوں کے لئے یہ سال قدم قدم پر آزمائشوں کا سال ہوگا۔ اگر احتیاط نہ برتی گئی تو تعلقات ٹوٹ جائیں گے اور کاروبار کو دھچکا لگے گا۔ مالی اعتبار سے یہ سال اچھا ہے دولت خوب آئے گی لیکن اخراجات بھی بہت ہوں گے۔ گرہن کے دوران خوب خیرات کریں تا کہ آپ کے کاروبار ہر برح کے نقصان سے محفوظ رہے۔

برج عقرب والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۳، ۶، ۹، ۱۰۔ فروری: ۳، ۴، ۹، ۱۴۔ مارچ: ۵، ۱۵، ۲۹۔ اپریل: ۲، ۷، ۱۱، ۱۳۔ مئی: ۶، ۱۷، ۲۳، ۲۹۔ جون: یکم، ۸، ۲۶۔ جولائی: ۱۰، ۲۳۔ اگست: ۲، ۱۰، ۱۵، ۲۰۔ ستمبر: ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۸۔ اکتوبر: ۱۳، ۱۸، ۲۳، ۲۸۔ نومبر: ۹، ۱۱، ۱۵، ۱۶۔ دسمبر: ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۲۔

غیر مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۴، ۷، ۹، ۳۱۔ فروری: ۲، ۵، ۲۰۔ مارچ: ۱۰، ۱۸، ۲۴۔ اپریل: ۴، ۱۵، ۲۲، ۲۸۔ مئی: ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۰۔ جون: ۳، ۱۰، ۲۲، ۲۳۔ جولائی: ۸، ۱۳، ۲۷۔ اگست: ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۴۔ ستمبر: ۶، ۹، ۱۲، ۱۹۔ اکتوبر: ۸، ۱۱، ۱۹، ۲۶۔ نومبر: ۸، ۱۲، ۲۲، ۲۶۔ دسمبر: ۳، ۷، ۲۵۔

برج قوس ، سیارہ مشتری

پیدائش	﴿۲۳ر نومبر تا ۲۲ ر دسمبر﴾	حروف	﴿ف﴾
عدد	﴿۹﴾	دن	﴿جمعرات﴾
موافق بروج	﴿اسد، حمل﴾	ناموافق برج	﴿حوت، جوزا، سنبلہ، عقرب، جدی﴾
نگینہ	﴿فیروزہ، حجرالقمر، پکھراج﴾	بیماریاں	ریڑھ کے مہروں، انجائنا، گنٹھیا معدے کے امراض
نشان و مزاج	﴿نصف کماندار، آتشی﴾	رنگ	﴿سفید، سبز﴾

برج قوس کے حامل افراد کی پہچان

برج قوس کے حامل افراد عام طور پر تندرست و توانا اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں، طبعاً جنگجو ہوتے ہیں اور جس کام کا بھی ارادہ کرتے ہیں، اسے جوش و خروش ولولے اور بہادری سے کرتے ہیں، خطرات سے نہیں گھبراتے، بعض اوقات ان میں جلد بازی تو آجاتی ہے مگر شاذ و نادر ہی کسی حماقت کے مرتکب ہوتے ہیں، اپنے آپ کو مصروف رکھتے ہیں، بے مقصد کاموں میں الجھنے کی بجائے یہ لوگ وقت اور توانائی کو ایسے کاموں میں استعمال کرتے ہیں جس سے کچھ حاصل ہونے کی توقع ہو یہ بے حد خود مختار اور آزادی پسند ہوتے ہیں ☆ برج قوس کے حامل افراد میں خود اعتمادی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے اور اپنے مقصد حیات کا تعین کر کے اس کے حصول کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیتے ہیں، ان کو زندگی کے ابتدائی عرصہ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اپنی گونا گوں خصوصیات کے بدولت یہ بالآخر کامیابی حاصل کر ہی لیتے ہیں، شکست تسلیم کر لینا اور ہتھیار پھینک دینا فطرت میں نہیں ہوتا، خواہ کتنی ہی مخالفت اور ناسازگار حالات کا سامنا کرنا پڑے، ان میں کچھ نہ کچھ کرتے رہنے کی لگن موجود ہوتی ہے اور یہ لوگ موقع سے فائدہ اٹھانا بھی خوب جانتے ہیں، دوسروں کو متاثر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں ☆ برج قوس کے حامل افراد اچھا لباس پہننے کے عادی ہوتے ہیں، ان کو غصہ بہت جلد آتا ہے لیکن یہ خود کو جلد ہی سنبھال لیتے ہیں، اپنی کسی بات سے اختلاف کم ہی برداشت کرتے ہیں اور اختلاف کرنے والوں پر برس پڑنا ان کا معمول ہوتا ہے ☆ برج قوس کے حامل افراد حرکت میں برکت کے قائل ہوتے ہیں، ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ کر قسمت کے مہربان ہونے کا انتظار نہیں کرتے، مسلسل جد و جہد سے اپنے حالات خود ٹھیک کرنے کے لئے پر عزم رہتے ہیں ☆ برج قوس کے حامل افراد حسب ضرورت اپنے آپ میں تبدیلیاں پیدا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں، اس کے لئے کسی کے مشوروں کا انتظار نہیں کرتے، جو کچھ کرنا چاہتے ہیں کسی کی مدد کے بغیر ہی کر لیتے ہیں، بعض اوقات مقصد کے حصول کے سلسلہ میں بے رحمی اور سنگ دلی کا اظہار بھی کرتے ہیں، لیکن کسی کے لئے خطرناک نہیں ہوتے اور اپنی محنت کا پھل جلد از جلد حاصل کر لینا چاہتے ہیں ☆ برج قوس کے حامل افراد اس چیز کے خلاف ہوتے ہیں کہ کوئی کام ادھورا چھوڑ دیا جائے، اسی خصوصیت کی بدولت یہ زندگی میں اعلیٰ مقاصد تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، بڑے اچھے سپاہی اور لیڈر رہتے ہیں ان میں سے کچھ پولیس اور دیگر دفاعی ملازمتیں اختیار کرتے ہیں، الیکٹریکل انجینئرنگ ریڈیالوجی فوٹوگرافی اور فلم انڈسٹری بھی ان کے لئے مناسب ہے، یہ محنتی اور اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں، قدم بڑھا کر پیچھے ہٹنا بھی انہیں نہیں آتا ☆ برج قوس کے حامل افراد اپنی ذمہ داریوں کو بڑی خوش اسلوبی اور خوشی سے نبھاتے ہیں لیکن کسی کے زیر قیادت کام کرنا کبھی پسند نہیں کرتے، اپنی اہمیت منوانے کے لئے بہت آگے نکل جاتے ہیں، کسی معاملے پر اظہار رائے کرتے ہوئے یہ لوگ جس قسم کا رویہ اپناتے ہیں اسے دوسرے پسند نہیں کرتے جہاں صورت حال کو سمجھ بوجھ اور حکمت عملی سے قابو میں کیا جاسکتا ہے وہاں بھی یہ لوگ جارحانہ رویہ اختیار کر لیتے ہیں جس سے بعض اوقات بنا بنایا کام بگڑ جاتا ہے ☆ برج قوس کے حامل افراد کو بعض اوقات اپنے معاملات سنبھالنے میں بڑی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مایوسی ان پر بہت جلد غلبہ پالیتی ہے، ان کا ذہن اس قدر الجھ جاتا ہے کہ کوئی سیدھی سی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی ☆ برج قوس کے حامل افراد دوسروں کو بھی کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں، دوسروں کی کامیابی کے سلسلے میں ان کی مدد سے گریز نہیں کرتے، مشکل حالات میں ان کے جوہر کھل کر سامنے آتے ہیں، اپنی صلاحیت کی بدولت یہ ناسازگار حالات میں بھی عمدہ نتائج دینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں، اگر کوئی ان کے مقام اور مرتبہ کو پست کرنے کی کوشش کرے تو ان کا رد عمل خاصا شدید ہوتا ہے۔ ☆☆☆

اگر آپ کا برج قوس ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کے مالی استحکام سے شروع ہو رہا ہے، اس سال میں ہونے والا مریخ کا شرف بھی آپ کی زندگی میں استحکام پیدا کرے گا۔ اور مالی طور پر کافی مضبوط ہو جائے ہیں گے۔ مئی تا نومبر مریخ کی منفی پوزیشن آپ کے سماجی زندگی کو متاثر کر سکتی ہے۔ آپ کو اس حوالہ سے چوکنا رہنا چاہئے اور اپنی حفاظت کے لئے صدقات اور وظائف کا اہتمام کرنا چاہئے۔

اس سال آپ کی صحت ٹھیک رہے گی لیکن سال کے آخر میں آپ کو گلے یا ٹانگوں کی تکلیف کی شکایت ہوگی اس کے علاج پر توجہ دیں تاکہ تکلیف بڑھنے نہ پائے۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال تمام احتیاط کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی نسبت کی بات چلائیں اور سادگی کو ملحوظ رکھیں، اس سلسلہ میں شور شرابہ نقصاندہ رہے گا۔ شادی کے متعلق یہ عرض ہے کہ اس سال میں ہونے والی شادیاں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب بہت غور فکر غور وفکر کے ساتھ اور بہت زیادہ سادگی کے ساتھ وہ عمل میں لائی گئی ہوں، ورنہ عام شادیاں ناکامیوں سے دوچار ہوں گی۔ جن لوگوں کا برج قوس ہے خاص طور پر ان کی شادیوں کو ناکامیوں کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ بہتر تو یہی ہوگا کہ برج قوس والے لوگ شادیوں کو اس سال التوا میں رکھیں یا پھر اس سلسلہ میں اپنی روحانی پیشواؤں سے رجوع کر کے کوئی فیصلہ کریں۔

بیوی بچوں کے حوالہ سے یہ سال آپ کو نہ صرف مشکلات میں ڈال دے گا بہت سی الجھنیں آپ کو پریشان رکھیں گی۔ بچوں کی نافرمانیوں کو لے کر آپ کئی بار حد سے زیادہ مایوس ہو جائیں گے۔ شریک حیات کے نخرے بھی آپ کو خون کے آنسو رلائیں گے لیکن صبر وضبط کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ برج ثور تعلق رکھنے والی عورتیں اگر اس سال حاملہ ہو جائیں تو انہیں آخری حد تک احتیاط رکھنی چاہئے تاکہ وہ حمل ساقط ہونے کے صدمہ سے محفوظ رہیں۔

برج قوس والے جو بچے زیر تعلیم ہیں انہیں بہت زیادہ محنت کرنی ہوگی۔ تب ہی وہ کامیابی سے ہم کنار ہو سکیں گے۔ یہ سال ان کے لئے بہت آزمائشوں کا سال ثابت ہوگا۔ ۱۹ فروری سے ۱۹ مارچ کے دوران اور ۲۳ ستمبر سے ۲۳ نومبر کے درمیان اگر ان بچوں کے والدین ہر اتوار کو ایک کلو گیہوں خیرات کر دیا کریں تو ان کے لئے کامیابیاں حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔

ازدواجی زندگی اور شراکتی معاملات میں اس سال آپ کو کئی بار آزمائشوں سے گزرنا پڑے گا کئی بار ایسی صورت حال پیدا ہوگی کہ تعلقات ختم ہو جانے قریب پہنچ جائیں گے۔ لیکن آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ کسی بھی تعلق کو ٹوٹنے نہ دیں۔ آپ کی یہ قربانی آپ کی آئندہ زندگی میں ایسا انقلاب لائے گی اور آپ کو محرومیوں سے محفوظ رکھے گی۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات بہت متاثر رہیں گے۔ لوگ آپ سے بدظن رہیں گے اور رشتے داروں سے ابھی آپ کی دوریاں بڑھیں گی۔ آپ کی کوشش یہ ہونا چاہئے کہ مخالفین کو تالیاں پیٹنے کا موقع نہ ملے، آپ یہی سوچ کر برے حالات میں بھی مثبت رہیں۔ اور نفرت کا جواب نفرت سے دینے کی غلطی نہ کریں، سال کا آخری حصہ سماجی تعلقات کے حوالہ سے کچھ بہتر رہے گا۔ ملازم پیشہ حضرات کو اس سال کوئی خاص راحت نہیں ملے گی، جو لوگ پرموشن سے محروم ہیں شاید اس سال بھی وہ پرموشن سے محروم ہی رہیں۔ لیکن کوشش انہیں ہر حال میں جاری رکھنی چاہئے۔

برج قوس والوں کے لئے مبارک تاریخیں۔ جنوری: ۲، ۵، ۶، ۷۔ فروری: ۳، ۸، ۱۳، ۱۸۔ مارچ: یکم، ۲، ۳، ۷۔ اپریل: ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۸۔ مئی: ۵، ۱۰، ۱۹، ۲۳۔ جون ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۴۔ جولائی: ۴، ۵، ۱۲، ۱۶۔ اگست: ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸۔ ستمبر: ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔ اکتوبر: ۳، ۷، ۱۲، ۱۷۔ نومبر: ۱۳، ۱۸، ۲۵، ۲۶۔ دسمبر: ۲، ۶، ۱۱، ۱۶۔ غیر مبارک تاریخیں: جنوری: ۴، ۱۹، ۱۹، ۲۵، ۲۶۔ فروری: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴۔ مارچ: ۱۴، ۱۵، ۲۲، اپریل: ۱۲، ۱۸، ۲۴، ۲۵۔ مئی: ۸، ۹، ۱۵، ۲۱۔ جون: ۴، ۱۱، ۱۷۔ جولائی: ۸، ۹، ۱۱، ۱۴۔ اگست: ۴، ۶، ۷، ۸۔ ستمبر: ۵، ۷، ۲۱، ۲۲۔ اکتوبر: ۵، ۶، ۲۶۔ نومبر: ۱۲، ۶، ۲۰، ۲۲۔ دسمبر: ۱۴، ۲۲، ۲۷۔

برج جدی ، سیـــارہ زحل

پیدائش	﴿۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری﴾	حروف	﴿ج﴾ ﴿خ﴾ ﴿گ﴾
عدد	﴿۸﴾	دن	﴿ہفتہ﴾
موافق بروج	﴿ثور، سنبلہ﴾	ناموافق برج	﴿حوت، عقرب﴾
نگینہ	﴿فیروزہ، زمرد، پنا، یاقوت، سلیمانی، سفید رنگ﴾	بیماریاں	کی جیض، اسقاط حمل، گھٹنوں کا درد، دانتوں کی بیماریاں
نشان و مزاج	﴿بکرا، آتشی﴾	رنگ	﴿سرخ، بھورا، خاکی﴾

برج جدی کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج جدی کے حامل افراد کسی کی رائے لینا پسند نہیں کرتے دوسروں پر اپنے خیالات ٹھونسنا ان کی فطرت ہے ☆ برج جدی کے حامل افراد اظہار محبت کرتے ہیں تو خوب سوچ سمجھ کر کرتے ہیں تاکہ خفت نہ اٹھانی پڑے ☆ برج جدی کے حامل افراد کی آمدنی کے ذرائع خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد زندہ دل ہوتے ہیں، اپنے اردگرد منسلک افراد کو خوش اور مطمئن رکھنے کی صلاحیتیں رکھتے ہیں، زندگی کے ہر موڑ پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، عام طور پر کم عمری میں ہی اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو جاتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد نہ تو کسی کی زیادتی جلد معاف کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کی طرف سے کی گئی بے عزتی کو درگزر کرتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد اپنے وقار کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اپنی سطح سے نیچے آنا پسند نہیں کرتے ☆ برج جدی کے حامل افراد خود مختار ہو کر کام کرنا پسند کرتے ہیں اور اس میں اکثر کامیاب رہتے ہیں، ان کی قوت برداشت جواب دیدے تو یہ طوفان کی طرح پھٹ پڑتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد محقق، پروفیسر اور انجینئر کی حیثیت سے بڑے کامیاب رہتے ہیں، غصہ کی حالت میں بڑے سخت گیر اور جابر دکھائی دیتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد اپنے عقائد نظریات اور تصورات پر پختہ یقین رکھتے ہیں اور ان کے دفاع کے لئے کسی بھی حد سے گزر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد ہر وقت سرگرم عمل رہنے میں ایک روحانی لذت محسوس کرتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد جب رحم دلی کے موڈ میں ہوتے ہیں تو ان کے مزاج کے اندر چھپی ہوئی مہربانیاں ان کے سخت مزاج پر غالب آجاتی ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد عام طور پر مضبوط و توانا جوشیلے اور صحت مند اور تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے دوسروں کے نقصانات کی پرواہ نہیں کرتے ☆ برج جدی کے حامل افراد حیرت انگیز صفات کی پرواہ نہیں کرتے ☆ برج جدی کے حامل افراد حیرت انگیز صفات کے مالک ہوتے ہیں، بعض اوقات بغیر سوچے سمجھے کسی کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد زندگی کو اس انداز میں سمجھتے ہیں کہ دوسرے افراد اس پہلو پر بہت کم توجہ دیتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد تخریبی امور سے سخت نفرت کرتے ہیں مگر بعض اوقات اپنے خیالات پر قابو نہیں رکھ پاتے۔ ☆ برج جدی کے حامل افراد مذہبی اعتبار سے سخت ہوتے ہیں، عقائد کے اعتبار سے ان میں زبردست استحکام ہوتا ہے ☆ برج جدی کے حامل افراد اگر محبت کرنے پر آجائیں تو اپنے محبوب پر سب کچھ نچھاور کر دیتے ہیں، رومانس کے معاملہ میں ان کے جذبات گرم جوش ہوتے ہیں۔ ☆ برج جدی کے حامل افراد مقاصد کی تکمیل میں نمائش پسند نہیں کرتے، شاہانہ طرز گفتگو اختیار کئے رکھتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد لوگوں میں بہت جلد گھل مل جاتے ہیں ☆ برج جدی کے حامل افراد بڑے فضول خرچ، سیر و تفریح پر دل کھول کر دولت خرچ کرنے والے ہوتے ہیں ☆

برج جدی کے حامل افراد بے حد صاف گو ہوتے ہیں لیکن یہی خصوصیات اگر منفی رنگ اختیار کر جائے تو یہ اپنی زبان کے نشتر سے دوسروں کے جذبات مجروح کر دیتے ہیں اور کسی کا دل زخمی کرتے وقت انہیں کسی بات کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی، دل توڑ دینا ان کی ایک ادا ہوتی ہے اور ان کی یہ ادا اکثر ان کے دوستوں کو اور ان کے رشتے داروں کو بہت کھلتی ہے، لیکن یہ اپنی اس ادا کو تمام عمر اہمیت دیتے ہیں جب کہ ان کی یہ ادا ان کو اچھے لوگوں کی قربت سے محروم کر دیتی ہے۔

اگر آپ کا برج جدی ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

۲۰۱۸ء آپ کی زندگی میں نت نئی مشکلات لے کر آرہا ہے، آپ گزشتہ مشکلوں سے بھی پریشان تھے اور اس سال کا آغاز بھی مشکلوں سے ہی ہو رہا ہے لیکن اس سال کے آخری ۳ ماہ سکون کے رہیں گے، اس دوران آپ کی مشکلوں میں کچھ کمی آئے گی اور آپ کی پریشانیوں کی برف پگھلنی شروع ہوگی۔ صحت کے اعتبار سے یہ سال عام سا سال ہوگا، صرف اکتوبر کے مہینے میں آپ اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں اور بداحتیاطی سے گریز کریں۔

اس سال بھی آپ کی منگنی کے امکانات ہیں لیکن آپ کو اس سلسلہ میں کافی غور وفکر کے بعد ہی قدم اٹھانا ہے۔ ۱۱ر فروری تا ۶ر مارچ ۲۳ر اپریل تا ۹ر جولائی ۷ر اگست تا ۹ر ستمبر موافق وقت ہے اگر اس دوران منگنی کی تقریب کریں تو بہتر ہوگا، ان اوقات کے علاوہ دوسرے اوقات میں منگنی کی تقریب کرنے سے احتیاط برتیں۔

اس سال آپ کو شادی کرنے کے مواقعات ملیں گے، مگر ۱۸ر اپریل تا ستمبر آپ کو بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرنے پڑ سکتا ہے، علاوہ ازیں ۳۱ر جنوری تا ۲۷ر جولائی آپ کے ستارے گردش میں رہیں گے لہٰذا اس دوران اگر آپ تقریبات سے گریز کریں تو بہتر ہے۔ سال کے شروع میں سفر سے گریز کریں، سال کے آخری تین ماہ میں بھی کوئی سفر نہ کریں تو بہتر ہے، سال کے درمیان ۸ ماہ میں سفر کر سکتے ہیں، ان سفروں سے آپ کو فائدہ بھی ہوگا اور نئے تعلقات بھی قائم ہوں گے۔

اولاد کے تعلق سے یہ سال آپ کے لئے کچھ اچھا سال نہیں ہے، آپ بچوں کی طرف سے بہت فکرمند رہیں گے اور بچوں کے سلسلے میں آپ کو کافی پریشانیاں اٹھانی پڑیں گی، آپ کو بچوں پر خاص توجہ دینی ہوگی اور ان کی نافرمانیوں پر چراغ پا ہونے کے بجائے بڑی سوجھ بوجھ اور حکمت عملی سے کام کرنا ہوگا۔ تعلیم پانے والے بچے ۱۸ر فروری تا ۶ر مارچ اور ۹ر مارچ تا ۱۰ر جولائی مشکل میں رہیں گے اور تعلیم سے بھاگنے کی بھی حرکت کریں گے، اس وقت انہیں سنبھالنا ضروری ہوگا، ورنہ سال خراب ہونے کا خطرہ رہے گا، اس کے بعد ستمبر تا ۳۱ر اکتوبر بھی مشکلات پیش آئیں گی اور بچے راہِ فرار اختیار کرنے کی کوشش کریں گے، اس دوران ماں باپ کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ بچوں کی خاص نگرانی کریں۔

گزشتہ سال کی بہ نسبت اس سال آپ کے ازدواجی تعلقات بہتر رہیں گے، میاں بیوی میں محبت بڑھے گی اور ایک دوسرے کی چاہت کی وجہ سے گھر میں خوش حالیاں آئیں گی، اس سال شراکت داری بھی پروان چڑھے گی اور نئی شراکت داری کی بھی کوئی آفر آئے گی جس سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوگا۔ اس سال آپ سماجی تعلقات میں کافی بہترائی نظر آرہی ہے، مگر زندگی چونکہ اتار چڑھاؤ کا نام ہے اس لئے اس بات کا امکان ہے کہ تعلقات میں نشیب وفراز کا سلسلہ جاری رہے گا لیکن اس بات کی قوی امید ہے کہ آپ سماج میں اپنا نام روشن کرنے کے خوگر بنیں گے اور اپنے دوستوں کا دل جیتنے میں کامیاب رہیں گے۔

یہ سال آپ کے لئے شروع میں کچھ مشکلات کھڑی کرے گا، آپ کو پھونک پھونک کر قدم اٹھانے ہوں گے کیوں کہ صورت حال کچھ اچھی نہیں ہوگی، ستاروں کی گردش کی وجہ سے آپ کو بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن سال کا آخری زمانہ خوش گوار ہوگا اور آپ کو پھلنے پھولنے کا موقع ملے گا، بدنصیبی کے بادل چھٹ جائیں گے اور مسرتوں کا آفتاب ۸ تا دسمبر آسمان قسمت پر طلوع ہوگا۔

برج جدی والوں کے لئے مبارک تاریخیں: جنوری ۵، ۱۰، ۲۰، ۲۵ ـ فروری ۱۱، ۱۵، ۱۶، ۱۷ ـ مارچ ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹ ـ اپریل ۱۲، ۱۷، ۲۵، ۲۸ ـ مئی ۴، ۵، ۹، ۱۰ ـ جون ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۸ ـ جولائی ۱۴، ۱۶، ۲۰، ۲۵ ـ اگست ۴، ۱۲، ۱۶، ۲۱ ـ ستمبر ۶، ۸، ۹، ۱۳ ـ اکتوبر ۱۳، ۱۵، ۲۰، ۲۳ ـ نومبر ۲، ۷، ۱۱، ۱۳ ـ دسمبر ۴، ۹، ۱۳، ۱۴ ـ

غیر مبارک تاریخیں: جنوری ۲، ۷، ۱۵ ـ فروری ۳، ۷، ۱۹ ـ مارچ ۱۳، ۱۴، ۱۸ ـ اپریل ۴، ۵، ۱۴ ـ مئی ۱۲، ۱۸، ۲۰ ـ جون ۱۶، ۱۷، ۲۶ ـ جولائی ۵، ۱۱، ۱۳ ـ اگست یکم، ۲، ۳ ـ ستمبر ۱۰، ۱۱، ۲۳ ـ اکتوبر ۲، ۸، ۲۵ ـ نومبر ۱۹، ۲۶، ۲۹ ـ دسمبر ۱۲، ۱۷، ۲۳ ـ

برج دلو، سیـــارہ زحل

پیدائش	﴿۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری﴾	حروف	﴿ث﴾ ﴿س﴾ ﴿ش﴾ ﴿ص﴾
عدد	﴿۸﴾	دن	﴿ہفتہ﴾
موافق بروج	﴿جوزا، میزان﴾	ناموافق برج	﴿ثور، سرطان، سنبلہ، جدی﴾
نگینہ	﴿نیلم، حدید، عقیق سیاہ﴾	بیماریاں	گٹھیا، ذیابیطس، کمر درد، گھٹنوں کا درد، امراض چشم، نیند کی کمی، دانتوں کی بیماریاں
نشان و مزاج	﴿مشکیزہ بردار، بادی﴾	رنگ	﴿نیلا، بھورا، خاکی، بنفشی﴾

برج دلو کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج دلو کے حامل افراد جھگڑوں سے سخت نفرت کرتے ہیں اچھے دوست ثابت ہوتے ہیں، چال چلن بھی اچھا رکھتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد بہت جذباتی ہوتے ہیں اور اپنے آپ سے کم مرتبہ لوگوں کے لئے گہری ہمدردی رکھتے ہیں، ان کی اس نرم دلی اور ہمدردانہ مزاج کے باعث دوسرے لوگ بعض دفعہ انہیں بے وقوف بنانے اور ناجائز فائدے حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں، اجنبی یا ناقابل اعتبار افراد کے ساتھ کھل کر بات چیت نہیں کرتے اور ناپسندیدہ افراد پر تو وہ کسی بھی حالت میں اعتماد کرنے کو تیار نہیں ہوتے ☆ برج دلو کے حامل افراد کسی سے متاثر ہوکر بدل جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی زندگی غیر مطمئن سی ہوتی ہے، انہیں اپنے خاندان کی روایات اور رسم ورواج سے بڑا جذباتی قسم کا لگاؤ ہوتا ہے، اسی طرح گھر اور گھر کے افراد کے ساتھ ان کی وابستگی غیر معمولی طور پر گہری ہوتی ہے، اپنے گھر سے بے پناہ محبت کرتے ہیں، یہ فطرتاً گھریلو ہوتے ہیں، انہیں اپنے افراد خانہ سے غیر معمولی لگاؤ ہوتا ہے اور یہ گھریلو ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد عموماً حساس فطرت کے مالک ہوتے ہیں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے ہمہ وقت کمربستہ رہتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد کسی قدر نسوانی فطرت کے مالک ہوتے ہیں اور عام خواتین کی طرح نرم مزاجی اور رومان ان کی فطرت میں شامل رہتا ہے ☆ برج دلو کے حامل افراد فنون لطیفہ میں بھی کامیاب رہتے ہیں، موسیقی مجسمہ سازی اور مصوری ان کے لئے موزوں شعبے ہوتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد موسیقی مذہب اور پراسراریت کے دلدادہ ہوتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد خوددار طبیعت کے مالک ہوتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد کے لئے یہ بات بے انتہا ضروری ہے کہ یہ افراد اپنی خداداد صلاحیتوں اور اپنی ذہنی اپج کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی پیشے اور شعبے کا انتخاب کریں ☆ برج دلو کے حامل افراد اگر کسی سے ناراض ہوجائیں تو ان کا دل مشکل سے صاف ہوتا ہے، طبیعت میں صبر وتحمل بہت زیادہ پایا جاتا ہے، اسی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات پر قابو پالیتے ہیں اگر کسی وجہ سے مشکل پر قابو نہ پاسکیں تو پھر ان کا مزاج الٹ جاتا ہے یعنی کفر تک بکنے لگ جاتے ہیں، نشوں کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں جس کے نتیجہ میں اپنے آپ کو تباہ وبرباد کرلیتے ہیں، ایسے واقعات بہت کم ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں، دوست کم اور دشمن زیادہ ہوتے ہیں کیوں کہ برج دلو کے حامل افراد بااصول ہوتے ہیں اور اپنے اصولوں پر سختی سے کاربند ہونے کی وجہ سے انہیں اس مطلب پرست دنیا میں ڈھیروں چیلنج برداشت کرنے پڑتے ہیں اور خواہ مخواہ کی مخالفتیں ان کا پیچھا کرتی رہتی ہیں۔

برج دلو کے حامل افراد عام طور پر کینہ پرور نہیں ہوتے، لیکن اگر ان کے دل میں کسی کی طرف سے کھٹائی پیدا ہوجائے تو دل مشکل سے ہی صاف ہوتا ہے، بات کرنے کا ہنر جانتے ہیں اور کسی بھی موضوع پر بول سکتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد جلدی سے کسی کو دوست نہیں بناتے، اگر کسی سے دوستی کرلیں تو پھر خوب نبھاتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور ان کی یہی صلاحیتیں انہیں شہرت کی بلندیوں تک لے جاتی ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد زندگی کے راستے کا تعین کرنے کے بعد نہایت ثابت قدمی سے اس پر چلتے رہتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد نہ صرف خود محنت اور جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ کام کرنے والے افراد کو بھی محنت اور جدوجہد میں مصروف دیکھنا پسند کرتے ہیں ☆ برج دلو کے حامل افراد قوت جسمانی کی وجہ سے تندرست اور مضبوط اعضاء کے مالک دیکھنے میں آتے ہیں

اگر آپ کا برج دلو ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

یہ سال آپ کے لئے مشکلات لے کر آرہا ہے، اس سال کے شروع ہی سے آپ آزمائشوں میں مبتلا رہیں گے، آپ اپنی سوجھ بوجھ اور حکمت عملی ہی سے ان مشکلات سے نمٹ سکتے ہیں اور ان تکالیف کو ہٹا سکتے ہیں جو ازراہ تقدیر آپ کے سامنے آکر کھڑی ہو جائیں گی، تقدیر جب ساتھ نہ دے تو پھر تدبیر کے ذریعہ انسان اپنے قدم آگے بڑھا سکتا ہے۔

جہاں تک صحت اور تندرستی کا معاملہ ہے تو وہ اس سال قدرے بہتر رہے گی اور آپ کسی ایسی بیماری کا شکار نہیں ہوں گے جو آپ کے لئے تکلیف دہ ہے، پھر بھی غذا وغیرہ کے سلسلہ میں احتیاط پیش نظر رکھیں اور نقصان دہ چیزوں سے پرہیز جاری رکھیں۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال آپ کی نسبت پکی ہو جائے گی اور یہ نسبت آپ کے لئے خوش نصیبی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ اگر آپ اس سال شادی کا ارادہ کریں تو یکم جنوری سے ۲۰ر مارچ تک ۲۱ر مئی سے ۲۱ر جون تک۔ ۲۳ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر تک اور ۲۲ر دسمبر سے ۳۱ر دسمبر تک شادی نہ کریں ورنہ شادی ٹوٹنے کا خطرہ رہے گا، باقی ایام میں آپ شادی کر سکتے ہیں۔ اس سال صرف ضروری سفر کریں، جن سفروں کو ترک کر سکتے ہیں ترک کر دیں، کیوں کہ سفر کے دوران کوئی بھی حادثہ ممکن ہے۔

جو بچے برج دلو سے تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے اگرچہ اس سال کوئی مشکل درپیش نہیں ہوگی تاہم تعلیم کے سلسلہ میں محنت سے جان نہ چرائیں، اعلیٰ نمبرات حاصل کرنے کے لئے محنت کرنا ازبسکہ ضروری ہوگا۔

اس سال آپ کے ازدواجی تعلقات میں کشیدگی رہے گی، بدگمانیوں کا زہر آپ کو برباد کرنے پر تلا رہے گا، اگر آپ اپنی سوچ کو مثبت بنانے کی ٹھان لیں گے تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا، ورنہ رشتہ پامال ہونے کا خطرہ ہر وقت درپیش رہے گا، شراکتی معاملات میں بھی ناگواریاں چلتی رہیں گی، جس سے کاروبار کو خاص نقصان ہوگا۔ اس سال آپ کے سماجی تعلقات ٹوٹ پھوٹ کا شکار رہیں گے، آپ کے دوست آپ سے بیزار رہیں گے، رشتے داریوں میں دراڑیں پڑیں گی اور بہن بھائی بھی آپ کے مخالف رہیں گے، آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ رشتوں کو سنبھالنے کی کوشش کریں اور بیزاری کا جواب بیزاری سے نہ دیں۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات بہت اچھے نہیں ہوں گے، قرابت دار بھی آپ سے روٹھے رہیں گے، رشتوں کو بحال رکھنا اور سماجی تعلقات کو ٹوٹ پھوٹ سے بچانا آپ کے لئے ضروری ہے تاکہ آپ کے کاروبار کی لائن کلیر رہے اور آپ رشتوں کی پامالی کی وجہ سے ذہنی پراگندگی میں مبتلا نہ ہوں۔ کاروبار کے عروج کے لئے سبھی کا تعاون درکار ہوتا ہے، خواہ وہ اقارب ہوں یا احباب، اپنی سوچ کو مثبت رکھتے ہوئے ٹوٹتے ہوئے رشتوں کی پیوندکاری میں لگے رہیں۔

اس سال آپ کا کاروبار آہستہ آہستہ پروان چڑھے گا اور کسی کے تعاون سے کاروبار کو فروغ دینے میں اچھی خاصی مدد ملے گی۔ اس سال کے آخری تین ماہ کافی کٹھن ہوں گے، مالی پریشانیاں درپیش ہوں گی، آپ ہوش و حواس سے کام کریں اور جلد بازی سے گریز کریں، صبر و ضبط کے ذریعہ آپ ہر مشکل پر قابو پا سکتے ہیں اور ان تمام مسائل سے نجات حاصل کر سکتے ہیں جو آپ کو اس سال کے آخر میں درپیش ہوں گے، اس سال جائیداد کے خرید و فروخت اور وراثتی معاملات میں آپ کو کامیابی مل سکتی ہے۔

برج دلو والوں کے لئے مبارک تاریخیں: جنوری ۲،۵،۶،۷۔ فروری ۳،۸،۱۳،۱۶۔ مارچ ۷،۱۳،۱۷،۳۰۔ اپریل ۱۳،۲۲،۲۶،۲۸۔ مئی ۵،۱۰،۱۹،۲۳۔ جون یکم،۲،۶،۱۵۔ جولائی ۴،۵،۱۲،۱۶۔ اگست ۱۴،۱۷،۱۸،۳۰۔ ستمبر ۱۰،۱۲،۱۳،۱۴۔ اکتوبر ۳،۷،۱۲،۱۷۔ نومبر ۴،۸،۱۳،۱۸۔ دسمبر ۶،۱۱،۱۶،۱۵۔

غیر مبارک تاریخیں: جنوری ۴،۱۹،۲۵،۲۶۔ فروری ۴،۵،۱۰،۱۱۔ مارچ ۱۴،۲۱،۲۸۔ اپریل ۱۶،۱۸،۲۳۔ مئی ۱۵،۲۱،۲۳۔ جون ۴،۱۱،۱۷۔ جولائی ۸،۹،۱۱،۱۴۔ اگست ۴،۶،۷،۸۔ دسمبر ۵،۷،۲۱،۲۲۔ اکتوبر ۵،۶،۲۶۔ نومبر ۲،۱۶،۲۰۔ دسمبر ۱۴،۲۲،۲۷۔

برج حوت ، سیــــارہ مشتری

پیدائش	﴿۲۰ر فروری تا ۲۰ر مارچ﴾	حروف	﴿د﴾ ﴿ج﴾
عدد	﴿۳ر۷﴾	دن	﴿جمعرات﴾
موافق بروج	﴿سرطان، عقرب﴾	ناموافق برج	﴿جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو﴾
نگینہ	﴿زمرد، یاقوت، مونگا﴾	بیماریاں	لیکوریا، کیل مہاسے، ہاتھ پاؤں کا چلنا
نشان ومزاج	﴿دو مچھلیاں، آبی﴾	رنگ	﴿سفید، نیلا، سلیٹی﴾

برج حوت کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج حوت کے حامل افراد دوسروں کی تکالیف اور احساسات کو جاننے کی قطعی کوشش نہیں کرتے اور اپنے منصوبے یا پروگرام پر اندھا دھند عمل کیے جاتے ہیں ☆ برج حوت کے حامل افراد اپنے خیالات اور تصورات کو عمدگی اور سحور کن انداز میں عوام کے سامنے پیش کر سکتے ہیں، زبردست قوت فیصلہ کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ عقل اور فہم وفراست میں بھی بہت تیز ہوتے ہیں، مال ودولت اور علم کی دولت کے بغیر بھی خود کو عوام میں اپنا الگ مقام بنا لینے کی صلاحیتیں رکھتے ہیں ☆ برج حوت کے حامل افراد کی پسند معیاری ہوتی ہے، بالخصوص لباس کی پسند کے بارے میں یہ دوسروں سے ممتاز ہوتے ہیں، ایسے افراد بہت جلد حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں، ایک لمحہ میں آپ کو نہایت خوش وخرم اور پرامید دکھائی دیں گے، مگر اگلے ہی لمحے یہ لوگ آپ کو اس قدر غم زدہ اور مایوس نظر آئیں گے جیسے خوشی کبھی ان کی زندگی میں داخل ہی نہیں ہوئی، لوگ اکثر اس حیرت انگیز تبدیلی پر چونک جاتے ہیں، محنتی اور باعمل ہوتے ہیں مگر کبھی کبھی اپنی صلاحیتوں اور توانائیوں سے بڑھ کر کام سرانجام دینے کی کوشش بھی کرنے لگتے ہیں، بیک وقت دس بارہ مختلف نوعیت کے کاموں کا بکھیڑا ڈال لیتے ہیں اور کسی ایک کو بھی تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے ☆ برج حوت کے حامل افراد جدت پسند ہوتے ہیں، اس لئے اپنے عقائد کو بدلتے رہتے ہیں، کبھی تو اس قدر مذہبی بن جاتے ہیں کہ ان پر کسی زاہد وعابد کا گمان ہونے لگتا ہے اور کبھی یہ خدا سے دوری اختیار کر کے واہی تباہی بکنے لگتے ہیں، صاف صاف اور کھری کھری سنانے کے عادی ہوتے ہیں، لاگ لپیٹ کی بات کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہوتا ☆ برج حوت کے حامل افراد اپنی بات منوائے بغیر چین نہیں لیتے اور نہ کسی کو چین لینے دیتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ایسے افراد سے معاملات کرنے میں احتیاط سے کام لینا ضروری ہوتا ہے، چونکہ اپنا احترام کرانا چاہتے ہیں اس لئے دوسروں کا بھی احترام کرتے ہیں، کسی کو کسی قسم کی تکلیف پہنچانا پسند نہیں کرتے، کسی دوسرے کی اپنے معاملات میں دخل اندازی گوارا نہیں ہوتی، اکھڑ مزاج ہوتے ہیں، اس لئے ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دینا ہی مناسب ہوتا ہے، خود اعتمادی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے لیکن اگر انہیں احساس ہو جائے کہ ان میں خود اعتمادی نہیں رہی تو یہ دوسروں پر اس کا اظہار نہیں ہونے دیتے، ایسے اقدامات سے بھی گریز نہیں کرتے جو ان کی فطرت کے خلاف ہوں ☆ برج حوت کے حامل افراد بڑی حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، نکتہ چینی یا تنقید کو ذرہ بھر بھی برداشت نہیں کر پاتے، بڑی تیزی سے فیصلہ کرتے ہیں اور پھر اتنی ہی تیزی سے اس پر عمل کرتے ہیں، ضروری نہیں کہ ان کا فیصلہ ہمیشہ صحیح ہو لیکن فیصلہ کرنے میں یہ کبھی زیادہ وقت نہیں لگاتے بعض اوقات ان کی سوچ اور عمل کی تیزی کی بدولت ان کا غلط فیصلہ بھی درست نتائج برآمد کر ڈالتا ہے، یہ جلدی سے کسی کو دھوکہ نہیں کھاتے، یہ نہ کسی کے دوست بنتے ہیں نہ کسی کو دوست بناتے ہیں، دماغی اعتبار سے چست وچالاک ہوتے ہیں کوئی ایسی پوزیشن پسند نہیں کرتے جہاں انہیں دوسروں کے احکامات کی اطاعت کرنی پڑے، اس کے برعکس یہ کلیدی حیثیت کو ترجیح دیتے ہیں، پیسے کے معاملے میں ذہن بڑا وسیع اور زرخیز ہوتا ہے، یہ دولت کمانے اور اچھے طریقے سے خرچ کرنے کے تمام بنیادی طریقوں سے واقف ہوتے ہیں، پیسہ کمانے کی خواہش ان کی زندگی کی سب سے بڑی تحریک ہوتی ہے اور دنیاوی نکتہ نگاہ سے جتنی بھی کامیابی حاصل کرتے ہیں پیسہ کمانے کی نیت سے ہی کرتے ہیں، مختصر وقت میں بہت سارو پیہ کما لینا ان کے لئے کچھ مشکل نہیں ہوتا ☆ برج حوت کے حامل افراد کا کسی کام میں نہ تو دل لگتا ہے اور نہ ہی یہ اس میں کچھ زیادہ کامیاب ہوتے ہیں، اگرچہ پیسہ کمانے میں انہیں بڑی مہارت ہوتی ہے لیکن اگر کبھی تقدیر کی ستم ظریفی کے ہاتھوں یہ اپنی دولت سے محروم ہو جائیں تو اس کا برا اثر لیتے ہیں۔

☆☆

اگر آپ کا برج حوت ہے تو ۲۰۱۸ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

اس سال کی شروعات آپ کے لئے بہت اچھی ہے، ترقیاں نصیب ہوں گی، مال ودولت میں اضافہ ہوگا اور کاروبار عروج پر ہوگا، ملازمت پیشہ لوگوں کے لئے بھی یہ سال خوشیوں اور راحتوں کا پیغام لے کر آرہا ہے لیکن اس سال نظر بد کی وجہ سے اور کرنی کرتوت اور جادوٹونے کی وجہ سے آپ کی تندرستی متاثر رہے گی۔ اس سال آپ کو اپنی صحت پر بطور خاص توجہ دینی ہے ورنہ آپ کو صحت کے سلسلہ میں ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال آپ کی شادی ہوجائے گی اور یہ شادی آپ کی خوش حالیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی، جو بچے زیر تعلیم ہیں ان کے لئے یہ سال بہت مبارک ہے انہیں امتحان میں اعلیٰ کامیابی نصیب ہوگی اور ان کی قابلیت میں زبردست اضافہ ہوگا۔ اس سال آپ کو اولاد کی راحتیں نصیب رہیں گی، جو لوگ اولاد سے محروم ہیں انہیں اولاد نصیب ہوگی۔ اگر حوت والے قمر در عقرب کے دنوں میں ہر ماہ ایک کلو مسور کی دال خیرات کردیا کریں تو ان کی تمام رکاوٹیں دور ہوجائیں اور انہیں امید سے زیادہ خوشیاں میسر ہوں۔ اس سال کئی سفر درپیش ہوں گے، ان میں آپ کو بھرپور کامیابی ملے گی، غیر ملکی سفر سے پہلے صدقات کرنا نہ بھولیں، اس سال آپ کو حج یا عمرے کی سعادت نصیب ہوسکتی ہے۔

اس سال آپ کے ازدواجی تعلقات بگڑ سکتے ہیں، شریک حیات کی ناراضگیاں زوروں پر ہوں گی جو آپ کے لئے طرح طرح کی مشکلیں کھڑی کریں گی لیکن آپ کو صبر وضبط ہی کرنا ہوگا اور اس رشتے کو بچانے کے لئے ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار رہنا ہوگا، شراکتی کاروبار متاثر رہے گا اور پارٹنر کئی طرح کی پریشانیاں کھڑی کرسکتا ہے، آپ کو صبر وضبط سے کام کرنا ہوگا اور اپنے پارٹنر کا دل جیتنے کے لئے کوئی بھی طریقہ اختیار کرنا ہوگا، اسی میں آپ کی ترقی کا راز مضمر ہے۔ اس سال آپ کے سماجی تعلقات بہتر رہیں گے، آپ کے دوستوں کی طرف سے تعاون کا سلسلہ جاری رہے گا، لیکن اگست اور ستمبر کا زمانہ آپ کے سماجی تعلقات کے لئے بہتر ثابت نہیں ہوگا، اس دوران کئی دوست ناراض رہیں گے اور رشتہ داروں کی طرف سے آپ کے خلاف افواہیں پھیلائی جائیں گی جن کا آپ کے کاروبار پر بھی پڑے گا۔ اکتوبر، نومبر میں آپ کو اپنے تعلقات سدھارنے میں آسانی ہوگی اور لوگ آپ کی طرف مائل ہوں گے، آپ کو اسی کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

یہ سال مالی اعتبار سے بہت اچھا ثابت ہوگا، آپ کی مالی پوزیشن بہت مضبوط رہے گی اور آپ کی خواہشات کی تکمیل ہوتی رہے گی، برسہا برس سے آپ نے جو خواب دیکھے تھے ان کو بہتر تعبیر نصیب ہوگی اور آپ محسوس کریں گے کہ آپ ترقی کی راہوں پر گامزن ہیں۔ آپ کو اس سال تحریری معاملات میں بہت محتاط رہنا چاہئے اور اپنی مٹھی کو بند کرکے زندگی گزارنی چاہئے تاکہ لوگ آپ کی گہرائیوں سے واقف نہ ہوسکیں۔ اس سال ہونے والے گرہن کے اوقات میں آپ صدقات اور عبادات سے غفلت نہ برتیں ورنہ آپ کے لئے اور آپ کی اولاد کے لئے نقصان ہوگا۔

برج حوت والوں کے لئے مبارک تاریخیں: جنوری ۲، ۵، ۶، ۷۔ فروری ۳، ۸، ۱۳، ۲۸۔ مارچ ۲، ۳، ۷، ۱۳۔ اپریل ۲۲، ۲۶، ۲۸، ۳۰۔ مئی ۵، ۱۰، ۱۹، ۲۸۔ جون ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۳۔ جولائی ۴، ۵، ۱۲، ۱۶۔ اگست ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸۔ ستمبر ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۲۳۔ اکتوبر ۳، ۱۲، ۱۷، ۲۲۔ نومبر ۴، ۸، ۱۳، ۱۸۔ دسمبر ۶، ۱۱، ۱۶، ۱۷۔

غیر مبارک تاریخیں: جنوری ۴، ۱۹، ۲۵، ۲۶۔ فروری ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴۔ مارچ ۱۴، ۲۱، ۲۸۔ اپریل ۱۶، ۱۸، ۲۳، ۲۵۔ مئی ۹، ۱۵، ۲۱، ۲۳۔ جون ۴، ۱۱، ۱۷۔ جولائی ۴، ۶، ۷، ۸۔ اگست ۸، ۱۲، ۲۷، ۲۸۔ ستمبر ۵، ۷، ۲۱، ۲۲۔ اکتوبر ۵، ۲۶۔ نومبر ۲، ۱۶، ۲۲، ۳۰۔ دسمبر ۱۴، ۲۲، ۲۷۔

☆☆

اندیشے امکانات

جنوری : نئے سال کا آغاز عوامی تذبذب اور کشمکش کے ساتھ ہوگا، لااعتباری کا سلسلہ عام ہوگا، رشتوں میں دراز پیدا ہوگی اور آپسی محبت کے آسمان پر شبہات کے سیاہ بادل چھائے رہیں گے جو دلوں کے درمیان فاصلے بڑھانے کا رول ادا کریں گے، جگہ جگہ سرکار کے خلاف مزاحمتیں ہوں گی، آندولن اور بھوک ہڑتال کے سلسلے عام ہوں گے، پہاڑ جیسے مسائل کے باوجود مودی حکومت کئی معاملوں میں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہے گی، فرقہ وارانہ فسادات سے تجارت کرنے والوں کو زبردست نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا، مذہبی شدتیں برقرار رہیں گی اور ہندو اور مسلمان ایک دوسرے کو شک کی نظروں سے دیکھیں گے، کچھ لوگ نفرتیں پھیلانے میں کامیاب رہیں گے، لیکن مجموعی طور پر اس ملک کا سیکولرازم پامال ہونے سے محفوظ رہے گا۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔ یکم، ۷، ۱۲، ۱۳، ۲۷، ۲۸۔ انشاء اللہ ملاقات سے فائدہ پہنچے گا اور دلی مقاصد میں کامیابی ملے گی۔

فروری : ملک میں افراتفری عام ہوگی، عوام میں ایک طرح کا اضطراب ہوگا، آپسی مخالفتیں زوروں پر ہوں گی، ایک دوسرے سے بیزاریوں کے سلسلے عام ہوں گے، مرکزی سرکار عوام کو فائدہ پہنچانے کے لئے کئی اسکیمیں شروع کرے گی لیکن سرکار کا اعتماد بحال نہیں ہوگا، اپوزیشن پارٹیاں سرکار کے خلاف بدگمانیاں پھیلاتی رہیں گی اور عوام بھی سرکار سے بدظن ہی رہیں گے، بدامنی عام ہوگی اور مہنگائی سے عام لوگ حد سے زیادہ پریشان ہوں گے، مغربی ممالک میں خانہ جنگی کے آثار نمایاں ہوں گے، ممالک میں دھماکہ خیز وارداتیں ہوں گی، جن کی وجہ سے لوگوں کی زندگی اجیرن بن جائے گی۔ اس ماہ کے شروع میں ہوائیں بہت تیز چلیں گی، پہاڑی علاقوں میں برفیلی ہواؤں کی وجہ سے کھیتوں کو نقصان پہنچے گا، راجستھان میں قحط جیسے حالات ہوں گے، سوتی اور ریشمی کپڑوں کی قیمتیں چڑھیں گی، جگہ جگہ توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہوں گی اور سرکار کے خلاف ہاہاکار بھی رہے گی۔ اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔ ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱۔ انشاء اللہ ملاقات کامیاب رہے گی اور حکام اور افسران بھی متاثر ہوں گے اور بات مانیں گے

مارچ : اس ماہ ملک کے اقتصادی اور تجارتی حالات خوش گوار نہیں ہوں گے، روز مرہ استعمال کی چیزوں میں زبردست مہنگائی ہوگی، عوام اس مہنگائی سے پریشان ہوں گے اور تجارتیں گراہک نہ ہونے کی وجہ سے تقریباً ٹھپ ہو جائیں گی، ملک کے اکثر علاقوں میں بارشوں کی کمی ہوگی جس سے کھیتوں کو نقصان ہوگا، قدرتی قہر کی وجہ سے عوام کو جانی اور مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا، عام طور پر لوگ زندگی سے بیزار ہوں گے، سرکاری پالیسیوں کی وجہ سے عوام کو گہری تشویش ہوگی، سرکار اپنا دبدبہ برقرار رکھے گی لیکن دلوں کو فتح کرنے میں ناکام رہے گی، ملک کے بعض شمالی علاقوں میں بے موسم برسات اور تیز آندھیوں کی وجہ سے کھڑی فصلوں کو زبردست نقصان پہنچے گا اور کسان لوگ بدحالی کا شکار ہوں گے۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: یکم، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۸، ۲۰، ۲۷۔ انشاء اللہ ملاقاتیں کارگر ہوں گے اور مقاصد حسنہ میں کامیابی ملے گی۔

اپریل : اس ماہ اتر پردیش، مدھیہ پردیش، تامل ناڈو، آسام، اڑیسہ، بنگال اور شرقی علاقوں میں گولہ باری اور تشدد کی وارداتیں ہوں گی، کہیں کہیں آگ زنی، توڑ پھوڑ، زلزلے اور قدرتی قہر کا اندیشہ بھی ہے، کچھ صوبوں میں سیاسی اتھل پتھل ہوگی جس کی وجہ سے بدحالی اور بدامنی کا ڈر رہے گا، عوام قدرتی آفات کی وجہ سے خوفزدہ رہیں گے۔ اس ماہ فرقہ وارانہ فسادات کئی شہروں میں ہوں گے جس کی وجہ سرکار کو بھی پریشانی جھیلنی پڑے گی اور وہ تشدد کو کنٹرول کرنے میں بری طرح ناکام رہے گی، نفرتوں کا بول بالا ہوگا، اور اخلاقی قدریں اپنا سینہ کوٹنے کے لئے مجبور ہوں گی، سرکار افسروں کے تبادلوں

کی ایک مہم چھیڑے گی لیکن وہ بڑھتے ہوئے تشدد پر قابو پانے میں بالکل ناکام رہے گی، جو لوگ گیہوں اور چاول کا ذخیرہ کرنے میں کامیاب ہوں گے ان کو اچھا نفع حاصل ہوگا۔ اس ماہ اناج کی چڑھتی ہوئی قیمتوں سے لوگ زبردست فائدہ اٹھائیں گے۔ اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۴، ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔ انشاء اللہ ملاقاتیں مؤثر رہیں گی اور کام بہت آسانی سے بن جائیں گے۔

مئی: اس ماہ دھان، چاول، وغیرہ اناجوں میں کچھ مندی رہے گی، عوام راحت محسوس کریں گے، اس ماہ آگ زنی اور ہوائی حادثات کا اندیشہ ہے۔ اس ماہ قدرتی آفات بھی کچھ زیادہ ہی ہوں گے، عوام میں ایک طرح کا ہراس پھیلا ہوا ہوگا، بعض علاقوں میں بے موسم برسات اور شدید آندھیوں اور اولہ باری کی وجہ سے کھیتوں کو زبردست نقصان پہنچے گا اور عوام کو پیچیدہ قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، لوگ مارا ماری میں مبتلا ہوں گے اور باہمی تعلقات میں کشیدگی اور برہمی عام رہے گی، مذہبی باتیں عام ہوں گی لیکن لوگ مذہب سے بہت دور ہوں گے اور مذہب کی رہنمائی کا کوئی اثر قبول نہیں کریں گے، باتیں بہت ہوں گی لیکن عمل صفر کے برابر ہوگا، بھنگ اور نشہ خوری بھی عام ہوگی، نشہ خوری کی وجہ سے اموات بھی بہت ہوں گی اور لڑنے مرنے کے واقعات سر ابھاریں گے، دنگے اور تشدد کی وارداتیں ہر جگہ ہوں گی اور پولیس کی ناانصافی سے بھی ایک طبقہ پریشان ہوگا، کسی خاص لیڈر کی موت یا معزولی کی وجہ سے عوام، غم اور غصے کا شکار ہوں گے۔ ۱۷ مئی سے رمضان المبارک شروع ہوگا جو اہل ملک کے لئے امن وامان کا پیغام لے کر آئے گا۔ اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۲، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۲۰۔ انشاء اللہ ملاقاتیں مفید رہیں گی اور افسران بھی متاثر ہوں گے۔

جون: جو لوگ بیرون ملک میں ملازمت کرتے ہیں ان کے لئے یہ ماہ مبارک ثابت ہوگا لیکن یورپی ممالک میں مذہبی منافرت عام ہوگی اور تشدد اور بدامنی کے واقعات سر ابھاریں گے، اس سے ان لوگوں میں بے چینی ہوگی جو ہندوستان سے گئے ہیں اور یورپی ممالک میں برسر روزگار ہیں، ہندوستان کے مغربی علاقوں میں بھی مذہبی منافرت شباب پر ہوگی اور فرقہ وارانہ فساد کی وجہ سے عوام کو اور تجارت کرنے والوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا اور پولیس کی بے رحمی سے لوگ پریشان ہوں گے، روزمرہ استعمال کی چیزوں میں زبردست تیزی آئے گی اور مہنگائی کی کوئی حد باقی نہیں رہے گی، سیاسی تکرار زور پکڑے گی اور حکومت اور اپوزیشن باہم دست وگریباں ہوں گے جس کی وجہ سے عوام وخواص بھی ایک دوسرے پر برس رہے ہوں گے۔

اس ماہ خاص ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔ ۳، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۹۔ انشاء اللہ افسران وحکام ہمدردی کا مظاہرہ کریں گے اور فریاد سنیں گے۔

جولائی: اس ماہ بے ایمانی کرنے والے اور فریب دینے والے لوگ بہت کامیاب ہوں گے، اس لئے مکار وعیار قسم کے لوگوں سے اس ماہ بطور خاص دور دور رہنے میں عافیت ہے۔ ہندوستان کے تعلقات دوسرے ممالک سے بڑھیں گے لیکن عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، مرکزی حکومت کے وزیروں میں نمایاں تبدیلی کی وجہ سے نریندر مودی کو کسی قدر استحکام حاصل ہوگا لیکن اپوزیشن کے لیڈروں سے آمنے سامنے کی مخالفت ہوگی اور عوام میں مزید بدظنی پھیلے گی، توڑ پھوڑ اور آگ زنی کے واقعات سر ابھاریں گے، اناج مہنگا ہوگا اور بڑھتی ہوئی مہنگائی سے عوام خون کے آنسو رونے پر مجبور ہوں گے، آبادی تیزی کے ساتھ بڑھے گی جس سے سرکار کو پریشانی لاحق ہوگی، غریبوں میں غربت بڑھے گی اور دولت مند مزید دولت مند ہو جائیں گی، ملک کے مغربی حصوں میں بارشیں خوب ہوں گی جو فائدہ مفید ثابت ہوں گی، آسام، بنگال، مہاراشٹر، اڑیسہ، بہار وغیرہ میں بارشیں بھی ہوں گی اور فصلوں میں ہریالی آئے گی، پنجاب، ہریانہ اور جموں وغیرہ میں بھی رحمت کی بارشیں برسنے کا امکان ہے۔

اس ماہ خاص ملاقاتوں کے لئے ۱، ۲، ۶، ۱۰، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۸۔ تاریخوں کو اہمیت دیں، انشاء اللہ ملاقاتیں مفید اور مؤثر ثابت ہوں گی اور بگڑے کام بھی بن جائیں گے۔

اگست: اس ماہ باران رحمت کی کمی کی وجہ سے ملک کے کئی علاقوں میں پیداوار میں کمی رہے گی اور سب طرح کے اناج، چاول، گندم، دالیں وغیرہ کی قیمتیں تیز ہو جائیں گی، پھلوں کی پیداوار بھی کم ہوگی اور پھل بھی مہنگے رہیں گے، عوام کو دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا، ہر جگہ پیچیدہ قسم کی بیماریاں سر ابھاریں گی اور عوام الجھنوں اور دکھوں میں

مبتلا رہیں گے، ملک میں جنگ کا سا ماحول رہے گا، لیڈروں میں آپسی تکرار بڑھے گی اور عام جنتا بھی سر بھول میں مبتلا رہیں گے، گھریلو تعلقات بھی متاثر رہیں گے، رشتوں میں دراڑیں پڑیں گی اور ایک دوسرے کے خلاف بکواس بازی کا سلسلہ زوروں پر رہے گا۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۱، ۲، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔

ستمبر : مرکزی حکومت طرح طرح کے مسائل کا شکار ہوگی، ملک میں بدامنی کا ماحول رہے گا، عوام مضطرب اور بے چین رہیں گے، جگہ جگہ آگ زنی اور تشدد کے واقعات جنم لیں گے اور عوام ایک دوسرے کے خلاف در پئے آزار رہیں گے، سرکار اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے کئی اسکیمیں پیش کرے گی لیکن عوام مطمئن اور متاثر نہیں ہوں گے اور سرکار کے خلاف غل غپاڑہ مچا رہے گا، مرکزی حکومت کے لئے یہ مہینہ بہت سی دشواریاں لائے گا اور سرکار کو عوام کے سامنے بار بار شرمندہ ہونا پڑے گا، یورپ کے کسی ملک میں ہوائی حملے کی وجہ سے دنیا کا ماحول خراب ہوجائے گا اور عالمی جنگ کے آثار پیدا ہوں گے، ہمارے ملک میں کسی نئی پالیسی کے اعلان کی وجہ سے عوام بغاوت پر اتر جائیں گے اور ملک بھر میں شور شرابہ شروع ہوجائے گا جس کی وجہ سے سرکار کی رہی سہی عزت خاک میں مل جائیں گی، شمال اور مغربی علاقوں میں بارش کی کمی رہے گی، پیداوار میں کمی رہے گی اور مہنگائی ناقابل بیان ہوگی، کمر توڑ مہنگائی کی وجہ سے عوام میں اضطراب رہے گا اور سرکار کے خلاف ایجی ٹیشن اور بھوک ہڑتال کا سلسلہ عام ہوگا اور سرکار کی مخالفتیں زوروں پر ہوں گی۔ اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۳، ۴، ۷، ۹، ۱۰، ۱۶، ۱۸، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۸، ۳۰۔

اکتوبر : زبردست مہنگائی کی وجہ سے عوام میں تشویش ہوگی، غم و غصہ کی وجہ سے ملک کے اکثر علاقوں میں اضطراب اور افراتفری کا عالم ہوگا، لا اعتباری عام ہوگی، تعلقات میں کشیدگی ہوگی، مرکزی سرکار عوام کو مطمئن نہ کر سکے گی اور سرکار کے خلاف ہر طرف چہ میگوئیاں ہوں گی، کچھ صوبوں میں اناج کی پیداوار اچھی ہوگی لیکن اکثر علاقوں میں اناج کی قلت کی وجہ سے روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کے نرخ بہت بڑھ جائیں گے اور عوام کا ناک میں دم ہوگا، سیاسی اتھل پتھل کی وجہ سے بدسکونی بھی عام ہوگی، مذہبی تشدد میں کمی رہے گی، لیکن ذہنوں میں پراگندگی ہوگی اور اطمینان اور سکون کی تلاش میں ہوں گے جو انہیں میسر نہیں ہوگا، بحیثیت مجموعی اعتبار سے یہ مہینہ بھی عام سا ہوگا اور لوگ رنج و غم کا شکار رہیں گے اور آفتیں حسب سابق رہیں گی۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۱، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۷، انشاء اللہ ملاقاتیں کارگر ثابت ہوں گی اور افسران بھی نرم رویہ اختیار کریں گے۔

نومبر : سرحدی علاقوں میں کسی بھی طرح کی واردات کا اندیشہ ہے، پاکستان وغیرہ کے ساتھ فوجی ٹکراؤ ہونے کا امکان ہے، ضروری اشیاء کے نرخوں میں زبردست اضافہ ہوگا، رشتے داریاں پامال ہوں گی، آپسی تعلقات کشیدہ رہیں گے، خاندان میں خلفشار رہے گا، بنے بنائے رشتے ٹوٹیں گے اور بدگمانی اور غلط فہمی عروج پر ہوگی، پیچیدہ امراض کا سلسلہ زور پکڑے گا، کہیں کہیں سیلاب بھونچال، ہوائی حادثے اور قدرتی آفات کی وجہ سے عوام پریشانیوں سے دوچار ہوں گے اور زبردست جانی اور مالی نقصان ہوگا، مہنگائی پورے شباب پر ہوگی اور سرکار کی تمام اسکیمیں فیل ہوتی دکھائی دیں گی جس کی وجہ سے عوام میں غم و غصہ ہوگا۔ اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۴، ۱۱، ۲۳، ۳۰۔

دسمبر : مرکزی حکومت کو کسی بڑی مصیبت سے دوچار ہونا پڑے گا، ملک کے مختلف حصوں میں بغاوت کے آثار ہوں گے، کسی بڑے لیڈر کی موت یا کسی بڑے لیڈر کے عہدے سے ہٹ جانے کا امکان ہے، کچھ ملکوں میں دہشت گردی کے واقعات سر ابھاریں گے اس کی وجہ سے پوری دنیا کے امن و امان کو خطرہ لاحق ہوگا، ملک کے کئی علاقوں میں آتش زنی اور قتل و غارت گری کی وارداتیں ہوں گی، فرقہ وارانہ کشیدگی پورے ملک میں ہوگی، مہنگائی کی وجہ سے عوام میں غم و غصہ ہوگا، کرناٹک مہاراشٹر اور کچھ صوبوں میں سیاسی تبدیلیاں ہوں گی اور نااتفاقی عام ہوگی، سیاسی اتھل پتھل کی وجہ سے جنتا کو بہت سی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، ملک کے شمالی علاقوں میں تیز بارش، ٹھنڈی ہوا اور اولہ باری کا اندیشہ ہے۔ اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے یہ تاریخیں اہم ہیں: ۲، ۳، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۸، انشاء اللہ ملاقاتیں مؤثر ثابت ہوں گی اور نتائج جلد برآمد ہوں گے۔ ☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند
اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

کرشمۂ اعداد

حسن الہاشمی

اگر آپ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ اس سال کے کس مہینے میں آپ کو کیا کرنا چاہئے اور کن کن باتوں سے گریز کرنا چاہئے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکالیں، پھر اس میں اس سال کے اعداد شامل کرلیں اور اس میں اس مہینے کے اعداد بھی شامل کرلیں، جس مہینے میں آپ کام کی نوعیت معلوم کرنا چاہتے ہیں، اس کے بعد تمام مجموعی اعداد کا مفرد عدد برآمد کریں، اس کے بعد تفصیل دیکھ لیں کہ آپ کو رہنمائی کیا ملتی ہے۔

مثلاً خالد ابن سلمہ یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ مارچ ۲۰۱۸ء میں اس کو کیا کرنا چاہئے اور کن چیزوں سے احتراز کرنا چاہئے تو رہنمائی اس طرح حاصل ہوگی۔

خالد	۶۳۵
سلمہ	۱۳۵
مارچ	۲۴۴
سن	۲۰۱۸
ٹوٹل	۳۰۳۲
مفرد عدد	۸

مندرجہ ذیل تفصیل پڑھ کر اندازہ کرلیں کہ خالد کے لئے کیا رہنمائی ملی ہے

۱۔۴

ایک یا ۴ مفرد عدد برآمد ہونے کی صورت میں۔ جواب یہ سمجھئے کہ یہ مہینہ ٹھیک نہیں ہے، دشمنوں اور بدخواہوں سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے، اس ماہ زمین یا مکان کی خریداری ٹھیک نہیں ہے کسی سے کسی بھی طرح کا مقابلہ کرنا بھی مناسب نہیں ہوگا، کیوں کہ ہار جانے کا اندیشہ ہے، مقابلہ کرنے کے بجائے صلح کی طرف قدم بڑھایا جائے، ورنہ خاموشی میں بہتری ہے، آگ، اینٹ، پتھر اور لوہے سے نقصان پہنچ سکتا ہے، لہٰذا ان چیزوں سے بطور خاص احتیاط برتیں اور ان کی خرید و فروخت سے اس ماہ گریز کریں۔

۳

اگر مفرد عدد ۳ برآمد ہو تو سمجھئے کہ مہینہ معتدل رہے گا، نہ نقصان کا اندیشہ ہوگا اور نہ نفع کا امکان، زمین اور مکان کی خریداری مناسب نہیں ہے، بیاہ شادی میں شرکت یا بیاہ شادی کرنا باعث نقصان ہوگا، کسی بھی طرح کی نئی تجارت شروع کرنے میں بھی خسارے کا خطرہ رہے گا، پرانے کاروبار میں کسی کو شریک کرنے کی اس ماہ غلطی نہ کریں۔

۵

۵ برآمد ہونے کی صورت میں جواب یہ سمجھئے کہ یہ مہینہ فائدہ مند ہے، خاص طور پر کاغذ اور کتابوں کی بیع و شرا میں بہت فائدہ ہوگا، کپڑا، نئی زمین، نیا مکان خریدنا بہت مفید رہے گا، حصول علم کی شروعات سے بہت مقبولیت ملے گی، اچھی کتابوں کے مطالعے سے دیرپا فائدہ پہنچے گا، کسی بھی عمل میں اچھی کامیابی ملے گی، تندرستی اور صحت کے لئے بھی یہ مہینہ خوش گوار رہے گا، کسی بھی نئے کام کی شروعات چڑھتے چاند اور چڑھتے سورج میں کریں اور شراکتی کاروبار سے پرہیز کریں۔

۲۔۷

اگر مفرد عدد ۲ یا ۷ برآمد ہو تو ان کے لئے مارچ کا مہینہ ناقص اور نامکمل ہے، اس مہینہ میں جو کامیابی ملے گی اس میں ادھورا پن رہے گا۔ اس ماہ مکان خریدنا یا مکان کی بنیاد رکھنا ٹھیک نہیں ہوگا، نئی نئی ملاقاتیں کرنا، کسی بھی طرح کا لین دین کرنا اور نئے نئے معاملات کرنا مناسب نہیں ہوگا، آگ اور پانی سے خطرہ رہے گا، چوراچکوں سے کوئی نقصان پہنچ

سکتا ہے، کاروبار زوال پذیر رہے گا اور تعلقات میں کشیدگی رہے گی۔

۶

اگر مفرد عدد ۶ برآمد ہو تو یہ مہینہ مساوی حیثیت رکھتا ہے اگر اس مہینے میں بیاہ شادی کی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس مہینے ان لوگوں کو جو صاحب اولاد ہوں اولاد سے فائدہ ہوگا، اس ماہ دوستوں سے مالی تعاون کی امید ہے لیکن رشتے داروں سے اپنی ضرورتیں بیان کرنے کی غلطی نہ کریں، رشتے دار کاموں میں دراڑیں ڈال سکتے ہیں۔ اس ماہ ہر دلعزیزی اور مقبولیت عامہ سے محرومی رہے گی، رشتے داروں کی طرف سے مخالفتیں بھی ہوں گی اور طعنے بھی سننے کو ملیں گے، قریب کے سفر سے فائدہ ہوگا، دور دراز کے سفر سے گریز کریں کیوں کہ دور دراز کے سفر سے نقصانات کا اندیشہ ہے۔

۸

اگر مفرد عدد ۸ برآمد ہو، جیسا کہ مذکورہ مثال میں ۸ ہی برآمد ہوا ہے تو یہ سمجھئے کہ خالد کے لئے یہ مہینہ متضاد رہے گا، کبھی خوشی اور کبھی غم کی سی کیفیت رہے گی، دل اس ماہ پرسکون بھی رہے گا اور مضطرب بھی، دوستوں کی طرف سے حسن سلوک کا بھی معاملہ رہے گا اور بدسلوکی کا بھی، کچھ رشتے دار مہربان رہیں گے اور کچھ رشتے دار درپئے آزار رہیں گے، کاروبار میں بھی اونچ نیچ چلتی رہے گی، خواہ مخواہ والے جھگڑوں سے خالد کی طبیعت بے چین اور دل پریشان رہے گا، دھوپ اور آگ سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ رہے گا، تیل اور کپڑے کی تجارت میں کافی فائدہ پہنچے گا۔ اس ماہ بولنے کے مقابلے میں خاموش رہنے میں زیادہ فائدہ ہوگا، لوگوں کی نظروں کے سامنے اپنا مدعا بیان کرنے سے گریز کریں اور گھریلو اور خاندانی مسائل میں اپنی زبان نہ کھولیں، سکوت اختیار کریں گے تو سب پر حاوی رہیں گے۔

۹

اگر مفرد عدد ۹ برآمد ہو تو سمجھئے کہ مارچ کا مہینہ نہایت مبارک ثابت ہوگا، نئی جائیداد خریدنا، مکان کی بنیاد رکھنا، کسی کاروبار کی شروعات کرنا، منگنی کرنا، شادی کرنا، کاروباری سفر کرنا، کسی پر مقدمہ دائر کرنا وغیرہ ان تمام کاموں میں اور اس کے علاوہ بھی دوسرے کاموں میں کامیابی اور فائدے ہونے کا امکان ہے، جانوروں کی خرید وفروخت اور سونے چاندی کی خرید وفروخت میں خاص طور پر بہت فائدہ ہوگا اور ترقی اور آگے بڑھنے کی نئی نئی راہیں کھلیں گی، اس مہینے میں نئے تعلقات پیدا کرنے چاہئیں اور اس ماہ شراکتی کاروبار کی بھی شروعات کی جاسکتی ہے، شراکتی کاروبار کی شروعات سے بھی زبردست فائدہ ہوگا اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا، اگر شادی ہو چکی ہے تو اس ماہ ازدواجی زندگی پرسکون رہے گی اور میاں بیوی کے ملاپ سے کوئی نئی خوشی میسر آئے گی جو سنہرے مستقبل کی پیش گوئی ثابت ہوگی، اگر شادی نہیں ہوئی ہے تو کسی جگہ شادی طے ہونے کا امکان ہے۔

(نوٹ) یہ ایک علمی اندازہ ہے، جو تجربات کی کسوٹی پر اکثر وبیشتر درست ثابت ہوتا ہے لیکن یہ وحی الٰہی نہیں ہے ان میں سے کسی بھی تفصیل پر سوفی صد بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔ (ح،ہ)

قمر اور احساسات

ہم سب لوگوں پر وقتاً فوقتاً چڑچڑے پن یا تنگ مزاجی کا حملہ ہوتا رہتا ہے، جس کے باعث ہم نقصان اٹھاتے ہیں اور یہ چڑچڑاپن اور تنگ مزاجی انسانی فطرت میں اتنی زیادہ رچی اور بسی ہوئی ہے کہ شیکسپئر نے اپنی کتاب ''وینس کے سوداگر'' میں کہا ہے کہ ''حقیقتاً مجھے بھی نہیں معلوم کہ میں کیوں اتنا اداس ہوں، اداسی ہی مجھ میں تھکان اور بیزاری پیدا کرتی ہے لیکن میں اس اداسی کو کہاں تلاش کروں، یہ کیسے پیدا ہوتی ہے کس چیز سے پیدا ہوتی ہے۔''

وہ افراد جنہوں نے شیکسپئر کا بہت اچھی طرح مطالعہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ شیکسپئر علم نجوم سے بخوبی واقف تھا اور اس بات سے بخوبی واقف تھا کہ چڑچڑاپن اور تنگ مزاجی اور انسانی احساسات پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہماری اپنی موڈی طبیعت کا زیادہ تر انحصار چاند پر ہوتا ہے، ہم میں سے بعض افراد دوسروں کے مقابلے میں زیادہ زودحس اور زودرنج ہوتے ہیں، ویسے تو صرف پیدائشی زائچے ہی کے ذریعے انسان کی عادت اور فطرت کا پتہ چلایا جاسکتا ہے لیکن اس کے علاوہ بھی چند ایسی فائدہ مند علامات ہمارے پاس ہیں جو قابل غور ہیں۔

بروج میں سب سے زیادہ زودحس اور موڈی بروج، برج جوز، سنبلہ، قوس اور سرطان ہیں، ان میں سے تین ذوجسدین بروج ہیں، ذوجسدین کے معنی ہیں ''متلون مزاج، تغیر پذیر اور تبدیلیوں سے اثر قبول کرنا'' یا دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب ان بروج سے تعلق رکھنے والے افراد پر موڈی طبیعت طاری ہوتی ہے تو اس وقت ان پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اگرچہ برج سرطان بذاتِ خود ذوجسدین برج نہیں ہے بلکہ یہ چاند کا فطری برج ہے، جب چاند اس میں نحوست میں ہوتا ہے تو اس وقت یہ برج غیر مستقل اور تغیر پذیر مزاج دیتا ہے اس وقت غیر مستقل مزاج اور تغیر پذیر طبیعت عجیب عجیب قسم کے خوف اور پریشانیوں میں مبتلا ہوتی ہے اور درحقیقت چاند اور سرطان کی اس پوزیشن کے تحت پیدا ہونے والے افراد ہی وہ افراد ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں میں مبتلا رکھتے ہیں کیوں کہ یہ لوگ یا تو اپنے ماضی میں رہنے پر اصرار کرتے ہیں یا پھر مستقل طور پر مستقبل کی فکر میں مبتلا رہتے ہیں اور زمانہ حال میں کسی طور پر رہنے کو تیار نہیں ہوتے۔

مزید عجیب بات یہ ہے کہ اس وقت زمانہ حال میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے باعث شاذونادر ہی ان کا موڈ خراب ہوتا ہے بلکہ ماضی میں جو کچھ ہو چکا ہے وہ ان کے موڈ کی خرابی کا باعث بنتا ہے اور یہ لوگ ہمہ وقت یا تو ماضی میں کھوئے رہتے ہیں اور یا پھر مستقبل کے خوف میں کھوئے رہتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا۔

ان بروج سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے اپنی سستی اور اداسی دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ اپنے آپ سے کہیں کہ چلو ماضی کو خود ہی دفن ہو جانے دو اور مستقبل میں جو کچھ ہوگا ظاہر ہو جائے گا اور یہ سوچیں کہ اس خراب موڈ کے اثرات زمانہ حال پر بھی خراب اثرات ڈال سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اب جو کچھ ماضی میں ہو چکا ہے وہ گزر چکا ہے اب اس کی فکر نہ کریں یا مستقبل کے متعلق قطعی طور پر مضطرب نہ ہوں کہ مستقبل کیا حالت لائے گا، لیکن زمانہ حال کے تقاضوں کو پورا کرنے کی جانب توجہ کریں اور صرف یہی ایک چیز ہے جو انسان کے بس

میں ہے، چنانچہ اس کی جانب توجہ کریں

دلو، اسد، عقرب اور ثور اپنی یادوں یا مستقبل کی فکر سے کم متاثر ہوتے ہیں کیوں کہ ان کا مزاج اس قسم کا ہوتا ہے کہ جو انہیں دیوانگی کا مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتا ہے، اس لئے کہ تمام قسم کا موڈ چڑچڑا پن، تنگ مزاجی وغیرہ وغیرہ ایک قسم کا پاگل پن ہی تو ہوتے ہیں۔

دلو والے افراد حالات کے خود بخود پیدا ہونے کا انتظار کرتے ہیں، چنانچہ اپنے موڈ کو بھی اس وقت کے لئے ملتوی کر دیتے ہیں، اسدی افراد ہمیشہ یہ محسوس کرتے اور سوچتے ہیں کہ وہ ہر قسم کی صورت حال سے نبٹ سکتے ہیں۔

ثوری افراد مضبوط جذبات کے مالک اور سمجھ دار ہوتے ہیں، چنانچہ یہ کسی معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے کر عملی انداز میں موڈ کو درست کرتے ہیں جب کہ عقربی افراد کی چھٹی حس ان کی رہنمائی کرتی ہے۔

عقرب والوں پر صرف اسی وقت تنگ مزاجی یا چڑچڑا پن طاری ہوتا ہے، جب کوئی شخص ان کو اس کام سے روکتا ہے جسے وہ کرنا چاہتے ہیں اور یہ کوئی حقیقی تنگ مزاجی یا چڑچڑا پن نہیں ہوا اس لئے کہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ان کو مایوسی سے نکلنے کی کوئی راہ نظر نہ آئے وہ روٹھے رہتے ہیں، منہ پھلائے اور اداس پھرتے ہیں۔

وہ افراد جو برج حمل، میزان اور جدی کے تحت پیدا ہوتے ہیں، ان لوگوں میں ایسی اندرونی طاقت ہمیشہ پائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے چڑچڑے پن تنگ مزاجی اور خوف و ہراس سے لڑ سکتے ہیں، حملی افراد کو پکا یقین ہوتا ہے کہ خوف و ہراس والی صورت حال اگر پیدا ہوئی تو وہ اس پر بہت آرام سے قطعی طور پر قابو پا سکتے ہیں۔

میزانی افراد ہر صورت کا مقابلہ کرنے کے لئے صورت حال پر غور کرتے ہیں، جدی والے افراد پہلے تو ایک دو منٹ تک تیوری چڑھائے اداس اداس سے رہیں گے، لیکن پھر سمجھ جائیں گے کہ اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں (وقت کے متعلق یہ لوگ بہت محتاط ہوتے ہیں) چنانچہ اپنے موڈ اور خوف و ہراس کو قطعی طور پر ختم کر دیں گے۔

جیسا کہ چاند ہر ماہ زائچے کے ہر برج سے گزرتا ہے، چنانچہ جب چاند برج میں گزرتا ہے تو اس کے تحت مختلف مزاجوں کے ذریعے آپ اپنے آپ اور دوسروں کو پہچان سکتے ہیں۔

قمر برج حمل میں

برج حمل میں چاند ہمیں مستقل جلد باز اور تیز بنا دیتا ہے، بعض افراد کو پورے سر کے درد یا آدھے سر کے درد کی تکلیف ہو جاتی ہے، ہمارے اس موڈ کی بنیاد یہ ہے کہ ہم میں اپنا ایک الگ راستہ متعین کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے اور خود اپنی بہتری اور ترقی حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی۔

قمر برج ثور میں

بعض چیزیں جن کی وجہ سے ہمارے ناک میں دم آیا ہوا ہوتا ہے، ہم بالکل مردہ دل اور بے جان ہو جاتے ہیں، مثلاً مادی چیزیں (اس میں روپیہ پیسہ بھی شامل ہے) جن کا ہمارے پاس فقدان ہو چانچہ اس موڈ کی وجہ یہ ہوگی کہ ہم ایسی چیز حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

قمر برج جوزا میں

جوزا میں چاند کی موجودگی کے دوران ہم کوئی فیصلہ نہ کر سکیں گے، خود کو بے چین، بے آرام اور نروس محسوس کریں گے، خبریں ہمیں اشتعال دلا سکتی ہیں، وہ خطوط جو حوالہ ڈاک نہیں کئے جا سکے ہیں ان کے باعث فکر پیدا ہو سکتی ہے، اس موڈ کی خاص وجہ یہ ہوگی کہ ہم کو کسی خاص صورت حال کے متعلق کافی معلومات نہیں ہوں گی اور ہم صرف اندازے لگانے کی کوشش کریں گے اور اس سے چڑچڑا پن اپنے اندر پیدا کر لیں گے۔

قمر برج سرطان میں

برج سرطان میں چاند کے تحت خاندانی معاملات اور ہم

سے بہت زیادہ قریب افراد آتے ہیں، برج سرطان میں چاند کی موجودگی کے تحت ہم دوسرے کے معاملات میں اپنے آپ کو بہت زیادہ قریبی انداز میں شامل کر لیتے ہیں اور عموماً بے جا طور پر دخل اندازی کرنے لگتے ہیں، ہم میں اس بات کی صلاحیت یا صبر نہیں پایا جاتا ہے کہ ہم دوسروں کو خود ہی اپنے مسائل طے کرنے دیں اور یہی اس موڈ کی بنیاد ہوگی۔

قمر برج اسد میں

ہماری ذاتی مقبولیت اور وہ چیزیں جو اسے متاثر کرسکتی ہیں، ان کے باعث ہم میں چڑچڑاپن اور تنک مزاجی پیدا ہو سکتی ہے نیز جس معیار پر ہم زندگی گزارنا چاہتے ہیں اس معیار پر زندگی گزارنے سے معذوری بھی اس موڈ کا سبب بن سکتی ہے۔

قمر برج سنبلہ میں

برج سنبلہ میں چاند کی موجودگی کے تحت تمام قسم کی معمولی سے معمولی تفصیلات بھی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہو جاتی ہیں، چھوٹے چھوٹے سے فرائض اور کام بھی ہم کو برافروختہ کردیتے ہیں، یہ کام اگرچہ ہمیں کرنے چاہئیں مگر ہم انہیں کرنا نہیں چاہتے، ایک طویل اور پیچیدہ قسم کا کام اس قسم کے موڈ کا باعث بن سکتا ہے، چھوٹے چھوٹے کاموں اور فرائض کو نظر انداز کرنے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج میزان میں

کوئی بھی حقیقی یا قیاسی ناانصافی، تحقیر یا بے اتفاقی (خاص طور پر محبوب کی جانب سے بے اتفاقی یا تحقیر) تنک مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کردے گی، خاص طور پر اس موڈ کا سبب محبت کے معاملات ہوں گے، اس خراب موڈ کا سبب یہ ہوگا کہ آپ یہ محسوس کریں گے کہ آپ کی معقول حد تک تعریف وستائش نہیں کی گئی ہے۔

قمر برج عقرب میں

چاند کی برج عقرب میں موجودگی سے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ رقابت یا مقابلہ بازی کے منصوبے بنائیں گے یا آپ اپنے جذبات سے متعلق کوئی بہت ہی ذاتی سا کام کرنے کی خواہش کریں گے مایوسی اور ناامیدی کے احساسات یا تخلیہ اور آزادی کا فقدان ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج قوس میں

آپ کے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ ایسی جگہ ہوں گے جہاں آپ رہنا نہ چاہیں گے اور آپ کو ایسا کام کرنا پڑے گا جو آپ نہیں کرنا چاہیں گے، یا اپنے حالات کے باعث محدود ہو جائیں گے، اپنے آپ پر ان حالات کے اندر قسم کرنے پر غصہ آئے گا اور یہی غصہ اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج جدی میں

معاشی مشکلات کا خوف یا کسی چیز ضرورت سے زیادہ آپ کے پاس موجود ہونا یا مل جانا یا جس طرح آپ کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اس طرح کے کام سے آپ کو روک دیا جانا وغیرہ وغیرہ تنک مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کردیں گے، محتاجی، حاجت، خواہش یا تنگی کا خوف ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج دلو میں

دوسروں کی طرف سے استعداد یا پابندی احساسات یا ذاتی آزادی میں تخفیف کے احساسات خراب موڈ کا باعث بنیں گے، اپنے آپ کو کسی جگہ یا عہدے کے لئے ناموزوں سمجھنے کے احساسات ہی دراصل اس خراب موڈ کی بنیاد ہوں گے۔

قمر برج حوت میں

دوستی یا محبت کے معاملات کے باعث فکرو پریشانی یا آپ کا یہ احساس کہ آپ کی قدردانی یا قدرافزائی نہیں کی گئی ہے، خراب موڈ کا باعث بن سکتا ہے، ذاتی طور پر ناقص ہونے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا، حالانکہ حقیقت کچھ بھی نہیں ہوگی۔

☆☆☆

تین ہزار سالہ کیلنڈر

اس کیلنڈر سے دو ہزار سال پہلے کے اور ایک ہزار سال آئندہ کے کسی بھی مہینے کی تاریخ کا دن معلوم کر سکتے ہیں۔

مہینے کے خانوں میں دیکھیں کر کسی ماہ کا اعداد ہے

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۲۱	۵۴	۵	۱	۳	۶	۱	۴	۰	۲	۵	۰

پچھلے دو اعداد میں دیکھیں کر کسی سال کا اعداد ہے

۱	۲	۳	۲	۰	۴	۵
۶	۷	۰	۸	۹	۱۰	۱۱
۰	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۰	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۰	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۰	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۰
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۰	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۰	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۰	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۰	۴۴
۴۵	۴۶	۴۷	۰	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۰	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۰
۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۰	۶۰	۶۱
۶۲	۶۳	۰	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۰	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۰	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۰	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۰	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۰
۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۰	۸۸	۸۹
۹۰	۹۱	۰	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۰	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۰	۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

پہلی مثال ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو کونسا دن تھا؟

تاریخ اعداد اگست اعداد ۱۹۴۷ء اعداد صدی

۱۵ + ۴ + ۳ + ۶ = ۲۸

۷) ۲۸ (۴
۲۸
۰

صفر بچنے کا مطلب یہ ہے کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو جمعہ کا دن ہوگا۔

پہلی دو اعداد میں دیکھیں کر کسی صدی کا اعداد ہے

۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۰	۰	۰
۰	۰	۱۸	۰	۱۹	۲۰	۰
۲۱	۰	۲۲	۰	۲۳	۲۴	۰
۲۵	۰	۲۶	۰	۲۷	۲۸	۰
۲۵	۰	۲۶	۰	۲۷	۲۸	۰
۶	۲	۱	۷	۳	۵	۴

دوسری مثال ۱۷ جون ۲۰۱۰ء کو کونسا دن ہوگا؟

۷) ۳۵ (۵

تاریخ اعداد جون اعداد سن اعداد صدی

۱۷+ ۶+ ۶+ ۶+ = ۳۵

صفر بچنے کا مطلب یہ ہوا کہ ۱۷ جون ۲۰۱۰ء کو جمعہ ہوگا۔ حاصل جمع کو سات سے تقسیم کیا جائے گا

تقسیم کے بعد اگر ایک بچے گا تو ہفتہ ہوگا

تقسیم کے بعد اگر ۲ بچے تو اتوار ہوگا۔

تقسیم کے بعد اگر ۳ بچے تو پیر ہوگا۔

تقسیم کے بعد اگر ۴ بچے تو منگل ہوگا۔

تقسیم کے بعد اگر ۵ بچے تو بدھ ہوگا۔

تقسیم کے بعد اگر ۶ بچے تو جمعرات ہوگا۔

تقسیم کے بعد اگر صفر بچے تو جمعہ ہوگا۔

علم التقویم

اور شعبہ ہائے زندگی

مولانا فیاض حسین جعفری

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

(سورۂ والتین، پارہ ۳۰)

ستارہ معلوم کرنا: انسانی زندگی کا پہلا مرحلہ پیدائش ہے اور وہ سال کے بارہ مہینوں میں سے ایک دن رات ہے، علم النجوم و سیارگان نے پورے سال کو بارہ بروج (حمل تا حوت) میں تقسیم کر کے آپ کا اسٹار متعین کر دیا ہے۔ جنتری دیکھئے اور اپنا برج، سیارہ، مبارک عدد، مفید پتھر اور مناسب دن نوٹ کر لیجئے۔

اگر آپ کو تاریخ پیدائش کا صحیح علم نہیں تو عدد تقویم نے اسے آپ کے لئے آسان کر دیا ہے، خود معلوم کیجئے۔

طریقہ: اپنا نام اور والدہ کے نام کے ابجد بنائیے، مجموعے کو بارہ پر تقسیم کر دیں، اگر ایک بچے تو برج حمل ہے، دو بچیں تو ثور ہے، علیٰ ہذا القیاس ترتیب وار چلتے جائیے، گیارہ بچے تو دلو اور کچھ نہ بچے یعنی پورا تقسیم ہو جائے تو حوت ہوگا، اب برج کے مطابق اسٹار بھی یاد کر لیجئے۔

اوقات استجاب دعا: شرعی اعتبار سے دعا قبول ہونے کے اوقات طلوع فجر، جمعہ کے روز نصف غروب آفتاب، بارش کے ابتدائی لمحات، وقت اذان، روزہ افطاری کا وقت، گریہ عزا، صدقہ دیتے ہوئے ندامت کے بعد توبہ، بیٹی جب پیار سے والد کا چہرہ دیکھے، باپ کی بیٹے کے حق میں دعا، نماز شب میں دعا کے وقت آنسو۔ علم التقویم فی الایام نے بھی اس زمرے میں اپنا جدول پیش کیا ہے، ملاحظہ ہو۔

سیارہ	دن	اوقات
زحل	ہفتہ	۶ تا ۷ صبح یا ایک تا ۲ بعد دوپہر
شمس	اتوار	۶ تا ۷ صبح یا ایک تا ۲ بعد دوپہر
قمر	پیر	۶ تا ۷ صبح یا ایک تا ۲ بعد دوپہر
مریخ	منگل	۶ تا ۷ صبح یا ایک تا ۲ بعد دوپہر
عطارد	بدھ	۶ تا ۷ صبح یا ایک تا ۲ بعد دوپہر
مشتری	جمعرات	۶ تا ۷ صبح یا ایک تا ۲ بعد دوپہر
زہرہ	جمعہ	۶ تا ۷ صبح یا ایک تا ۲ بعد دوپہر

عدد ۹ کے عجائبات

مفرد اعداد کا سب سے بڑا اور آخری عدد ہے، جناب سیدہ سلام اللہ علیہا سے منسوب ہے، مبارک ہندسہ ہے، برج حمل اور عقرب کا خاص عدد ۹ ہے، بچی کے سن بلوغ کا آغاز ۹ سال سے ہوتا ہے، ۹ میں کچھ جمع کریں اور مفرد بنانے کے بعد وہی عدد حاصل ہوگا۔

مثلاً ۹+۵=۱۴ کو مفرد کیا ۴+۱=۵، ۹ کو کسی عدد سے ضرب دیں اور اعداد کو مفرد بنائیں ۹ آئے گا۔ مثلاً ۹×۴=۳۶ سے مفرد کیا ۶+۳=۹، ۹ کا پہاڑہ گنتے جائیں اور حاصل شدہ اعداد کو جمع کرتے جائیں ۹ حاصل ہوگا۔ لمبی ضرب میں مفرد المفرد بنائیں پھر بھی مقصود ۹ ہوگا، مثلاً ۹×۲۱۵=۱۹۳۵ مفرد بنائیں۔

۵+۳+۹+۱=۱۸ مفرد المفرد ۸+۱=۹۔ دودھ دینے والے جانور (بھینس، گائے، بکری) کے گلے میں لکڑی کی تختی پر یہ تعویذ لکھ کر ڈال دیں، پہلے سے زیادہ دودھ دینے لگے گی، آپ کو نیکے کی ضرورت نہیں۔

۹	۹	۹
۹	۹	۹
۹	۹	۹

گورونانک کا عددی فارمولہ: ابجد تا

ضظغ ایک ہزار تک عددی قیمت رکھتے ہیں، تمام حروف تہجی کے مقررہ نمبر ہیں، اسے علم الاعداد ابجد کہتے ہیں، اس اعتبار سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ۹۲ ہیں، بابا نانک نے علم التعویم کے لحاظ سے تحقیق کی ہے اور نتیجے سے کیا ثابت کیا ہے کہ دنیا کی ہر چیز میں زمین وآسمان کی ہر شئے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم (۹۲) موجود ہیں۔

نام لو کسی دستو کا کرو چوگن اوپر دو بڑھاؤ
جو ملے پنچ گن کیجئے بیس بھاگ لگاؤ
جو آوے نوگن کیجوا و پردو بڑھاؤ
نانک ایسے بچن سے تم نام محمدؐ پاؤ

توضیح کلام نانک

کسی شئے کے اعداد ۴×۲+۵×۲۰÷باقی +۲=۹۲۔

مثال۔ ۱۳۵×۴=۵۴۰

۵۴۰+۲=۵۴۲

۵۴۲×۵=۲۷۱۰

۲۷۱۰÷۲۰=باقی بچے ۱۰

۱۰×۹=۹۰

۹۰+۲=۹۲

حروف مقطعات کے حقائق

قرآن پاک میں ۲۹ حروف مقطعات کا ذکر ہے، جن میں کچھ حروف مجموعی طور پر بار بار آئے ہیں، مثلاً الم، الرٰ ان کو سنگل کیا جائے تو ۱۴ حروف بنتے ہیں جن کا ایک مکمل جملہ راہ حق کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ صراط علی حق نمسکہ علیؑ کا راستہ سچا ہے، جس سے ہم وابستہ ہیں۔ خداوند متعال ہمیں قرآن کریم کی راست بیانی اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ کے مطابق "الحق مع العلی وعلی مع الحق" پر عمل کرتے ہوئے راہ حق اور صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

۱۶۸ ۳۲۹ ۲۸۹=۷۸۶

صدقہ "برکات صدقہ"

وہ صدقہ جو صحیح سالم مومن کو دیا جائے۔	۱۰ گنا ثواب
وہ صدقہ جو بیمار اور علیل مومن کو دیا جائے۔	۷۰ گنا ثواب
وہ صدقہ جو مستحق رشتہ دار عزیز کو دیا جائے۔	۷۰۰ گنا ثواب

وہ صدقہ جو خدمت کی نیت سے والدین کو پیش کیا جائے ۷۰۰۰ گنا ثواب، وہ صدقہ جو نادار مومن طالب علم کو معاونت کے طور پر دیا جائے ایک لاکھ گنا ثواب کا حامل ہے۔

اجر عظیم

☆ مستحب روزے: ۱۷ ربیع الاول کا روزہ ایک سال ۳۵۵ دن کے روزے رکھنے کے ثواب کے برابر ہے۔

☆ ۱۸ ذی الحجہ کا روزہ ۶۰ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے کیوں کہ یہ عید غدیر کا مستحبی روزہ ہے۔

☆ ۲۵ ذی قعدہ کا روزہ ۶۰ مہینوں کے روزے رکھنے کے مترادف ثواب رکھتا ہے۔

☆ ۲۷ رجب کا روزہ ۶۰ یا ۷۰ سال کے روزوں کے برابر ثواب کا حامل ہے۔

☆ مسجد حرام کی ایک نماز ایک لاکھ رکعت کے ثواب کے مساوی ہے۔

☆ مسجد نبویؐ کی ایک نماز ۵۰۰۰۰ رکعت کے ثواب کے مساوی ہے۔

مسجد قبا کی ایک نماز ایک عمرہ کے ثواب کے مساوی ہے۔

☆ مسجد کوفہ کی ایک نماز ایک عمرہ اور ایک حج کے ثواب کے مساوی ہے۔ وماتوفیقی الا باللہ۔

☆☆☆☆

۱۰ ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روحانی تقویم جنوری ۲۰۱۸ء مطابق ربیع الثانی / جمادی الاول ۱۴۳۹ھ پوہ / ماگھ ۲۰۷۴ بکرمی برج جدی - دلو

جمادی الاول کا چاند دیکھ کر سورۂ فتح کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے، اس ماہ "یاباسط" کا ورد رکھیں۔

ایام	جنوری	ربیع الثانی/جمادی الاول	پوہ/ماگھ	بھارتی پوس/ماگھ	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	چاند کی شکلیں	تاریخی واقعات اور اہم دن
پیر	۱	۱۳	۱۸	۱۲	۷_۱۳	۵_۳۵	۷_۳۰	۵_۵۲	سنبلہ ۱۱-۲۳	عوا ۱۸-۲۲	نحس اکبر		دیوبند میں ادارہ خدمت خلق کا قیام ۱۹۸[illegible]ء
منگل	۲	۱۴	۱۹	۱۳	۷_۱۴	۵_۳۶	۷_۳۱	۵_۵۳		سماک ۱۶-۰۰	نحس	○	چودھویں کا چاند
بدھ	۳	۱۵	۲۰	۱۴	۷_۱۴	۵_۳۶	۷_۳۱	۵_۵۳	میزان ۱۳-۵۱	غفرہ ۱۳-۵۰	سعد	◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۴	۱۶	۲۱	۱۵	۷_۱۴	۵_۳۷	۷_۳۱	۵_۵۳		زبانا ۱۲-۱۰	سعد		اندلس میں مسلمانوں کی حکومت کا خاتمہ ۱۴۹۲ء
جمعہ	۵	۱۷	۲۲	۱۶	۷_۱۵	۵_۳۸	۷_۳۲	۵_۵۵	عقرب ۱۹-[illegible]	اکلیل ۱۱-۵	نحس		
ہفتہ	۶	۱۸	۲۳	۱۷	۷_۱۵	۵_۳۹	۷_۳۲	۵_۵۶		قلب ۱۰-۴۱	درمیانی		[illegible] ۲۰-۱۳
اتوار	۷	۱۹	۲۴	۱۸	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲	۵_۵۷	[illegible]	شولہ ۱۰-۵۸	سعد		
پیر	۸	۲۰	۲۵	۱۹	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲	۵_۵۸	قوس ۳-۳۳	نعائم ۱۱-۵۶	سعد	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۹	۲۱	۲۶	۲۰	۷_۱۵	۵_۴۱	۷_۳۲	۵_۵۹		بلدہ ۱۳-۲۶	سعد		تسدیس شمس و مشتری ۱۷-۳۶
بدھ	۱۰	۲۲	۲۷	۲۱	۷_۱۵	۵_۴۱	۷_۳۲	۵_۵۹	جدی ۱۵-۱۱	ذابح ۱۵-۲۲	نحس		وفات حضرت موسیٰ علیہ السلام
جمعرات	۱۱	۲۳	۲۸	۲۲	۷_۱۵	۵_۴۲	۷_۳۲	۶_۰۰		بلع ۱۷-۲۹	سعد		[illegible] ۱۹۲۶ء
جمعہ	۱۲	۲۴	۲۹	۲۳	۷_۱۵	۵_۴۳	۷_۳۲	۶_۰۰	[illegible]	سعود ۱۹-۲۳	سعد		
ہفتہ	۱۳	۲۵	۳۰	۲۴	۷_۱۵	۵_۴۴	۷_۳۲	۶_۱	دلو ۳-۱۳	اخبیہ ۲۱-۲۷	نحس		
اتوار	۱۴	۲۶	ماگھ	۲۵	۷_۱۵	۵_۴۵	۷_۳۲	۶_۲		مقدم ۲۰-۵۷	نحس		
پیر	۱۵	۲۷	۲	۲۶	۷_۱۵	۵_۴۵	۷_۳۲	۶_۳	حوت ۱۵-۴۱	موخر ۲۳-۵۸	سعد		قران قمر و زحل ۷-۱۸
منگل	۱۶	۲۸	۳	۲۷	۷_۱۵	۵_۴۶	۷_۳۲	۶_۳		رشا ۰۰-۲۸	سعد	●	اماوس
بدھ	۱۷	۲۹	۴	۲۸	۷_۱۵	۵_۴۷	۷_۳۲	۶_۵	حمل ۰۰-۲۵	شرطین ۰۰-۲۵	سعد		قران قمر و شمس ۷-۲۶
جمعرات	۱۸	۳۰	۵	۲۹	۷_۱۵	۵_۴۸	۷_۳۲	۶_۶		بطین ۲۲-۵۶	سعد	◡	ماہ جمادی الاولیٰ کا چاند طلوع
جمعہ	۱۹	[illegible]	۶	۳۰	۷_۱۵	۵_۴۹	۷_۳۲	۶_۶	[illegible]	ثریا ۲۳-۰۰	سعد		ہجری سال کا پانچواں مہینہ شروع
ہفتہ	۲۰	۲	۷	۳۱	۷_۱۴	۵_۵۰	۷_۳۱	۶_۷	ثور ۶-۳۶	دبران ۲۱-۳۳	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	۲۱	۳	۸	[illegible]	۷_۱۴	۵_۵۱	۷_۳۱	۶_۸		ہقعہ ۲۰-۹	نحس		آفتاب در برج دلو
پیر	۲۲	۴	۹	۲	۷_۱۴	۵_۵۲	۷_۳۱	۶_۹	جوزا ۱۰-۵۹	ہنعہ ۱۸-۳۳	سعد		
منگل	۲۳	۵	۱۰	۳	۷_۱۴	۵_۵۲	۷_۳۱	۶_۱۰		ذراع ۱۶-۲۶	سعد		تربیع قمر و عطارد ۲۰-۵۷
بدھ	۲۴	۶	۱۱	۴	۷_۱۴	۵_۵۳	۷_۳۱	۶_۱۱	سرطان ۱۳-۲۲	نثرہ ۱۳-۲۲	سعد		[illegible] ۲۲-۲۳
جمعرات	۲۵	۷	۱۲	۵	۷_۱۴	۵_۵۴	۷_۳۱	۶_۱۲		طرفہ ۱۲-۱۳	سعد		تثلیث قمر و زحل ۲-۲۳
جمعہ	۲۶	۸	۱۳	۶	۷_۱۴	۵_۵۵	۷_۳۰	۶_۱۳	اسد ۱۷-۲۳	جبہ ۹-۵۹	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۲۷	۹	۱۴	۷	۷_۱۴	۵_۵۵	۷_۲۹	۶_۱۴		زبرہ ۷-۴۳	سعد		تثلیث قمر و شمس ۱۱-۱۳
اتوار	۲۸	۱۰	۱۵	۸	۷_۱۴	۵_۵۶	۷_۲۹	۶_۱۵	سنبلہ ۱۹-۵۹	صرفہ ۵-۳۸	سعد		
پیر	۲۹	۱۱	۱۶	۹	۷_۱۱	۵_۵۷	۷_۲۸	۶_۱۶		عوا ۳-۱۶	نحس اکبر		
منگل	۳۰	۱۲	۱۷	۱۰	۷_۱۱	۵_۵۸	۷_۲۸	۶_۱۵	میزان ۲۳-۲۲	سماک ۱-۱۲ غفرہ ۲۳-۲۱	نحس اکبر		تثلیث قمر و مشتری ۱۰-۷
بدھ	۳۱	۱۳	۱۸	۱۱	۷_۱۱	۵_۵۹	۷_۲۸	۶_۲۱	[illegible]	زبانا ۲۱-۳۹	سعد		[illegible]

قمر جب برج عقرب میں ہوتا ہے تو اس وقت اس کی ساعتیں غیر مبارک مانی گئی ہیں ان ایام میں منگنی شادی اور مکان کی تعمیر سے احتیاط برتیں۔

روحانی تقویم فروری ۲۰۱۸ء مطابق جمادی الاول رجمادی الثانی ۱۴۳۹ھ ماگھ رپھاگن ۲۰۷۴ب برج دلو۔حوت

جمادی الثانی کا چاند دیکھ کر دودھ پینا باعث خیر وبرکت ہے، دودھ پی کر ۷ بار سورۂ کوثر پڑھیں اور اس ماہ "یاحلیم" کا ورد رکھیں۔

ایام	فروری	جمادی الاول / جمادی الثانی	ماگھ / پھاگن	دلو / حوت	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	ماہ قمری	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
جمعرات	۱	۱۴	۱۹	۱۲	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	۶_۱۷		صرفہ ۱۰-۳۵	سعد	○	چودھویں کا چاند
جمعہ	۲	۱۵	۲۰	۱۳	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	۶_۱۷	سنبلہ ۲۳	عوا ۷-۳۵	سعد	◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۳	۱۶	۲۱	۱۴	۷_۱۰	۶_۱	۷_۲۷	۶_۱۸	[illegible]	سماک ۵-۱۳	نحس		غزوۂ طائف ۶۳۰ھ
اتوار	۴	۱۷	۲۲	۱۵	۷_۹	۶_۲	۷_۲۶	۶_۱۹	میزان ۳-۱۷	غفر ۳-۱۷	درمیانی		قران زہرہ و مشتری ۱۲-۲۰
پیر	۵	۱۸	۲۳	۱۶	۷_۸	۶_۳	۷_۲۵	۶_۲۰		زبانا ۲-۰۰	سعد		شہادت ٹیپو سلطان ۱۷۹۲
منگل	۶	۱۹	۲۴	۱۷	۷_۷	۶_۳	۷_۲۴	۶_۲۱	عقرب ۹-۲۷	اکلیل ۱۳-۲۷	سعد		
بدھ	۷	۲۰	۲۵	۱۸	۷_۶	۶_۵	۷_۲۳	۶_۲۲		قلب ۱-۳۸	درمیانی		قران قمر و مشتری ۱۲-۲۵
جمعرات	۸	۲۱	۲۶	۱۹	۷_۶	۶_۶	۷_۲۳	۶_۲۳	قوس ۱۹-۲۳	شولہ ۲-۲۹	نحس		قران قمر و مشتری ۳-۲۷
جمعہ	۹	۲۲	۲۷	۲۰	۷_۵	۶_۷	۷_۲۳	۶_۲۴		نعائم ۳-۵۵	سعد	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۱۰	۲۳	۲۸	۲۱	۷_۵	۶_۸	۷_۲۲	۶_۲۵	[illegible]	بلدہ ۵-۴۵	سعد		
اتوار	۱۱	۲۴	۲۹	۲۲	۷_۴	۶_۹	۷_۲۱	۶_۲۶	جدی ۷-۵۰	ذابح ۷-۵۰	سعد		زہرہ در حوت
پیر	۱۲	۲۵	پھاگن	۲۳	۷_۳	۶_۱۰	۷_۲۰	۶_۲۷		بلع ۹-۵۹	نحس		قران و قمر و زحل ۱۹-۳۶
منگل	۱۳	۲۶	۲	۲۴	۷_۳	۶_۱۰	۷_۲۰	۶_۲۷	دلو ۲۰-۳۰	سعود ۱۲-۳	سعد		وفات حضرت معروف کرخی
بدھ	۱۴	۲۷	۳	۲۵	۷_۲	۶_۱۰	۷_۱۹	۶_۲۷		اخبیہ ۱۳-۵۲	سعد		
جمعرات	۱۵	۲۸	۴	۲۶	۷_۱	۶_۱۰	۷_۱۸	۶_۲۷		مقدم ۱۵-۴۳	نحس اکبر	●	اماوس
جمعہ	۱۶	۲۹	۵	۲۷	۷_۰۰	۶_۱۱	۷_۱۷	۶_۲۸	حوت ۸-۱۰	موخر ۱۶-۳۱	سعد		
ہفتہ	۱۷	۳۰	۶	۲۸	۶_۵۹	۶_۱۲	۷_۱۶	۶_۲۹		رشا ۱۷-۴۴	سعد	☽	جمادی الثانی کا چاند طلوع
اتوار	۱۸	جمادی الثانی	۷	۲۹	۶_۵۸	۶_۱۳	۷_۱۵	۶_۳۰	حمل ۱۷-۴۴	شرطین ۱۷-۴۴	سعد		ہجری سال کا چھٹا مہینہ شروع
پیر	۱۹	۲	۸	حوت	۶_۵۷	۶_۱۳	۷_۱۴	۶_۳۱		بطین ۱۷-۲۸	نحس	◓	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۲۰	۳	۹	۲	۶_۵۷	۶_۱۳	۷_۱۴	۶_۳۱	[illegible]	ثریا ۱۶-۵۷	نحس		
بدھ	۲۱	۴	۱۰	۳	۶_۵۶	۶_۱۵	۷_۱۳	۶_۳۲	ثور ۰۰-۴۰	دبران ۱۶-۲	سعد		تسدیس قمر و عطارد ۱۰-۳۱
جمعرات	۲۲	۵	۱۱	۴	۶_۵۵	۶_۱۵	۷_۱۲	۶_۳۲		ہقعہ ۱۳-۴۴	نحس		تسدیس عطارد و زحل ۰۰-۵۱
جمعہ	۲۳	۶	۱۲	۵	۶_۵۴	۶_۱۶	۷_۱۱	۶_۳۳	جوزا ۵-۳۶	ہنعہ ۱۳-۱	سعد		
ہفتہ	۲۴	۷	۱۳	۶	۶_۵۳	۶_۱۷	۷_۱۰	۶_۳۴		ذراع ۱۰-۵۷	سعد		وفات حضرت موسیٰ اشعری ۶۶۵
اتوار	۲۵	۸	۱۴	۷	۶_۵۲	۶_۱۷	۷_۹	۶_۳۴	سرطان ۸-۳۵	نثرہ ۸-۳۶	سعد	◓	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۲۶	۹	۱۵	۸	۶_۵۱	۶_۱۸	۷_۸	۶_۳۵		طرفہ ۵-۵۸	سعد		انقلاب ہندوستان ۱۸۵۷ء
منگل	۲۷	۱۰	۱۶	۹	۶_۵۰	۶_۱۹	۷_۷	۶_۳۶	اسد ۱۰-۱۱	جبہ ۳-۱۹ زہرہ ۱۴-۱۳	سعد		وفات مولانا سید محمد میاں صاحب ۱۳۹۵ھ
بدھ	۲۸	۱۱	۱۷	۱۰	۶_۴۹	۶_۱۹	۷_۶	۶_۳۶	[illegible]	صرفہ ۲۱-۲۰	نحس اکبر		پاکستان کی پہلی مردم شماری ۱۹۵۰ء

تعویذ اور دوا کو فی نفسہ موثر سمجھنا شرک ہے۔ تعویذ اور دوا کی حیثیت سبب کی ہے اور شفا ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔

روحانی تقویم مارچ ۲۰۱۸ء مطابق جمادی الثانی/رجب ۱۴۳۹ھ پھاگن چیت ۲۰۷۵ب برج حوت۔حمل

رجب کا چاند دیکھ کر سورۂ مزمل کی تلاوت کرنا اور کوئی بھی خوشبو کپڑوں پر لگانا باعث خیر و برکت ہے۔اس ماہ "یاسمیع" کا ورد رکھیں۔

ایام	مارچ	جمادی الثانی/رجب	پھاگن/چیت	حوت/حمل	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	شکل قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
جمعرات	۱	۱۲	۱۸	۱۱	۶_۴۸	۶_۲۰	۷_۳	۶_۳۷	سرطان ۱۳-۳۲	نثرہ ۱۳-۲۰	نحس		شروعات خلافت حضرت عثمان غنیؓ
جمعہ	۲	۱۳	۱۹	۱۲	۶_۴۷	۶_۲۱	۷_۳	۶_۳۸		طرف ۹-۴۹			
ہفتہ	۳	۱۴	۲۰	۱۳	۶_۴۶	۶_۲۱	۷_۲	۶_۳۸	اسد ۱۲-۵۲	جبہ ۶-۳	سعد	○	چودہویں کا چاند
اتوار	۴	۱۵	۲۱	۱۴	۶_۴۵	۶_۲۲	۷_۱	۶_۳۹		زبرہ ۳-۱۰ صرفہ ۲۳-۲۸	نحس	◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۵	۱۶	۲۲	۱۵	۶_۴۴	۶_۲۳	۷_۰۰	۶_۴۰	سنبلہ ۱۳-۴۳	عوا ۲۱-۵۳	درمیانی		[illegible] ۲-۵۲
منگل	۶	۱۷	۲۳	۱۶	۶_۴۳	۶_۲۳	۶_۵۹	۶_۴۱		سماک ۱۸-۵۸	سعد		
بدھ	۷	۱۸	۲۴	۱۷	۶_۴۲	۶_۲۴	۶_۵۸	۶_۴۲	میزان ۱۷-۴۴	غفر ۱۷-۴۳	سعد		قران قمر و مشتری ۱۳-۲۵
جمعرات	۸	۱۹	۲۵	۱۸	۶_۴۱	۶_۲۵	۶_۵۷	۶_۴۳		زبانا ۱۷-۳	درمیانی		تثلیث قمر و عطارد ۹-۲۵
جمعہ	۹	۲۰	۲۶	۱۹	۶_۴۰	۶_۲۵	۶_۵۶	۶_۴۳		اکلیل ۱۷-۴۳	نحس		
ہفتہ	۱۰	۲۱	۲۷	۲۰	۶_۳۹	۶_۲۶	۶_۵۵	۶_۴۳	عقرب ۱-۳۶	قلب ۱۸-۱۰	سعد		
اتوار	۱۱	۲۲	۲۸	۲۱	۶_۳۸	۶_۲۶	۶_۵۴	۶_۴۴		شولہ ۱۹-۳۸	سعد	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۱۲	۲۳	۲۹	۲۲	۶_۳۷	۶_۲۷	۶_۵۳	۶_۴۴	قوس ۱۲-۴۴	نعائم ۲۱-۰۰	نحس		تسدیس قمر و شمس ۱۱-۱۳
منگل	۱۳	۲۴	۳۰	۲۳	۶_۳۶	۶_۲۷	۶_۵۳	۶_۴۴		بلدہ ۲۳-۷	نحس		تربیع زہرہ و مشتری ۱۸-۸
بدھ	۱۴	۲۵	چیت	۲۴	۶_۳۴	۶_۲۸	۶_۵۲	۶_۴۵					
جمعرات	۱۵	۲۶	۲	۲۵	۶_۳۳	۶_۲۸	۶_۵۱	۶_۴۶	جدی ۱-۱۲	ذابح ۱-۱۲	سعد		
جمعہ	۱۶	۲۷	۳	۲۶	۶_۳۲	۶_۲۹	۶_۵۰	۶_۴۷		بلع ۳-۱۹	نحس اکبر		
ہفتہ	۱۷	۲۸	۴	۲۷	۶_۳۱	۶_۳۰	۶_۴۹	۶_۴۷	دلو ۱۳-۱	سعود ۵-۴۳	سعد	●	اماوس
اتوار	۱۸	۲۹	۵	۲۸	۶_۳۰	۶_۳۱	۶_۴۸	۶_۴۷	[illegible]	اخبیہ ۷-۱۷	سعد		
پیر	۱۹	۳۰	۶	۲۹	۶_۲۹	۶_۳۱	۶_۴۷	۶_۴۸		مقدم ۸-۵۸	سعد	☾	رجب کا چاند طلوع
منگل	۲۰	رجب	۷	حمل	۶_۲۷	۶_۳۲	۶_۴۶	۶_۴۸	حوت ۱-۵۵	مؤخر ۱۰-۲۲	سعد		ہجری سال کا ساتواں مہینہ شروع
بدھ	۲۱	۲	۸	۲	۶_۲۶	۶_۳۲	۶_۴۵	۶_۴۸		رشا ۱۱-۲۳	نحس	◓	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۲۲	۳	۹	۳	۶_۲۵	۶_۳۳	۶_۴۳	۶_۴۹	حمل ۱۱-۵۵	شرطین ۱۱-۵۵	سعد		اندرا گاندھی مستعفی ۱۹۷۷ء
جمعہ	۲۳	۴	۱۰	۴	۶_۲۴	۶_۳۳	۶_۴۳	۶_۴۹		بطین ۱۱-۵۹	نحس		تسدیس قمر و عطارد ۱۲-۰۰
ہفتہ	۲۴	۵	۱۱	۵	۶_۲۳	۶_۳۳	۶_۴۲	۶_۵۰	ثور ۱۹-۸	ثریا ۱۱-۳۸	سعد		
اتوار	۲۵	۶	۱۲	۶	۶_۲۲	۶_۳۴	۶_۴۱	۶_۵۱		دبران ۱۰-۲۰	سعد		
پیر	۲۶	۷	۱۳	۷	۶_۲۰	۶_۳۵	۶_۴۰	۶_۵۲	جوزا ۲۱-۸	ہقعہ ۸-۲۷	سعد		
منگل	۲۷	۸	۱۴	۸	۶_۱۹	۶_۳۶	۶_۳۹	۶_۵۳		ہنعہ ۶-۲۰	سعد	◓	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۲۸	۹	۱۵	۹	۶_۱۸	۶_۳۶	۶_۳۸	۶_۵۳	سرطان ۰۰-۲۶	ذراع ۳-۲۵ نثرہ ۲۳-۲۷	نحس اکبر		قمر و زہرہ تثلیث ۲-۱۴
جمعرات	۲۹	۱۰	۱۶	۱۰	۶_۱۶	۶_۳۷	۶_۳۶	۶_۵۴		طرف ۱۹-۳	نحس اکبر		
جمعہ	۳۰	۱۱	۱۷	۱۱	۶_۱۵	۶_۳۷	۶_۳۴	۶_۵۵	اسد ۰۰-۲۲	جبہ ۱۷-۲۲	سعد		
ہفتہ	۳۱	۱۲	۱۸	۱۲	۶_۱۳	۶_۳۸	۶_۳۳	۶_۵۶		زبرہ ۱۳-۳	نحس		مقابلہ قمر و عطارد ۲۱-۲۵

جو لوگ تعویذ کی مخالفت کرتے ہیں اور تعویذوں کو بجملہ شرک کہتے ہیں وہ ان اکابرین پر کیچڑ اچھالتے ہیں جو توحید و سنت کے محافظین تعویذ سے زیادہ پابند تھے۔

روحانی تقویم اپریل ۲۰۱۸ء مطابق رجب/شعبان ۱۴۳۹ھ چیت بیساکھ ۲۰۷۵ب برج حمل-ثور

شعبان کا چاند دیکھ کر سورۂ محمد کی تلاوت کرنا اور بہ کثرت درود شریف پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یامجید" کا ورد رکھیں۔

ایام	اپریل	رجب شعبان	چیت بیساکھ	[illegible]	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	شکل قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
اتوار	۱	۱۳	۱۹	۱۳	۶_۱۳	۶_۳۹	۶_۳۰	۶_۵۶		اکلیل ۲۰-۲۳	نحس		اپریل فول منانا گناہ ہے
پیر	۲	۱۴	۲۰	۱۴	۶_۱۲	۶_۳۹	۶_۲۹	۶_۵۶	عقرب ۳-۲۷	قلب ۲۰-۶	نحس	○	چودہویں کا چاند
منگل	۳	۱۵	۲۱	۱۵	۶_۱۱	۶_۴۰	۶_۲۸	۶_۵۷		شولہ ۲۰-۵	نحس	◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۴	۱۶	۲۲	۱۶	۶_۱۰	۶_۴۰	۶_۲۷	۶_۵۷	قوس ۱-۲۵	نعائم ۲۰-۳۰	درمیانی		
جمعرات	۵	۱۷	۲۳	۱۷	۶_۹	۶_۴۱	۶_۲۶	۶_۵۸		بلدہ ۲۱-۵۴	سعد		تثلیث قمر و شمس ۱۹-۱
جمعہ	۶	۱۸	۲۴	۱۸	۶_۸	۶_۴۲	۶_۲۵	۶_۵۹	جدی ۲۳-۳۱	ذابح ۲۳-۳۱	سعد		
ہفتہ	۷	۱۹	۲۵	۱۹	۶_۷	۶_۴۲	۶_۲۴	۷_۰۰		بلع ۱-۳۱	درمیانی		
اتوار	۸	۲۰	۲۶	۲۰	۶_۶	۶_۴۲	۶_۲۳	۷_۱		سعود ۳-۳۸	نحس		قرآن کریم کمپیوٹر میں محفوظ ۱۹۸۴ء
پیر	۹	۲۱	۲۷	۲۱	۶_۵	۶_۴۳	۶_۲۲	۷_۱	دلو ۱۵-۱۹	اخبیہ ۵-۳۸	سعد		
منگل	۱۰	۲۲	۲۸	۲۲	۶_۴	۶_۴۳	۶_۲۱	۷_۱		مقدم ۷-۱۹	نحس	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
بدھ	۱۱	۲۳	۲۹	۲۳	۶_۳	۶_۴۳	۶_۲۰	۷_۲	حوت ۰۰-۹	مؤخر ۸-۲۹	سعد		وفات مولانا احتشام الحق تھانوی ۱۹۸۰ء
جمعرات	۱۲	۲۴	۳۰	۲۴	۶_۲	۶_۴۴	۶_۱۹	۷_۳	[illegible]	رشا ۹-۲	نحس		وفات مولانا عامر عثمانی ۱۹۷۵ء
جمعہ	۱۳	۲۵	۳۱	۲۵	۶_۱	۶_۴۵	۶_۱۸	۷_۳			سعد		
ہفتہ	۱۴	۲۶	بیساکھ	۲۶	۶_۰۰	۶_۴۶	۶_۱۷	۷_۳	حمل ۸-۲۰	شرطین ۸-۲۰	سعد		
اتوار	۱۵	۲۷	۲	۲۷	۵_۵۹	۶_۴۶	۶_۱۶	۷_۴		بطین ۸-۱۱			
پیر	۱۶	۲۸	۳	۲۸	۵_۵۸	۶_۴۷	۶_۱۵	۷_۵	ثور ۱۳-۱۹	ثریا ۶-۵۳	سعد		اماوس
منگل	۱۷	۲۹	۴	۲۹	۵_۵۷	۶_۴۷	۶_۱۴	۷_۵		دبران ۵-۸	سعد	☾	شعبان کا چاند طلوع
بدھ	۱۸	شعبان	۵	۳۰	۵_۵۶	۶_۴۸	۶_۱۳	۷_۷	جوزا ۱۷-۳۱	ہقعہ ۳-۳	سعد	●	ہجری سال کا آٹھواں مہینہ شروع
جمعرات	۱۹	۲	۶	۳۱	۵_۵۵	۶_۴۸	۶_۱۲	۷_۷		ہنعہ ۰۰-۳۵ ذراع ۲۲-۳۱	سعد	◓	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۲۰	۳	۷	ثور	۵_۵۴	۶_۴۹	۶_۱۱	۷_۸	سرطان ۱۹-۵۶	نثرہ ۱۹-۵۶	سعد		آفتاب در برج ثور
ہفتہ	۲۱	۴	۸	۲	۵_۵۳	۶_۴۹	۶_۱۰	۷_۹		طرف ۱۷-۳۵	سعد		تاریخ پیدائش رسول اکرم ﷺ ۵۷۱ء
اتوار	۲۲	۵	۹	۳	۵_۵۲	۶_۵۰	۶_۹	۷_۱۰	اسد ۲۲-۳۸	جبہ ۱۵-۲۱	نحس		
پیر	۲۳	۶	۱۰	۴	۵_۵۱	۶_۵۰	۶_۸	۷_۱۰		زبرہ ۱۳-۱۶	سعد		پنچایتی قانون کا آغاز ۱۹۹۳ء
منگل	۲۴	۷	۱۱	۵	۵_۵۰	۶_۵۱	۶_۷	۷_۱۱	[illegible]	صرفہ ۱۱-۳۱	سعد		
بدھ	۲۵	۸	۱۲	۶	۵_۴۹	۶_۵۱	۶_۶	۷_۱۱	سنبلہ ۳-۱۶	عوا ۹-۳۶	سعد	◓	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۲۶	۹	۱۳	۷	۵_۴۸	۶_۵۲	۶_۵	۷_۱۲		سماک ۸-۳	سعد		
جمعہ	۲۷	۱۰	۱۴	۸	۵_۴۷	۶_۵۳	۶_۴	۷_۱۲	میزان ۸-۳۲	غفر ۶-۳۲	سعد		تثلیث قمر و [illegible] ۲۰-۱۰
ہفتہ	۲۸	۱۱	۱۵	۹	۵_۴۶	۶_۵۳	۶_۳	۷_۱۳		زبانا ۵-۳۷	سعد		
اتوار	۲۹	۱۲	۱۶	۱۰	۵_۴۵	۶_۵۴	۶_۲	۷_۱۳	عقرب ۱۲-۳۱	اکلیل ۳-۵۱	سعد		وفات محمود غزنوی ۱۰۳۰ء
پیر	۳۰	۱۳	۱۷	۱۱	۵_۴۴	۶_۵۵	۶_۱	۷_۱۳		قلب ۳-۴۸	نحس		

اگر ہم اپنے معاشرہ کو نیک اور خدا ترس عالم نہیں دیں گے تو پھر عوام وہاں پہنچیں گے جہاں کفر و شرک کی تبلیغ ہوتی ہے۔

روحانی تقویم مئی ۲۰۱۸ء مطابق شعبان/رمضان ۱۴۳۹ھ بیساکھ جیٹھ ۲۰۷۵ء ب برج ثور - جوزا

ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر سورۂ قدر کی تلاوت کرنا اور کچھ خیرات کرنا باعث خیر و برکت ہے، اس ماہ "یا غفور" کا ورد رکھیں

ایام	عیسوی	شعبان/رمضان	بیساکھ/جیٹھ	ثور/جوزا	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	شکل قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
منگل	۱	۱۴	۱۸	۱۲	۵_۴۲	۶_۵۶	۵_۵۹	۷_۱۳	قوس ۲۰-۲۹	شولہ ۳-۳۱	سعد	○	چودھویں کا چاند
بدھ	۲	۱۵	۱۹	۱۳	۵_۴۱	۶_۵۶	۵_۵۸	۷_۱۳		نعائم ۵-۳	سعد	◐	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۳	۱۶	۲۰	۱۴	۵_۴۰	۶_۵۷	۵_۵۷	۷_۱۳	[illegible]	بلدہ ۶-۵	نحس		تثلیث قمر و عطارد ۳-۲۸
جمعہ	۴	۱۷	۲۱	۱۵	۵_۳۹	۶_۵۷	۵_۵۶	۷_۱۳	جدی ۷-۳۵	ذابح ۷-۳۶	درمیانی		
ہفتہ	۵	۱۸	۲۲	۱۶	۵_۳۹	۶_۵۸	۵_۵۶	۷_۱۵		بلع ۹-۴۹	سعد		
اتوار	۶	۱۹	۲۳	۱۷	۵_۳۸	۶_۵۹	۵_۵۵	۷_۱۶	دلو ۲۰-۱۸	سعود ۱۱-۳۵	سعد		پہلا ڈاک ٹکٹ جاری ہوا ۱۸۴۰ء
پیر	۷	۲۰	۲۴	۱۸	۵_۳۷	۶_۵۹	۵_۵۳	۷_۱۷		اخبیہ ۱۳-۳۲	نحس اکبر		
منگل	۸	۲۱	۲۵	۱۹	۵_۳۶	۶_۵۹	۵_۵۳	۷_۱۸		مقدم ۱۵-۲۷	نحس		
بدھ	۹	۲۲	۲۶	۲۰	۵_۳۵	۷_۰۰	۵_۵۲	۷_۱۸	حوت ۸-۳۹	موخر ۱۷-۶	سعد	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۱۰	۲۳	۲۷	۲۱	۵_۳۳	۷_۱	۵_۵۱	۷_۱۹		رشا ۱۷-۵۹	سعد		
جمعہ	۱۱	۲۴	۲۸	۲۲	۵_۳۳	۷_۲	۵_۵۱	۷_۲۰	حمل ۱۹-۹	شرطین ۱۹-۹	درمیان		تسدیس قمر و مریخ ۱۴-۳۰
ہفتہ	۱۲	۲۵	۲۹	۲۳	۵_۳۳	۷_۲	۵_۵۰	۷_۲۱		بطین ۱۷-۳۶	نحس		
اتوار	۱۳	۲۶	۳۰	۲۴	۵_۳۲	۷_۳	۵_۴۹	۷_۲۲	ثور ۲۳-۲۳	ثریا ۱۹-۱۹	نحس اکبر		تربیع قمر و مریخ ۱۴-۳۰
پیر	۱۴	۲۷	جیٹھ	۲۵	۵_۳۱	۷_۴	۵_۴۸	۷_۲۳		دبران ۱۴-۲۵	سعد		شرف قمر ۳ بجکر ۱۴ منٹ
منگل	۱۵	۲۸	۲	۲۶	۵_۳۱	۷_۴	۵_۴۸	۷_۲۳	[illegible]	ہقعہ ۱۲-۱	سعد	●	اماوس
بدھ	۱۶	۲۹	۳	۲۷	۵_۳۰	۷_۵	۵_۴۷	۷_۲۳	جوزا ۲۱-۱۳	ہنعہ ۹-۱۶	سعد	☾	رمضان المبارک کا چاند طلوع
جمعرات	۱۷	رمضان	۴	۲۸	۵_۲۹	۷_۵	۵_۴۶	۷_۲۳		ذراع ۹-۱۸	سعد		ہجری نواں مہینہ شروع
جمعہ	۱۸	۲	۵	۲۹	۵_۲۹	۷_۶	۵_۴۶	۷_۲۳	سرطان ۳-۱۷	نثرہ ۳-۱۷ طرفہ ۰۰-۱۹	سعد	◓	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۱۹	۳	۶	۳۰	۵_۲۹	۷_۶	۵_۴۶	۷_۲۳		جبہ ۲۱-۳۲	نحس اکبر		
اتوار	۲۰	۴	۷	۳۱	۵_۲۸	۷_۷	۵_۴۵	۷_۲۵	اسد ۳-۴۰	زبرہ ۱۹-۱	سعد		کولمبس کی وفات ۱۵۰۶ء
پیر	۲۱	۵	۸	جوزا	۵_۲۸	۷_۷	۵_۴۵	۷_۲۵		صرفہ ۱۶-۴۹	نحس		آفتاب در برج جوزا
منگل	۲۲	۶	۹	۲	۵_۲۷	۷_۸	۵_۴۴	۷_۲۶	سنبلہ ۷-۳۲	عوا ۱۴-۵۸	سعد		
بدھ	۲۳	۷	۱۰	۳	۵_۲۷	۷_۹	۵_۴۴	۷_۲۷		سماک ۱۳-۲۸	سعد		
جمعرات	۲۴	۸	۱۱	۴	۵_۲۶	۷_۱۰	۵_۴۳	۷_۲۸	میزان ۱۲-۲۲	غفر ۱۲-۳۱	سعد	◓	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۲۵	۹	۱۲	۵	۵_۲۶	۷_۱۰	۵_۴۲	۷_۲۸		زبانا ۱۱-۳۶	سعد		شہادت امام موسیٰ کاظم
ہفتہ	۲۶	۱۰	۱۳	۶	۵_۲۵	۷_۱۱	۵_۴۲	۷_۲۹	عقرب ۱۹-۱۹	اکلیل ۱۱-۱۲	سعد		
اتوار	۲۷	۱۱	۱۴	۷	۵_۲۵	۷_۱۱	۵_۴۱	۷_۲۹		قلب ۱۱-۱۰	سعد		تربیع قمر و مریخ ۲-۱۶
پیر	۲۸	۱۲	۱۵	۸	۵_۲۵	۷_۱۲	۵_۴۱	۷_۳۰	[illegible]	شولہ ۱۱-۳۶	سعد		
منگل	۲۹	۱۳	۱۶	۹	۵_۲۴	۷_۱۲	۵_۴۱	۷_۳۰	قوس ۳-۵۹	نعائم ۱۲-۱۲	نحس		دار العلوم دیوبند کا قیام ۱۸۶۶ء
بدھ	۳۰	۱۴	۱۷	۱۰	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	۷_۳۱		بلدہ ۱۳-۱۵	سعد	●	چودھویں کا چاند
جمعرات	۳۱	۱۵	۱۸	۱۱	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	۷_۳۱	جدی ۱۳-۵۶	ذابح ۱۳-۵۶	سعد	◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ

روحانی عملیات کی لائن اس لئے بدنام ہوگئی ہے کہ اس لائن میں جاہل اور گمراہ لوگ دندنا رہے ہیں۔

روحانی تقویم جون ۲۰۱۸ء مطابق رمضان رشوال ۱۴۳۹ھ جیٹھ - ہاڑ ۲۰۷۵ ب برج جوزا - سرطان

ماہ شوال کا چاند دیکھ کر سورۂ فاتحہ اور چاروں قل پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یامجیب" کا ورد رکھیں۔

ایام	جون	رمضان شوال	جیٹھ ہاڑ	جوزا سرطان	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	چاند کی شکلیں	تاریخی واقعات اور اہم دن
جمعہ	۱	۱۶	۱۹	۱۲	۵_۲۳	۷_۱۳	۵_۳۱	۷_۳۰		بلدہ ۱۶-۴۷	نحس		قران قمر وزحل ۶-۲۲
ہفتہ	۲	۱۷	۲۰	۱۳	۵_۲۳	۷_۱۳	۵_۳۰	۷_۳۱	[illegible]	سعود ۱۸-۵۲	درمیانی		تقسیم ہند کی منظوری ۱۹۴۷ء
اتوار	۳	۱۸	۲۱	۱۴	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۰	۷_۳۲	دلو ۳-۳۶	اخبیہ ۲۱-۳	سعد		تاریخ وفات امام خمینی ۱۹۸۹ء
پیر	۴	۱۹	۲۲	۱۵	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۰	۷_۳۲		مقدم ۲۳-۸	نحس		
منگل	۵	۲۰	۲۳	۱۶	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۰	۷_۳۲	حوت ۱۳-۲۲		سعد		عرب اسرائیل جنگ کا آغاز ۱۹۶۷ء
بدھ	۶	۲۱	۲۴	۱۷	۵_۲۳	۷_۱۶	۵_۳۰	۷_۳۲		موخر ۰۰-۵۲	نحس		
جمعرات	۷	۲۲	۲۵	۱۸	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۰	۷_۳۲		رشا ۲-۱۵	سعد		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۸	۲۳	۲۶	۱۹	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۰	۷_۳۳	[illegible]	[illegible]	سعد		آل انڈیا ریڈیو کی شروعات ۱۹۳۵ء
ہفتہ	۹	۲۴	۲۷	۲۰	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۰	۷_۳۳		بطین ۲-۵۱	نحس اکبر		وفات خواجہ الطاف حسین حالی
اتوار	۱۰	۲۵	۲۸	۲۱	۵_۲۲	۷_۱۸	۵_۲۹	۷_۳۳	ثور ۹-۳۲	ثریا ۲-۰۰ دبران ۰۰-۲۵	نحس		شرف قمر ۹-۳۰
پیر	۱۱	۲۶	۲۹	۲۲	۵_۲۲	۷_۱۸	۵_۲۹	۷_۳۵		ہقعہ ۲۲-۱۰	سعد		
منگل	۱۲	۲۷	۳۰	۲۳	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵	جوزا ۲۱-۲۱	ہنعہ ۱۹-۳۳	سعد		شب قدر
بدھ	۱۳	۲۸	۳۱	۲۴	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵		ذراع ۱۶-۱۳	سعد		[illegible]
جمعرات	۱۴	۲۹	۳۲	۲۵	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵	سرطان ۱۲-۳۹	نثرہ ۱۲-۳۹	سعد		
جمعہ	۱۵	۳۰	[illegible]	۲۶	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵		طرفہ ۹-۴۰	سعد		ماہ شوال کا چاند طلوع
ہفتہ	۱۶	شوال	۲	۲۷	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۳۰	۷_۳۵	اسد ۱۲-۵۰	جبہ ۵-۵۶	نحس اکبر		ہجری دسواں مہینہ شروع
اتوار	۱۷	۲	۳	۲۸	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۳۰	۷_۳۶		زبرہ ۲-۳۲ صرفہ ۲۳-۵۱	نحس		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۱۸	۳	۴	۲۹	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۳۰	۷_۳۶	سنبلہ ۱۳-۱۱	عوا ۲۱-۴۳	سعد		
منگل	۱۹	۴	۵	۳۰	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۳۰	۷_۳۶		سماک ۱۹-۲۶	نحس		
بدھ	۲۰	۵	۶	۳۱	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۳۰	۷_۳۶	میزان ۱۷-۵۹	غفر ۱۷-۵۹	نحس اکبر		
جمعرات	۲۱	۶	۷	[illegible]	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۳۰	۷_۳۷		زبانا ۱۷-۳	سعد		آفتاب در برج سرطان
جمعہ	۲۲	۷	۸	۲	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۰	۷_۳۷		اکلیل ۱۶-۳	نحس اکبر		ہٹلر کا روس پر حملہ ۱۹۴۱ء
ہفتہ	۲۳	۸	۹	۳	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۰	۷_۳۸	[illegible]	قلب ۱۶-۲۸	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۲۴	۹	۱۰	۴	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۱	۷_۳۸		شولہ ۱۷-۲۲	سعد		
پیر	۲۵	۱۰	۱۱	۵	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۱	۷_۳۸	قوس ۹-۵۹	نعائم ۱۸-۲۱	سعد		غزوۂ خیبر ۶۲۸ء
منگل	۲۶	۱۱	۱۲	۶	۵_۲۴	۷_۲۲	۵_۳۱	۷_۳۸		بلدہ ۱۹-۴۲	سعد		
بدھ	۲۷	۱۲	۱۳	۷	۵_۲۵	۷_۲۲	۵_۳۲	۷_۳۹	جدی ۲۱-۲۲	ذابح ۲۱-۲۲	نحس		
جمعرات	۲۸	۱۳	۱۴	۸	۵_۲۵	۷_۲۲	۵_۳۲	۷_۳۹		بلعہ ۲۳-۱۱	سعد		شملہ مذاکرات ۱۹۷۲ء
جمعہ	۲۹	۱۴	۱۵	۹	۵_۲۵	۷_۲۳	۵_۳۲	۷_۳۹	[illegible]				چودہویں کا چاند
ہفتہ	۳۰	۱۵	۱۶	۱۰	۵_۲۶	۷_۲۳	۵_۳۳	۷_۴۰	دلو ۱۰-۶	سعود ۱-۲۳	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ

روحانی عملیات اس حد کی ضرورت ہے۔ لیکن عوام کو یہ چاہیے کہ وہ ہر کسی [illegible] درست کریں۔

روحانی تقویم جولائی ۲۰۱۸ء مطابق شوال و ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ ہاڑ ساون ۲۰۷۵ ب برج سرطان - اسد

ماہ ذیقعدہ کا چاند دیکھ کر سورۂ مریم کی تلاوت کرنا اور کسی بزرگ سے ملاقات کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یا باطن" کا ورد رکھیں

ایام	جولائی	شوال/ذی قعدہ	ہاڑ/ساون	سرطان/اسد	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	تغیرات قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
اتوار	۱	۱۶	۱۷	۱۱	۲۶_۵	۲۳_۷	۳۳_۵	۳۰_۷		اخبیہ ۳-۳۳	درمیانی		ایک پیسے کے کارڈ کی ابتدا ۱۸۷۹ء
پیر	۲	۱۷	۱۸	۱۲	۲۶_۵	۲۳_۷	۳۳_۵	۳۰_۷	حوت ۲۳-۰۰	مقدم ۵-۳۱	سعد		وفات حضرت مولانا حسین احمد مدنی ۱۳۷۷ھ
منگل	۳	۱۸	۱۹	۱۳	۲۷_۵	۲۳_۷	۳۳_۵	۳۰_۷		موخر ۷-۳۸	سعد		امریکہ آزاد ہوا ۱۷۷۶ء
بدھ	۴	۱۹	۲۰	۱۴	۲۷_۵	۲۳_۷	۳۳_۵	۳۰_۷		رشا ۹-۱۳	درمیانی		
جمعرات	۵	۲۰	۲۱	۱۵	۲۷_۵	۲۳_۷	۳۳_۵	۳۰_۷	حمل ۱۰-۱۹	شرطین ۱۰-۱۹	درمیانی		روزے کی فرضیت ۶۲۳ء
جمعہ	۶	۲۱	۲۲	۱۶	۲۸_۵	۲۳_۷	۳۵_۵	۳۰_۷		بطین ۱۰-۲۸	سعد		
ہفتہ	۷	۲۲	۲۳	۱۷	۲۸_۵	۲۱_۷	۳۵_۵	۳۰_۷	ثور ۱۱-۲	ثریا ۱۰-۳۵	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۸	۲۳	۲۴	۱۸	۲۸_۵	۲۳_۷	۳۵_۵	۳۰_۷		دبران ۹-۲۷	نحس		
پیر	۹	۲۴	۲۵	۱۹	۲۹_۵	۲۲_۷	۳۶_۵	۳۹_۷	جوزا ۲۱-۲۶	ہقعہ ۷-۵۷	نحس		
منگل	۱۰	۲۵	۲۶	۲۰	۲۹_۵	۲۲_۷	۳۶_۵	۳۹_۷		ہنعہ ۵-۳۷	سعد		
بدھ	۱۱	۲۶	۲۷	۲۱	۳۰_۵	۲۲_۷	۳۷_۵	۳۹_۷	سرطان ۲۳-۲۷	ذراع ۲-۳۵ نثرہ ۲۳-۲۸	سعد		
جمعرات	۱۲	۲۷	۲۸	۲۲	۳۰_۵	۲۲_۷	۳۷_۵	۳۹_۷		طرف ۱۹-۵۵	سعد		
جمعہ	۱۳	۲۸	۲۹	۲۳	۳۰_۵	۲۲_۷	۳۷_۵	۳۹_۷	اسد ۲۳-۰۰	جبہ ۱۶-۱۴	سعد	●	اماوس
ہفتہ	۱۴	۲۹	۳۰	۲۴	۳۱_۵	۲۱_۷	۳۸_۵	۳۸_۷		زبرہ ۱۲-۳۵	سعد	☾	ماہ ذی قعدہ کا چاند طلوع
اتوار	۱۵	ذی قعدہ	۳۱	۲۵	۳۱_۵	۲۱_۷	۳۸_۵	۳۸_۷	سنبلہ ۲۳-۱	صرفہ ۹-۸	سعد		ہجری سال کا گیارہواں مہینہ شروع
پیر	۱۶	۲	ساون	۲۶	۳۲_۵	۲۱_۷	۳۹_۵	۳۸_۷		عوا ۶-۰۰	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۱۷	۳	۲	۲۷	۳۳_۵	۲۰_۷	۵۰_۵	۳۷_۷	[illegible]	سماک ۳-۱۹	نحس		وفات حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب ۱۹۸۳ء
بدھ	۱۸	۴	۳	۲۸	۳۳_۵	۲۰_۷	۵۰_۵	۳۷_۷	میزان ۱-۱۳	غفر ۱-۱۲ زبانا ۲۳-۳۱	سعد		تاریخ فیروز حل ۸-۳۹
جمعرات	۱۹	۵	۴	۲۹	۳۳_۵	۲۰_۷	۵۱_۵	۳۷_۷		اکلیل ۲۲-۳۱			
جمعہ	۲۰	۶	۵	۳۰	۳۳_۵	۱۹_۷	۵۱_۵	۳۶_۷	[illegible]	قلب ۲۲-۳۹	نحس اکبر		چاند پر انسانی قدم
ہفتہ	۲۱	۷	۶	۳۱	۳۵_۵	۱۹_۷	۵۲_۵	۳۶_۷		شولہ ۲۳-۶	سعد		
اتوار	۲۲	۸	۷	اسد	۳۶_۵	۱۸_۷	۵۳_۵	۳۵_۷	قوس ۱۵-۳۲	نعائم ۰۰-۵	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۲۳	۹	۸	۲	۳۶_۵	۱۸_۷	۵۳_۵	۳۵_۷					قومی جھنڈے کی قانونی حیثیت ۱۹۴۷ء
منگل	۲۴	۱۰	۹	۳	۳۷_۵	۱۷_۷	۵۴_۵	۳۳_۷	[illegible]	بلدہ ۱۰-۳۶	نحس اکبر		
بدھ	۲۵	۱۱	۱۰	۴	۳۷_۵	۱۷_۷	۵۴_۵	۳۳_۷	جدی ۳-۱۸	ذابح ۳-۱۸	سعد		دورۂ پاکستان پنڈت جواہر لال نہرو ۱۹۵۳ء
جمعرات	۲۶	۱۲	۱۱	۵	۳۸_۵	۱۶_۷	۵۵_۵	۳۳_۷		بلع ۵-۱۹	سعد		
جمعہ	۲۷	۱۳	۱۲	۶	۳۸_۵	۱۶_۷	۵۵_۵	۳۳_۷	دلو ۱۶-۱۰	سعود ۷-۲۷	نحس		
ہفتہ	۲۸	۱۴	۱۳	۷	۳۹_۵	۱۵_۷	۵۶_۵	۳۲_۷		اخبیہ ۹-۳۶	سعد	○	چودھویں کا چاند
اتوار	۲۹	۱۵	۱۴	۸	۳۹_۵	۱۵_۷	۵۶_۵	۳۲_۷	[illegible]	مقدم ۱۱-۴۰	سعد	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۳۰	۱۶	۱۵	۹	۴۰_۵	۱۴_۷	۵۷_۵	۳۱_۷	حوت ۳-۵۷	موخر ۱۳-۳۳	نحس		
منگل	۳۱	۱۷	۱۶	۱۰	۴۰_۵	۱۴_۷	۵۷_۵	۳۱_۷		رشا ۱۵-۱۰	درمیانی		وفات حضرت خواجہ حسن نظامی ۱۹۵۵ء

یاد رکھئے کہ ایک تولہ قلم کے صحیح استعمال کے لئے ایک من عقل کی ضرورت ہے، عقل قلم سے پیدا نہیں ہو سکتی۔

روحانی تقویم اگست ۲۰۱۸ء مطابق ذی قعدہ/ذی الحجہ ۱۴۳۹ھ ساون بھادوں ۲۰۷۵ب برج اسد-سنبلہ

ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر سورۂ ابراہیم کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یافتاح" کا ورد رکھیں۔

ایام	انگریزی	ذیقعدہ/ذی الحجہ	ساون/بھادوں	اسد/سنبلہ	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	بمبئی طلوع آفتاب	بمبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	کیفیت قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
بدھ	۱	۱۸	۱۷	۱۱	۳۱_۵	۱۳_۷	۵۸_۵	۳۰_۷	حمل ۲۳-۱۹	شرطین ۲۳-۱۹	سعد		جرمن نے روس کے خلاف اعلان جنگ کیا ۱۹۱۴ء
جمعرات	۲	۱۹	۱۸	۱۲	۳۱_۵	۱۲_۷	۵۸_۵	۲۹_۷		بطین ۱۰-۱۷	سعد		
جمعہ	۳	۲۰	۱۹	۱۳	۳۲_۵	۱۲_۷	۵۹_۵	۲۹_۷		ثریا ۲۳-۱۷	درمیانی		عراق پر قبضہ ۱۹۹۰ء
ہفتہ	۴	۲۱	۲۰	۱۴	۳۳_۵	۱۱_۷	۰۰_۶	۲۸_۷	ثور ۱۹-۱	دبران ۲-۱۷	نحس		شرف قمر رات ایک بجکر ۲۱ منٹ
اتوار	۵	۲۲	۲۱	۱۵	۳۳_۵	۱۰_۷	۰۰_۶	۲۷_۷		ہقعہ ۲-۱۶	سعد	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۶	۲۳	۲۲	۱۶	۳۳_۵	۹_۷	۱_۶	۲۶_۷	جوزا ۱-۷	ہنعہ ۲۵-۱۳	سعد		
منگل	۷	۲۴	۲۳	۱۷	۳۵_۵	۸_۷	۲_۶	۲۵_۷		ذراع ۱۳-۱۲	نحس		
بدھ	۸	۲۵	۲۴	۱۸	۳۵_۵	۸_۷	۲_۶	۲۵_۷	سرطان ۲۹-۹	نثرہ ۳۰-۰۰	سعد		
جمعرات	۹	۲۶	۲۵	۱۹	۳۶_۵	۷_۷	۳_۶	۲۴_۷		طرفہ ۲۳-۶	سعد		صدر پاکستان یحیی کا انتقال ۱۹۸۰ء
جمعہ	۱۰	۲۷	۲۶	۲۰	۳۶_۵	۶_۷	۳_۶	۲۳_۷	اسد ۲۷-۹	جبہ ۵۸-۲ زبرہ ۲۳-۲۳	سعد		وصال حضرت مولانا عبدالقدوس گنگوہی
ہفتہ	۱۱	۲۸	۲۷	۲۱	۳۷_۵	۵_۷	۳_۶	۲۲_۷		صرفہ ۲۸-۱۹	نحس اکبر	●	اماوس
اتوار	۱۲	۲۹	۲۸	۲۲	۳۷_۵	۴_۷	۳_۶	۲۱_۷	سنبلہ ۲۹-۹	عوا ۲۱-۱۶	نحس	☽	ماہ ذی الحجہ کا چاند طلوع
پیر	۱۳	ذی الحجہ	۲۹	۲۳	۳۸_۵	۳_۷	۵_۶	۲۰_۷		سماک ۲۱-۱۳	سعد		ہجری سال کا بارہواں مہینہ شروع
منگل	۱۴	۲	۳۰	۲۴	۳۸_۵	۲_۷	۵_۶	۱۹_۷	میزان ۲۷-۱۰	غفرہ ۳۷-۱۰	سعد	◓	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۱۵	۳	۳۱	۲۵	۳۹_۵	۱_۷	۶_۶	۱۸_۷		زبانا ۱۶-۸	سعد		
جمعرات	۱۶	۴	۳۲	۲۶	۵۰_۵	۰۰_۷	۷_۶	۱۷_۷	عقرب ۲۵-۱۰	اکلیل ۳۵-۶	سعد		قران قمر و مشتری ۳۵-۱۸
جمعہ	۱۷	۵	بھادوں	۲۷	۵۱_۵	۵۹_۶	۸_۶	۱۶_۷		قلب ۵۷-۵	نحس		
ہفتہ	۱۸	۶	۲	۲۸	۵۱_۵	۵۹_۶	۸_۶	۱۵_۷	قوس ۵-۲۲	شولہ ۵۳-۵	سعد		تسدیس قمر و مریخ ۳۷-۲۰
اتوار	۱۹	۷	۳	۲۹	۵۲_۵	۵۸_۶	۹_۶	۱۴_۷		نعائم ۳۲-۶	نحس		
پیر	۲۰	۸	۴	۳۰	۵۲_۵	۵۷_۶	۹_۶	۱۴_۷		بلدہ ۳۷-۷	نحس اکبر	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۲۱	۹	۵	۳۱	۵۲_۵	۵۶_۶	۹_۶	۱۳_۷	جدی ۳۰-۹	ذابح ۳۰-۹	نحس		
بدھ	۲۲	۱۰	۶	۳۲	۵۳_۵	۵۳_۶	۱۰_۶	۱۲_۷		بلع ۳۲-۱۱	سعد		
جمعرات	۲۳	۱۱	۷	سنبلہ	۵۳_۵	۵۴_۶	۱۰_۶	۱۲_۷	دلو ۲۵-۲۲	سعود ۳۲-۱۳	سعد		آفتاب در برج سنبلہ
جمعہ	۲۴	۱۲	۸	۲	۵۳_۵	۵۳_۶	۱۰_۶	۱۱_۷		اخبیہ ۵۰-۱۵	سعد		
ہفتہ	۲۵	۱۳	۹	۳	۵۵_۵	۵۲_۶	۱۱_۶	۱۰_۷		مقدم ۵۰-۱۷	نحس		پنجاب میں مسلمانوں کا قتل عام ہوا ۱۹۴۷ء
اتوار	۲۶	۱۴	۱۰	۴	۵۵_۵	۵۰_۶	۱۱_۶	۹_۷	حوت ۱-۱۱	مؤخر ۳۵-۱۹	سعد	○	چودھویں کا چاند
پیر	۲۷	۱۵	۱۱	۵	۵۶_۵	۳۹_۶	۱۲_۶	۸_۷		رشا ۱-۲۱	سعد	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۲۸	۱۶	۱۲	۶	۵۶_۵	۳۸_۶	۱۲_۶	۷_۷	حمل ۳-۲۲	شرطین [illegible]	درمیانی		
بدھ	۲۹	۱۷	۱۳	۷	۵۷_۵	۳۷_۶	۱۳_۶	۳_۷		بطین ۳۵-۲۲	درمیانی		ترابع قمر و زحل ۵-۳
جمعرات	۳۰	۱۸	۱۴	۸	۵۷_۵	۳۶_۶	۱۳_۶	۳_۷		ثریا ۰۰-۲۲	سعد		
جمعہ	۳۱	۱۹	۱۵	۹	۵۸_۵	۳۵_۶	۱۳_۶	۲_۷	ثور ۵۹-۶	دبران ۵۰-۲۲	سعد		تثلیث قمر و زحل ۲۱-۱۲

روحانی عملیات میں مکمل کامیابی حاصل کرنے کے لئے رزق حلال اور صدق مقال ضروری ہے۔

روحانی تقویم ستمبر ۲۰۱۸ء مطابق ذی الحجہ/محرم ۱۴۴۰ھ بھادوں/اسوج ۲۰۷۵ب برج سنبلہ-میزان

ماہ محرم کا چاند دیکھ کر سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنا اور کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یاذوالجلال والاکرام" کا ورد رکھیں

ایام	ستمبر	ذی الحجہ/محرم	بھادوں/اسوج	سنبلہ/میزان	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	چاند کی منازل	تاریخی واقعات اور اہم دن
ہفتہ	۱	۲۰	۱۶	۱۰	۵_۵۸	۶_۴۴	۶_۱۵	۷_۱		بطن ۲۲-۱۲	نحس اکبر		مقابلہ قمر و مشتری ۱۴-۲۳
اتوار	۲	۲۱	۱۷	۱۱	۵_۵۸	۶_۴۳	۶_۱۵	۷_۰۰	جوزا ۱۳-۳۰	بطن ۲۱-۶	نحس		
پیر	۳	۲۲	۱۸	۱۲	۵_۵۹	۶_۴۲	۶_۱۶	۶_۵۹		ذراع ۱۹-۴۳	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۴	۲۳	۱۹	۱۳	۶_۰۰	۶_۴۰	۶_۱۷	۶_۵۷	سرطان ۱۷-۲۲	نثرہ ۱۷-۴۳	سعد		تثلیث قمر و زہرہ ۱۰-۵۵
بدھ	۵	۲۴	۲۰	۱۴	۶_۰۰	۶_۳۹	۶_۱۷	۶_۵۶		طرفہ ۱۵-۸	سعد		وفات مدر ٹریسا ۱۹۹۷ء
جمعرات	۶	۲۵	۲۱	۱۵	۶_۱	۶_۳۸	۶_۱۸	۶_۵۵	اسد ۱۹-۲۳	جبہ ۱۲-۲۳	نحس		ہندو پاک کی جنگ ۱۹۶۵ء
جمعہ	۷	۲۶	۲۲	۱۶	۶_۱	۶_۳۷	۶_۱۸	۶_۵۴		زبرہ ۹-۲۱	سعد		پاکستان میں قادیانیوں کو کافر قرار دیا ۱۹۷۴ء
ہفتہ	۸	۲۷	۲۳	۱۷	۶_۲	۶_۳۶	۶_۱۹	۶_۵۳	سنبلہ ۱۹-۵۸	صرفہ ۶-۱۹	سعد		
اتوار	۹	۲۸	۲۴	۱۸	۶_۲	۶_۳۵	۶_۱۹	۶_۵۲		عوا ۲۱-۵۴ سماک ۲۳-۴۳	نحس اکبر	●	اماوس
پیر	۱۰	۲۹	۲۵	۱۹	۶_۳	۶_۳۳	۶_۲۰	۶_۵۱	میزان ۲۰-۵۰	غفر ۲۰-۳۹	سعد		
منگل	۱۱	۳۰	۲۶	۲۰	۶_۳	۶_۳۲	۶_۲۰	۶_۵۰		زبانا ۱۸-۷	سعد	☾	ماہ محرم کا چاند طلوع
بدھ	۱۲	محرم	۲۷	۲۱	۶_۴	۶_۳۱	۶_۲۱	۶_۴۹	عقرب ۲۳-[illegible]	اکلیل ۱۶-۱۷	نحس		ہجری نیا سال شروع
جمعرات	۱۳	۲	۲۸	۲۲	۶_۴	۶_۳۰	۶_۲۱	۶_۴۸		قلب ۱۴-۵۴	نحس	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۱۴	۳	۲۹	۲۳	۶_۵	۶_۲۹	۶_۲۲	۶_۴۷	[illegible]	شولہ ۱۳-۱۵	سعد		
ہفتہ	۱۵	۴	۳۰	۲۴	۶_۵	۶_۲۷	۶_۲۲	۶_۴۵	قوس ۶-۱۳	نعائم ۱۳-۲۳	نحس		
اتوار	۱۶	۵	۳۱	۲۵	۶_۶	۶_۲۶	۶_۲۳	۶_۴		بلدہ ۱۵-۱۱	سعد		غار ثور سے روانگی ۶۲۲ء
پیر	۱۷	۶	اسوج	۲۶	۶_۶	۶_۲۵	۶_۲۳	۶_۴۳	جدی ۱۶-۲۷	ذابح ۱۶-۲۷	سعد		ضیاء الحق پاکستان کے صدر بنے ۱۹۷۸ء
منگل	۱۸	۷	۲	۲۷	۶_۷	۶_۲۳	۶_۲۳	۶_۴۲		بلع ۱۸-۳۰	سعد		
بدھ	۱۹	۸	۳	۲۸	۶_۷	۶_۲۲	۶_۲۴	۶_۴۰		سعود ۲۰-۲۸	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۲۰	۹	۴	۲۹	۶_۸	۶_۲۱	۶_۲۵	۶_۳۹	دلو ۵-۲۱	اخبیہ ۲۲-۲۷	نحس اکبر		بہادر شاہ ظفر قید کئے گئے ۱۸۵۷ء
جمعہ	۲۱	۱۰	۵	۳۰	۶_۸	۶_۲۰	۶_۲۵	۶_۳۸		اخبیہ	نحس		یوم عاشورہ
ہفتہ	۲۲	۱۱	۶	۳۱	۶_۹	۶_۱۹	۶_۲۶	۶_۳۶	حوت ۱۷-۵۶	مقدم ۰۰-۲۷	سعد		
اتوار	۲۳	۱۲	۷	میزان	۶_۹	۶_۱۸	۶_۲۶	۶_۳۵	[illegible]	موخر ۲-۱۸	نحس		آفتاب در برج میزان
پیر	۲۴	۱۳	۸	۲	۶_۹	۶_۱۷	۶_۲۶	۶_۳۴		رشا ۳-۴۳	نحس اکبر		
منگل	۲۵	۱۴	۹	۳	۶_۱۰	۶_۱۶	۶_۲۷	۶_۳۳	[illegible]	[illegible]	سعد	○	چودھویں کا چاند
بدھ	۲۶	۱۵	۱۰	۴	۶_۱۰	۶_۱۵	۶_۲۷	۶_۳۲		بطین ۳-۵۵	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۲۷	۱۶	۱۱	۵	۶_۱۱	۶_۱۳	۶_۲۷	۶_۳۰	ثور ۱۲-۴۳	ثریا ۴-۵۲	درمیانی		شرف قمر ۱۹-۲۱
جمعہ	۲۸	۱۷	۱۲	۶	۶_۱۱	۶_۱۲	۶_۲۷	۶_۲۹		دبران ۳-۲۵	سعد		جمال عبدالناصر کی وفات ۱۹۷۰ء
ہفتہ	۲۹	۱۸	۱۳	۷	۶_۱۲	۶_۱۱	۶_۲۸	۶_۲۸	جوزا ۱۸-۵۵	ہقعہ ۳-۲۷	سعد		
اتوار	۳۰	۱۹	۱۴	۸	۶_۱۲	۶_۱۰	۶_۲۸	۶_۲۷		ہنعہ ۲-۳۶	درمیانی		ہندوستان میں قیامت خیز زلزلہ ۱۹۹۳ء

یہ بات از راہ جہالت ہر طرف پھیل چکی ہے کہ سفلی عمل ہی سفلی کو کاٹ سکتا ہے۔ سفلی عمل کو بھی صرف آیات قرآنی سے ہی کاٹ سکتا ہے۔

روحانی تقویم اگست ۲۰۱۸ء مطابق ذی قعدہ، ذی الحجہ ۱۴۳۹ھ ساون بھادوں ۲۰۷۵ب برج اسد-سنبلہ

ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر سورۂ ابراہیم کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یافتاح" کا ورد رکھیں۔

ایام	اگست	ذیقعدہ ذی الحجہ	ساون بھادوں	اسد سنبلہ	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
بدھ	۱	۱۸	۱۷	۱۱	۵_۳۱	۷_۱۳	۵_۵۹	۷_۳۰	حمل ۱۹-۲۳	شرطین ۱۹-۲۳	سعد		جرمن نے روس کے خلاف اعلان جنگ کیا ۱۹۱۴ء
جمعرات	۲	۱۹	۱۸	۱۲	۵_۳۱	۷_۱۲	۵_۵۹	۷_۲۹		بطین ۱۷-۱۰	سعد		
جمعہ	۳	۲۰	۱۹	۱۳	۵_۳۲	۷_۱۲	۵_۵۹	۷_۲۹		ثریا ۱۷-۲۳	درمیانی		عراق پر قبضہ ۱۹۹۰ء
ہفتہ	۴	۲۱	۲۰	۱۴	۵_۳۳	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	ثور ۱-۱۹	دبران ۱۷-۲	نحس		شرف قمر رات [illegible]
اتوار	۵	۲۲	۲۱	۱۵	۵_۳۳	۷_۱۰	۶_۰۰	۷_۲۷		ہقعہ ۱۶-۲	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۶	۲۳	۲۲	۱۶	۵_۳۳	۷_۹	۶_۱	۷_۲۶	جوزا ۷-۱	ہنعہ ۱۳-۲۵	سعد		
منگل	۷	۲۴	۲۳	۱۷	۵_۳۵	۷_۸	۶_۲	۷_۲۵		ذراع ۱۲-۱۳	نحس		
بدھ	۸	۲۵	۲۴	۱۸	۵_۳۵	۷_۸	۶_۲	۷_۲۵	سرطان ۹-۲۹	نثرہ ۰۰-۳۰	سعد		
جمعرات	۹	۲۶	۲۵	۱۹	۵_۳۶	۷_۷	۶_۳	۷_۲۴		طرف ۶-۲۳	سعد		صدر پاکستان یحییٰ کا انتقال ۱۹۸۰ء
جمعہ	۱۰	۲۷	۲۶	۲۰	۵_۳۶	۷_۶	۶_۳	۷_۲۳	اسد ۹-۲۷	جبہ ۲-۵۸ زبرہ ۲۳-۲۳	سعد		وصال حضرت مولانا عبدالقدوس گنگوہی
ہفتہ	۱۱	۲۸	۲۷	۲۱	۵_۳۷	۷_۵	۶_۳	۷_۲۲		صرفہ ۱۹-۲۸	نحس اکبر	●	اماوس
اتوار	۱۲	۲۹	۲۸	۲۲	۵_۳۷	۷_۴	۶_۳	۷_۲۱	سنبلہ ۹-۲۹	عوا ۱۶-۲۱	نحس	☽	ماہ ذی الحجہ کا چاند طلوع
پیر	۱۳	ذی الحجہ	۲۹	۲۳	۵_۳۸	۷_۳	۶_۵	۷_۲۰		سماک ۱۳-۲۱	سعد		ہجری سال کا بارہواں مہینہ شروع
منگل	۱۴	۲	۳۰	۲۴	۵_۳۸	۷_۲	۶_۵	۷_۱۹	میزان ۱۰-۲۷	غفر ۱۰-۲۷	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۱۵	۳	۳۱	۲۵	۵_۳۹	۷_۱	۶_۶	۷_۱۸		زبانا ۸-۱۲	سعد		
جمعرات	۱۶	۴	۳۲	۲۶	۵_۵۰	۷_۰۰	۶_۷	۷_۱۷	عقرب ۱۳-۲۵	اکلیل ۶-۲۵	سعد		قران قمر و مشتری ۱۸-۲۵
جمعہ	۱۷	۵	بھادوں	۲۷	۵_۵۱	۶_۵۹	۶_۸	۷_۱۶		قلب ۵-۵۷	نحس		
ہفتہ	۱۸	۶	۲	۲۸	۵_۵۱	۶_۵۹	۶_۸	۷_۱۵	قوس ۲۲-۵	شولہ ۵-۵۳	سعد		تسدیس قمر و مریخ ۲۰-۲۷
اتوار	۱۹	۷	۳	۲۹	۵_۵۲	۶_۵۸	۶_۹	۷_۱۴		نعائم ۶-۳۲	نحس		
پیر	۲۰	۸	۴	۳۰	۵_۵۲	۶_۵۷	۶_۹	۷_۱۴		بلدہ ۷-۲۷	نحس اکبر	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۲۱	۹	۵	۳۱	۵_۵۲	۶_۵۶	۶_۹	۷_۱۳	جدی ۹-۳۰	ذابح ۹-۳۰	نحس		
بدھ	۲۲	۱۰	۶	۳۲	۵_۵۳	۶_۵۴	۶_۱۰	۷_۱۲		بلع ۱۱-۳۲	سعد		
جمعرات	۲۳	۱۱	۷	سنبلہ	۵_۵۳	۶_۵۳	۶_۱۰	۷_۱۲	دلو ۲۲-۲۵	سعود ۱۳-۳۲	سعد		آفتاب در برج سنبلہ
جمعہ	۲۴	۱۲	۸	۲	۵_۵۴	۶_۵۳	۶_۱۰	۷_۱۱		اخبیہ ۱۵-۵۰	سعد		
ہفتہ	۲۵	۱۳	۹	۳	۵_۵۵	۶_۵۲	۶_۱۱	۷_۱۰		مقدم ۱۷-۵۰	نحس		پنجاب میں مسلمانوں کا قتل عام ہوا ۱۹۴۷ء
اتوار	۲۶	۱۴	۱۰	۴	۵_۵۵	۶_۵۰	۶_۱۱	۷_۹	حوت ۱۱-۱	مؤخر ۱۹-۳۵	سعد	○	چودھویں کا چاند
پیر	۲۷	۱۵	۱۱	۵	۵_۵۶	۶_۴۹	۶_۱۲	۷_۸		رشا ۲۱-۱	سعد	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۲۸	۱۶	۱۲	۶	۵_۵۶	۶_۴۸	۶_۱۲	۷_۷	حمل [illegible]	شرطین [illegible]	درمیانی		
بدھ	۲۹	۱۷	۱۳	۷	۵_۵۷	۶_۴۷	۶_۱۳	۷_۴		بطین ۲۲-۳۵	درمیانی		تربیع قمر و زحل ۳-۵
جمعرات	۳۰	۱۸	۱۴	۸	۵_۵۷	۶_۴۶	۶_۱۳	۷_۴		ثریا ۲۳-۰۰	سعد		
جمعہ	۳۱	۱۹	۱۵	۹	۵_۵۸	۶_۴۵	۶_۱۳	۷_۴	ثور ۶-۵۹	دبران ۲۲-۵۰	سعد		تثلیث قمر و زحل ۱۲-۲۱

روحانی عملیات میں مکمل کامیابی حاصل کرنے کے لئے رزق حلال اور صدق مقال ضروری ہے۔

روحانی تقویم ستمبر ۲۰۱۸ء مطابق ذی الحجہ/محرم ۱۴۴۰ھ بھادوں اسوج ۲۰۷۵ب برج سنبلہ-میزان

ماہ محرم کا چاند دیکھ کر سورہ بقرہ کی تلاوت کرنا اور کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یاذوالجلال والاکرام" کا ورد رکھیں

ایام	ستمبر	ذی الحجہ/محرم	بھادوں/اسوج	سنبلہ/میزان	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلۂ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
ہفتہ	۱	۲۰	۱۶	۱۰	۵_۵۸	۶_۴۴	۶_۱۵	۷_۱		بطن ۲۲-۱۳	نحس اکبر		مقابلہ قمر و مشتری ۱۲-۲۳
اتوار	۲	۲۱	۱۷	۱۱	۵_۵۸	۶_۴۳	۶_۱۵	۷_۰۰	جوزا ۱۳-۳۰	بطن ۲۱-۶	نحس		
پیر	۳	۲۲	۱۸	۱۲	۵_۵۹	۶_۴۲	۶_۱۶	۶_۵۹		ذراع ۱۹-۳۳	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۴	۲۳	۱۹	۱۳	۶_۰۰	۶_۴۰	۶_۱۷	۶_۵۷	سرطان ۱۷-۲۲	نثرہ ۱۷-۲۳	سعد		حیثیت قمر و زہرہ ۱۰-۵۵
بدھ	۵	۲۴	۲۰	۱۴	۶_۰۰	۶_۳۹	۶_۱۷	۶_۵۶		طرف ۱۵-۸	سعد		وفات مدر ٹریسا ۱۹۹۷ء
جمعرات	۶	۲۵	۲۱	۱۵	۶_۱	۶_۳۸	۶_۱۸	۶_۵۵	اسد ۱۹-۲۳	جبہ ۱۲-۲۳	نحس		ہندو پاک کی جنگ ۱۹۶۵ء
جمعہ	۷	۲۶	۲۲	۱۶	۶_۱	۶_۳۷	۶_۱۸	۶_۵۴		زبرہ ۹-۲۱	سعد		پاکستان میں قادیانیوں کو کافر قرار دیا ۱۹۷۴ء
ہفتہ	۸	۲۷	۲۳	۱۷	۶_۲	۶_۳۶	۶_۱۹	۶_۵۳	سنبلہ ۱۹-۵۸	صرفہ ۶-۱۹	سعد		
اتوار	۹	۲۸	۲۴	۱۸	۶_۲	۶_۳۵	۶_۱۹	۶_۵۲		عوا ۲-۵۲ سماک ۲۳-۳۳	نحس اکبر	●	اماوس
پیر	۱۰	۲۹	۲۵	۱۹	۶_۳	۶_۳۳	۶_۲۰	۶_۵۱	میزان ۲۰-۵۰	غفر ۲۰-۳۹	سعد		
منگل	۱۱	۳۰	۲۶	۲۰	۶_۳	۶_۳۲	۶_۲۰	۶_۵۰		زبانا ۱۸-۷	سعد	◡	ماہ محرم کا چاند طلوع
بدھ	۱۲	محرم	۲۷	۲۱	۶_۳	۶_۳۱	۶_۲۱	۶_۴۹	عقرب ۲۳-[illegible]	اکلیل ۱۶-۱۷	نحس		ہجری نیا سال شروع
جمعرات	۱۳	۲	۲۸	۲۲	۶_۴	۶_۳۰	۶_۲۱	۶_۴۸		قلب ۱۳-۵۲	نحس	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۱۴	۳	۲۹	۲۳	۶_۵	۶_۲۹	۶_۲۲	۶_۴۷	[illegible]	شولہ ۱۴-۱۵	سعد		
ہفتہ	۱۵	۴	۳۰	۲۴	۶_۵	۶_۲۷	۶_۲۲	۶_۴۵	قوس ۶-۱۳	نعائم ۱۳-۲۲	نحس		
اتوار	۱۶	۵	۳۱	۲۵	۶_۶	۶_۲۶	۶_۲۳	۶_۴۴		بلدہ ۱۵-۱۱	سعد		غار ثور سے روانگی ۶۲۲ء
پیر	۱۷	۶	اسوج	۲۶	۶_۶	۶_۲۵	۶_۲۳	۶_۴۳	جدی ۱۶-۲۷	ذابح ۱۶-۲۷	سعد		ضیاء الحق پاکستان کے صدر بنے ۱۹۷۸ء
منگل	۱۸	۷	۲	۲۷	۶_۷	۶_۲۳	۶_۲۳	۶_۴۲		بلع ۱۸-۳۰	سعد		
بدھ	۱۹	۸	۳	۲۸	۶_۷	۶_۲۲	۶_۲۳	۶_۴۰		سعود ۲۰-۳۸	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۲۰	۹	۴	۲۹	۶_۸	۶_۲۱	۶_۲۴	۶_۳۹	دلو ۵-۲۱	اخبیہ ۲۲-۲۷	نحس اکبر		بہادر شاہ ظفر قید کیے گئے ۱۸۵۷ء
جمعہ	۲۱	۱۰	۵	۳۰	۶_۸	۶_۲۰	۶_۲۵	۶_۳۸		اخبیہ	نحس		یوم عاشورہ
ہفتہ	۲۲	۱۱	۶	۳۱	۶_۹	۶_۱۹	۶_۲۶	۶_۳۶	حوت ۱۷-۵۶	مقدم ۰۰-۲۷	سعد		
اتوار	۲۳	۱۲	۷	میزان	۶_۹	۶_۱۸	۶_۲۶	۶_۳۵	[illegible]	مؤخر ۲-۱۸	نحس		آفتاب در برج میزان
پیر	۲۴	۱۳	۸	۲	۶_۹	۶_۱۷	۶_۲۶	۶_۳۳		رشا ۳-۴۳	نحس اکبر		
منگل	۲۵	۱۴	۹	۳	۶_۱۰	۶_۱۶	۶_۲۷	۶_۳۳	[illegible]	[illegible]	سعد	○	چودھویں کا چاند
بدھ	۲۶	۱۵	۱۰	۴	۶_۱۰	۶_۱۵	۶_۲۷	۶_۳۲		بطین ۳-۵۵	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۲۷	۱۶	۱۱	۵	۶_۱۱	۶_۱۳	۶_۲۷	۶_۳۰	ثور ۱۲-۴۳	ثریا ۳-۵۲	درمیانی		شرف قمر ۱۲-۲۶
جمعہ	۲۸	۱۷	۱۲	۶	۶_۱۱	۶_۱۲	۶_۲۷	۶_۲۹		دبران ۳-۲۵	سعد		جمال عبدالناصر کی وفات ۱۹۷۰ء
ہفتہ	۲۹	۱۸	۱۳	۷	۶_۱۲	۶_۱۱	۶_۲۸	۶_۲۸	جوزا ۱۸-۵۵	ہقعہ ۳-۲۷	سعد		
اتوار	۳۰	۱۹	۱۴	۸	۶_۱۲	۶_۱۰	۶_۲۸	۶_۲۷		ہنعہ ۲-۳۱	درمیانی		ہندوستان میں قیامت خیز زلزلہ ۱۹۹۳ء

یہ بات از راہ جہالت ہر طرف پھیل چکی ہے کہ سفلی عمل ہی سفلی کو کاٹ سکتا ہے۔ سفلی عمل بھی صرف آیات قرآنی سے ہی کٹ سکتا ہے۔

روحانی تقویم اکتوبر ۲۰۱۸ء مطابق محرم/صفر ۱۴۴۰ھ اسوج/کارتک ۲۰۷۵ب برج میزان-عقرب

ماہ صفر کا چاند دیکھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنا اور حافظ قرآن سے ملاقات کرنے سے خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یا سلام" کا ورد رکھیں۔

ایام	اکتوبر	محرم/صفر	اسوج/کارتک	میزان/عقرب	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	چاند کی شکل	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
پیر	۱	۲۰	۱۵	۹	۶_۱۳	۶_۹	۶_۳۰	۶_۲۶	سرطان ۲۳-۲۹	ذراع ۱-۹ نثرہ ۲۳-۳۰	نحس		پاکستان کی کرنسی کی ابتداء ۱۹۴۸ء
منگل	۲	۲۱	۱۶	۱۰	۶_۱۳	۶_۷	۶_۳۰	۶_۲۳	[illegible]	طرفہ ۲۱-۳۶	نحس اکبر		[illegible]
بدھ	۳	۲۲	۱۷	۱۱	۶_۱۳	۶_۶	۶_۳۱	۶_۲۳		جبہ ۱۹-۲۷	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۴	۲۳	۱۸	۱۲	۶_۱۵	۶_۵	۶_۳۲	۶_۲۲	اسد ۲-۳۱	زبرہ ۱۷-۶	نحس		
جمعہ	۵	۲۴	۱۹	۱۳	۶_۱۵	۶_۴	۶_۳۲	۶_۲۱		صرفہ ۱۳-۳۳	نحس		عرب اسرائیل جنگ ۱۹۷۳ء
ہفتہ	۶	۲۵	۲۰	۱۴	۶_۱۵	۶_۳	۶_۳۲	۶_۲۰	سنبلہ ۳-۴۸	عوا ۱۱-۵۵	سعد		
اتوار	۷	۲۶	۲۱	۱۵	۶_۱۶	۶_۲	۶_۳۳	۶_۱۹		سماک ۹-۱۵	سعد		
پیر	۸	۲۷	۲۲	۱۶	۶_۱۷	۶_۱	۶_۳۳	۶_۱۸	میزان ۶-۳۹	غفر ۶-۳۰	سعد		بابر نے ہندوستان میں مغل حکومت قائم کی ۱۵۲۶ء
منگل	۹	۲۸	۲۳	۱۷	۶_۱۷	۶_۰۰	۶_۳۳	۶_۱۷		زبانا ۳-۱۷	سعد	●	اماوس
بدھ	۱۰	۲۹	۲۴	۱۸	۶_۱۸	۵_۵۹	۶_۳۵	۶_۱۶	عقرب ۹-۴۵	اکلیل ۲-۱۳	نحس		
جمعرات	۱۱	۳۰	۲۵	۱۹	۶_۱۸	۵_۵۸	۶_۳۵	۶_۱۵		قلب ۰۰-۳۹ شولہ ۲۳-۴۰	نحس اکبر	☽	ماہ صفر کا چاند طلوع
جمعہ	۱۲	صفر	۲۶	۲۰	۶_۱۹	۵_۵۷	۶_۳۶	۶_۱۳	قوس ۱۵-۲۳	نعائم ۲۳-۲۷	سعد		ہجری سال کا دوسرا مہینہ شروع
ہفتہ	۱۳	۲	۲۷	۲۱	۶_۲۰	۵_۵۶	۶_۳۷	۶_۱۳		بلدہ ۲۳-۳۳	نحس	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	۱۴	۳	۲۸	۲۲	۶_۲۱	۵_۵۵	۶_۳۸	۶_۱۲	[illegible]	بلدہ	نحس		تسدیس قمر و شمس ۶-۲۷
پیر	۱۵	۴	۲۹	۲۳	۶_۲۱	۵_۵۴	۶_۳۸	۶_۱۱	جدی ۰۰-۲۷	ذابح ۰۰-۳۶	نحس		قران قمر و زحل ۸-۱۰
منگل	۱۶	۵	۳۰	۲۴	۶_۲۱	۵_۵۳	۶_۳۸	۶_۱۰		بلدہ ۲-۲۳	سعد		قران عطارد و زہرہ ۱۰-۳۹
بدھ	۱۷	۶	کارتک	۲۵	۶_۲۲	۵_۵۲	۶_۳۹	۶_۹	دلو ۱۳-۵	سعود ۳-۲۳	سعد		
جمعرات	۱۸	۷	۲	۲۶	۶_۲۳	۵_۵۱	۶_۴۰	۶_۸		اخبیہ ۶-۳۲	سعد		وفات جہانگیر ۱۶۲۷ء
جمعہ	۱۹	۸	۳	۲۷	۶_۲۳	۵_۵۰	۶_۴۰	۶_۷		مقدم ۸-۳۶	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۲۰	۹	۴	۲۸	۶_۲۳	۵_۴۹	۶_۴۰	۶_۶	حوت ۱-۳۹	موخر ۱۰-۲۳	نحس اکبر		
اتوار	۲۱	۱۰	۵	۲۹	۶_۲۴	۵_۴۸	۶_۴۱	۶_۵		رشا ۱۱-۳۲	سعد		تثلیث قمر و عطارد ۱۰-۳۲
پیر	۲۲	۱۱	۶	۳۰	۶_۲۵	۵_۴۷	۶_۴۲	۶_۴	[illegible]	[illegible]	سعد		
منگل	۲۳	۱۲	۷	عقرب	۶_۲۶	۵_۴۶	۶_۴۳	۶_۳		بطین ۱۲-۳۹	نحس		آفتاب در برج عقرب
بدھ	۲۴	۱۳	۸	۲	۶_۲۶	۵_۴۵	۶_۴۳	۶_۲	ثور ۲۰-۲	ثریا ۱۲-۱۷	سعد		[illegible]
جمعرات	۲۵	۱۴	۹	۳	۶_۲۷	۵_۴۳	۶_۴۳	۶_۱		دبران ۱۱-۳۶	سعد	○	چودھویں کا چاند
جمعہ	۲۶	۱۵	۱۰	۴	۶_۲۸	۵_۴۳	۶_۴۵	۶_۰۰	[illegible]	ہقعہ ۱۰-۱۱	نحس	◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۲۷	۱۶	۱۱	۵	۶_۲۹	۵_۴۲	۶_۴۶	۵_۵۹	جوزا ۱۱-۹	ہنعہ ۸-۳۸	نحس		
اتوار	۲۸	۱۷	۱۲	۶	۶_۲۹	۵_۴۰	۶_۴۶	۵_۵۸		ذراع ۶-۵۱	سعد		تثلیث شمس و زحل ۸-۲۱
پیر	۲۹	۱۸	۱۳	۷	۶_۳۰	۵_۳۹	۶_۴۷	۵_۵۷	سرطان ۳-۵۶	نثرہ ۳-۵۷	سعد		
منگل	۳۰	۱۹	۱۴	۸	۶_۳۰	۵_۳۸	۶_۴۷	۵_۵۶		طرفہ ۲-۵۶	نحس اکبر		
بدھ	۳۱	۲۰	۱۵	۹	۶_۳۱	۵_۳۸	۶_۴۸	۵_۵۵	اسد ۸-۱۱	جبہ ۰۰-۵۳ زبرہ ۱۸-۵۲	سعد		اندرا گاندھی کا قتل ۱۹۸۴ء

صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہے اور صفر کے آخری بدھ کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں ہے، لیکن اس ماہ میں درود شریف کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کرنا یقیناً باعث نجات ہے۔

روحانی تقویم نومبر ۲۰۱۸ء مطابق صفر و ربیع الاول ۱۴۴۰ھ کارتک مگھر ۲۰۷۵ ب برج عقرب ۔ قوس

ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھ کر سو بار درود شریف پڑھنے سے خیر و برکت آتی ہے۔ اس ماہ "یا نور" کا ورد رکھیں۔

ایام	نومبر	صفر و ربیع الاول	کارتک مگھر	مگھر پوس	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	قمر کی کیفیت	تاریخی واقعات اور اہم دن
جمعرات	۱	۲۱	۱۶	۱۰	۳۲_۶	۳۷_۵	۴۹_۶	۵۳_۵		صرفہ ۱۱-۳۱	سعد		مقابلہ قمر و مریخ ۲۰-۵۲
جمعہ	۲	۲۲	۱۷	۱۱	۳۳_۶	۳۶_۵	۵۰_۶	۵۳_۵	سنبلہ ۱۱-۱۷	عوا ۱۸-۳۵	سعد	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۳	۲۳	۱۸	۱۲	۳۳_۶	۳۵_۵	۵۰_۶	۵۲_۵		سماک ۱۶-۳۱	نحس		پہلی بار جانور کو خلا میں بھیجا گیا ۱۹۵۷ء
اتوار	۴	۲۴	۱۹	۱۳	۳۴_۶	۳۴_۵	۵۱_۶	۵۱_۵	میزان ۱۴-۳۰	غفر ۱۴-۳۰	نحس		
پیر	۵	۲۵	۲۰	۱۴	۳۵_۶	۳۳_۵	۵۲_۶	۵۰_۵		زبانا ۱۲-۳۹	سعد		تربیع قمر و زحل ۲۳-۳۲
منگل	۶	۲۶	۲۱	۱۵	۳۶_۶	۳۲_۵	۵۳_۶	۴۹_۵	عقرب ۱۹-۳۲	اکلیل ۱۱-۱	نحس		تثلیث قمر و مریخ ۸-۱۳
بدھ	۷	۲۷	۲۲	۱۶	۳۶_۶	۳۲_۵	۵۳_۶	۴۹_۵		قلب ۹-۳۲	نحس		دیوالی
جمعرات	۸	۲۸	۲۳	۱۷	۳۷_۶	۳۱_۵	۵۴_۶	۴۸_۵	[illegible]	شولہ ۸-۳۸	سعد	●	اماوس
جمعہ	۹	۲۹	۲۴	۱۸	۳۸_۶	۳۱_۵	۵۵_۶	۴۸_۵	قوس ۰۰-۳۰	نعائم ۸-۲۵	سعد	☽	ماہ ربیع الاول کا تیسرا مہینہ شروع
ہفتہ	۱۰	ربیع الاول	۲۵	۱۹	۳۹_۶	۳۰_۵	۵۶_۶	۴۷_۵		بلدہ ۸-۳۷	نحس		ہجری سال کا تیسرا مہینہ شروع
اتوار	۱۱	۲	۲۶	۲۰	۳۹_۶	۲۹_۵	۵۶_۶	۴۶_۵	جدی ۹-۴۳	ذابح ۹-۴۳	نحس	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۱۲	۳	۲۷	۲۱	۴۰_۶	۲۹_۵	۵۷_۶	۴۶_۵		بلعہ ۱۰-۳۵	نحس اکبر		تسدیس قمر و شمس ۱-۱۵
منگل	۱۳	۴	۲۸	۲۲	۴۱_۶	۲۸_۵	۵۸_۶	۴۵_۵	دلو ۱۲-۱۵	سعود ۱۲-۴۳	نحس		
بدھ	۱۴	۵	۲۹	۲۳	۴۲_۶	۲۸_۵	۵۹_۶	۴۵_۵		اخبیہ ۱۳-۳۰	سعد		پیدائش پنڈت جواہر لال نہرو ۱۸۸۹ء
جمعرات	۱۵	۶	۳۰	۲۴	۴۲_۶	۲۷_۵	۵۹_۶	۴۴_۵		مقدم ۱۶-۲۸	سعد		تربیع قمر و مشتری ۱۳-۳۹
جمعہ	۱۶	۷	مگھر	۲۵	۴۳_۶	۲۷_۵	۰۰_۷	۴۴_۵	حوت ۱۰-۱	موخر ۱۸-۳۹	نحس		
ہفتہ	۱۷	۸	۲	۲۶	۴۴_۶	۲۶_۵	۱_۷	۴۳_۵		رشاء ۲۰-۴۳	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۱۸	۹	۳	۲۷	۴۵_۶	۲۶_۵	۲_۷	۴۳_۵	[illegible]	[illegible]	نحس		
پیر	۱۹	۱۰	۴	۲۸	۴۶_۶	۲۶_۵	۳_۷	۴۳_۵		بطین ۲۲-۱۷	سعد		تثلیث قمر و مشتری ۱۳-۳۲
منگل	۲۰	۱۱	۵	۲۹	۴۶_۶	۲۵_۵	۳_۷	۴۲_۵	[illegible]	ثریا ۲۱-۳۸	سعد		
بدھ	۲۱	۱۲	۶	۳۰	۴۷_۶	۲۵_۵	۴_۷	۴۲_۵	ثور ۵-۱۱	دبران ۲۰-۳۹	نحس		وفات فیض احمد فیض ۱۹۸۴ء
جمعرات	۲۲	۱۳	۷	پوس	۴۸_۶	۲۵_۵	۵_۷	۴۲_۵		ہقعہ ۱۸-۵۷	سعد		آفتاب در برج قوس
جمعہ	۲۳	۱۴	۸	۲	۴۹_۶	۲۴_۵	۶_۷	۴۱_۵	جوزا ۰۰-۳۹	ہنعہ ۱۶-۵۸	نحس	○	چودھویں کا چاند
ہفتہ	۲۴	۱۵	۹	۳	۵۰_۶	۲۴_۵	۷_۷	۴۱_۵		ذراع ۱۳-۳۸	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	۲۵	۱۶	۱۰	۴	۵۰_۶	۲۴_۵	۷_۷	۴۱_۵	سرطان ۱۲-۷	نثرہ ۱۲-۷	سعد		
پیر	۲۶	۱۷	۱۱	۵	۵۱_۶	۲۴_۵	۸_۷	۴۱_۵		طرف ۹-۳۶	سعد		قران شمس و مشتری ۱۲-۲
منگل	۲۷	۱۸	۱۲	۶	۵۲_۶	۲۴_۵	۹_۷	۴۱_۵	اسد ۱۳-۴	جبہ ۶-۵۵	سعد		
بدھ	۲۸	۱۹	۱۳	۷	۵۳_۶	۲۴_۵	۱۰_۷	۴۱_۵		زبرہ ۳-۳۵	نحس اکبر		سکھوں نے اندرا گاندھی کی [illegible] ۱۹۸۴ء
جمعرات	۲۹	۲۰	۱۴	۸	۵۳_۶	۲۴_۵	۱۱_۷	۴۱_۵	سنبلہ ۱۶-۳۷	صرفہ ۳-۵ عوا ۲۳-۵۶	نحس		
جمعہ	۳۰	۲۱	۱۵	۹	۵۳_۶	۲۴_۵	۱۱_۷	۴۱_۵	[illegible]	سماک ۲۲-۰۰	سعد		بنگلہ دیش میں عام ہڑتال ۱۹۸۳ء

اس وقت دنیا میں صیہونی جنگ جاری ہے، ہم مسلمانوں کو مسلکی اختلافات سے بالاتر ہو کر یہودیوں کا مقابلہ کرنا چاہئے، اسی میں ہم سب کی بھلائی ہے۔

روحانی تقویم دسمبر ۲۰۱۸ء مطابق ربیع الاول و ربیع الثانی ۱۴۴۰ھ مگھر و پوہ ۲۰۷۵ ب برج قوس۔جدی

ماہ ربیع الثانی کا چاند دیکھ کر سورۂ ملک کی تلاوت کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یا کریم" کا ورد رکھیں

ایام	انگریزی	ربیع الاول و ربیع الثانی	مگھر و پوہ	قوس و جدی	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس		تاریخی واقعات اور اہم دن
ہفتہ	۱	۲۲	۱۶	۱۰	۶_۵۵	۵_۲۳	۷_۱۲	۵_۳۱	میزان ۱۰-۱۸	غفر ۲۰-۱۸	سعد		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۲	۲۳	۱۷	۱۱	۶_۵۶	۵_۲۳	۷_۱۳	۵_۳۱	[illegible]	زبانا ۱۸-۵۲	نحس		
پیر	۳	۲۴	۱۸	۱۲	۶_۵۷	۵_۲۳	۷_۱۳	۵_۳۱		اکلیل ۱۷-۲۳	نحس		بھوپال میں گیس حادثہ ۱۹۸۴ء
منگل	۴	۲۵	۱۹	۱۳	۶_۵۸	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۱	عقرب ۱-۲۵	قلب ۱۶-۵۳	نحس		
بدھ	۵	۲۶	۲۰	۱۴	۶_۵۸	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۱		شولہ ۱۶-۲۳	سعد		
جمعرات	۶	۲۷	۲۱	۱۵	۶_۵۹	۵_۲۳	۷_۱۶	۵_۳۱	قوس ۸-۱۸	نعائم ۱۷-۲۰	سعد		شہادت بابری مسجد
جمعہ	۷	۲۸	۲۲	۱۶	۷_۰۰	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۱		بلدہ ۰۰-۲۳	سعد		اماوس
ہفتہ	۸	۲۹	۲۳	۱۷	۷_۰۰	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۱	جدی ۱۷-۳۱	ذابح ۱۷-۳۱	سعد		
اتوار	۹	۳۰	۲۴	۱۸	۷_۱	۵_۲۵	۷_۱۸	۵_۳۲		بلعہ ۱۶-۲۱	نحس اکبر		ماہ ربیع الثانی کا چاند طلوع
پیر	۱۰	ربیع الثانی	۲۵	۱۹	۷_۲	۵_۲۵	۷_۱۹	۵_۳۲	[illegible]	سعود ۲۰-۳۰	سعد		ہجری سال کا چوتھا مہینہ شروع
منگل	۱۱	۲	۲۶	۲۰	۷_۲	۵_۲۵	۷_۱۹	۵_۳۲	دلو ۵-۹	اخبیہ ۲۲-۳۱	نحس		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۱۲	۳	۲۷	۲۱	۷_۳	۵_۲۵	۷_۲۰	۵_۳۲		مقدم ۲۲-۳۱	نحس		شہادت امام حسین ۶۸۰ء
جمعرات	۱۳	۴	۲۸	۲۲	۷_۴	۵_۲۵	۷_۲۱	۵_۳۲	[illegible]	موخر ۲۳-۵۱	سعد		
جمعہ	۱۴	۵	۲۹	۲۳	۷_۵	۵_۲۶	۷_۲۲	۵_۲۸	حوت ۱۸-۹	رشا ۲۱-۳۶	سعد		تثلیث قمر و زہرہ ۹-۳۹
ہفتہ	۱۵	۶	۳۰	۲۴	۷_۵	۵_۲۶	۷_۲۲	۵_۳۳					
اتوار	۱۶	۷	پوہ	۲۵	۷_۶	۵_۲۶	۷_۲۳	۵_۳۳	حمل ۹-۱۳	شرطین ۵-۲۳	سعد		
پیر	۱۷	۸	۲	۲۶	۷_۶	۵_۲۷	۷_۲۳	۵_۳۳		بطین ۷-۵	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۱۸	۹	۳	۲۷	۷_۷	۵_۲۷	۷_۲۳	۵_۳۳	ثور ۱۵-۵	ثریا ۷-۱۳	نحس		
بدھ	۱۹	۱۰	۴	۲۸	۷_۸	۵_۲۸	۷_۲۵	۵_۳۳		دبران ۱-۲۸	درمیانی		
جمعرات	۲۰	۱۱	۵	۲۹	۷_۸	۵_۲۸	۷_۲۵	۵_۳۵	جوزا ۲۱-۳	ہقعہ ۵-۱۹	سعد		ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے صدر بنے ۱۹۷۱ء
جمعہ	۲۱	۱۲	۶	جدی	۷_۹	۵_۲۸	۷_۲۶	۵_۳۵					آفتاب در برج جدی
ہفتہ	۲۲	۱۳	۷	۲	۷_۱۰	۵_۲۹	۷_۲۷	۵_۳۵	سرطان ۲۱-۵۷	ذراع ۰۰-۵۱ نثرہ ۲۴-۵۸	سعد		وفات حفیظ جالندھری ۱۹۸۲ء
اتوار	۲۳	۱۴	۸	۳	۷_۱۰	۵_۳۰	۷_۲۷	۵_۳۶		طرفہ ۱۸-۴۹	سعد		چودھویں کا چاند
پیر	۲۴	۱۵	۹	۴	۷_۱۱	۵_۳۰	۷_۲۸	۵_۳۷	اسد ۲۲-۲۸	جبہہ ۱۵-۳۳	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۲۵	۱۶	۱۰	۵	۷_۱۱	۵_۳۱	۷_۲۸	۵_۳۸		زبرہ ۱۲-۱۹	درمیانی		تثلیث قمر و مشتری ۱۵-۱۳
بدھ	۲۶	۱۷	۱۱	۶	۷_۱۱	۵_۳۲	۷_۲۸	۵_۳۸	سنبلہ ۲۳-۲۰	صرفہ ۹-۱۳	سعد		تثلیث قمر و شمس ۸-۳
جمعرات	۲۷	۱۸	۱۲	۷	۷_۱۲	۵_۳۲	۷_۲۹	۵_۳۹		عوا ۶-۲۵	سعد		تثلیث قمر و زحل ۱۷-۲۱
جمعہ	۲۸	۱۹	۱۳	۸	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰		سماک ۳-۵۶	درمیانی		مقابلہ قمر و مریخ ۲۱-۵۷
ہفتہ	۲۹	۲۰	۱۴	۹	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰	میزان ۱-۵۳	غفر ۱-۵۲ زبانا ۰۰-۱۶	نحس		وفات مولانا حسرت موہانی
اتوار	۳۰	۲۱	۱۵	۱۰	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰	[illegible]	اکلیل ۲۳-۹	نحس		وفات حکیم اجمل خان ۱۹۲۷ء
منگل	۳۱	۲۲	۱۶	۱۱	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۱	[illegible]	قلب ۲۲-۳۰	نحس		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ

بہت سے لوگ دین کے چاندوں میں [illegible] ہیں ان سے ہوشیار رہیں۔

شریک حیات (فلکیاتی رائے اور ایک علمی اندازہ)

بزرگوں نے میاں بیوی کو ایک گاڑی کے دو پہیے قرار دیا ہے، لفظ دو پہیے نے ایک جوڑے کے تعلقات پر اس قدر روشنی ڈال دی ہے کہ مزید تشریح یا توضیح کی ضرورت باقی نہیں رہی، لہٰذا یہ واضح ہے کہ یہ دو پہیے کیسے کام کرتے ہیں اور کیسے کام کرنا چاہئے۔ دنیا میں آئے دن کے واقعات یہ ثابت کرتے ہیں کہ ایک اچھی بیوی یا اچھا شوہر اپنے دوسرے ساتھی کے لئے "اس دنیا میں جنت" سے کم نہیں لیکن اگر حالات متضاد ہو جائیں تو اس کا نتیجہ؟؟

اس مضمون میں علم نجوم کی رو سے اپنے زوج (زن و شوہر) کو سمجھنے اور اسے خوش رکھنے کے اصول تحریر کئے جارہے ہیں۔ ان اصولوں کو اپنا کر سمجھ دار زن و شوہر اپنی زندگی کو ایک مثالی زندگی بنا سکتے ہیں۔ یہاں بروج کے تحت حالات اختصار کے ساتھ درج ہیں۔

حمل : وہ لوگ جو ۲۱ مارچ اور ۲۰ اپریل کے دوران کسی بھی سال میں پیدا ہوئے ہیں ان کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہوتا ہے۔

برج حمل کے تحت شوہر : اگر بیوی یہ جان جائے کہ اس کا شوہر برج حمل کے تحت پیدا ہوا ہے تو اسے چاہئے کہ اپنے خاوند کی بے جا تنقید نہ کرے۔ اگر کوئی موقع ایسا آجائے کہ تنقید ضروری ہے تو اس کے لئے بہت سوچ سمجھ کر قدم اٹھائے، خاوند کی چاپلوسی کرے، شوہر کے خیالات کو قبول کرے اور Yes Woman بن جائے۔ اگر بیوی برج اسد کے تحت پیدا ہوئی ہوگی تو زندگی خوب نبھے گی، ستارہ مشتری کے تحت والی بیوی بھی کافی حد تک اچھی رہتی ہے۔

بیوی : ایسی عورت جو برج حمل کے تحت پیدا ہوئی ہو اس کے شوہر کو چاہئے کہ اپنی بیوی کی تعریف کرے، ایسی بیوی سیارہ مریخ کے اثرات کی وجہ سے مشکلات سے گھبرانا نہیں جانتی، لہٰذا اگر مشکل کام اور فرائض اسے سونپ دیئے جائیں تو ان کاموں کو جان جوکھم میں ڈال کر بھی پورا کرتی ہے۔ سیر و تفریح کی شائق ہوتی ہے، لہٰذا اس پر تفریح وغیرہ کی قدغن لگانا اپنی زندگی کو عذاب بنانے کے مترادف ہے۔ مریخ والوں کو مبارک عدد ۹، رنگ سرخ اور دن منگل ہے۔ جبکہ عدد ۶، رنگ نیلا اور دن جمعہ اچھے نہیں ہیں۔

برج ثور : جو لوگ کسی بھی سال میں ۲۱ اپریل اور ۱۹ مئی کے دوران پیدا ہوتے ہیں ان کا برج ثور اور ستارہ زہرہ ہوتا ہے، اس کا ستارے کا مبارک عدد ۶، رنگ نیلا اور دن جمعہ ہے، جبکہ دن منگل، عدد ۹ اور رنگ گہرا سرخ اچھا نہیں ہے۔

شوہر : برج ثور کے تحت پیدا ہونے والے شوہر کی بیوی کو چاہئے کہ اپنے آپ کو ایک فنکارہ کی حیثیت سے پیش کرے، اسے ہر معاملے میں خوش رکھے، گھر کو خوب سجا کر رکھے، ہر وقت خوبصورت نظر آئے، رنگوں، کھانوں اور دیگر پروگراموں وغیرہ میں اسی کی پسند کو مدنظر رکھے۔

بیوی : ثوری بیوی کے شوہر کو چاہئے کہ ہر وقت تعریف سے کام لے، گھر پر اور گھر سے باہر اس کی پسند کا خیال رکھے، ایسے تحائف پیش کرے، جن میں آرٹ کا پہلو نمایاں ہو۔

برج جوزا : جو لوگ کسی بھی سال میں ۲۰ مئی اور ۱۹ جون کے دوران پیدا ہوتے ہیں، ان کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہوتا ہے، ان کے لئے مبارک عدد ۵، دن بدھ اور رنگ زرد اور سبز مبارک ہیں، جبکہ ہفتہ، عدد ۷، اور رنگ سیاہ اچھا نہیں۔

شوہر : ایسا شوہر جو برج جوزا کے تحت پیدا ہو اس کی بیوی ہر معاملہ میں بے فکری سے کام کرتی رہے، اگر اس کا شوہر اختلاف کرے تو اسے دلائل سے سمجھائے، وہ سمجھ کر آپ کا ہمنوا بن جائے گا، آپ کی تنقید کا بھی برا نہیں مانے گا، ستارہ زہرہ اور زحل کے تحت پیدا ہونے والے ثوری فرد کے بہترین ساتھ ثابت ہوتے ہیں۔

بیوی : ایسی بیوی کے شوہر کو اپنی بیوی کو کسی بات پر قائل کرنے کے لئے زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، البتہ بیوی کے ہر دم بدلتے خیالات کا برا نہ مانے تو بہتر رہے گا کیوں کہ یہ اس کی فطرت ہے۔

برج سرطان : اس برج کا ستارہ قمر ہے، ۲۱ جون سے ۲۲ جولائی تک پیدا ہونے والے افراد اس برج کے تحت آتے ہیں،

ان لوگوں کے لئے مبارک عدد ۲، دن سوموار اور رنگ سفید ہے، جبکہ دن جمعرات، عدد ۳ اور رنگ سیاہ اچھا نہیں ہے۔

شوہر : قمری شوہر کی بیوی کو اپنے شوہر پر چھاجانے کے لئے زیادہ محنت درکار نہیں ہوتی، یہ صاحب چکنی چپڑی باتوں میں الجھ جاتے ہیں، گوا ان باتوں کے پیچھے کتنا ہی زہر کیوں نہ چھپا ہوا ہو، البتہ بحث سے یہ لوگ کتراتے ہیں، بیویاں ہوشیار رہیں۔

بیوی : قمر بیویاں خوشامد پسند نہیں ہوتیں، بہت زیادہ تعریف سے چڑھ جاتی ہیں، تنہائی میں تعمیری منصوبے بنانا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔

برج اسد : ۲۱ رجولائی اور ۲۰ راگست کے درمیانی عرصہ میں پیدا ہونے والے لوگ برج اسد ستارہ شمس کے تحت آتے ہیں، ان کا مبارک عدد ایک، دن اتوار اور رنگ سرخ ہے۔

شوہر : شمس کے ماتحت شوہر حکمرانی چاہتا ہے، لہٰذا اس کی بیوی کو خوشگوار زندگی بسر کرنے کے لئے اپنی محکومیت اور شوہر کی حاکمیت کو دل سے تسلیم کر لینا چاہئے۔

بیوی : مندرجہ بیان کردہ اصول بیوی کے معاملے میں بھی کام آتا ہے، اگر زن وشوہر کوئی بھی شمسی ساتھی پر اپنی حاکمیت جتائے گا، پچھتائے گا۔

برج سنبلہ : عطارد سیارہ کا یہ برج ۲۳ راگست اور ۲۲ رستمبر کے دوران حاکم رہتا ہے، اس کا مبارک عدد ۵، دن بدھ اور رنگ زرد اور سبز ہے، جبکہ دن ہفتہ، عدد ۷، اور رنگ گہرا سیاہ اچھا نہیں ہے۔

زن و شوہر : برج جوزا کے حالات اس برج پر ۸۰ فیصد منطبق ہوتے ہیں، اس کے علاوہ یہ خیال رکھئے کہ فضول خرچی سنبلہ والوں کو قطعاً پسند نہیں، اس کے باوجود اچھا کھانا پسند کرتے ہیں۔

برج میزان : سورج ہر سال ۲۳ رستمبر اور ۲۲ راکتوبر کے دوران برج میزان میں ہوتا ہے، جس کا ستارہ زہرہ ہے۔

دیگر تمام باتیں برج ثور والی ہیں، ان کا خیال رکھا جائے۔

برج عقرب : ۲۳ راکتوبر اور ۲۱ رنومبر کے دوران پیدا ہونے والے لوگ برج عقرب کے تحت آتے ہیں، دیگر حالات کے لئے برج حمل کا بیان پڑھ لیں، صرف اتنا خیال ضرور رکھیں کہ عقربی ساتھی کی حرکات پر نگاہ رکھیں اور عقربی ساتھی چوں کہ کام بہت کرتا ہے، لہٰذا اسے آرام کا وقفہ ضرور دیں۔

برج قوس : ۲۲ رنومبر اور ۲۱ ردسمبر کے دوران پیدائش والے افراد برج قوس اور ستارہ مشتری کے تحت آتے ہیں، ان کا مبارک عدد ۳، دن جمعرات اور رنگ زرد اور نیلا ہے، جبکہ عدد ۵، دن بدھ اور سرخ رنگ اچھا نہیں ہے۔

شوہر : قوسی مرد آزاد طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، اگر ان کی بیوی ان کی طبع کے معاملے میں مزاحمت کرے گی تو پچھتائے گی، قوسی مرد کی بیوی کو گھر خود سنبھالنا پڑتا ہے، اپنے کام سے کام رکھنے والے ایسے مرد خوامخواہ تنگ نہ کریں، اگر اس کی مرضی کے مطابق بیوی کام کرتی رہے تو یہ دل کی پوری گہرائیوں سے بیوی کو چاہتے ہیں۔

بیوی : اگر آپ کی بیوی قوسی ہے تو "گربہ کشتن روز اول" ورنہ بعد میں پچھتائے گا۔ ایک بات ضرور یاد رکھیں قوس والی عورتیں باعصمت ہوتی ہیں اور گھر سنبھالنے کی پوری پوری صلاحیت رکھتی ہیں، گھریلو اخراجات کنجوسی کی حد تک کرتی ہیں لہٰذا ان باتوں میں بالکل بے فکر رہیں۔

برج جدی : شمس ہر سال ۲۲ ردسمبر سے ۲۱ رجنوری تک برج جدی میں ہوتا ہے، جس کا ستارہ زحل ہے ان کا مبارد عدد ۷، دن ہفتہ اور رنگ سیاہ ہے جبکہ عدد ۲، رنگ سفید اور دن سوموار اچھا نہیں ہے۔

شوہر : برج جدی کے تحت پیدا ہونے والے شوہر کی بیوی کو اپنا مزاج سرد اور خود کو خوبصورت اور دلکش بنانا پڑے گا، ورنہ وہ عزت نہیں کرے گا، بحث کو ناپسند کرتے ہیں۔

بیوی : جدی کے تحت پیدا ہونے والی عورت ذمہ داریاں نبھانے والی ہوتی ہے، لہٰذا اس پر زیادہ سے زیادہ ذمہ داریاں ڈال دیجئے، بے فکر رہیں۔ فضول خرچی نہیں کرے گی، اس پر اعتماد کریں۔

برج دلو : ۲۲ جنوری سے ۱۹ فروری کا زمانہ برج دلو ستارہ زحل کے تحت ہے، دیگر حالات زن وشوہر وغیرہ، برج جدی والے ملاحظہ کر لیں کہ برج دلو والے خواتین و حضرات دانشور اور مطالعہ کے وسیع کرنے والے ہوتے ہیں۔

برج حوت : ۲۰ رفروری سے ۲۰ رمارچ تک کا زمانہ برج حوت ستارہ مشتری کے تحت ہے۔ حوت والے زن وشوہر کے حالات تقریباً وہی ہیں جو برج قوس والوں کے ہیں۔

برج حوت والے افراد برج قوس کے کالم میں جو وضاحت کی گئی ہے اس کو پیش نظر رکھ کر اپنی خصوصیات کا اندازہ کریں۔

عورت کی فطرت بہ اعتبار بروج

حمل : (بلحاظ والدہ) ضابطہ کی پابند ہوتی ہے، بچوں کی سستی برداشت نہیں کرسکتی۔ اعلیٰ تعلیم پسند کرتی ہے۔

(بلحاظ دوست) مہربان مگر منہ پھٹ۔

(بلحاظ محبوب) گرم جوش، بغیر سوچے محبت میں پڑنے والی، اسے ایسا آدمی پسند ہوتا ہے جو تعریف کرے اور اعتماد کرے۔

(ذریعہ معاش) فیشن اور لباس تیار کرنا، ہیئر ڈریسر، لیڈرشپ، اسٹیج کا کام۔

عرصۂ پیدائش ۲۱ رمارچ سے ۲۰ راپریل کے درمیان۔

ثور : (بلحاظ والدہ) بچوں کے آرام کا خاص خیال رکھتی ہے، لڑکی کو گھریلو کام کاج کی تربیت دیتی ہے اور لڑکے کو ہر کام میں تربیت دیتی ہے۔ استقلال اور صبر کا سبق دیتی ہے۔

(بلحاظ دوست) مدد کرنے والی اور مہربان، جب اسے معلوم ہو کہ سہیلی کو پیسہ کی تکلیف ہے تو امداد کے لئے فوراً پہنچتی ہے۔

(بلحاظ محبوب) اول تو محبت میں نہیں پڑتیں، پڑیں تو گھبرا اٹھتی ہیں، خوبصورت ہونے کی وجہ سے بہت خواہش مند پیدا ہو جاتے ہیں۔

(ذریعہ معاش) نرس، ڈاکٹر، ڈیزائنر اور لباس تیار کرنا۔

عرصۂ پیدائش ۲۱ راپریل سے ۲۱ رمئی کے درمیان۔

جوزا : (بلحاظ والدہ) بچوں کے ساتھ بچی، بڑوں کے ساتھ بڑی۔

(بلحاظ دوست) دوستوں سے مشکلات اٹھاتی ہیں، جوان کی رازداں نہ ہو، یعنی محفوظ نہ رکھیں، ان پر اپنے دروازے بند کردیتی ہیں۔

(بلحاظ محبوب) محبت میں نہیں پڑتیں، شادی کو پسند کرتی ہیں، ایسا آدمی پسند ہوتا ہے جو ان کے خاندان میں کھپ جائے۔

(ذریعہ معاش) ہر کام میں ماہر، ایڈیٹر، ایڈورٹائزر، بچوں کی اشیا فروخت کرنا۔

عرصۂ پیدائش ۲۲ رمئی سے ۲۱ رجون کے درمیان۔

سرطان : (بلحاظ والدہ) گھر سے محبت کرنے والی، بچوں کو علیحدہ نہیں کرسکتی، مشورہ دینے والی اور ہمدرد۔

(بلحاظ دوست) رشتہ داروں میں مقبول، سہیلیوں میں مشکلات اٹھاتی ہیں، جب کسی کو اعتماد میں لیتی ہیں تو ساری عمر نبھاتی ہیں۔

(بلحاظ محبوب) نوجوان مرد کو پسند کرتی ہے، بشرطیکہ غیر ذمہ دار نہ ہو، جب یہ شادی کرلیتی ہیں تو خاوند سے محبت کرتی ہیں اور اس کی تمام خامیوں کو بھول جاتی ہیں۔

(ذریعہ معاش) اول عمر میں کامیابی نہیں ہوتی، ۳۰، ۴۰ عمر کے درمیان کامیابی نصیب ہوتی ہے، خواہ کچھ کریں۔

عرصۂ پیدائش ۲۲ رجون سے ۲۳ رجولائی کے درمیان۔

اسد : (بلحاظ والدہ) ان لڑکوں سے محبت ہوتی ہے، مگر لڑکیوں سے نہیں، یہ بچوں کو خود اعتمادی کی تعلیم دیتی ہیں اور ان کے مستقبل کی بہت فکر ہوتی ہے۔

(بلحاظ دوست) خاموش اور ناپسندیدہ انتخاب نہیں چاہتیں، ہنسنے اور مسرت بخش ساتھ چاہتی ہیں، اگر مرد دوست ہو تو گناہ کی طرف جلد مائل ہو جاتی ہیں۔

(بلحاظ محبوب) دولت مند اور خوشی دینے والے مرد سے محبت کرتی ہیں، یہ مرد کے کام کی طرف زیادہ توجہ دیتی ہیں، ان کی ذاتی توجہ کو اہمیت نہیں دیتیں، پیسہ دکھا کر آسانی سے ورغلایا جاسکتا ہے۔

(ذریعہ معاش) کسی دفتر میں انتظامیہ پوزیشن، آرٹ گیلریز، تھیٹرز، بچوں کی اشیاء کی فروخت۔

عرصۂ پیدائش ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان۔

سنبلہ : (بلحاظ والدہ) بچوں کو تہذیب پسند بناتی ہیں، تعلیم و تربیت خود کرتی ہیں۔

(بلحاظ دوست) بہ نسبت مرد کے عورت کی دوستی پسند کرتی ہیں، خواہ وہ غلطی کرے، اس کا ساتھ دیتی ہیں۔ ان میں درگزر کرنے کی عمدہ صلاحیت ہوتی ہے، ان سے قلمی دوستی آسانی سے ہو سکتی ہے۔

(بلحاظ محبوب) جوانی میں جذباتی نہیں ہوتیں، ۲۷ر سال سے زیادہ عمر ہو تو احساسات و جذبات کا احساس پیدا ہوتا ہے اور پسند و ناپسند کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، ان میں اصلاح پسندی کا مادہ ہوتا ہے۔

(ذریعہ معاش) لیکچرر، معمولاتی امور سے متعلقہ کام۔

عرصۂ پیدائش ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر کے درمیان۔

میزان : (بلحاظ والدہ) لاڈ و پیار سے بچوں کی عادات بگاڑ دیتی ہیں، کسی بچے کے متعلق کوئی بات بھی سننا پسند نہیں کرتیں، ان کو خوبصورت لباس پہناتی ہیں۔

(بلحاظ دوست) مہمانوں کی خاطر تواضع بہت کرتی ہیں، حقیقت پسندی، انصاف اور محبت کرنے والوں پر جان چھڑکتی ہیں۔

(بلحاظ محبوب) محبت سے زیادہ شادی پسند ہوتی ہے، مسرت بخش اور عقلمند خاوند پسند ہوتا ہے۔

(ذریعہ معاش) ایسا کام جس سے ہاتھ گندے نہ ہوں، دوکان یا دفتر جس میں خوبصورت اشیاء ہوں، کاروباری لحاظ سے تیز ذہن رکھتی ہیں۔

عرصۂ پیدائش ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان۔

عقرب : (بلحاظ والدہ) اعلیٰ تعلیم دلاتی ہیں لڑکوں کے ساتھ محبت اور لڑکیوں سے جھگڑا رہتا ہے، بچوں کی معیت کو برداشت نہیں کر سکتیں۔

(بلحاظ دوست) دوست کی غلطیوں کو نہ بھولنے والی ہوتی ہیں، البتہ راز کو راز رکھ سکتی ہیں، مرد کی دوستی پسند کرتی ہیں۔

(بلحاظ محبوب) ان میں حسد بہت ہوتا ہے، اس وجہ تکلیف اٹھاتی ہیں، با اعتبار مرد کو کبھی نہیں چھوڑتیں۔

(ذریعہ معاش) دوسروں کے لئے کام کرنا مثل نرس اور ڈاکٹر کے۔

عرصۂ پیدائش ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان۔

قوس : (بلحاظ والدہ) ان کے بچے ان سے محبت رکھتے ہیں، یہ اوائل عمر میں ہی بچوں کو سوشل اور گھریلو کاموں سے آگاہ کر دیتی ہیں، مہربان اور درگزر کرنے والی ہوتی ہیں۔ گھر کو آرام دہ بناتی ہیں۔

(بلحاظ دوست) دوستی سب کے ساتھ لیکن ملاقات چند سے رکھتی ہیں، مہمانوں کو محسوس کرا دیتی ہیں کہ وہ اپنے گھر میں ہیں۔

(بلحاظ محبوب) یہ دو شخصوں سے محبت کرتی ہیں یا خوش طبع انسان ہو یا اسے برابر کا درجہ دے، یہ گہری محبت میں مبتلا نہیں ہوتیں۔

(ذریعہ معاش) تحریری کام، نجبل ورک، مقررہ کام، سفری ملازمت۔

عرصۂ پیدائش ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر کے درمیان۔

جدی : (بلحاظ والدہ) بچوں کی بہتری کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں، اطمینان نہ ہو تو تسلی سے نہیں بیٹھتیں، بچوں کی جتنی حفاظت اور پرواہ کرتی ہیں اتنی محبت نہیں کرتیں۔

(بلحاظ دوست) سچائی اور درگزر کو پسند کرتی ہیں، ہر ایک پسند ہوتا ہے مگر بڑی عمر کے لوگ زیادہ پسند نہیں ہوتے۔

(بلحاظ محبوب) جب محبت کرتی ہیں تو سب کچھ سپرد کر دیتی ہیں، شادی کے لئے ذہین آدمی پسند ہوتا ہے، جس سے شادی کرتی ہیں ساری عمر نبھاتی ہیں۔

(ذریعہ معاش) ماڈرن سائنٹفک شعبہ میں کام، آرکیٹیک، فزیشین، جائیداد کے کام۔

عرصۂ پیدائش ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان۔

دلو : (بلحاظ والدہ) بچوں کے بغیر ان کی زندگی نامکمل ہوتی ہے، بہت عقلمندی سے پرورش کرتی ہیں، اور ان کو عملی تربیت دیتی ہیں۔ البتہ نوجوان بچوں سے مشکلات اٹھاتی ہیں۔

(بلحاظ دوست) جن سے دوستی ہو ان کو گرانے کی کوشش کبھی نہیں کرتیں، اگر ان کا دوست ان کو ضدی، آوارہ اور سرکش ہونے کا الزام بھی دے تو دیر کے بعد خیال آتا ہے کہ وہ ٹھیک کہتا تھا۔

(بلحاظ محبوب) ایک مسئلہ، ایک وقت میں پرجوش دوسرے وقت میں سرد مہر، اشتعال انگیز اور برانگیختہ جذبات، ایسی صورت میں اگر کوئی مرد اسے نہ سمجھ سکے تو اسے الزام نہ دیں۔

(ذریعہ معاش) خزانچی، مؤمہ دارانہ کام، مالی ذمہ داریاں، غیر متوقع تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔

عرصۂ پیدائش ۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری کے درمیان۔

حوت: (بلحاظ والدہ) بچوں سے محبت کرتی ہیں، ان کے آرام کا خاص خیال رکھتی ہیں، بڑی جلدی مضطرب اور پریشان ہو جاتی ہیں، اگر بچوں کو تکلیف ہو۔

(بلحاظ دوست) خوشی سے ملتی ہیں، البتہ غیر پسندیدہ الفاظ کو پسند نہیں کرتیں، ان کے نزدیکی دوست بھی ان کے متعلق صحیح اندازہ نہیں لگا سکتے۔

(بلحاظ محبوب) گرم مزاج عورت لیکن غیر ذمہ دار، محبت کی زندگی کو پسند کرتی ہیں، جب ان کی طبیعت "ڈل" ہو جاتی ہے تو ان کا محبوب یا خاوند کچھ بھی نہیں کر سکتے۔

(ذریعہ معاش) ہوٹل، تھیٹر۔

عرصۂ پیدائش ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ کے درمیان۔

☆☆☆☆

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

حضرت ابوبکرؓ جب خلیفہ منتخب ہوئے تو صبح اٹھ کر تجارت کے لئے کپڑے لے کر بازار کی طرف روانہ ہوئے۔ راہ میں حضرت عمرؓ اور حضرت ابوعبیدہؓ ملے اور دریافت کرنے لگے کہ یا خلیفہ رسول اللہ! کدھر کا قصد ہے؟ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ بازار جا رہا ہوں۔ ان دونوں نے فرمایا کہ آپ پر تو در بار خلافت کا بار ہے، بازار میں کیا کیجئے گا؟ آپ نے فرمایا کہ پھر اپنے متعلقین کی پرورش کہاں سے کروں گا؟ انھوں نے کہا کہ آپ تشریف لے چلیں، ہم آپ کا وظیفہ مقرر کر دیں گے۔ آپ ان دونوں کے ساتھ تشریف لائے تو ان حضرات نے بعد مشورۂ مسلمانان آپ کا معمولی خرچ کا وظیفہ مقرر کر دیا۔ جیسا قبل از خلافت اپنے مال سے خرچ کرتے تھے۔ اور سفر حج وغیرہ کے لئے سواری مقرر کر دی، اور دو چادریں کہ جب پرانی ہو جائیں تو دوسری لے لیں۔

☆☆☆☆

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ میں خلافت میں ایک دفعہ یمن سے چادریں آئیں، تو آپ نے مسلمانوں میں ایک ایک چادر تقسیم کر دی اور خود بھی ایک لی۔ پھر نماز کے وقت دو چادریں اوڑھ کر تشریف لائے۔ خطبہ دیتے کھڑے ہوئے تو فرمایا" سنو اور اطاعت کرو" سلمانؓ نے برجستہ کہا کہ ہم ہرگز نہ سنیں گے اور ہرگز اطاعت نہ کریں گے۔ آپ نے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا کہ ہر ایک کو ایک ایک چادر ملی اور خود نے دو لے لیں۔ آپ نے فرمایا تم نے بڑی جلدی کی۔ آپ نے اپنے بیٹے عبد اللہؓ کو بلایا۔ اس نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین! میں حاضر ہوں۔ فرمایا کہ بتاؤ دوسری چادر جو میرے پاس ہے کس کی ہے؟ عبد اللہ نے کہا کہ میری ہے۔ حضرت فاروقؓ نے مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں نے یہ چادر عبد اللہؓ سے مستعار لی ہے۔ مسلمانوں نے یہ تمام واقعہ معلوم کر لیا تو کہا کہ اب آپ فرمائیں، ہم سنیں گے اور اطاعت کریں گے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں ایک دفعہ فرمایا کہ عمرؓ کے لئے بیت المال سے صرف اتنا جائز ہے کہ وہ کپڑے پہننے کے لئے لے۔ حج وغیرہ کے لئے سواری اور اپنے اہل و عیال کے لئے قریش کے ایک اوسط درجہ کے آدمی کے برابر خرچ لیا کرے۔ ایک دفعہ آپ بیمار ہوئے۔ لوگوں نے علاج کے لئے شہد کا استعمال تجویز کیا تو مجمع عام میں آکر لوگوں سے فرمایا کہ اگر آپ لوگوں کی اجازت ہو تو بیت المال میں جو شہد رکھا ہے اس میں سے کچھ لے لوں۔ لوگوں نے اجازت دے دی۔ اس کے بعد آپ نے تھوڑا سا استعمال کیا۔

شادی کب اور کہاں؟

(۱) جو لوگ طلوع آفتاب سے دو پہر تک پیدا ہوتے ہیں یا جو لوگ غروب آفتاب سے رات ۱۲ بجے تک پیدا ہوئے ہیں ان کی شادی جلد ہو جاتی ہے، انہیں اولین عمر میں مواقع ملتے ہیں شادی کر لیں یا انکار کر دیں۔

(۲) جو لڑکی دوپہر سے دو گھنٹے قبل یعنی ۱۲ بجے سے ۲ کے درمیان پیدا ہوتا ہے اس کی شادی خاندان سے باہر یا ملک سے باہر ہوگی یا شوہر کا تعلق بیرون ملک سے ہوگا۔

(۳) جو لڑکیاں غروب آفتاب سے قبل پیدا ہوتی ہیں ان کی شادی بڑی عمر کے افراد سے ہوگی یا قدیم خیالات رکھنے والے سے ہوگی یا کسی شادی شدہ مرد سے ہوگی۔

(۴) آدھی رات کے فوراً بعد پیدا ہونے والے یا دوپہر کے بعد پیدا ہونے والے کے گھریلو حالات تشفی بخش نہیں ہوں گے یا شریک حیات کا کام اور پیشہ ایسا ہوگا کہ زندگی میں سفر ہی سفر ہوں گے۔

(۵) اگر پیدائش غروب آفتاب سے دو گھنٹے کے اندر ہو تو صحت اچھی رہے گی، من پسند جگہ شادی ہوگی، بے حساب راحتیں نصیب ہوں گی۔

(۶) سرطان، حوت اور عقرب والی عورتوں کی شادی جلد ہو جاتی ہے یعنی شروع جوانی میں۔

(۷) برج سنبلہ عورتوں اور مردوں کی منگنی طویل عرصہ تک چلتی ہے، جس سے شادی میں دیر ہو جاتی ہے۔

(۸) ۱۸ سے ۲۱ عمر کے درمیان ہونے والی شادیاں اکثر ناکام رہتی ہیں مگر ۳۰ اور ۴۰ سال کی عمر میں ہونے والی شادیاں اکثر کامیاب رہتی ہیں۔

(۹) طلوع آفتاب سے دو گھنٹے قبل پیدا ہونے والے لوگ اپنے اندر جاذبیت رکھتے ہیں اور شریک حیات پر حاوی رہتے ہیں۔

(۱۰) جو لوگ عشاء کے بعد پیدا ہوتے ہیں وہ اپنے اندر جنسی کشش رکھتے ہیں مگر ان سے غلطیاں بہت ہوتی ہیں۔

(۱۱) برج جوزا، حوت اور قوس والے لوگ تبدیلی پسند ہوتے ہیں اور ان میں استحکام کی کمی ہوتی ہے، ان کے نزدیک شادی کرنا معمولی بات ہوتی ہے، ان میں سے بعض لوگ دو سے زیادہ شادی کرتے ہیں لیکن ان بروج سے تعلق رکھنے والی خواتین گھر چلانے اور تعلقات نبھانے کی ماہر ہوتی ہیں۔

(۱۲) یعنی شادیاں امیر بنا دیتی ہیں اور شادی کے بعد قسمت کھل جاتی ہے۔ ایسے لوگ دوپہر اور غروب کے فوراً بعد پیدا ہوتے ہیں یا ان کی پیدائش کے وقت برج قوس اور جدی کی شروعات ہوتی ہے۔

(۱۳) منگنی کے فوراً بعد شادی نہیں کرنی چاہئے، کم سے کم تین ماہ انتظار کرنا چاہئے لیکن منگنی کے بعد اگر شادی میں اتنی دیر ہو جائے کہ تین سال گذر جائیں تو پھر شادی ٹوٹ جاتی ہے۔

(۱۴) اگر پیدائش چاند کی ۲۳ یا ۲۹ یا ۳۰ تاریخوں میں ہو تو شادی بڑی عمر میں ہوگی یا بڑی عمر کے مرد سے ہوگی، لیکن شادی کامیاب رہے گی۔

(۱۵) اگر لڑکی کی پیدائش چاند کی اول تاریخوں میں ہو یعنی پہلی تاریخ سے ۸ تاریخ تک ہو یا پھر ۱۴ تا ۲۲ تاریخ ہو تو شادی جوانی میں ہوگی اور شریک حیات بھی جوان اور خوبرو ہوگی۔ یہ شادیاں کامیاب ہوں گی اور ازدواجی زندگی پر مسرت گذرے گی۔

نوٹ: لڑکی کی شادی کی صحیح عمر ۲۱ سال سے ۳۰ سال کے درمیان ہے جب کہ مرد کی شادی کی صحیح عمر ۲۵ اور ۳۵ سال کے درمیان ہے۔ اگر مواقع میسر ہوں تو اس عمر میں شادی کر دینی چاہئے، بہت اچھے رشتوں کے انتظار میں عمر نہیں گنوانی چاہئے۔ ☆☆

علم النجوم میں ابتدائی دلچسپی رکھنے والوں کے لئے خاص طور سے لکھا گیا

علم النجوم کے نام سے کون واقف نہیں؟ مگر عدم واقفیت کے سبب اکثر حضرات اس علم سے بدظن ہو گئے ہیں۔ دراصل یہ علم ایک مقدس اور قدیم سائنس ہے جو غائب کا علم نہیں بلکہ یہ تو ریاضی کا جزو عظیم ہے۔ اس کا تمام تر دارومدار بروج میں سیارگان کی حرکات پر منحصر ہے۔

زمانہ قدیم میں انسان کو صرف سات سیاروں کا ہی علم تھا۔ ان سات سیاروں کی مدد سے ہفتے کے سات دن مقرر کئے گئے ہیں۔ ہر سیارہ جس دن سے منسوب ہے اس دن کا حاکم کہلاتا ہے۔ اس طرح حکمائے علم النجوم نے سات سیاروں کو سات آسمانوں سے منسوب کیا ہے آیئے دیکھیں کون سا سیارہ کس دن اور کس برج سے منسوب ہے

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
منسوبہ دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
منسوبہ فلک	چہارم	اول	پنجم	دوم	ششم	سوم	ہفتم

اب سیاروں کے ظاہری اثرات ملاحظہ کریں۔ جن کو آپ روز مرہ زندگی ہی میں نہیں بلکہ خود اپنے وجود میں کار فرما دیکھتے ہیں۔

سیارہ قمر

علم نجوم کی رو سے ”فلک اول“ یعنی زمین سے قریب ترین سیارہ قمر کی نشست ہے۔ جس کے اثرات سے انسانی زندگی سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ چنانچہ مولود پر سب سے پہلے قمر ہی کا اثر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شروع شروع میں بچہ کی حرکات چاند کی طرح ہوتی ہیں۔ یعنی طبیعت میں نرمی، نزاکت، خوبصورتی، بے فکری، گھٹاؤ بڑھاؤ ذرا سی چیز سے خوش ہو جانا وغیرہ۔

سیارہ عطارد

سیارہ قمر کے بعد ”فلک دوم“ پر سیارہ عطارد ہے۔ اس لئے قمر کے بعد انسان سیارہ عطارد کے زیر اثر رہتا ہے۔ جس کے باعث اس کا تمام وقت درس و تدریس اور علم و ہنر کی تحصیل میں صرف ہوتا ہے۔ اس کی بہت سی عادات اسی عہد میں نشوونما پاتی ہیں۔ ہمارے افعال حسنہ جیسے وفاداری، اطاعت شعاری، عصمت، دیانت داری، دوستی، عبادات، مذہبی و سماجی رسوم کی پابندی، صبر و تحمل وغیرہ۔ چونکہ اس سیارہ کی خاصیت بالکل پارہ جیسی ہے۔ اس لئے ہمارا اپنے افعال پر قابو رکھنا غیر اختیاری ہے۔

سیارہ زہرہ

تیسرے فلک پر سیارہ زہرہ مقیم ہے، اس لئے عطارد کے بعد زہرہ برسر اقتدار آتا ہے۔ اس کے دور میں انسان سن بلوغت کو پہنچتا ہے، عالم شباب میں منفی خیالات سے ہیجانی کیفیت پیدا ہو کر انسان بناؤ سنگھار، راگ و رنگ اور عشق و محبت کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

ہمارے شہوانی جذبات کا متزلزل ہونا۔ دوستی کا دیرپا نہ رہنا، عشق نا تشفی بخش کا عاشق کی شخصیت پر گہرے نشان چھوڑنا وغیرہ سب اسی سیارے کے عروج وزوال ہیں۔

سیارہ شمس

چوتھے فلک پر سیارہ شمس براجمان ہے، جس کی کشش وحرارت سے کائنات برقرار ہے۔ موسموں کا تغیر وتبدل ہوتا ہے، عین جوانی کے وقت اس سیارہ کا دور شروع ہوتا ہے جبکہ انسانی خون میں جوش و حرارت اور قوت کی انتہاء ہوتی ہے۔ اس زمانے میں انسان کسی کام سے گریز نہیں کرتا۔

سیارہ مریخ

شمس کا دور ختم ہونے کے بعد پانچویں فلک کے سیارہ مریخ کا دور شروع ہوتا ہے۔ مریخ کو جلاد فلک بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس سیارہ کے اثرات کی وجہ سے طبیعت میں غصہ، لالچ، غرور، ہر چیز کو جائز اور ناجائز طریقے سے حاصل کرنے کی کوشش، سوسائٹی میں ممتاز حیثیت حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے، خواہشات کے تصادم سے پیدا شدہ حسد ورقابت، مسابقت، انتقام، نفرت وغیرہ کے جذبات کی تخلیق کا باعث سیارہ مریخ ہی ہے۔ جس کی روک تھام کے لئے مذہب، اخلاق اور قوانین وضوابط مرتب کئے گئے ہیں۔

سیارہ مشتری

چھٹے فلک پر سیارہ مشتری کی حکومت شروع ہوجاتی ہے۔ اس کے دور میں انسان بہت نیک طینت، پرہیزگار، عابد، انصاف پسند ہونا پسند کرتا ہے، جس سے عزیز واقارب کے علاوہ پبلک میں بھی عزت بڑھ جاتی ہے، نیک کاموں کی طرف رغبت زیادہ ہوتی ہے۔ علوم فلسفہ، نفسیات، اخلاقیات، مذہب وایمان اور مقامات مقدس کی زیارت کا تعلق بھی اسی سیارہ سے ہے۔

سیارہ زحل

ساتویں فلک پر سیارہ زحل کی حکومت ہے۔ یہ سیارہ تمام سیاروں سے دور اور نہایت سست رفتار ہے۔ اس لئے اس کا اثر انسان کی عمر کے آخری حصہ میں ہوتا ہے۔ زحل منحوس ترین سیارہ تصور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس دور میں عزت قائم رکھنے کی کوشش کمزور پڑ جاتی ہے۔ غرض یہ زمانہ زندگی کا وہ حصہ ہوتا ہے جب کہ انسان میں بچپن کی فرماں برداری کے بجائے حکمرانی کی خواہش پیدا ہوجاتی ہے، ترقی کے اعلیٰ مدارج حاصل کرنے کی خواہش کا عمل پیرا رہنا، دوست واحباب کی خودستائی سے احساسات کو ٹھیس لگنا، اپنے اوپر دوسروں کے تسلط کی مزاحمت کرنا۔ سیاسی زندگی میں انقلابات کا واقع ہونا، جابر حکمرانوں کی موت کو باعث نجات تصور کرنا۔ یہ سب اس عہد کے کارنامے ہیں۔ طبیعت بچوں کی طرح ضدی ہوجاتی ہے۔ بالآخر طرح طرح کے امراض کا شکار ہوکر انسان ہمیشہ کے لئے دنیائے فانی سے کوچ کرجاتا ہے۔

غرضیکہ ساتوں سیارے، بحیثیت مجموعی انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں مثلاً راحت وتکلیف، نفع ونقصان صحت وعلالت وغیرہ کے حامل ہیں، سیاروں کے اثرات کی وجہ سے لوگوں کی نہ صرف صورتیں مختلف ہوتی ہیں بلکہ ان کی سیرت وکردار، عادات واطوار، خیالات ومذاق بھی مختلف ہوتے ہیں۔ چنانچہ لوگ بہادر بھی ہوتے ہیں اور بزدل بھی۔ محنتی بھی ہوتے ہیں اور کاہل بھی، چالاک اور بے وقوف بھی۔ ہردل عزیز وبدنام، غمگین ومسرور، قابل محبت ونفرت، دیانت دار وبددیانت، فیاض وبخیل اور ہمدرد وخودغرض بھی ہوتے ہیں۔ نتیجتاً یہ امر ظاہر ہے کہ سیارگان نہ صرف مولود کے والدین پر اپنے اثرات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ پیدائش کا وقت سیارگان کے اثرات کے تابع ہے۔ قرار حمل کے وقت والدہ پر سیارگان کے اثرات بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ مثلاً والدہ کا دوران حمل طرح طرح کے امراض میں مبتلا رہنا۔ بعض وقت کھانے پینے کی چیزوں سے نفرت اور بعض اشیاء کو دل سے چاہنا بلکہ لباس ورنگ وغیرہ کی تائید وتردید میں مصروف رہنا لازمی امر ہوتا ہے، چنانچہ اس اصول میں ماہرین فن اثرات سیارگان کے مدنظر والدین اور اولاد کی مشابہت ذہنی قوتوں اور جسمانی حالت کا پتہ چلا سکتے ہیں۔

سیارے کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟

طریق التفس کے پیچھے آسمان پر سیاروں کے جو مجامع یا گروہ نظر آتے ہیں ان کو بروج کہتے ہیں۔ بروج کی تعداد بارہ ہے۔

حکمائے علم نجوم نے بارہ بروج سے مراد سال کے بارہ ماہ لئے ہیں۔ یادر ہے کہ ہر برج کا ایک حاکم کوکب بھی ہوتا ہے۔ ذیل کی جدول میں بروج اوران سے سیارگان کا تعلق واضح طور پر بیان کیا ہے۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
مدت عرصہ	۲۱ تا ۲۰ مارچ اپریل	۲۱ تا ۲۱ اپریل مئی	۲۲ تا ۲۱ مئی جون	۲۲ تا ۲۳ جون جولائی	۲۴ تا ۲۳ جولائی اگست	۲۴ تا ۲۳ اگست ستمبر
حاکم سیارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد

دوسرے الفاظ میں ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ برج حمل ماہ اپریل سے متعلق ہے، ثور ماہ مئی سے، جوزا ماہ جون سے، سرطان ماہ جولائی سے، اسد ماہ اگست سے، سنبلہ ماہ ستمبر سے، میزان ماہ اکتوبر سے، عقرب ماہ نومبر سے، قوس ماہ دسمبر سے، جدی ماہ جنوری سے، دلو ماہ فروری سے، اور حوت ماہ مارچ سے متعلق ہے۔

اس بات سے آپ بخوبی آگاہ ہوں گے کہ زائچہ بارہ گھروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ زائچے کا پہلا گھر برج حمل، دوسرا برج ثور، تیسرا برج جوزا اور چوتھا برج سرطان سے منسوب ہے۔ علیٰ ہذا القیاس برج حوت بارہویں گھر سے متعلق ہے۔ پچھلی جدول میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ کون سا ستارہ کس برج کا حاکم ہے، زائچہ میں ستارہ اپنے گھر کا مالک ہو تو کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں۔

(۱) زائچے کے پہلے گھر برج حمل سے منسوب سیارہ مریخ ہے جس شخص کی پیدائش کے وقت مریخ اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ غصہ ور، تند مزاج تھوڑی بات پر جلد بگڑ جانے والا، طاقت ور، دراز عمر، دولت مند، خوش گذران، اپنوں کا خیر خواہ اور کنبہ پرور ہوتا ہے۔

(۲) جس شخص کی پیدائش کے وقت زہرہ اپنے گھر میں ہو تو وہ خوبصورت، راگ رنگ کا شوقین، مالدار، زراعت پیشہ، نازک مزاج، عیش پرست، صاحب عزت، ست الوجود، پراگندہ خیال اور عورت اس کی خوبصورت ہو۔

(۳) جس شخص کی پیدائش کے وقت عطارد اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ عالم، دانا، عقل مند، علم و ہنر اور تمام علوم پر حاوی، واعظ و نصیحت کرنے والا ہوتا ہے۔ مگر ایک جگہ قیام نہیں کرتا۔

(۴) جس شخص کی پیدائش کے وقت قمر اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ خدا پرست، پرہیزگار، خوبصورت، حلیم الطبع، بامروت، نیک نیت، مذہب کا پابند، دلیر، سمجھدار اور فہیم ہوتا ہے۔

(۵) جس شخص کی پیدائش کے وقت شمس اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ صاحب اقبال، باروزگار، تند مزاج، قوی جسم، بارعب، ذی عزت اور دلیر ہوتا ہے۔

(۶) جس شخص کی پیدائش کے وقت مشتری اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ بڑا دولت مند، صاحب تصنیف، قوی حافظہ کا مالک، خوبصورت، علم و فنون کا ماہر، مذہب کا پابند اور بلند مرتبہ ہوتا ہے۔

(۷) جس شخص کی پیدائش کے وقت زحل اپنے گھر میں ہو تو وہ عقل مند، دولت مند، مشہور، اپنوں کا دشمن، غیروں کا خیر خواہ، دولت کمانے والا اور دھوکے باز ہوتا ہے۔

سیارے شرف میں ہوں تو اثرات

(۱) جس شخص کی پیدائش کے وقت شرف شمس ہو تو وہ دولت مند، ذی عزت، ہوشیار، خوبصورت، عقل مند، نیک خصلت اور حاکم مزاج ہوتا ہے۔

(۲) اگر قمر شرف میں ہو تو وہ بڑا مالدار، خوبصورت، عورتوں کا دلدادہ، عیاش، شہوت پرست، دوستوں کا وفادار، وعدہ کا سچا اور راگ رنگ کی طرف رغبت رکھنے والا ہوتا ہے۔

(۳) اگر زائچہ پیدائش میں شرف مریخ ہو تو وہ زبردست جنگجو، صاحب ہمت، دلیر و بہادر، تلوار بازی کا شائق، امراء و وزراء کا دوست، صاحب اقبال اور بارعب ہوتا ہے۔

(۴) اگر شرف عطارد ہو تو وہ شاہی دربار میں ذی عزت، عقل مند، دانا، عالم، خوش حال، خوش خوراک، تابع دار، علم و فن کا ماہر، عورت کا وفادار اور خوبصورت ہوتا ہے۔

(۵) اگر مشتری شرف میں ہو تو وہ وزیر، عقل مند، بلند اقبال، زمیندار، حاکم مزاج، خوش نویس اور قلم کا دھنی ہوتا ہے۔

(۶) اگر زہرہ کو شرف ہو تو وہ بہت دولت مند، صاحب اقبال،

عیاش، خوبصورت، عورتوں کا شیدائی، راگ رنگ کا شوقین، ذی عزت اور حاکم مزاج ہوتا ہے۔

(۷) اگر شرف زحل ہو تو وہ دولت مند، مشہور، زمین دار، عالم، فاضل، عملیات کا عامل کامل، اہل کشف، خوش طبع بزرگوں اور فقیروں کی خدمت کرنے والا ہوتا ہے۔

سیارے ہبوط میں ہوں تو اثرات

(۱) جس شخص کے زائچہ پیدائش میں سیارہ شمس ہبوط میں ہو تو وہ شخص تمام عمر خدمت گزاری میں بسر کرے، ظالم، بے مروت، بے عزت، موٹے جسم والا، احسان فراموش، بدنما دانتوں والا، حکام وقت سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ شادی کے بعد حالت قدرے ٹھیک ہو جاتی ہے

(۲) جس شخص کے زائچہ پیدائش میں سیارہ قمر ہبوط میں ہو تو مولود بے نصیب، مفلس، دائم المرض، حکام وقت سے پریشان بد عمل بخیل، کم عقل، کند ذہن کم فہم، چوروں اور گانے بجانے والوں کا دوست، تمام عمر گندے کاموں میں بسر ہو اسکا باطن بھی اچھا نہیں ہوتا

(۳) جس شخص کے زائچہ پیدائش میں سیارہ مریخ ہبوط میں ہو تو ایسا شخص برے کام کرے، چوروں، ڈاکوؤں اور فریبیوں کا ساتھی ہو، اس کی باتوں کا کوئی اعتبار نہ کرے اس کی آنکھیں گندی رہتی ہیں۔ قوت مردانگی نہایت کمزور ہو۔

(۴) جس شخص کے زائچہ پیدائش میں سیارہ عطارد ہبوط میں ہو تو وہ برے کاموں کا عادی، عیاش، تماشبین، بخیل، چغل خور، بدتمیز، بھائیوں کا دشمن اور فقیروں کا دوست ہو۔

(۵) جس شخص کے زائچہ میں مشتری ہبوط میں ہو تو ایسا شخص پردیس میں رہنا پسند کرے، بڑا پرہیزگار متقی خدا پرست کم گو اور تنہائی پسند ہو۔ اس کی عزت و توقیر کم ہوتی ہے، ہمیشہ الگ تھلگ رہتا ہے۔

(۶) جس شخص کے زائچہ پیدائش میں سیارہ زہرہ ہبوط میں ہو تو وہ جذباتی امور کا خاتمہ، ترک تعلق، طلاق اور غم لاتا ہے۔ مسخرہ مزاج، حکمت کا ماہر اور نیک کام کرے، دلیر، غریب اور قوم کا خیر خواہ ہوتا ہے

(۷) جس شخص کے زائچہ پیدائش میں سیارہ زحل ہبوط میں ہو تو رکاوٹ، مشکلات اور التوا لاتا ہے۔ فربہ جسم مذہب کا پابند، بدمزاج، تنگ دست، بدخیال، آزاد طبیعت، دشمنوں پر فتح مندی، فاقہ کشی اور محنت میں تمام عمر بسر ہو۔ ☆☆

مہینوں کے اعتبار سے سورج گرہن اور چاند گرہن کے اثرات

نام ماہ	سورج گرہن کے اثرات	نام ماہ	چاند گرہن کے اثرات
محرم	بیماریاں پھیلیں گی، بادشاہ کو دشمن پر فتح حاصل ہوگی، زلزلے بہت آئیں گے، لوگوں میں سلامتی رہے گی، غلہ کثیر ہوگا	محرم	مغربی علاقہ میں کسی بڑے آدمی کا ظہور ہوگا، میووؤں کی کمی رہے گی، بدن میں خارش پیدا ہوگی، مہنگائی عام ہوگی کسی بغاوت کی وجہ سے عوام میں بے چینی رہے گی، حکومت متزلزل ہوگی
صفر	مغربی علاقوں میں خوف پیدا ہوگا، جنگ چھڑ جانے کا اندیشہ رہے گا، نعمتوں کی زیادتی ہوگی، بارش کم ہوگی، موسم سرما اعتدال پر رہے گا۔	صفر	گرم شہروں میں وبا پھیلے گی، بارشیں بہت ہوں گی، گھاس بہ کثرت اگے گی، آخر سال میں تنگی پیدا ہوگی، پہاڑی علاقوں میں میوے کم ہوں گے۔
ربیع الاول	جنگ صلح میں بدل جائے گی، دودنبے اور چوپائے کم ہوں گے نعمتوں میں اضافہ ہوگا، ملک میں امن رہے گا۔	ربیع الاول	مغربی علاقوں قتل و غارتگری ہوگی، یرقان کی بیماری پھیلے گی، شہروں کی فضا خراب ہوگی، پھولوں میں کیڑے پڑینگے۔
ربیع الثانی	لوگوں میں اختلافات رونما ہوں گے اور بغاوتیں پھیلیں گی، خوف و ہراس بھی پھیلے گا، موتیں بہت ہوں گے۔	ربیع الثانی	سیلاب آئیں گے، ہر جگہ مہنگائی بڑھے گی، نعمتوں میں اضافہ ہوگا، حکومت عوام پر غالب رہے گی۔
جمادی الاول	روزی میں وسعت پیدا ہوگی، افسران عوام پر مہربان رہیں گے، اناج مہنگا ہوگا، لوگ خوش حال رہیں گے۔	جمادی الاول	گاؤں کی آبادی متاثر رہے گی، خون خرابہ رہے گا، افسران کے خلاف عوام میں بے چینی رہے گی، بغاوت پھیلنے کے کا اندیشہ ہے
جمادی الثانی	مغربی ممالک میں اضطراب رہے گا، لوگوں بہ عافیت رہیں گے۔	جمادی الثانی	عراق کے علاقوں میں بے چینی رہے گی، خون خرابہ ہوگا کابل میں خوبصوصیت کے ساتھ بغاوت پھیلیں گی۔
رجب	بے موسم برسات ہوگی، کھیتوں کو نقصان پہنچے گا، اناج مہنگا ہوگا۔	رجب	مغربی ممالک میں طاعون پھیلے گا، بیماریاں طرح طرح کی سر ابھاریں گی، آنکھوں کے امراض ہر طرف پھیلیں گے۔
شعبان	ظلم و ستم سے سلامتی رہے گی، قحط پھیلنے کا اندیشہ ہے، سال کے آخر میں اموات بہ کثرت ہوگی۔	رجب	کسی بڑے آدمی کی علامت ہے، چیزیں مہنگی ہوں گی، ہر ملک میں قحط پھیلے گا۔
رمضان	عرب ممالک میں بغاوت کا اندیشہ ہے، عوام حکمرانوں کی مخالفت کریں گے۔	رمضان	برف باری ہوگی، ایران میں بہ کثرت اولے پڑیں گے، بچوں کی موتیں بہت ہوں گی۔
شوال	ہندوستان میں قتل و غارت گری ہوگی، چاول بہت پیدا ہوگا، گھاس بہت ہوگی۔	شوال	حکمران کو استحکام ملے گا، عوام میں فتنے پھیلیں گے، لوگ ایک دوسرے کی مدد میں دلچسپی لیں گے۔
ذی قعدہ	بارشیں بہت ہوں گی، ایران میں کسی خرابی کا اندیشہ ہوگا، لوگ ایک دوسرے سے الجھیں گے۔	ذی قعدہ	مختلف ممالک میں خون خرابہ کا اندیشہ ہے، دفینے عام طور پر نکلیں گے اور لوگوں میں خوشحالی آئے گی، بارشیں خوب ہوں گی
ذی الحجہ	مغربی ممالک میں گرم ہوئیں چلیں گی، غلہ کم ہوگا، اناج مہنگا ہوگا	ذی الحجہ	مغربی ممالک میں کسی بڑے آدمی کی موت ہوگی، بغاوتیں عام ہوں گی، لوگ ایک دوسرے کے دشمن بنیں گے اور خونریزی ہوگی۔

ستاروں کے سعد اور نحس کا بیان اور تعویذ لکھنے کے اوقات

(۱) مشتری سعد اکبر ہے، اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور حاضر ہونے، غائب اور دفع ہونے بیماری لکھا جائے۔

(بخور)

عود، مشک، کافور، صندر، شکر ہیں۔

(۲) زہرہ۔ سعد اصغر ہے، اس کی ساعت میں تعویذ الفت، زبان بندی لکھنا چاہئے۔

(بخور)

مشک، صندل، کافور، عنبر۔

(۳) عطارد۔ مشترک ہے، اس کی ساعت میں زباں بندی، تیغ بندی، خواب بندی لکھنا چاہئے۔

عود، کافور، صندل سرخ ہیں۔

(۴) شمس سعد ہے۔ اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور شفائے امراض لکھنا چاہئے۔

(بخور)

عود، مشک، دارچینی ہیں۔

(۵) قمر اس کو بھی سعد کہتے ہیں، اس کی ساعت میں تعویذ الفت شفائے امراض لکھنا چاہئے۔

(بخور)

شہد، عود، کافور۔

(۶) زحل۔ نحس اکبر ہے، اس کی ساعت میں تعویذ ہلاکت اعدا لکھنا چاہئے۔

(بخور)

عود، لوبان ہیں۔

(۷) مریخ اصغر ہے۔ اس کی ساعت میں تعویذ عداوت اور ہلاکی دشمن لکھنا چاہئے۔

(بخور)

عود، لوبان۔

آسمان اور ستارے

پروردگار عالم نے آسمان کو نو حصوں میں تقسیم کیا ہے، پہلے سات آسمانوں پر یہی سیارے حکمراں ہیں، یعنی فلک اول پر قمر، فلک دوئم پر عطارد، فلک سوئم پر زہرہ، فلک چہارم پر شمس، فلک پنجم پر مریخ، فلک ششم پر مشتری، فلک ہفتم پر زحل۔ آٹھواں آسمان فلک البروج سے نویں آسمان کو فلک اطلس یا فلک الافلاک کہتے ہیں۔ شرح میں آٹھویں آسمان پر خلاق عالم نے شب سے ستارے خلق فرمائے ہیں، ان ستاروں میں کچھ کواکب ہیں اور کچھ ثوابت ہیں۔ ثوابت تو وہ ستارے ہیں جو اپنی جگہ پر قائم ہیں اور حرکت نہیں کرتے۔ چنانچہ چند ستاروں کے ایک جگہ پر قیام کرنے سے ایک شکل سی بن گئی ہے، ان اشکال کا نام بروج ہے اور جس قسم کی شکل بن گئی ہے اسی کی مناسبت سے اس کا نام رکھ دیا گیا ہے، مثلاً حمل، ثور وغیرہ۔

تعداد میں یہ برج بارہ ہیں جو کہ آسمان پر ہر سمت میں موجود ہیں کل آسمان کو ۳۶۰ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس کو درجہ کہتے ہیں اور اٹھائیس منزلیں مقرر کی گئی ہیں جس کو اہل نجوم مختصر کہتے ہیں، ہر برج میں تیس درجہ ہیں اور کم وبیش ڈھائی منزلیں ہیں۔ ☆

انسان کے جسم میں نظامِ خداوندی

صحت اور بیماری کی تعریف

یہ ایک عام سا سوال ہے کہ تندرست اور بیمار جسم کی تعریف کیا ہے؟ اکثر لوگوں کے نزدیک یہ سوال بظاہر بڑا ہی آسان ہے اور اسے کون نہیں جانتا اکثر اس کے جواب میں کہیں گے کہ یوں تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں، بس ذرا سی ہوا کی شکایت ہے اور یہ تو کوئی خاص بیماری ہے نہیں بعض یہ جواب دیں گے کہ میں بالکل تندرست ہوں، ہاں ذرا سے پٹھے کمزور ہیں۔

بعض کا جواب یہ ہوگا کہ مجھے بھی کوئی بیماری نہیں ہے بس ذرا سا کمر میں درد رہتا ہے اور کچھ حضرات یہ کہیں گے کہ یوں تو مجھے کوئی مرض نہیں البتہ قبض کی شکایت رہتی ہے۔

ان تمام باتوں سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ گویا جسم کے کسی ایک حصے کی تکلیف کا باقی جسم سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور جب تک سارا جسم بیمار نہ ہو جائے اس وقت تک بیماری کا نام ہونٹوں پر نہیں آنا چاہئے۔

حالانکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ ہمارا جسم ایک مشین کی طرح ہے۔ جس کے ہر پرزے کا دوسرے پرزوں سے گہرا تعلق ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ جسم کے کسی ایک حصے کی تکلیف یا بیماری پورے جسم کو متاثر کرتی ہے۔

فرض کیجئے آپ کے مسوڑھے میں درد ہے۔ اس درد سے آپ اس قدر بے چین ہو جائیں گے کہ اگر اس وقت کوئی آپ سے یہ کہے کہ اس درد کو دور کرنے کے لئے ایک سو روپے لوں گا تو آپ یقیناً رضامند ہو جائیں گے۔ اس لئے کہ مسوڑھے کے درد نے آپ کو اس قدر پریشان کر رکھا ہوگا کہ آپ نہ تو کچھ کھا سکیں گے نہ پی سکیں گے۔

اب دوسری مثال لیجئے۔ اگر آپ کے ہاتھ کی کسی ایک انگلی پر ایک چھوٹا سا پھوڑا ہو جائے تو تمام جسم پر اس کا اثر پھیل جائے گا اور آپ اس کی اذیت سے بے چین ہو جائیں گے اور جب تک یہ پھوڑا ٹھیک نہیں ہو جاتا آپ کو کسی بھی طرح چین نہیں آئے گا۔ اگر آپ کے پاؤں میں کسی مقام پر ننھی سے پھنسی نکل آئے تو بھی آپ تکلیف محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکیں گے۔

اسی طرح اگر پیٹ میں کوئی تکلیف ہو جائے تو آپ کے جسم کی ساری مشینری متاثر ہوگی۔ یاد رکھنے والی بات یہ ہے کہ شروع شروع میں جسم کے تمام اعصاب اپنے اپنے فرائض ٹھیک طور سے انجام دیتے رہتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ ہمیں یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ جسم میں ایک بیماری کے ساتھ ساتھ اور بیماری بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ لہٰذا صحت جسمانی یا تندرستی جسم کی اس حالت کو کہتے ہیں کہ جس میں وہ اپنا کام کسی خرابی یا الجھن یا اذیت کے بغیر سرانجام دیتا ہے۔ جسم کی اس مکمل ذہنی اور بدنی صحت کا نام ہی تندرستی ہے۔ بعض افراد دیکھنے میں بھلے چنگے اور تندرست دکھائی دیتے ہیں لیکن جب ان سے دریافت کیا جائے

تو کسی نہ کسی شکایت کا اظہار ضرور کرتے ہیں۔

کسی کو مسلسل سر درد کی شکایت رہتی ہے اور کسی کے مسوڑھوں میں لگاتار درد رہتا ہے۔ کسی سے پوچھئے تو وہ کہے گا کہ اسے دائمی نزلہ وزکام سے نجات نہیں ملتی۔ کوئی جواب دے گا کہ بھائی نیند بہت کم آتی ہے۔ کسی کا جواب ہوگا کہ بھوک بالکل نہیں لگتی اور کوئی کہے گا کہ قبض سے چھٹکارا نہیں ملتا۔ جس آدمی کا پیٹ باہر نکل آئے، ہم اسے بھی صحت مند نہیں کہہ سکتے اور جو اتنا دبلا ہو کہ برسوں کا مریض دکھائی دے اسے بھی تندرست نہیں کہا جاسکتا بعض مردوں کو پوشیدہ امراض گھیرے رہتے ہیں اور بعض عورتوں کو اندرونی بیماریاں جکڑے رکھتی ہیں۔ لیکن بظاہر ان میں کوئی نقص دکھائی نہیں دیتا۔ ایسے افراد کو کس اعتبار سے تندرست کہا جائے؟

تندرست شخص کی پہچان

۱۔ جو ہمیشہ یہ خیال کرتا ہو کہ مجھے کوئی بیماری نہیں اور میں بالکل تندرست ہوں۔

۲۔ جو یہ جانتا ہی نہ ہو کہ جسمانی تکلیف اور امراض کیا ہوتے ہیں؟

۳۔ جس کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی کہ جسم بھی کوئی خراب ہونے والی مشین ہے۔

۴۔ جو کام کرنے میں لطف محسوس کرتا ہو اور جب تک تھک نہ جائے کام سے جی نہیں چراتا۔

۵۔ جس کو محنت اور مشقت میں فرحت محسوس ہوتی ہو اور اپنے جسم میں چستی اور پھرتی محسوس کرتا ہو۔

۶۔ جو کام کے بعد آرام کی ضرورت واہمیت کو جانتا ہو۔

۷۔ ایسا شخص کسی تکلیف اور ہر کسی مصیبت سے نہیں گھبراتا اور ہر حال میں اپنے خالق کے آگے تشکر آمیز سجدہ کرتا ہے۔

تندرست انسان ہی ملک وقوم اور اپنے گھر والوں کے لئے باعث تشکر ہوتا ہے اگر وہ باپ کے مقام پر ہے تو اپنے فرائض اچھی طرح ادا کرے گا اور ماں کے درجے پر ہے تو بچوں کی پرورش میں اس سے کوئی کوتاہی نہ ہوگی عورت اور مرد، دونوں کا تندرست ہونا نہ صرف ان کے بچوں کے لئے ضروری ہے بلکہ ملک وقوم کے لئے بھی لازمی ہے جبھی کہا گیا ہے۔

تنگ دستی اگر نہ ہو غالب
تندرستی ہزار نعمت ہے

زندگی اور موت کی حقیقت

خاک (مٹی) آب (پانی) آتش (آگ) باد (ہوا) اور خلاء (آکاش) انہیں پانچ عناصر سے ہماری زندگی مرکب ہے اس حقیقت کو مشہور شاعر چکبست نے یوں بیان کیا ہے۔

زندگی کیا ہے عناصر کا ظہور ترتیب
موت کیا ہے؟ انہی اجزا کا پریشاں ہونا

ہم کھیت میں بیج بوتے ہیں اس بیج کے اگنے کے لئے پانی، مٹی، ہوا اور حرارت اور خلاء کی ضرورت ہے ان میں سے کسی ایک عنصر کی عدم موجودگی حیات کو مسدود کرسکتی ہے اس کے بعد جب پودا نکل آتا ہے تب اس ننھے سے پودے کو بڑا کرنے اور گل وثمر سے آراستہ کرنے کے لئے فطرت کے سبھی عناصر تعاون کرتے ہیں بس یہی مثال ہماری زندگی کی ہے ہمیں بھی دھوپ، پانی، ہوا اور دیگر عناصر کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہڈی، گوشت اور چربی اور دوسری اشیاء جو ہم اپنی خوراک

میں بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔ وہ ہمارے جسم کے اندر مٹی کی شکل ہے خون کی شکل میں پانی ہماری رگ رگ میں رواں ہے۔ جسم کی حرارت گویا آگ ہے جو ہمارے اندر موجود ہے اور ہماری غذا کو پکاتی اور ہضم کرتی ہے اور ہمارے جسم کو سردی سے محفوظ کرتی ہے سانس کی شکل میں ہوا ہمارے منہ اور نتھنوں کے ذریعے اندر باہر آتی جاتی ہے اگر یہ سانس ایک لحہ کے لئے بھی رک جائے تو موت یقینی ہو جاتی ہے معدے کے لئے غذا بنیادی ضرورت ہے تو پھیپھڑوں کے لئے ہوا کی اہمیت ہے۔ پھیپھڑے گندی ہوا کو خارج کرتے ہیں اور صاف ہوا کو خون میں شامل کرتے ہیں اور وہ جسم میں آکسیجن کا کام کرتی ہے پانی کے جانوروں مثلاً مچھلی وغیرہ کے لئے پانی لازمی ہے۔ اسی طرح ہمارے زندہ رہنے کے لئے ہوا سے بھرا ہوا خلاء اشد ضروری ہے۔ اکثر حکماء کا خیال ہے کہ انہی عناصر کی بیشی ہماری بیماریوں کا سبب ہوا کرتی ہے اور جب ان عناصر کا توازن ٹھیک ہو جاتا ہے تو ہم پھر سے تندرست ہو جاتے ہیں۔

عناصر خمسہ کا باہمی تعلق

خاک (مٹی)

مٹی، پانی کے ٹھہراؤ کی جگہ ہے مٹی کے بغیر پانی کا قیام ناممکن ہے، مٹی ہی ہر قسم کی معدنیات کا گھر ہے کیوں کہ تمام معدنیات زمین کے اندر ہی سے نکلتے ہیں۔

مٹی ساری جمادات، نباتات اور حیوانات کی افضل ترین منزل ہے سبزیاں، پھل، ساگ پات اور جڑی بوٹیاں، سبھی مٹی کے وجود کی رہین منت ہیں اور مٹی کی اولاد کہلاتی ہیں۔ اس لئے یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ ہم لوگ ایک طرح سے مٹی ہی کھاتے ہیں۔

مٹی۔ پانی کے ساتھ تیزی سے گھل مل جاتی ہے۔

☆مٹی میں قوت انجذاب سب عناصر سے زیادہ ہے یہ پانی کو بھی اچھی طرح جذب کر لیتی ہے اور اسے خشک کر دیتی ہے۔

☆مٹی سے پانی کی روانی کو روکا جا سکتا ہے جیسے سیلابوں وغیرہ کو مٹی کے بند باندھ کر۔

☆مٹی پانی کے ساتھ مل کے کئی صورتیں اختیار کر لیتی ہے۔ مثلاً مٹی اور پانی کے ملاپ سے کھلونے، اینٹیں اور برتن بنائے جاتے ہیں۔

☆مٹی، سورج کی حرارت کو جذب کر لیتی ہے یہی وجہ ہے کہ سورج کی تیز دھوپ سے زمین گرم ہو جاتی ہے اور بہت دیر تک اس میں گرمی قائم رہتی ہے۔

☆مٹی، آگ کو بجھا دیتی ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ جلتی ہوئی آگ پر مٹی ڈالنے سے آگ بہت جلدی بجھ جاتی ہے اس اعتبار سے مٹی کو آگ کی دشمن کہا گیا ہے۔

☆مٹی ہوا کو بھی روک لیتی ہے مثلاً مٹی کی کچی دیوار بنا کے ہوا کو بآسانی روکا جا سکتا ہے۔

☆مٹی ہوا کے ساتھ مل کر اڑ بھی سکتی ہے۔ تیز آندھی یا تیز ہوا میں مٹی شامل ہوتی ہے جسے گرد و غبار کہتے ہیں۔

☆مٹی خلاء میں ٹھہر سکتی ہے یہ زمین اور چاند تارے اور کہکشاں سبھی خلاء (آکاش) میں قائم ہیں۔

دوسرا عنصر پانی

گزشتہ باب میں ہم مٹی کے ساتھ پانی کا تعلق ظاہر کر چکے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس کا آگ، ہوا اور خلا سے کیا تعلق ہے؟

ا۔ پانی حرارت کو جذب کرتا ہے اور اس کے اثر کو فوراً قبول کر لیتا ہے اس کی مثال دھوپ سے گرم ہونے والا دریاؤں، ندیوں یا تالابوں کا پانی ہے، گھر میں آپ ہر روز آگ پر پانی گرم کرتے ہیں اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہے۔

۲۔ پانی، پیر بیلی روغنی یا چکنی چیزوں کے علاوہ باقی تمام اشیاء میں بآسانی حل ہو جاتا ہے مثلاً ایک گلاس پانی میں اگر سیاہی کا صرف ایک قطرہ ڈال دیا جائے تو پانی کی رنگت فوراً تبدیل ہو جائے گی اسی طرح اگر آپ چینی یا نمک پانی میں ڈالیں تو وہ بھی جلد ہی حل ہو جائیں گے۔

۳۔ زیادہ حرارت کے باعث پانی بخارات بن کر فضا میں تحلیل ہو جاتا ہے اور جب وہ زیادہ بلندی پر پہنچتا ہے تو اصلی شکل میں آ کے دوبارہ زمین پر برسنے لگتا ہے۔

۴۔ پانی گرمی یا آگ کو بجھا دیتا ہے کیسی ہی خطرناک آگ کیوں نہ لگی ہو، پانی اس پر غالب آ کر ہی رہے گا اس لئے پانی آگ کا دشمن ہے اس لئے جب پانی اور مٹی یہ دونوں آگ کے مخالف ایک ہو کر کیچڑ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، کیچڑ کا لباس پہن لیتے ہیں تب یہ دونوں مل کر اپنے مخالف آگ کے ساتھ بڑی زور (طاقت) سے جنگ کرتے ہیں اور اس ڈویل (لڑائی) میں یہ کامیاب ہوتے ہیں اس لئے جس وقت بخار کی گرمی کے سبب سے پیروں سے تپخیر اٹھتی ہے یا گرمی محسوس ہوتی ہے اس وقت وہاں گیلی مٹی کا لیپ کرنے سے گرمی بہت جلد دور ہو جاتی ہے اور صحت حاصل ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ گیلی (تر) مٹی کا لیپ کرنے یا پانی کی پٹی باندھنے سے تیز سے تیز بخار یا درد سر رفع ہو جاتا ہے اسی طور سے کسی مقام پر جب پھنسی پھوڑا نکلتا ہے اور اس میں سوزش اور جلن پیدا ہو جاتی ہے تو پانی کی پٹی یا تر مٹی کا لیپ اس کے لئے بہت مفید اور سب سے بہتر علاج ہے اسی وجہ سے پھوڑا، پھنسی یا آگ سے جلے ہوئے مقام کے درد اور سوزش کے واسطے پانی اور تر مٹی اکسیر ثابت ہوتی ہے اس کو مکمل تفصیل اور فوائد کی تشریح بخار اور زخم اور پھنسیوں کے علاج کے باب میں وضاحت کے ساتھ بیان کی جائے گی یہاں صرف تھوڑا سا بیان اشارۃً اور ضمناً کر دیا گیا ہے۔

۵۔ پانی، طوفان اور طغیانی کی شکل میں قیامت برپا کر دیتا ہے اور ملک گاؤں، شہر، عمارت، در و دیوار اور پیڑ پودے اور جانوروں کو ایک دم نیست و نابود کر دیتا ہے اور یہی وہ پانی ہے جس کے بغیر کوئی جاندار اور نباتات وغیرہ ایک دن بھی زندہ نہیں رہ سکتا الغرض پانی محافظ و تباہ جان تباہ کن دونوں ہے یہی اگر مناسب طریقہ پر استعمال کیا جائے تو ہمارے لئے آب حیات کا کام دے سکتا ہے اور نہ استعمال کرتے پر زندگی کو تباہ بھی کر سکتا ہے اسی پانی کو پی پی کر ہم اپنے زندگی کے پودے کو سیراب کرتے اور اس کی پرورش کرتے ہیں اور کبھی غلطی سے ہمارا نخل زندگی اس میں غرق ہو کر بے نشان اور معدوم بھی ہو جاتا ہے۔

۶۔ پانی خواہ ٹھنڈا ہو یا گرم ہر حالت میں آگ پر غالب آ سکتا ہے گرمی کی سخت دھوپ سے کھولتا ہوا پانی تیز سے تیز خطرناک آگ کو بجھا دیتا ہے چاول کی ہانڈی سے نکالا ہوا گرم سے گرم پیچ بھی چولہے کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

۷۔ پانی گرمی (حرارت) کی کمی بیشی کے باعث مختلف صورتوں میں کبھی برف کبھی پالا۔ کبھی اولا کبھی کہرا اور کبھی بھاپ اور کبھی اوس (شبنم) بن جاتا ہے۔ ایک مرتبہ بھاپ بن کر آسمان پر اڑ جاتا ہے اور دوسری مرتبہ اپنی اصلی حالت میں تبدیل ہو کر

یعنی پھر پانی بن کر زمین پر برس جاتا ہے۔

۸۔ پانی بھاپ بننے کے بعد ہوا کے ذریعے (سہارے) سے آسمان پر اڑتا ہے اور ہوا ہی کے اثر سے دریا اور سمندر وغیرہ کے پانی میں موجیں اٹھتی ہیں۔

تیسرا عنصر دھوپ (گرمی) یا آگ وغیرہ

ا۔ گرمی (دھوپ) مٹی کو گرم کر دیتی ہے ماہ اپریل اور مئی میں زمین توے کی مانند جلنے لگتی ہے اسی طرح یہ دھوپ روئے زمین کی تمام اشیاء اور مادی اجسام کو گرم (جلا) کر سکتی ہے۔ ہمارا جسم حرارت (گرمی) کے بڑھ جانے کے باعث گرم ہو جاتا ہے اور بخار وغیرہ امراض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

ب۔ گرمی زمین سے پیدا ہونے والی ہر قسم کی سبزی اور غلے کو پانی کی مدد سے پکاتی ہے یعنی ان کو بھون کر یا جھلس کر ہمارے کھانے کے قابل بناتی ہے

ج۔ مٹی اور پانی سے جو چیزیں تیار ہوتی ہیں (اینٹیں، برتن اور کھلونے وغیرہ انہیں گرمی پہنچا کر یعنی آگ سے پکا کر ہی ٹھوس اور مضبوط بنایا جاتا ہے۔

د۔ ہمارے جسم کے اندر جو پت کی شکل میں آگ کا جوہر ہے اور جس کو آتش اشتہا کہتے ہیں وہ ہی معدہ میں ہر قسم کے کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ یہ پت کھانے کو گلا کر اسی طرح ہضم کر دیتی ہے جس طرح آگ کی گرمی ہنڈیا کے اندر پانی میں پڑے ہوئے چاولوں کو نرم کر کے کھانے قابل بنا دیتا ہے۔

س۔ جو چیزیں سڑ گل جاتی ہیں ان سے بھی ایک قسم کی سڑیند نکلتی ہے وہ بھی ایک قسم کی گرمی ہی ہے۔

ص۔ مذکورہ بالا اسباب کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر ہم لوگ کوئی ایسی ثقیل چیز کھائیں جو ہمارے قوت ہاضمہ کے ہضم کرنے کی طاقت سے باہر ہو یا یہ کہ وہ جس قدر کھانا ہضم کر سکتی ہے اس سے زیادہ کھایا جائے تو وہ کھانا کبھی ہضم نہ ہوگا اور معدہ میں پڑے پڑے سڑ جائے گا اس سڑتی ہوئی غذا سے ایک قسم کی تبخیر اٹھے گی جس سے ہمارا تمام جسم گرم ہو جائے گا، اس سڑی ہوئی چیز (غذا) کی تبخیر کے باعث جسم گرم ہو جانے کو بخار آنا کہتے ہیں۔ اس لئے بخار کے معنی ایسے انجرے یا گرمی کے ہیں جو جسم کو اندر سے یا باہر سے گرم کر دے اسی بنا پر کسی کو ہنی نے بخار کی شرح ان الفاظ میں کی ہے کہ بخار کے معنی معدہ سے بغیر ہضم شدہ غذا سے اٹھی ہوئی تبخیر یا گیس ہے بخار کے بیان کے سلسلہ میں اس کی تفصیل بیان کی جائے گی۔

ط۔ گرمی کی وجہ سے ہر شے کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور سردی سے گھٹ جاتی ہے یعنی وہ سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہے مثلاً ہمارے جسم کے اندر جو طحال اور جگر ہیں وہ بخار ہونے پر بڑھ جاتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ جب معدہ کے اندر ہضم نہ ہونے والی غذا سڑنے کی حالت پر پہنچ جاتی ہے تب اس سے زہریلی گیس یا انجرے اٹھنے لگتے ہیں اسی وجہ سے بخار ہوتا ہے اسی بخار کی گرمی جب طحال یا جگر پر پہنچتی ہے تب وہ اس گرمی کے اثر سے بڑھ جاتے ہیں اور پھر جب بخار کی حرارت کسی وجہ سے کم ہو جاتی ہے۔ تب یہ اپنی اصلی حالت پر واپس آ جاتے ہیں۔ خون اور گوشت سے بنے ہوئے ہمارے جسم کے تمام پرزے (اعضاء) ربڑ کے مانند بڑھنے اور سکڑنے والے ہیں اس لئے جب ان پر گرمی پہنچتی ہے تب اس کے دباؤ یا اثر سے بڑھ جاتے ہیں اور کبھی کبھی گرمی کے ایک بیک پہنچنے سے ان کو چوٹ بھی پہنچ جاتی ہے۔ جس سے زخم بھی ہو جاتا ہے اور انواع واقسام کے

امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ تمام باتیں نمونیا وغیرہ امراض کا ذکر کرتے ہوئے ظاہر کی جائیں گی۔

ع۔ گرمی سے پانی گرم ہو جاتا ہے اور اس قدر گرم ہو جاتا ہے کہ وہ بھاپ بن کر آسمان میں اڑ جاتا ہے اسی سے گرمی کے دنوں میں ندی، نالے اور تالاب وغیرہ کا پانی یا تو بالکل خشک ہو جاتا ہے یا ایک دم کم ہو جاتا ہے، خشک ہو جانے کا یہ مطلب ہے کہ تمام پانی انجرے (بھاپ) بن کر آسمان میں اڑ جاتا ہے اور کچھ دن بعد بادل بن کر زمین پر پانی کی شکل میں برسنے لگتا ہے اسی طرح سے پھر تمام ندی نالے اور تالاب پانی سے بھر جاتے ہیں۔

ف۔ گرمی ہوا کو گرم کر دیتی ہے۔

ق۔ گرمی کوئلے، مٹی، خلاء اور پانی کے اختلاط سے بھاپ بن کر بڑے انجنوں کو چلاتی ہے اس طور سے یہ بھاپ خلاء پانی اور آگ ان تینوں عناصر کا مرکب ہے، ہمارے جسم کے اندر بھی بھوک کی آگ پانی اور کھانے کے یک جا ہونے سے بھاپ پیدا کرتی ہے۔

لا۔ گرمی یا آگ کے بغیر ہمارا ایک دن بھی زندہ رہنا مشکل ہے کیوں کہ یہ گرمی روئے زمین کی تمام اشیاء کی جان اور محافظ ہے۔

م۔ لیکن یہی گرمی یا آگ جب خطرناک صورت اختیار کر لیتی ہے تب در و دیوار و مکان گاؤں شہر اور تمام پیڑ پودے (درخت، جھاڑی) سب کو جلا کر خاک کر ڈالتی ہے اس طور سے جسم کی گرمی یعنی بخار غفلت کرنے سے انسان کو جلا کر مار ڈالتا ہے، اس لئے پانی کی طرح آگ بھی محافظ جان اور برباد کن دونوں ہے۔

ن۔ بلا ہوا کی مدد کے آگ ایک منٹ بھی قائم نہیں رہ سکتی اکثر ہم دیکھتے ہیں کہ لیمپ کے نیچے کے سوراخ کو جس سے ہوا گھستی ہے بند کر دینے سے لیمپ فوراً بجھ جاتا ہے۔

د۔ آگ بلا ہوا کی مدد کے روشن نہیں ہو سکتی وہیں برخلاف اس کے ہوا ہی اس آگ کو بجھا بھی دیتی ہے مثلاً ہم لوگ پنکھے سے ہوا دے کر یا کھلی ہوا میں رکھ کر گرم دودھ کو ٹھنڈا کر لیتے ہیں، ماہ جون میں دھوپ سے جلتی ہوئی گرم زمین (مٹی) ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے سرد ہو جاتی ہے اور جلتی ہوئی شمع یا شعلہ ہوا کے جھونکے سے فوراً بجھ جاتا ہے۔

مذکورہ بالا تمثیل سے واضح ہوتا ہے کہ جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، ویسے ہی ہوا بھی بجھا دیتی ہے اسی سے یہ بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر ہوا اور پانی دونوں ایک ساتھ مل کر آگ کو بجھائیں تو جلد کامیاب ہو سکتے ہیں یہ بات تجربہ سے بھی معلوم ہوئی کہ ماہ مئی جون میں جب زمین آفتاب کی آتش باز کرنوں سے گرم ہو جاتی ہے اور اس گرم شدہ زمین پر جب شام کو آب پاشی کی جاتی ہے اور ہوا چلتی رہتی ہے تو زمین بہت جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے کیوں کہ پانی کے چھینٹے پڑنے اور ہوا کے لگنے سے زمین کی گرمی ہوا میں اڑا کر جلد زائل ہو جاتی ہے اس سے یہ بات بھی آسانی کے ساتھ عقل سلیم بھی قبول کر لیتی ہے کہ جب انسان بخار سے بے چین ہو رہا ہے اس وقت اس کے جسم پر مذکورہ بالا طریقہ سے پانی اور ہوا کا ساتھ ساتھ استعمال کرنے سے مریض فوراً آرام حاصل کر سکتا ہے اسی وجہ سے بذریعہ ہائیڈرو پیتھی (آبی علاج) کے مطابق کیسا ہی بخار کیوں نہ ہو مریض کے پیڑو (مثانہ) کو جو بخار کی پیدائش گاہ ہے ٹھنڈک پہنچانے کے لئے ہوپ باتھ (غسل ناف) ساتھ ہی ساتھ سر اور سارے

جسم میں ٹھنڈے پانی کا استعمال کرنا مریض کو ہوادار جگہ میں رکھنا یا ہوا کی آمد نہ ہونے پر پنکھے سے لگا تار ہوا کرنا بتلایا گیا ہے اس طرح سے بخار میں لوٹتے ہوئے مریض پر مذکورہ بالا طریق کو عمل میں لانے سے مریض کو فوراً آرام مل سکتا ہے۔

اس ہوپ ہاتھ (غسل ناف) سے جسم کیوں کر ٹھنڈا ہو جاتا ہے؟ اس سوال کا جواب بہت آسانی سے ذہن نشین کرایا جاسکتا ہے فرض کیجئے کہ ایک کٹورہ میں گرم دودھ رکھا ہوا ہے اور اس کو یوں ہی زمین پر رکھ دیا جائے تو وہ معمولی طور پر ہوا کی مدد سے خود بخود رفتہ رفتہ ٹھنڈا ہو جائے گا لیکن اگر اس کو جلد سرد کرنا منظور ہو تو ایک دوسرے برتن میں پانی بھر کر اسی پانی میں دودھ والے کٹورے کو اس طرح رکھا جائے کہ کٹورہ ڈوبنے نہ پائے اور اوپر سے برابر پنکھے کی ہوا اوپر لگتی رہے اس ترکیب سے دودھ بہت جلد سرد ہو جائے گا بذریعہ ہوپ ہاتھ بخار کو دور کرنے کی ترکیب بالکل بجنبہ ایسی ہی ہوتی ہے۔

(ہ)۔ آگ کے ساتھ ہوا کا کیا تعلق ہے اس بارے میں ایک بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اگر ہوا کا زور آگ کی بہ نسبت زیادہ ہوگا تو وہ آگ کو بجھا سکتی ہے جیسے ہوا کا جھونکا لگتے ہی چراغ گل ہو جاتا ہے لیکن جہاں زور کی آگ لگی ہو وہاں تھوڑی سی ہوا اس آگ کا زور اور بھی بڑھا دیتی ہے۔

ی۔ گرمی یا آگ کی حرکت ہمیشہ اوپر کی طرف ہوتی ہے یعنی آسمان کی طرف چڑھتی ہے۔ اس لئے (خلاء) بھی مٹی کی طرح آگ کا جائے مقام یا ٹھکانا ہے۔

چوتھا عنصر ہوا

ا۔ بذریعہ ہوا مٹی (خاک) اڑ کر آسمان میں پہنچتی ہے جیسے دھوئیں کے ذرے غبار کی شکل میں ہوا میں اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

ب۔ ہوا گرمی کے ذریعہ سے پانی کو بھاپ بنا کر آسمان میں لے جاتی ہے اور اس کو کہرہ اوس یا بادل کی مختلف صورتوں میں بدل دیتی ہے اور ہوا پانی میں موجیں پیدا کرتی ہے۔

ج۔ ہوا آگ کو بجھاتی ہے اور مشتعل (تیز) بھی کرتی ہے جیسے کہ پھونک مارنے سے چولہے کی آگ روشن ہو جاتی ہے اور اس کے برعکس چراغ گل ہو جاتا ہے۔

د۔ ہوا، آگ کو آسمان میں اڑاتی ہے جیسے چنگاری کی شکل میں آتش بازی وغیرہ کا اڑنا آسمان (خلا) ہوا کا مسکن یا جائے قیام (مرکز) ہے (آسمان) خلا کے بغیر ہوا ٹھہرا نہیں سکتی، ہمارے جسم پر ہر چہار جانب خلاء ہے اس میں ہوا بشکل سانس جاتی آتی رہتی ہے آسمان میں صرف ہوا ہی ہوا بھری ہوئی ہے، ہوا کا گزر سوائے آسمان یا خلا کے (خالی جگہ کے) کہیں نہیں ہے اسی طرح سے ہوا اور آسمان یعنی خلاء ایک دوسرے سے چولی دامن کا ساتھ رکھتے ہیں ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہیں)

اگر آپ تقدیر وتدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو لحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ــــــــ

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے — **خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں**

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

طالع معلوم کرنے کا طریقہ

عملیات محبت کے لئے طالع کا استخراج کرنا ضروری ہے اس کی تفصیل اسی فن کی بڑی بڑی کتابوں میں درج ہے۔ اس کے لئے ایک مختصر اور عام فہم قاعدہ قارئین روحانی تقویم کے لئے پیش خدمت ہے۔ جس کسی کا طالع معلوم کرنا ہو اس کے نام۔ کے عدد اور اس کی ماں کے نام کے عدد نکال کر جمع کرے پھر اس مجموعہ کو بارہ سے تقسیم سے۔ اگر ایک باقی رہے حمل ہے اگر دو بچیں ثور۔ اگر تین بچیں جوزا ہے۔ اگر چار رہیں تو سرطان ہے اگر پانچ رہ جائیں تو اسد ہے اگر چھ بچیں تو سنبلہ ہے اگر سات رہیں تو میزان ہے اگر آٹھ باقی رہیں تو عقرب ہے اگر نو بچیں تو قوس ہے اگر دس باقی رہیں تو جدی ہے اگر گیارہ بچیں دلو ہے اگر صفر بچے تو حوت ہے۔ مثال یہ ہے طالب کا نام محمد دین رحمت ہے اس کے سات سو چھیالیس (۷۴۶) عدد ہوتے ہیں جب بارہ سے تقسیم کیا دو تو دو بچے تو طالع اس کا برج ثور ہے۔ اسی طرح مطلوب کے نام کے عدد نکالے اور برج معلوم کرے۔ اگر برج عاشق آتشی ہے اور معشوق کا برج آبی ہے تو درمیان آب و آتش کے مخالفت ہے دو تعویذ ایک آتشی اور ایک آبی اور اگر طالع عاشق بادی ہے اور طالع معشوق خاکی ہے اس صورت میں بھی دو تعویذ لکھے۔ اور اگر طالع طالب آبی اور طالع مطلوب خاکی ہے اس میں موافقت ہے۔ ایک تعویذ کافی ہے جیسا مزاج ہو اس کے موافق تعویذ لکھے آتشی کے لئے آتشی اور آبی کے لئے آبی۔

اقسام تعویذ: تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔ تعویذ آتشی اسے کہتے ہیں کہ کاغذ یا کوری ٹھیکری یا ہرن کی کھال پر یا چینی کی تختی وغیرہ پر لکھ کر آگ میں ڈالیں نزدیک چولہے کے دفن کریں۔ اور بادی تعویذ وہ ہے کہ تعویذ لکھ کر درخت یا اور کسی بلند جگہ پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اور تعویذ آبی اسے کہتے ہیں کہ تعویذ لکھ کر حوض، دریا یا کنویں وغیرہ میں ڈالے اس کا تعلق پانی سے ہے اور تعویذ خاکی وہ ہے کہ چوکھٹ یا چولہا ہے یا گورستان وغیرہ میں دفن کرے۔ اب تعویذ کی قسمیں معلوم ہو گئیں۔ لہٰذا اس کے لئے اعداد حروف کا علم ضروری ہے جدول ابجد علم جفر سے ہے اس کے سات کلمے ہیں اور ہر کلمہ کے چار حروف ہیں اور ہر ایک کا سبع سیارہ سے تعلق ہے ان حروف میں جو حرف جس شخص کے سر اسم پڑے اس کا اور اس کے نام کا تعلق اس ستارے سے ہوگا اور اسی کے موافق بخور جلادے۔ بہت جلد اثر ہوگا۔

حروف تہجی	ابجد	ہوز	حطی	کلمن	سعفص	قرشت ثخذ	ضظغ
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	۱۱	۵۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۳۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

طالب جب تعویذ لکھے تو جس ستارے کی ساعت میں لکھنے کا اتفاق ہو اس کے موافق بخور جلادے۔ بخور دھونی کو کہتے ہیں اور بخورات ہر ستارے کے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں اگر بخور اس ستارے کے موافق نہ ہوگا فائدہ نہ ہوگا۔

زحل : عود۔ لوبان۔ رال۔ قرنفل۔ **مشتری** : مشک۔ جودانہ کافور صندل سرخ۔ عود۔ شکر۔ **مریخ** : لوبان۔ عود رال۔ **شمس** : دارچینی۔ عود۔ مشک۔ زعفران۔ **زہرہ** : عود عنبر مشک۔ صندل سفید۔ کافور۔ اسپند۔ **عطارد** : صندل سرخ قرنفل۔ کافور۔ نمک۔ سنگ۔ عود۔ **قمر** : شہد۔ کافور۔ عود۔

ستاروں کے بیان میں : ہر ستارہ کی خاصیت الگ الگ ہے کوئی سعد ہے کوئی نحس ہے کسی کی کچھ تاثیر ہے کسی کی کچھ ہر ایک ستارہ ایک وقت کا حاکم ہوتا ہے اس لئے عاملوں نے ستاروں کی ساعت دیکھنا مقرر کیا ہے یعنی سعد و نحس دیکھ کر تعویذ لکھے تاکہ محنت برباد نہ ہو اور ساعت ہر ستارہ کی ایک گھنٹہ ہوتی ہے ابتدا سات بجے صبح سے مقرر کی گئی ہے نقشہ ساعت نامہ سے ستارہ حاکم وقت کو دریافت کرے اور اس کے مطابق بخور جلائے۔

	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
شب روز	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

اگر کسی خاص عمل میں کوئی دوسرا وقت کسی استاد نے مقرر کردیا ہے تو پھر اس کی پابندی کرے۔ عمل پڑھنے کے لئے ایک تنہائی کا گوشہ مقرر کرلیا جائے اور ہمیشہ تا اختتام عمل اسی جگہ پڑھا جائے۔ عمل بلاناغہ وقت مقررہ پر اسی جگہ پڑھنا چاہئے۔ جہاں پہلے دن شروع کیا گیا ہے اگر ایک دن بھی

مقررہ میعاد کے اندر ترک ہو گیا تو عمل باطل ہو جائے گا۔ عمل کرنے کے دوران میں اپنی بیوی سے ہمبستری سے اجتناب کریں۔ چمڑے کا جوتا ایسے عمل پڑھنے کے دوران میں جس میں ترک حیوانات کی شرط ہو نہ پہننا چاہئے اور ہر اس چیز کو ہاتھ نہ لگائے جو کسی حیوان کے چمڑے سے بنائی گئی ہو۔ عمل دوران کسی سے لڑائی جھگڑے سے پرہیز لازمی ہے ایسی کوئی حرکت عمل میں نہ آنے پائے جس سے کسی شخص کے دل کو ٹھیس پہنچ سکے۔

اس دوران میں جب عمل پڑھا جا رہا ہو کسی عزیز اقرب خاص کر والدین کی خوشنودی ضروری ہے۔ جس قدر اچھے اعمال کر سکتا ہو کرنے چاہئیں کسی سائل کو جو کہ در پر سوال کرے محروم واپس نہ کرے بلکہ کچھ نہ کچھ دے۔ اگر مذکورہ بالا ہدایات میں سے کسی ہدایت پر عمل نہ ہو سکا تو جو عمل ہو رہا ہے اور جتنی محنت ہو چکی ہے وہ سب ضائع ہو جائے گی۔ اور مقصد میں ناکامی رہے گی اور ہدایات مذکورہ بالا پر پورا پورا عمل کیا گیا تو انشاءاللہ تعالیٰ ضرور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ مقصد کے لئے عامل نے عمل پڑھنا شروع کیا اور اختتام تک پہنچ گیا لیکن مقصد میں کامیابی نہیں ہوئی تو ایسی صورت میں عامل کو چاہئے کہ وہ مذکورہ بالا ہدایات پر نظر ثانی کرے اور دیکھے کہ میں نے اس ہدایات میں سے کسی کی خلاف ورزی کی ہے جب گرفت میں آجائے تب اس پر عمل کرتے ہوئے دوبارہ عمل پڑھے انشاءاللہ ضرور کامیابی ہوگی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوسری مرتبہ بھی اتفاق سے ناکام ہی رہا تو ایسی صورت میں پھر اپنی خامیوں پر نظر دوڑائے ضرور کوئی خامی ہوگی تیسری مرتبہ پھر پڑھے ہمت ہرگز نہ ہارے۔ نہ اپنے اعتقاد میں فرق پیدا کرے کیونکہ خدا پر پورا پورا اعتقاد رکھنے والے کی التجا کبھی ناکام نہیں ہوتی اگر مقصد میں ناکامی ہوئی تو سمجھ لینا چاہئے کہ تمہاری ہی کوئی غلطی ہے کیونکہ انسان سے بھول اکثر ہو جایا کرتی ہے۔

عاملین کے لئے حصار : عمل پڑھنے کے قبل عامل کو لازم ہے کہ وہ پہلے ان حصاروں میں سے کسی ایک حصار سے کام لیں۔ یہ حصار عامل کو ان موکلان کی ایذا رسانی سے محفوظ رکھیں گے جن کو عامل اپنا مطیع کر رہا ہو اس کے علاوہ اور دوسری آفات ارضی و سماوی سے بھی عامل محفوظ رہے گا جو اکثر دوران عمل میں اچانک طور پر کسی ہیبت ناک شکلوں میں ظاہر ہوا کرتے ہیں عامل کو چاہئے کہ حصار کو خصوصاً عملیات کا ایک حصہ خیال کرتے ہوئے عمل میں شامل کریں ایسا نہ کرنے کا خود کو شدید خطرہ ہے۔ حصار نمبر

(۱) یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَانَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَااَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حرز بہ لَااِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ حصار کردم خودار بہ محمد رسول الله بندرجہ بالا کلمات تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیرے خدا نے چاہا تو تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

حصار نمبر (۲) اعوذ بالله من الشیطٰن الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم. پڑھ کر گیارہ مرتبہ معوذتین پڑھے دونوں صورتوں میں بسم اللہ کہے اور اپنے اوپر دم کرے۔ مذکورہ بالا حصار بھی نہایت موثر ہے ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

حصار نمبر (۳) آیۃ الکرسی تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور دستک دے۔ مذکورہ بالا حصار بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے۔ یہ عمل ہر روز کرنا ہر قسم کی حفاظت کا ضامن ہے اور تمام حصاروں سے زیادہ سہل ہے اس کا حصار اگر کسی مکان یا گودام میں اسی طرح انگلی چاروں طرف گھما کر دیا جائے تو چور ڈاکوؤں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

حصار نمبر (۴) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه وَاَلْهَسَا حصارًا مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰه. قُفْلاً وَمِسْمَارٌ اَلا اِلٰهَ آخَرَ. صد ہزار بار گرد من و بر دوستان ز هو یا رَبُّ و مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰه بر دوستان من یار باد بستم دست و پائے و عقل و ہوش و زبان کسانیکہ در بیہودہ ہزار عالم اعراز ادمیان و دیوان و پریان و ماران و کشہ دماں و غدا تر ساں و نا حقاں و نا شکراں و کسانیکہ بہر کردم بنام حَمْدُ اللّٰهِ قَوْلاً وَ فِعْلاً اِنْ نَکَش

رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ نَدٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ صُمٌّ بُکْمٌ لَا یُنْصَرُوْنَ وصلی اللہ علی خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ واصحابہٖ اجمعین الطیبین والطاہرین۔ برحمتک یا ارحم الرحمین ط۔

عمل پڑھنے سے پہلے عامل کی خصوصیات

عمل پڑھنے سے پہلے عامل کو اپنے اندر خصوصیات دیکھنی ضروری ہیں اگر عامل اپنے اندر کچھ خامیاں دیکھے تو ان کو دور کرلے کیونکہ کسی کام کو شروع کرنے سے قبل انسان اپنی خامیوں اور کمزوریوں پر نظر ڈالتا ہے جب اسے اپنی کمزوریاں نظر آتی ہیں اس وقت وہ انہیں دور کرنے کی کوشش کرتا ہے اور جب یہ کمزوریاں دور ہو جاتی ہے تو اس کا دل بے خوف ہو جاتا ہے اور وہ انسان بڑے استقلال سے جرأت کرتا ہے۔ جس کے انجام دینے کے سلسلے میں اس نے اپنی خامیاں دور کی ہیں اور پھر اس سے اس کو اپنے مقصد میں کامیابی یقینی ہوتی ہے۔ اس طرح عامل کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ عمل شروع کرنے سے پہلے اصولوں کی پابندی کرے۔

عملیات کے سلسلے میں بھی استادوں نے اس کے واسطے اپنے تجربات سے اخذ کر کے اصول اور ضابطے بنائے ہیں تا کہ عاملین کو آسانی رہے اور انہیں کوئی پریشانی نہ اٹھانی پڑے لیکن عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ عملیات کے شوقین ان عملیات ضروریہ کو طول عمل تصور کرتے ہیں اور وقتی طور پر عملیات جیسا دسیع اور بلیغ علم اپنے لئے نئے اصول بنا کر آسان بنالیتے ہیں اور اپنے ہی بنائے ہوئے ضابطوں اور قاعدوں کو استعمال میں لاکر عملیات شروع کر دیتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں ناکامیابی ہوتی ہے۔ جس سے وہ بداعتقاد ہو جاتے ہیں اور اپنی تمام محنت ضائع کر بیٹھتے ہیں اور کلام الٰہی کو بے اثر کہہ دیتے ہیں۔ حالانکہ قصور اپنا ہی ہوتا ہے۔ لیکن وہ لوگ اگر اپنی غلطیوں کو مان لیں اور صحیح طریقوں پر عمل کریں تو کوئی بھی عمل بے اثر نہ ہو۔

اس لئے یہ ماننا پڑے گا کہ فن عملیات کے سلسلے میں عاملین نے جو شرائط اور طریقے اپنی انتھک کوششوں اور عرق ریزی سے مرتب کئے ہیں ان پر ہر عامل کو معتقدانہ طور پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔ ورنہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بے اصول اور بے طریقہ کبھی کوئی کام پائے تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ اسی لئے ہر عامل کو استادوں کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے ایسا کرنے والا ہرگز ہرگز ناکام نہیں ہوتا۔

عاملین کے لئے شرائط: فن عملیات کے استادوں کی لکھی ہوئی کتب معتبرہ ورق گردانی سے واضح ہوتا ہے کہ عامل کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی ضروری ہے۔ (۱) شریعت اسلامیہ کا پابند ہو۔ شکل وصورت مومنین و مسلمین رکھتا ہو۔ نماز اور روزے کا پابند ہو۔ (۲) حرام چیزوں کو قریب نہ آنے دے۔ (۳) زنا کاری۔ بدکاری۔ وغیرہ سے احتراز کرے۔ (۴) حلال طریقے سے روزی کما کر کھانے کا عادی ہو (۵) جھوٹ بولنے سے قطعی پرہیز کرے۔ (۶) ذوی القربیٰ کے حقوق ادا کرے۔ (۷) غیبت چغلی، بدزبانی؟ فحش گوئی، خراب خصلتوں اور تمام بری باتوں سے توبہ کرے۔ (۸) عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو چاہئے کہ غسل کر کے لباس پاکیزہ زیب تن کر کے عطر سے معطر ہووے۔ (۹) عمل شروع کرنے سے پہلے خوشبو دھونی مثلاً لوبان۔ عود۔ اگربتی یا اسی قسم کی اور کوئی چیز جیسا کے پچھلے اوراق میں بتا دیا گیا ہے سلگا کر جگہ کو معطر کریں۔ (۱۰) اکثر عملیات میں ترک حیوانات کی شرط بھی ضروری ہوتی ہے۔ اگر ایسے عملیات جن میں ترک حیوانات کی شرط لازم اور ضروری جز ہو اور عمل پڑھنا ہو تو بے حد ضروری ہے کہ ترک حیوانات کیا جائے یعنی ایام عمل خوانی میں گوشت، دودھ، گھی، انڈا، مچھلی، لہسن، پیاز اور اسی قسم کی دوسری چیزیں ہرگز ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ اگر اس کے خلاف کیا جائے گا تو خود کو شدید خطرہ ہے۔ (۱۱) فقراء و مساکین کے ساتھ نیک سلوک کرے اور خیرات وزکوۃ سے ہاتھ نہ روکے۔ (۱۲) خیال رکھے کہ ہر عمل عروج ماہ کی پہلی جمعرات کو یا جسے نوچندی جمعرات کہتے اس میں شروع کرے۔ (۱۳) عمل پڑھنے

کے لئے سب سے بہتر وقت بعد نماز عشاء ہے۔

مشتری، زہرہ، عطارد اور شمس کی ساعتیں عملیات محبت اور تعویذات محبت کے لئے بہترین ہیں۔ جمعہ، جمعرات، بدھ اور پیر کے دن بہتر ہیں۔ عربی مہینہ کی تاریخیں سعد ہوں اور محبت کا جو بھی عمل شروع کرے سعد تاریخ سے شروع کرے اور سعد تاریخ کو تعویذ لکھے ذیل میں عاملین کے نزدیک جو تاریخیں نحس ہیں اس کا نقشہ دیا جارہا ہے تاکہ ان تاریخوں میں کوئی عمل نہ کیا جائے۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر
۱۴_۱۱	۱_۳	۱۰_۲۰	
جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان
۳_۱۱	۲_۴	۱۳_۱۵	۳_۴
رمضان	شوال	ذی قعدہ	ذی الحجہ
۵_۶	۶_۷	۳_۵	۳_۷

حرفت جمی کے حساب سے عدد نکال کر جب طالع معلوم ہو تو علمائے فن کی کتابوں کے موافق آتشی اور آبی و خاکی اور بادی کے ماہ جلالی دریافت کرے اور شروع میں ماہ جلالی محرم الحرام کا مہینہ ہے۔ علمائے عزہ محرم کو تو روزہ بھی کہتے ہیں اس تمام سال کی کیفیت اسی سے بناتے ہیں آسانی کے لئے ماکا دائرہ دیا جارہا ہے۔

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الآخر
منسوب برج حمل، طالع آتشی اور نر ہے۔	برج ثور، طالع خاکی مادہ ہے۔	بروج جوزا، طالع بادی اور نر ہے۔	برج سرطان، آبی اور مادہ ہے۔
جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب المرجب	شعبان المعظم
برج اسد، آتشی اور نر ہے۔	برج سنبلہ، خاکی اور مادہ ہے۔	برج میزان، بادی اور نر ہے	برج عقرب، آبی اور مادہ ہے۔
رمضان المبارک	شوال المکرم	ذی قعدہ	ذی الحجہ
بر قوس، آتشی اور نر ہے۔	برج جدی، خاکی اور مادہ ہے۔	برج دلو، بادی اور نر ہے۔	برج حوت طالع آبی مادہ ہے۔

۲۰۱۸ء میں اپنا نفع نقصان دیکھیں

اپنے برج کے اعداد میں اوپر اور نیچے والے عدد کو شامل کر کے ان کو ۸ سے تقسیم کر دیں تقسیم کے بعد اگر (۱) بچے تو اس سال آمدنی اچھی ہوگی مرادیں پوری ہوں گی۔ اور دل کو سکون میسر رہے گا۔ اگر (۲) بچیں تو کوئی خاص آمدنی نہیں ہوگی لیکن کوئی خاص نقصان بھی نہیں ہوگا۔ اگر (۳) بچیں تو آمدنی کم ہوگی اور خرچ زیادہ رہے گا فضول قسم کی بھاگ دوڑ میں وقت ضائع ہوگا اور گھریلو الجھنوں سے دل پریشان رہے گا۔ اگر (۴) بچیں تو دماغی تناؤ رہے گا مختلف قسم کی بیماریوں سے پریشانی رہے، امراض جسمانی پر کافی پیسے خرچ ہوں گے اور آمدنی بہت کم ہوگی، اگر (۵) بچیں تو آمدنی کم ہوگی اور مصارف زیادہ ہوں گے کام بنتے بنتے بگڑ جائیں گے۔ اگر (۶) بچیں تو نصیب خوب چمکے گا آمدنی کے ذرائع بڑھیں گے اور کوئی بگڑا ہوا کام بھی اس سال بن جائے گا۔ اگر (۷) بچیں تو امداد غیبی کا امکان ہے۔ کسی ایسی جگہ سے پیسہ ملے گا جس کی کوئی امید پہلے سے نہیں ہوگی۔ اگر (۸) بچیں تو یعنی اگر صفر بچے تو اس سال خرچ ہی خرچ ہوگا اور آمدنی برائے نام ہوگی۔

سونے کے طریقوں سے حالات زندگی کا جائزہ

(۱) کیا آپ ایک پہلو پر سوتے ہیں اور سوتے وقت تکیہ کو دونوں ہاتھوں سے دبوچ رکھتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے اندر ہر دلعزیز بننے کا جذبہ شدت کے ساتھ موجود ہے، اس جذبہ کی تحریک کے باعث آپ جو بھی کام کریں گے وہ خوش اسلوبی، محنت، جانفشانی کا مظہر ہوگا۔ آپ کے اندر پیدائشی لیڈر کی صلاحیت کا ہونا بھی ممکن ہے لیکن آپ کی صلاحیتوں کے ابھرنے اور قوتوں کے چمکنے کے لئے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہوگی جو پس پردہ رہ کر آپ کو بڑھاتا رہے، لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے عزت و احترام پیدا کر لینا آپ کا پیدائشی حق ہوگا، آپ پیچیدہ ترین مراحل سے گزر جانے کی صلاحیت سے مالا مال ہوں گے۔

(۲) کیا آپ پورے بستر پر دراز ہو کر ایک کروٹ سونے کے عادی ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ بہتر کردار، حوصلہ مندی، خود اعتمادی اور ہر دلعزیزی کے مالک ہیں۔ آپ خواہ کوئی کام کریں اس میں آپ کو مقبولیت حاصل ہوگی، ہمت نہ ہارنا آپ کا ذاتی وصف ہوگا، بعض دفعہ لوگ آپ کو بیوقوف سمجھ سکتے ہیں لیکن لوگوں کی اس روش سے آپ عام انسانیت کے بارے میں بری رائے قائم نہیں کریں گے، آپ کی زندگی کا ساتھی (بیوی) سے آپ کا نباہ بڑے خوشگوار انداز میں ہوگا، اگر کوئی ناخوش گواری پیدا بھی ہوگی تو وہ عارضی ہوگی۔

(۳) کیا آپ اوندھے ہو کر سونے کے عادی ہیں؟

اگر ایسا ہے تو آپ امراض کے شکار رہتے ہیں، بغض اور بغاوت کا جذبہ آپ میں موجود ہے، دوسروں کے ساتھ ہمدردی، اپنے فائدہ کو مدنظر رکھ کر کرتے ہیں، آپ حصول خواہشات کے لئے سرگرداں رہتے ہیں لیکن کامیابی حسب منشاء نہیں ہوگی، آپ کے سلوک اور طور طریقے آپ کے دوستوں کو بھی آپ کا دشمن بنا دیتے ہیں، جس کی وجہ سے مالی نقصان اور شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔ آپ کو اپنے خاندانی جھگڑوں اور کسی عورت کی ناجائز محبت سے بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

(۴) کیا آپ سکڑ کر سوتے ہیں اور آپ کے گھٹنے سوتے وقت آپ کی ٹھوڑی کو چھونے لگتے ہیں، یا آپ چادر منھ کے اوپر ڈال کر سوتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ڈھل مل اور بے چین طبیعت کے مالک ہیں اور آپ کی قوت فیصلہ کمزور ہے، زندگی اور اس کے حقائق سے گریز اور راہ فرار کو پسند کرتے ہیں، ہمت شکن مراحل سامنے آنے کے بعد حوصلہ ہار بیٹھتے ہیں، سکڑ کر سونے سے آپ کے تحت الشعور کا پتہ چلتا ہے کہ آپ نومولود بچے کی پوزیشن اختیار کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور آپ میں زندگی کے تلخ حقائق سے مقابلہ کرنے کی قوت نہیں ہے۔

(۵) کیا آپ اپنے دونوں ہاتھ سر کے پیچھے کر کے چت سونے کے عادی ہیں؟

اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ مردانہ جرأت و ہمت کے مالک ہیں، غیرت، شرم و حیا آپ کا شیوہ ہے، بہت پیچیدہ مسائل آپ اپنے ناخن تدبیر سے آسانی کے ساتھ حل کر لیتے ہیں، دوسروں کی نظروں میں آپ بہت باوفا انسان ہیں، آپ میں قوت شہوانی کی زیادتی ہے، اکثر لوگ آپ کو ثالث بنا کر مشورہ کرتے ہیں۔

(۶) اگر آپ دائیں کروٹ سے سونے کے عادی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی سوچ و فکر مثبت ہے اور آپ دوسروں کے ساتھ ہمدردی کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ بائیں کروٹ پر سونے والے بالعموم دل کے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور انہیں رات کو لئے سیدھے خواب بھی نظر آتے ہیں۔

علم نجوم
جسم انسانی پر ستاروں کے اثرات

تمام سیارگان روشنی کے لئے آفتاب کے احسان مند ہیں۔ آفتاب کی روشنی میں وہ اپنی خاصیت شامل کر کے اسے زمین ودیگر طبقات پر منعکس کرتے ہیں اور مختلف مقدار وصورتوں میں ذات انسانی پر اپنا اثر ڈالتے ہیں جس کے ذریعہ انسان کی شخصیت، صحت اور بیماری کا علم حاصل کیا جاسکتا ہے۔

شمسی یعنی سورج : یہ ستارہ برج، اسد یعنی سنگھ اس کا مالک ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی پہلی ۱۰ ار ۱۹ تا ۲۸ تاریخ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی سورج ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ مضبوط ہوتا ہے وہ شخص شہرت پسند، غصہ ور، خوددار، ظریف الطبع ذہین اور دیانت دار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر کوئی احسان کیا جائے تو وہ اس کا معاوضہ ادا کرنے کا بے حد خواہش مند ہوتا ہے۔ دنیاوی نفاست، حسن اور خوبصورتی، ادب، شاعری، علم موسیقی اور مناظر قدرت سے اس کو بہت رغبت ہوتی ہے، بادشاہوں اور وزراء امراء مصاحب، رئیسوں اور بڑی نام دار ہستیوں سے اس کا تعلق رہتا ہے۔ بڑا دانش مند، صاحب عزت وجائیداد کا مالک ہوتا ہے۔ طبیعت اور مزاج کا صفراوی، مضبوط ہڈی اور کام بڑی ہوشیاری اور احتیاط سے لینے والا ہوتا ہے۔ پختہ ارادہ کا مالک جس کام کو ہاتھ میں لیتا ہے فتح وترقی سے سرانجام دیتا ہے۔ وہ ٹھنڈی وتازہ ہوا کو بہت پسند کرتا ہے۔ رہائش اسے اعلیٰ روشنی والے گھروں میں بہت پسند ہے۔ حساب کتاب لین دین میں ماہر اور کامیاب ہوتا ہے۔ خلاف مرضی بات پر جلد ناراض بھی ہوجاتا ہے ان لوگوں کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتے ہیں جن کا ستارہ پیدائش کے وقت چندرماں برہسپت میں ہوتا ہے۔

قمر یعنی چندر ماں : یہ ستارہ برج سرطان یعنی کرک راس کا مالک ہے۔ جس کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی چندرماں ہوتا ہے وہ شخص اس کی تاثیر سے قوت خیال کا بہت اظہار دیتا ہے اس کے اندر قدرت کے مناظر کا شوخ خوبصورتی کا احساس اور شاعری اور تصنیف کی طرف رغبت زیادہ پائی جاتی ہے۔ حلیم الطبع کم گو، شریں سخن اور مزاج کا بہت ملن سار ہوتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی کو پسند نہیں کرتا ہے پاکیزہ بدن، سفید، پوش، شریں غذا کا شائق ہمدرد، اور اچھے خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتا۔ مزاج بادی بلغمی چہرہ مستطیل، لمبا قد رخوش طبع اور بڑا عقلمند اور اچھا دماغ رکھنے والا آدمی ہوتا ہے۔ شہزادوں، ولی عہد، جاسوس قاصد اور مقدس لوگوں سے اس کو تعلق رہتا ہے۔ نگاہ ہمیشہ سامنے رکھتا ہے متلون مزاج دبلا، پتلا اور گوری رنگت سے پر ہوتا ہے سمندر کا مدجزر باغ دریاؤں کا نظارہ بہت پسند کرتا ہے۔ روشنی کو زیادہ وقت نہیں دیتا اندھیرے کو اس کی طبیعت قدرے زیادہ پسند کرتی ہے۔ علمی تحقیقات میں اس کو بہت دلچسپی اور کامیابی ہوتی ہے کوئی کام بلاسوچے سمجھے عمل نہیں دیتا۔ اس قسم کے لوگوں کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتے ہیں جن کا ستارہ سورج اور برہسپت ہوتا ہے۔

مریخ یعنی منگل : یہ ستارہ برج حمل عقرب یعنی میکھ اور برجک راس کا مالک ہوتا ہے جن آدمیوں کی پیدائش انگریزی مہینہ کی ۹، ۱۸، ۲۷ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی منگل ہوتا ہے جن لوگوں کی پیدائش کے وقت منگل مضبوط ہوتا ہے ان میں زندگی کی خاص قابلیت پائی جاتی ہے ایسا آدمی بے خوف، حوصلہ مند وفاداری اپنی دھن کا پکا اور مستقل مزاج ہوتا ہے۔ جھگڑے سے ہمیشہ بچتا ہے لیکن جب کوئی خواہ مخواہ چھیڑے تو پھر ہزار بار اس سے توبہ کرا کے دم لیتا ہے۔ زندگی کے جس شعبہ میں وہ کام کرتا ہے۔ یہ اس میں دوسروں کی رہنمائی کا حصہ اختیار کرتا ہے۔ آراضیات کا مالک بڑا رئیس اور سپہ سالار

جنرل فوج، افسر اور حکام امیر الامرا اور کارخانوں سے اس کا تعلق رہتا ہے دوسروں کی نکتہ چینی اسے پسند نہیں آتی ہمیشہ اپنی رائے کو مقدم خیال کرتا ہے۔ مزاج کا کڑوا ہوتا ہے جب کوئی بات اس کے علم اور ذاتی تجربہ کے برخلاف ہوجائے تو رحم و ترس سے نہیں دیکھتا۔ سرخ رنگت مائل سفیدی ہمیشہ پر زرد خونی مزاج ہوتا ہے۔ ایسا شخص بہت مضبوط طاقت ور اور پکے ارادہ کا انسان ہوتا ہے وعدہ اور قرار سے طبیعت نہیں پھیرتا، جنگ و جدل اور لڑائی فساد کے کاموں میں اس کا دل سخت ہوتا ہے جوش میں آکر جلد مزاج بدل لیتا ہے حکومت کرنے کا شائق ہوتا ہے۔

عطارد یعنی بدھ : یہ ستارہ عقل دلیل سوچ وچار علم اور ترقی سے منسوب ہے اور برج جوزا اور سنبلہ یعنی متھاور کنیا اس کا مالک ہے جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۸، ۱۱، ۱۴ تاریخ کے دن ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی بدھ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ مضبوط ہوتا ہے وہ دنیاوی ضرورت میں بہت عقل مند ہوتا ہے اور دور اندیشی سے اور حکمت عملی سے کام لیتا ہے سنجیدگی اور داناؤں کی رغبت ہنر مندی اور تجارت کی علامات اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ بیوپاری سوداگر اور اہل علم وکلام، خوش نویس، مکتب و دیوان خانوں میں اس کا تعلق رہتا ہے۔ اس کے آدمی سروے زمین کے کاموں میں زیادہ حصہ لیتے ہیں۔ بڑا عاقل حسین میانہ قد سیاہی مائل رنگت دبلا بدن گت ریاضی کے کاموں میں ماہر اچھے دماغ کا چوکھونٹی مربع شکل بات کو جلد سمجھنے والا، نکتہ داں احسن الرائے اور صاحب علم عالم فاضل اور بامعتبر ہوتا ہے۔ حکیم اور فہم صفت لوگوں سے اس کا واسطہ اور تعلق ہے۔ تصنیفات مصوری اور آرٹ وغیرہ کے کاموں میں ان میں بہت زیادہ صلاحیت و دلچسپی پائی جاتی ہے جس کام کو وہ ہاتھ میں لیتا ہے بڑی سنجیدگی اور غور و فکر سے اس کو انجام دیتا ہے۔ اولاد سے خوش رہتا ہے۔ رہائش اس کی اندھیرے میں اچھی معلوم نہیں دیتی ان کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتے ہیں جن کا ستارہ پیدائش سنیچر ہوتا ہے۔

مشتری یعنی برھسپت : یہ ستارہ برج قوس اور حوت یعنی دھن اور مین اس کا مالک ہوتا ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تاریخ ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ برھسپت ہوتا ہے، جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ مضبوط ہوتا ہے وہ بڑا فیاض زندہ دل اور خوش مزاج ہوتا ہے۔ حکومت واقتدار کا شائق اور دوسروں کے دلوں کو فتح کر کے حکومت کرنے کی صلاحیت قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو شکل مصائب عالم و فاضل، زاہد، اہل خوانہ اور صاحب اعتبار، عابد نجی اور شریں صاحب، مدبر، عاقل اور بااعتبار لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیاوی شہرت نیک نامی اور راحت اور اطمینان سے زندگی بسر کرتا ہے۔ بڑا دانشمند، زبردست حکمت عملی اور بے نظیر دماغی قابلیت اور جائداد کا مالک ہوتا ہے اپنی گفتگو وذات پر خاص ملکہ رکھتا ہے۔ مکر و فریب اور جھوٹ سے نفرت ظالم کی مخالفت مظلوم کی حمایت اس کی طبیعت میں خاص جوش پیدا کرنیوالی ہوتی ہے۔ لذیذ غذاؤں کا خواہشمند مذہب کا شیدا اور عزیز اور احباب سے محبت اور نیک سلوک کرنے کا بہت خواہشمند ہوتا ہے۔ اندھیرے میں زیادہ عرصہ تک نہیں ٹھہرتا بزرگوں اور ذی عزت لوگوں کے ساتھ ایسے لوگوں کی ملاقات بہت پائی جاتی ہے۔ دوسروں کی مدد کے لئے ہر وقت مستعد کوشاں رہتا ہے۔

زھرہ یعنی شکر : یہ ستارہ برکھ تلا اس کا مالک ہے۔ جس شخص کی پیدائش انگریزی مہینہ کی ۶، ۱۵، ۲۴ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی شکر ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ سارہ مضبوط ہوتا ہے اور وہ عام طور پر بڑے وفادار محبت کرنے والے رحم دل اور خوش مزاج ہوتے ہیں اس کی تاثیر سے اس کا قومی حالت میں واقع ہونا مراد اور عورت کی باہمی محبت کا نشان پایا گیا ہے۔ عشق و محبت کی طرف ان کی رغبت بہت ہوتی ہے۔ لباس عمدہ، گوری رنگت حسن اخلاق سے پر ہوتا ہے جھگڑے لڑائی سے دو بھاگتا ہے۔ اس کو جوہری سوداگر ارباب نشاط اور خوبصورت عورتوں سے بہت تعلق رکھتا ہے۔ اس کی گھریلو زندگی بالعموم خوشگوار ہوتی ہے خود غرض بالکل نہیں ہوتا۔ عورت اور اولاد کا بہت خواہشمند ہوتا ہے جس شکل و صورت میں ہو اس میں اپنی کاریگری اور شکل کا پورا پارٹ ادا کرتا ہے۔ خوبصورتی اور محبت اس کا ستارہ ہے جو اچھی چیز زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اس پر اس کا پیدائشی حق ہے آرٹ وغیرہ کے کاموں میں اس کو خاص محبت ہوتی ہے گرم چیز دل کے استعمال، اعلیٰ خوراک اور عمدہ کپڑوں کو پسند

کرتا ہے۔ جن لوگوں کا ستارہ شکر ہوان کو بیماری اور روگ کھانسی کی عام شکایت رہتی ہے۔

زحل یعنی سنیچر

یہ ستارہ برج جدی اور دلو یعنی مکر و کنبیا راس کا مالک ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۸، ۱۷، ۲۶ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی شنی ہوتا ہے۔ اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ جو قسمت کی حالت کو بالکل پلٹ دیتا ہے، جس شخص کے زائچہ میں یہ ستارہ مضبوط ہوتا ہے۔ وہ شخص ترقی، کامیابی و مرتبہ بہت جلد حاصل کرلیتا ہے۔ اس کو شل چودھری اور پنچ اور تعلق دار اور رئیس و مالک آرضیات اور مہتمم صاحب خزانہ اور جاگیرات سے تعلق رکھا ہے بڑا دیانتدار اور دوراندیش ہوتا ہے اس میں انتہائی آزادی اور نہ بولنے کی رغبت پائی جاتی ہے۔ خاموشی و کم گفتگو کو زیادہ پسند کرتا ہے زیادہ بولنے والوں سے اسے نفرت ہوتی ہے۔ بڑا سنجیدہ اور خاموش رہنے والا ہوتا ہے۔ سوسائٹی اور مجلس کو زیادہ پسند نہیں کرتا۔ زراعتی کام میں ماہر حساب داں، مذہبی خیالات، غصہ ور مستقل مزاج ہوتا ہے۔ وفادار بھی ہوتا ہے ارادہ کا پکا اور اپنے آپ پر بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں زیادہ وقت دیتا ہے زراعت اور دیہات کی زندگی پسند کرتا ہے۔

راہ و کیت

راہ متھن اور کنیا راس کا مالک ہے، جس کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۴، ۱۳، ۲۲ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی راہو ہوتا ہے اس ستارہ کی پیدائش کا شخص بہت طاقتور ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا یہ ستارہ مضبوط ہوتا ہے وہ شخص کئی کاموں پر اپنی آمدنی کا ذریعہ دیکھتا ہے ایک کام کو چھوڑ کر اچانک دوسرا شروع کردیتا ہے اس پر سورج کی روشنی بہت جلد اثر ڈالتی ہے گرمی کو بہت کم برداشت کرتا ہے۔ سفر اچانک پیش آنا اچانک موت، خوشیوں سے اچانک رخصت ان کی عادات ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت ستارہ بدھ شکر سنیچر ہوتا ہے وہ ان لوگوں کو زیادہ مدد دیتے ہیں۔ سبزہ زار کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔

کیت ستارہ کو برج قوس، حوت اور یعنی دھن اور زمین راس سے تعلق رکھتا ہے۔ جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینے کی، ۷، ۱۶، ۲۵ تاریخ کو ہوتی ہے ان کا ستارہ بھی کیتو ہوتا ہے یہ لوگ سمندر یا پانی جہاز سے سفر کرنے میں بڑے شائق ہوتے ہیں یہ مشینری کی کاموں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

ریڈ ووڈ چیٹیاں زلزلہ بھانپ لیتی ھے

قدرتی آفات پر جانوروں کے کام ہمیشہ ہی چوکانے والے رہتے ہیں جن کو دیکھتے ہوئے یقینی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ قدرتی آفات کے لئے جانور انسانوں سے زیادہ ہوشیار رہتے ہیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی ریڈ ووڈ چیٹیوں کو ہی دیکھ لیجئے، ابھی حال ہی میں ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ ان چینٹیوں کو زلزلہ (بھوکمپ) آنے والی قدرتی آفت کا پتہ ایک دن پہلے ہی چل جاتا ہے۔ جرمن کی ڈیس برگ ایسن گیبریل یونیورسٹی کے جیو بائیو سنٹسٹ گیبریل بر بریک نے اپنے ایک ساتھی سائنسٹسوں کے ساتھ مل کر ریڈ ووڈ چیٹیوں کے پندرہ ہزار سے زیادہ ٹیلوں پر تین سال تک اپنے ایک ویڈیو کیمرے سے نظر رکھی۔ اس ویڈیو کیمرے میں ایک خاص سافٹ ویئر کے تعاون سے انہوں نے ریسرچ کی یہ لال رنگ کی چیٹیاں اس علاقہ میں آنے والے زلزلے (بھوکمپ) سے ایک دن پہلے ہی اپنے حالات تبدیل کر رہی تھیں۔ ان ریسرچ کرنے والوں نے بتایا کہ ریڈ ووڈ چیٹیاں زلزلہ کے دوران چٹانوں میں پڑی دراروں میں اپنی بستیاں بناتی ہیں۔ ان چیٹیوں کو آنے والے زلزلہ کا پتہ ایک دن پہلے ہی احساس اور معلوم ہوجاتا ہے کہ زلزلہ آنے والا ہے۔ ۲۰۰۹ء سے ۲۰۱۲ء تک ان چیٹیوں پر نظر رکھی گئی۔ اس دوران اس علاقہ میں جہاں یہ چیٹیاں رہتی تھیں۔ ۲ سے لے کر ۳،۲ تیز کے دس زلزلے درج کئے گئے جس میں ان چیٹیوں میں حالات تبدیل دیکھے گئے لیکن ۲ سے کم تیز زلزلے کے بھی زلزلے درج کئے گئے۔ اس میں ان کے حالات نارمل تھے ریسرچ سے پتہ چلا ریڈ چیٹیاں جو دن بھر محنت کے بعد رات کو اپنے ٹیلوں میں جاکر سونا پسند کرتی ہیں لیکن دو سے زیادہ تیز آنے والے زلزلے ایک دن پہلے ٹیلوں سے باہر آجاتی ہیں اور رات بھر جاگتی ہیں۔ ان چیٹیوں کو زلزلے ختم ہوجانے کے بعد بھی ان کو معمول پر آنے میں کم سے کم ایک دن لگتا ہے۔ زلزلہ کے آنے پر چیٹیوں کے حالات اس تبدیلی کی وجہ کے بارے میں سائنٹسٹوں کا کہنا ہے کہ ریڈ ووڈ چیٹیاں زمین میں رہنے والی میگنیٹ تبدیلی کو پہچان لیتی ہیں اور انہیں زلزلے سے پہلے ہونے والی اس زمینی ہلچلوں اور اس سے اٹھنے والی گیسوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ ان تبدیلیوں کو ریڈ ووڈ چیٹیاں اپنے اسپیشل سیلس کیمو اسینٹرس ووج کاربن ڈائی آکسائڈ کے لیبل کو ڈٹیکٹ کرتا ہے اور میگنیٹو اسپٹرس جو الیکٹرو میگنیٹ فیلڈ کو ڈیکٹ کرتا ہے اس کی مدد سے جان پاتی ہیں۔

اسباب خیر وبرکت واسباب نحوست

نمبر شمار	اسباب خیر وبرکت
۱	قبل غروب چراغ جلانا
۲	گھر میں داخل ہوتے وقت سورۂ توحید پڑھنا
۳	قبل وبعد کھانے کے ہاتھ دھونا
۴	منہ پر گلاب چھڑکنا
۵	مومن کے واسطے غائبانہ دعا کرنا
۶	یاقوت وفیروزہ کی انگوٹھی پہننا
۷	نماز پنجگانہ خشوع وخضوع سے پڑھنا
۸	صبح سویرے اٹھنا
۹	صبح کے وقت سورۂ یٰسین اور سورۂ ملک پڑھنا
۱۰	مسجدوں میں قبل از وقت اذان جانا
۱۱	باطہارت رہنا
۱۲	عشاء کے وقت سورۂ واقعہ پڑھنا
۱۳	بعد نماز تعقیب پڑھنا
۱۴	عزیزوں کے ساتھ احسان کرنا
۱۵	گھر کو صاف رکھنا
۱۶	مومن کی حاجت روائی کرنا
۱۷	فکر معاش میں صبح کو جانا
۱۸	بہت استغفار کرنا
۱۹	خیانت سے بچنا

نمبر شمار	اسباب نحوست وافلاس
۱	کھڑے ہوکر پیشاب کرنا
۲	رات کو جھاڑو دینا
۳	جلدی جلدی نماز پڑھنا
۴	پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنا
۵	منہ سے چراغ بجھانا
۶	حقیر جان کسی دانہ کی منزلت نہ کرنا
۷	دامن وآستین سے ہاتھ منہ پونچھنا
۸	حمام میں پیشاب کرنا
۹	مٹی سے ہاتھ دھونا
۱۰	لہسن پیاز کے چھلکے جلانا
۱۱	قبر پر بیٹھنا
۱۲	بکریوں کے درمیان سے نکلنا
۱۳	چوکھٹ پر بیٹھنا
۱۴	دانتوں سے ناخون کاٹنا
۱۵	اظہار حرص کرنا
۱۶	فقیروں سے بے توجہی کرنا
۱۷	نیزہ قلم پر پاؤں رکھنا
۱۸	مکڑی کا جالا گھر میں رکھنا
۱۹	حالت جنابت میں کچھ کھانا

اللہ رب العالمین کی طرف سے عطا کردہ بے شمار نعمتوں میں سے ایک نعمت ''خواب'' بھی ہے۔ اس نعمت سے قدرت نے ہر ذی روح کو نوازا ہے۔ خوابوں کی حقیقت سے انکار کرنا گناہ ہے۔ کیونکہ اسلامی تعلیمات کے مطابق خواب کو اجزائے نبوی ﷺ میں سے ایک جز قرار دیا گیا ہے۔ اس ہمہ گیر نعمت کی تفسیر وتعبیر کے لئے افسوس کہ کسی بھی علمی درسگاہ میں کوئی شعبہ ابھی تک قائم نہیں کیا گیا ہے۔

خوابوں کے ذریعہ ہمیں ماضی اور حال کے نامعلوم واقعات کے علم کے ساتھ ساتھ مستقبل میں رونما ہونے والی باتیں بھی منکشف ہوجاتی ہیں، بشرطیکہ معبر تعبیر دینے کی صلاحیتوں کی صفات سے آراستہ وپیراستہ ہو۔

عبادہ بن صامت سے تحقیق ہے کہ خدائے کریم نے ایک فرشتہ کو مامور فرمایا ہے کہ جو امور کسی پر پیش آنے والے ہیں، ان کو خوابوں کی شکل میں پیش کردے۔

خواب دیکھنا، کسی قوم یا مذہب کے ساتھ مختص نہیں ہے۔ دنیا میں ہر شخص خواب دیکھتا ہے، لیکن خوابوں کی تعبیر دینا ایک حکیمانہ ودانش مندانہ علم ہے اور یہ علم، علوم انبیاء میں سے ہے اور اسرار الٰہی میں سے ایک بھید ہے۔

بعض خواب جھوٹے بھی ہوتے ہیں، لیکن یہ ان ہی لوگوں کو دکھائی دیتے ہیں، جو ناپاکی میں محو استراحت ہوں۔ اس کے برعکس جو لوگ پاکیزگی اور طہارت کے عالم میں خواب دیکھتے ہیں وہ حقیقت پر مبنی ہوا کرتے ہیں۔

تاریخ کے اوراق پلٹنے پر معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی بعض عظیم ہستیوں کو مستقبل میں ہونے والے واقعات کے بارے میں خوابوں کے ذریعے ہی نشاندہی کی گئی ہے۔ صرف ایک مثال حضرت یوسف علیہ السلام کی ہی کافی ہے، جنھوں نے مصر میں آنے والے قحط کے بارے میں ایک ہی خواب دیکھ کر وہاں کے عوام کو تباہ کاریوں اور ہولناکیوں سے نجات دلانے کے ذریعہ فراہم کرتے تھے۔

حضور ﷺ نے فرمایا ہے: جس نے مجھے خواب میں دیکھا، صحیح دیکھا، کیوں کہ شیطان میری صورت میں ممثل ومتشکل ہرگز نہیں ہوسکتا۔

خواب ''معلق بہ تعبیر'' ہوتا ہے، یعنی خواب کا اپنا کوئی اثر نہیں ہوتا، جب تک کہ اس کی تعبیر نہ دے دی جائے اور جب خواب کی تعبیر دے دی جاتی ہے تو خواب، صاحب اثر ہوجاتا ہے، لہٰذا خواب کا سارا دارومدار صرف اور صرف تعبیر پر ہی منحصر ہے، لہٰذا معبر پر لازم ہے کہ ہر خواب کی تعبیر نہایت ہی سوچ سمجھ کردے، کیونکہ معبر جیسی تعبیر دے گا، خواب کا اثر ویسا ہی ہوجائے گا۔

حدیث صحیح میں ہے کہ حضور ﷺ کے ایک صحابیؓ سفر پر گئے ہوئے تھے تو ان کی بیگم نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ میرے مکان کا دروازہ گر گیا ہے، وہ دربار رسالت ﷺ میں تعبیر لینے کی غرض سے حاضر ہوئیں اور خواب بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا خواب بہت اچھا ہے، عنقریب تمہارے شوہر خیریت سے اور کامیابی کے ساتھ آجائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور چند روز قیام فرماکر وہ پھر سفر پر چلے گئے، ان کے جانے کے کچھ عرصہ بعد ان کی بیوی نے پھر پھر وہی خواب دیکھا تو وہ پھر دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوئیں۔ اتفاق سے اس وقت حضور ﷺ تشریف فرما نہ تھے، بلکہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ تشریف فرما تھے۔ اس عورت نے آپ سے ہی خواب عرض کردیا۔ آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ خیر کرے'' خواب خطرناک ہے اور یہ تمہارے شوہر کی وفات کی خبر دیتا ہے۔ وہ عورت نہایت پریشان وفکر مند ہوگئیں اور واپس جارہی تھیں کہ راستے میں حضور ﷺ مل گئے۔ حضور ﷺ کو دیکھ کر اس عورت نے روتے ہوئے

عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ میں نے وہی خواب پھر دیکھا تھا اور حضرت صدیق اکبرؓ نے آپ کی پہلی والی تعبیر کے خلاف تعبیر ارشاد فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اب اس کی تعبیر پوری ہو چکی ہے، کیونکہ جیسی تعبیر صدیق اکبر دے چکے ہیں، اس خواب کی تعبیرات وہی ہو چکی ہے اور دوسری تعبیر سے کوئی فائدہ نہیں۔

تعبیر لینے والے کے لئے ضروری ہدایت

تعبیر خواب کی ضروری شرط ہے کہ جگہ جگہ اور بار بار ایک ہی خواب کی تعبیر نہ لی جائے، بس ایک شخص سے ایک ہی بار تعبیر لی جانی چاہئے۔ جگہ جگہ ایک ہی خواب بیان کرنے سے خواب نجس ہو جاتا ہے، گو چاہے خواب کتنا ہی سعد کیوں نہ ہو۔ جس طرح سے ایک ہی بیماری کا علاج مختلف اور الگ الگ ڈاکٹروں سے کرانے سے مرض مزید بگڑ جاتا ہے، اسی طرح ایک ہی خواب کو جگہ جگہ بیان کرنے سے خواب نجس ہو جاتا ہے۔

حضور ﷺ نے اشاد فرمایا ہے کہ خواب ہمیشہ اپنے سچے، ہمدرد، خیر خواہ دوست سے ہی بیان کریں تا کہ وہ نیک اور اچھی تعبیر دے۔

قرآن پاک میں ہے کہ جب حضرت یوسف نے خواب دیکھا کہ مجھے چاند تارے سجدہ کر رہے ہیں تو آپ کے والد یعقوبؑ نے منع فرمایا کہ اس خواب کا اپنے بھائیوں سے ذکر نہ کرنا، یعنی وہ تعبیر دینے کے لائق اور قابل نہیں ہیں اور وہ حسد وکر سے تعبیر دیں گے، جس سے کہ خواب کا اثر بدل جائیگا۔

کن لوگوں سے تعبیر لینی چاہئے؟

ہر شخص سے خواب ہرگز بیان نہیں کرنا چاہئے بلکہ عالم وعامل، متقی، پرہیزگار اور پابند شریعت سے ہی خواب بیان کرنا چاہئے، معبر کو بھی تعبیر دینے کے طریقے معلوم ہونا نہایت ہی ضرور ہے اور معبر، نفس پاک، پاکیزہ اخلاق اور بچی زبان رکھنے کے ساتھ متقی و پرہیزگار بھی ہو اور لوگوں کی حیثیت مرتبے اور عہدوں کو پہچانتا ہو۔ معبر کو چاہئے کہ خواب کی تعبیر دے کر اس خواب اور تعبیر کا ذکر کسی سے نہ کرے۔ معبر اگر حافظ قرآن یا عالم ہو تو سبحان اللہ!

تعبیر دینے والے کی لئے ضروری ہدایت

معبر پر لازم ہے کہ خواب دیکھنے والے کے مرتبے اور حال پر بھی نظر رکھ کر تعبیر دے۔ مثلاً پہاڑ یا کسی بلند جگہ پر چڑھنے کی تعبیر، ترقی، جاہ ومنزلت اور کامیابی ہوتی ہے۔ اب اگرچہ یہ خواب کوئی بادشاہ وزیر یا رئیس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کی شان وشوکت، عزت، وقار اور مرتبہ کے مطابق ہوگی اور اگر یہی خواب کوئی غریب ادنیٰ شخص، ملازم یا چپراسی وغیرہ دیکھتا ہے تو ان لوگوں کی حیثیت کے مطابق تعبیر ہوگی۔ مثلاً! بادشاہ نے خواب دیکھا کہ میں پہاڑ پر چڑھ رہا ہوں تو تعبیر ہوگی کہ بادشاہ کو کوئی ملک فتح کرنے کی یا کوئی بڑی جائداد واملاک ہاتھ آئے گی اور یہی خواب اگر چپراسی یا ملازم نے دیکھا تو اس کی تعبیر ملک فتح کرنا نہیں ہوگا، بلکہ اس کی تعبیر ان کی حیثیت ومرتبے کے لحاظ سے یہ ہوگی کہ چپراسی یا ملازم کی تنخواہ بڑھ جائے گی یا ترقی مل جائے گی۔ یہاں پر خواب ایک ہی ہے، مگر حیثیت، مرتبے اور ماحول پر نظر کرتے ہوئے تعبیر دینی چاہئے۔ اگر تعبیر غم انگیز ہو تو معبر تسلی آمیز اور اچھے الفاظ میں تعبیر بیان کرے اور خواب مسرت آمیز ہو تو اچھی عبارت میں بیان کرے۔

خواب اور تعبیر کا تعلق موسموں سے بھی ہے!

خواب اور تعبیر کا تعلق موسم سے بھی ہوتا ہے، مثلاً کوئی شخص خواب میں ایسی شے دیکھے، جو اس موسم میں نہیں ہوتی ہے تو خواب سعد نہیں ہوتا، یعنی جس طرح بے موسم کے اس شے کا ملنا محال ہوتا ہے، اسی طرح فائدہ، خوشی اور کامیابی وغیرہ بھی مشکل ہے، اگر موسم کی شے دیکھے تو خواب سعد ہوگا، یعنی جس طرح موسم کی شے آسانی سے مل سکتی ہے۔ اسی طرح امید بھی آسانی سے پوری ہوگی۔ چنانچہ ایک شخص نے حضرت یوسفؑ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ مجھے ستر دینار ملے ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ تجھے ستر ہزار دینا ملیں گے اور ایسا ہی ہوا۔ دوبارہ اس شخص نے پھر سے یہی خواب دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ تو کسی تہمت میں گرفتار ہو کر ذلیل ہوگا۔ اس نے عرض کیا کہ اسی خواب کی تعبیر تو آپ نے پہلے کچھ اور دی تھی، لیکن اس بار کچھ اور دی ہے تو آپؑ نے فرمایا کہ وہ موسم بہار تھا، ہر چیز پھل پھول رہی تھی، لیکن اب موسم

خزاں ہے اور ہر شے کو تنزل ہے۔

خواب کی قسمیں

خواب تین اقسام پر مبنی ہوتے ہیں۔ (۱) خیالات اور وہم یعنی جن معاملات میں دن کو غور وشغف رہا ہو، رات کو وہی معاملات تخیل کی شکل میں سامنے آتے ہیں۔ (۲) وساوس شیطانی (۳) صحیح او رسچے خواب۔

جو شخص حلال روزی کھاتا ہے، نمازی اور شریعت کا پابند ہو، اس کا خواب سچا ہوتا ہے۔ جب پیٹ غذا سے پر ہو، اس وقت جو خواب نظر آئے وہ وسوسۂ شیطانی ہوتا ہے۔ دن کا خواب اکثر وہم وخیال ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر شام جو خواب دیکھا جائے وہ بھی وہم و خیال ہوتا ہے۔ عورت کے مقابلہ مرد کا خواب زیادہ سچا ہوتا ہے۔ بچے کے مقابلے جوان کا اور بوڑھے کے مقابلہ میں بھی جوان کا خواب زیادہ سچا ہوتا ہے۔ جاہل کے مقابلہ عالم کا خواب زیادہ معتبر ہوتا ہے۔ دیوانے مجنوں، خبط الحواس اور شرابی لوگوں کے خواب قابل اعتبار نہیں ہوتے۔

خواب دیکھنے پر کیا کریں؟

خواب دیکھنے کے بعد جب آنکھ کھلے تو غور کریں کہ کس کروٹ پر لیٹے ہیں؟ اگر داہنی کروٹ پر لیٹے ہیں تو خواب سچا ہے اور اگر بائیں کروٹ پر لیٹے تھے تو خواب قابل اعتبار نہیں اور اگر سچا بھی ہے تو کافی مدت کے بعد اس کا نتیجہ ظاہر ہوگا۔ اگر پیٹ کے بل لیٹے ہیں، یعنی پشت اوپر کی طرف ہے تو یہ خواب وسوسۂ شیطانی ہے اور قابل اعتبار نہیں ہوگا۔ رات کے وقت خواب کسی سے بیان نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ رات نور سے خالی ہوتی ہے۔ اس لئے خدشہ ہے کہ خواب بھی نور سے خالی ہو جائے گا۔ طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے وقت آسمانوں پر تلاطم کا وقت ہوتا ہے اور ایسے وقت خواب بیان کرنے سے خطرہ رہتا ہے کہ خواب بھی متلاطم ہو جائے گا۔ اس لئے شریعت نے ان دونوں اوقات میں نماز پڑھنے کو بھی منع فرمایا ہے۔ جس وقت اذان یا اقامت ہو رہی ہو اس وقت بھی خواب بیان کرنے کی ممانعت ہے اور اگر کہیں اذان یا اقامت ہو رہی ہو، لیکن وہ جگہ دور ہونے کے سبب آپ تک آواز نہیں آ رہی ہو تو خواب بیان کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح سے جب ابر محیط ہو، بارش ہو رہی ہو، آندھی چل رہی ہو تو بھی خواب بیان کرنے کی ممانعت ہے۔ بچوں، جاہلوں، حاسدوں اور دشمنوں کے سامنے ہرگز ہرگز خواب بیان نہ کریں۔

اگر کوئی شخص مسرت آمیز ومبارک خواب دیکھے تو دیکھنے والے پر لازم ہے کہ آنکھ کھلتے ہی فوراً الحمد للہ کہہ کر اپنے دل سے اچھی تعبیر دے دے کہ یہ خواب مبارک ہے تو انشاء اللہ ترقی، خوشی، صحت اور کامیابی ضرور ملے گی۔ اور اگر خواب ڈراؤنا ہے تو آنکھ کھلنے پر فوراً لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ کر بائیں جانب ہلکا سا تھوک دیں اور خود اپنی زبان سے تعبیر دے دیں کہ یہ خواب نہیں، بلکہ وسوسۂ شیطانی یا وہم وخیال ہے۔ اس عمل سے خواب کا بد اثر زائل ہو جاتا ہے۔

غمگین، ڈراؤنے اور خراب خواب کا کسی سے بھی ہرگز ذکر نہ کریں۔ صحاح کی ایک حدیث میں تین مرتبہ تھوکنا آیا ہے، یعنی لاحول پڑھ کر تین بار بائیں جانب تھوک دیں اور صبح کو کچھ صدقہ دے دیں۔ صدقہ دینے سے برے خواب کا اثر معدوم ہو جاتا ہے۔ یہ بات پھر سے ذہن نشین رہے کہ خواب کا تمام تر دار تعبیر پر ہے، یعنی ہر خواب معلق ہوتا ہے اور پہلی تعبیر سے اسے نسبت خاص ہوتی ہے۔ یعنی پہلی مرتبہ میں جس قسم کی بھی تعبیر دے دی جائے وہی اثر خواب میں پیدا ہو جاتا ہے۔

تعبیر خواب کے ماہرین کی تحقیق

تعبیر خواب کے ماہرین نے تحقیق کر کے انگریزی مہینوں کی تاریخیں، قمری حساب سے موافقت کرتے ہوئے سعد ونحس تاریخیں نکالی ہیں۔ ذیل کے چارٹ میں دی گئی تاریخوں میں نہ تو کسی سے خواب بیان کریں اور نہ ہی معبران تاریخوں میں تعبیر دے۔ ان تاریخوں میں خواب بیان کرنے یا تعبیر دینے سے اس کا عشرہ برا سامنے آتا ہے۔ خواب بیان کرنے والا اگر لاعلمی کی بنا پر ان تاریخوں میں خواب بیان کر بھی دے تو معبر پر لازم ہے کہ وہ تعبیر ہرگز نہ دے، بلکہ کسی اور دن تک کے لئے ٹال دے۔ ذیل کے چارٹ سے معلوم ہوگا کہ کن تاریخوں میں خواب بیان نہیں کرنا چاہیے۔

جنوری	۱۔۲۔۴۔۶۔۱۱۔۱۲۔۲۰
فروری	۱۔۲۔۱۷۔۱۸
مارچ	۱۴۔۱۶
اپریل	۱۰۔۱۷۔۱۸
مئی	۷۔۸
جون	۱۷
جولائی	۱۷
اگست	۱۰۔۱۲
ستمبر	۱۰۔۱۸
اکتوبر	۶۔۱۱۔۱۵

☆☆☆☆

خواب کی تعبیر کی مدت

علمائے علم الرویا نے خواب کی تعبیر ظاہر ہونے کی مدت چند گھنٹوں سے لیکر ساٹھ سال تک رکھی ہے۔ حضور ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں واقعۂ کربلا کو خواب میں دیکھا تھا، مگر اس سانحہ کا ظہور ساٹھ برس بعد ہوا تھا۔ رات کے بارہ بجے کے بعد سے صبح فجر تک جو خواب نظر آئے اس کو نتیجہ ایک ہفتے کے اندر اندر معلوم ہو جاتا ہے۔

جو خواب رات چار بجے کے بعد نظر آئے اس کی تعبیر اسی دن، دوپہر سے قبل سامنے آجاتی ہے۔ کن تاریخوں کے خواب سچے یا جھوٹے ہوتے ہیں؟ خواب کی تعبیر جہاں بہت سی چیزوں پر منحصر ہے، وہیں چاند کی تاریخوں پر بھی خوابوں کا بہت انحصار ہے۔ چارٹ میں دی گئی تاریخوں سے معلوم ہوتا ہے کہ چاند کی کن کن تاریخوں کے خواب سچے، جھوٹے اور ممزوج ہوتے ہیں۔

چاند کی ان تاریخوں کے خواب بلاشبہ سچے ہوتے ہیں اور ان کا نتیجہ بھی جلد ظاہر ہوتا ہے۔
۶۔۷۔۸۔۹۔۱۰۔۱۵۔۱۶۔۱۹۔۲۶۔۲۷۔۳۰

سچے جھوٹے خواب کیوں نظر آتے ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ۝ لَہُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ.

ترجمہ: جولوگ ایمان دار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے زندگانی دنیا میں بھی خوشخبری اور آخرت میں بھی۔

یہ حدیث معتبر میں حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے رسالت مآب ﷺ سے مندرجہ بالا آیت کی تفسیر دریافت کی۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ زندگی دنیا کی خوشخبری سے مراد نیک خواب ہیں جو مومن دنیا میں دیکھتا ہے اور ان کی خوشخبری سے خوش ہوتا ہے۔

حدیث حسن میں حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ خواب کی تین قسمیں ہیں اول مومن کے لئے خدا کی طرف سے خوشخبری آنا، دوم شیطان کا ڈرانا، سوم پریشان خیالات کا دکھائی دینا۔

لوگوں نے امام جعفر صادق سے سوال کیا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ بعض اوقات مومن خواب دیکھتا ہے جس کا کوئی اثر بھی نہیں ظاہر ہوتا۔ فرمایا جب مومن سوتا ہے اس کی روح آسمان کی طرف حرکت کرتی ہے۔ پس جو کچھ وہ روح آسمان پر عالم ملکوت میں اور جو کچھ زمین پر اور ہوائیں دیکھتی ہے وہ خواب پریشان ہے۔ راوی نے دریافت کیا کہ آیا مومن کی روح سب کی سب آسمان چلی جاتی ہے بدن میں کچھ نہیں رہتی؟ فرمایا ایسا ہو تو وہ مر نہ جائے بلکہ اس کی مثال آفتاب کی سی ہے کہ خود آسمان پر ہے اور اس کی شعاعیں اور روشنی زمین پر پہونچتی ہے۔ اس طرح روح بدن میں رہتی ہے اور عکس اس کا آسمان کی جانب حرکت کرتا ہے۔

حدیث معتبر میں حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ ایک شیطان ہے جس کا نام ہرغ ہے ہررات کو اپنا جسم مشرق سے مغرب تک پھیلا دیتا ہے اور لوگوں کو پریشان خواب دکھائی دیتے ہیں۔

دو نصرانیوں نے حضرت علیؑ سے دریافت کیا کہ خواب کے سچے اور جھوٹے ہونے کا کیا سبب ہے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے روح کو پیدا کیا ہے اور اس کا بھی ایک بادشاہ مقرر کیا ہے اور وہ بادشاہ نفس ہے۔ جب کہ آدمی سوتا ہے تو روح بدن سے نکل جاتی ہے۔ مگر وہ بادشاہ بدن میں رہتا ہے اس روح کا گزر فرشتوں کے بھی چند گروہوں کے پاس سے ہوتا ہے اور جنوں کے بھی۔ سچا خواب وہ فرشتوں کا اثر ہے اور جھوٹا خواب۔ وہ جنوں کا۔

دوسری روایت میں منقول ہے کہ مومن کا خواب سچا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا نفس پاک ہے اور یقین درست اور جب اس کی روح بدن سے نکلتی ہے تو فرشتوں سے ملاقات کرتی ہے۔ اسی سبب سے اس کا خواب بمنزلہ وحی کے ہے۔

دوسری حدیث میں منقول ہے کہ وحی بعد پیغمبر خدا منقطع ہوگئی مگر خوشخبری دینے والا خواب باقی ہے۔

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ۝ لَہُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ.

دوسری معتبر حدیث میں فرمایا کہ جھوٹے خواب جن کا اثر نہیں ہوتا وہ خواب نہیں جو رات کے اول حصے میں دکھائی دیتے ہیں یہ سرکش شیاطین کے غلبہ پانے کا وقت ہے اور وہ خیالات کو مشکل کر دکھاتے ہیں۔ جن کی اصلیت کچھ نہیں ہوتی رہے سچے خواب وہ گنتی ہی کے ہوتے ہیں۔ اور رات کی پچھلی تہائی میں طلوع صبح صادق تک دکھائی دیتے ہیں۔ کہ یہ فرشتوں کے نزول کا وقت ہے یہ خواب جھوٹے بھی نہیں ہوتے سوائے اس کے مومن حالت جب میں یا بے وضو سو گیا ہو یا سونے سے پہلے جو کچھ خدا کا ذکر اور اس کی یاد کرنی چاہئے وہ نہ کیا ہو، ان حالتوں میں اس کا خواب سچا نہ نکلے گا۔ یا اس کا اثر دیر میں ہوگا۔

حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ بیداری میں دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔ اور نہ میرے اوصیاء میں سے کسی کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔ اور نہ اہل بیت

پر خاص ایمان رکھنے والوں میں سے کسی کی، اور سچے خواب پیغمبری کے ستر حصوں میں سے ایک ہیں۔

حضرت رسول خدا ﷺ سے منقول کہ آخری زمانے میں مومن کا خواب جھوٹا نہ ہوگا۔ بلکہ جو جتنا سچا ہوگا اتنا ہی اس کا خواب بھی صحیح ہوگا۔ اس قول کی تحقیق یہ ہے کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ نے مومن کی روح کو دوسرے پاک عالم میں پیدا کیا ہے اور اسکو انبیاء اولیاء کی روح سے ربط دیا اور عالم ارواح میں انہیں کے ساتھ رکھا ہے جیسا کہ بہت سی حدیثوں سے جو اس بارے میں وارد ہوئی ہیں ثابت ہوتا ہے کہ روحوں کے گروہ اور لشکر کے لشکر عالم ارواح میں مجتمع تھے۔ جو روحیں اس عالم میں ایک دوسرے سے شناسائی رکھتی تھیں، وہ اس عالم میں بھی ان سے آشنا ہیں اور جن کو اس عالم میں ایک دوسرے سے نفرت تھی، وہ اس عالم میں بھی ان سے متنفر ہیں اور چونکہ بے انتہا مصلحتوں کے باعث ان پاک روحوں اور جسموں کے ناپاک اندھیرے قید خانے میں قید کیا گیا ہے۔ اور طرح طرح کے جسمانی تعلقات نفسانی خواہشات اور شیطانی خیالات میں مبتلا ہوگئی ہیں۔ اسی وجہ سے اس عالم قدس سے زیادہ دوری اور غفلت ہوگئی مگر مختلف لوگوں کی حالت اس بارے میں مختلف ہے۔ ایک گروہ درگاہ الٰہی کے مقرب لوگوں کا ہے۔ ان کی روحوں کو تعلق ہر وقت عالم بالا سے ہے اور جسمانی تعلقات ان کو کسی طرح اس عالم سے جدا نہ کر سکے۔ بلکہ ان کی یہ حالت ہے کہ اجسام ان کے آدمیوں کے درمیان ہیں اور ارواح ملاء اعلیٰ کے قدسیوں کے ساتھ برابر گفتگو میں مشغول، اور روح القدس کے ساتھ راز نیاز میں منہمک رہتے ہیں۔ اور ہر لحہ فیوض ربانی سے فائز ایک گروہ ایسے بد بخت لوگوں کا ہے۔ جو اس عالم کو بالکل بھول گئے ہیں۔ سوائے فنا ہونے والے عیش اور ادنیٰ درجے کی لذتوں کے اور کسی بات کی طرف ان کا خیال ہی نہیں جاتا یہاں تک کہ ایک گروہ کا تو کثرت گمراہی اور شدت شقاوت و بدبختی سے یہ حال ہو گیا ہے کہ عیش و عشرت دنیاوی کے سوائے اس سے بہتر اور عیش و عشرت کا انھیں یقین ہی نہیں آتا وہ پیغمبروں تک کو آخرت کے معاملہ میں جھٹلاتے ہیں۔ ان کی آنکھوں، کانوں اور دلوں پر گویا مہریں لگ گئی ہیں۔ اور نیکی و نیک بختی کے دروازے ان کے لئے بند ہو گئے ہیں۔

ایک تیسرا گروہ اور بھی ہے جو باوجود تعلقات دنیا تحصیل مراتب اخروی سے بھی دست بردار نہیں ہے۔ یہ نفس لوامہ (یہ وہ قوت تمیز ہے جسے ہر شخص نے محسوس کیا ہوگا۔ کہ ارواح بد کو مانع آتی ہے۔ اور بد روح کو گزرنے کے بعد ملامت کر کے رنجیدہ و پشیمان کرتی ہے۔ نیک ارادہ کی تحسین کرتی ہے اور نیک کام کرنے کے بعد دل خوش کر کے ہمت بڑھاتی ہے۔ اسی قوت کا نام انگریزی زبان میں کانشنس ہے۔ کی کشاکش میں رہتے ہیں۔ کبھی ان کا گوشہ دل شیطان کی طرف لگا ہوتا ہے۔ کبھی فرشتوں کی نصیحت سنتے ہیں۔ ایک وقت واعظوں اور رہنماؤں کے مجمع میں نیکی کی باتیں سننے میں مشغول دکھائی دیں گے۔ اور دوسرے وقت انسان صورت شیطان سیرت راہزنان دین و ایمان کے غول میں فسق و فجور میں مصروف نظر آئیں گے۔ کبھی اپنے آپ کو گناہوں کی نجاست سے نجس کر لیتے ہیں۔ اور کبھی توبہ و گریہ زاری کے پانی سے اپنے آپ کو طاہر کرتے ہیں۔ چونکہ اس گروہ کی زچوں کو کچھ تو باعتبار تعلقات اشغال دنیوی اور کچھ باعتبار ان خطاؤں اور گناہوں کے جو ان سے سرزد ہوئے ہیں۔ درگاہ خدا وانبیاء وائمہ اور فرشتگان عالم بالا سے دوری ہوگئی ہے۔ اسی سبب سے سونے کے وقت ان کے نفس برے کاموں سے تھوڑے بہت فارغ ہوتے ہیں اور بدخیالات کے داخل ہونے کے دروازے بند ہو یعنی حواس خمسہ معطل ہوتے ہیں۔ وہ روحیں اپنے قدیم دوستوں کو یاد کرتی ہیں۔ اور ان سے اختلاط کا خیال آتا ہے۔ اور وہ آسمان باطن کی طرف عروج کر کے قدسیوں سے باتیں کرتی ہیں۔ چونکہ رات کے اول حصے میں کچھ کچھ حالت بیداری کے خیالات بھی دل میں موجود رہتے ہیں۔ اسی سبب سے اس وقت کی پرواز تعلقات و معاملات دنیوی میں ہی ہوتی ہے۔ اور اس عالم سے جو تعلق ہوتا ہے۔ وہ ناقص ہوتا ہے یہ وجہ ہے کہ شیاطین اس پر غالب آجاتے ہیں۔ اور جھوٹے خیالات و باطل تعلقات کو طرح طرح کی شکلوں میں شکل کر دکھاتے ہیں۔ رات کے اول حصے سے جس قدر دوری ہوتی جاتی ہے۔ اسی قدر نفس سے عالم بیداری کے خیالات دور ہوتے جاتے ہیں۔ اور قریب صبح روح کی پرواز بالکلیہ عالم بالا سے متعلق ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ آسمان و زمین کے مابین کی خواہشوں اور طرح طرح کی زینت کے خیالوں سے نکل کر عرش الٰہی کے نیچے مقربان درگاہ الٰہی کی صحبت میں پہونچ جاتے ہیں۔ شیاطین کا غلبہ اس وقت

ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور خدا کے لطف و مہر بانی سے آسمانی فرشتے غافلوں کو ہوشیار کرتے اور سوتوں کو جگانے اور شیاطین و جنات کے لشکروں کے دور کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اس وقت کے مومنین کے روحوں کے خواب رحمانی خواب ہیں اور جو فیض ان کو پہنچتے ہیں۔ وہ ربانی اور سبحانی فیضوں میں ہیں۔ اب وہ فرشتے آکر ان کو جگاتے ہیں تاکہ غفلت سے جو کرتوت دن میں کر چکے ہیں۔ ان کی معافی کے لئے نماز پڑھ کر بارگاہ خداوندی میں گریہ زاری کریں اور توبہ و پشیمانی سے معاف کرالیں۔ یہی وجہ ہے کہ نماز شب کا یہی وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اور اس کی شان میں آیت نازل ہوئی ہے۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَّاَقْوَمُ قِيْلًا۔

جس کا حاصل مضمون یہ ہے کہ عبادت رات کو کی جائے اس میں دل زبان سے زیادہ موافق ہوتا ہے اور قول زیادہ راست۔ بہت ہی نیک بخت ہیں وہ لوگ جو اس وقت کی قدر کرتے ہیں اور جو بے اندازہ نعمتیں خدا کی طرف سے اس وقت نازل ہوتی ہیں ان سے بہر یاب ہوتے ہیں۔ اور روحانی فرشتوں کو شیطانی وساوسات دفع کرنے کے لئے اپنا مددگار بنالیتے ہیں۔ اور اس مبارک وقت میں جو مقربان درگاہ کے راز و نیاز کا موقع ہے اس سے خدائے بے نیاز کی یاد کر کے اپنے آپ کو بے نیاز بنالیتے ہیں۔ انسان کو مناسب ہے کہ کچھ کچھ اپنی قدر پہچانے اور کبھی کبھی اپنی اصلیت کو بھی یاد کرے اور اس مقصد جوہر کو ایسی کم قیمت پر نہ بیچے اور اس عرش کے پرندہ کو تعلقات دنیوی کے پنجرہ میں مقید کر رکھے۔

وفقنا الله تعالىٰ وسائل المومنين يسلوك مسالل المقربين والتنبه نوم الغافلين. (اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مومنین کو مقرب لوگوں کی راہ چلنے کی اور غافلوں کی نیند سے بیدار ہونے کی توفیق عطا فرمائے)

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ دل کی آنکھوں پر چونکہ تعلقات جسمانی کے طرح طرح کے پردے پڑے ہوتے ہیں اور رنگ برنگ کی دنیوی زینتیں پیش نظر ہوتی ہیں۔ لہذا بصیرت باوجود مراتب عالی حاصل کرنے کے خیالات پست کے ساتھ مخلوط رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بچے خواب کے خیالات بھی مختلف چیزوں کی صورتوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ گو کہ ہر چیز کی شکل و صورت مناسبات کے اعتبار سے ہوتی ہے۔

اور اسی سبب سے جو لوگ دنیا کے دھوکے کی ٹٹی میں گرفتار ہیں۔ ان کی ضعیف عقلوں اور کمزور بصیرتوں کے لئے کلام خدا اور احادیث انبیاء اور صیاء میں مثلیں بیان کی گئی ہیں۔ خیالات کی پستی کے سبب معقولات کا انہیں ادراک نہیں ہے اور ان کا کل دار و مدار محسوسات پر ہے تو یہ ضروری ہوا کہ انہیں معقولات محسوسات کے بھس میں دکھائی جائیں۔

اس دنیا سے اوپر جانے کا مطلب اب صرف موت نہیں

انسان کی روح بڑی بے چین ہے اور نئے مقامات کی تلاش اور خطروں سے کھیلنا اس کی فطرت ہے۔ اس نے چاند تاروں پر کمند ڈالنے کی کوششیں کیں اور اب تو یہ بھی ممکن نظر آرہا ہے کہ لوگ خلاء میں اور یہاں تک کہ دوسرے سیاروں پر چھٹیاں منانے جایا کریں گے۔ یعنی اس دنیا سے کوچ کرنے کا مطلب اب صرف موت نہیں پرنسٹن یونیورسٹی کے پروفیسر اس سلسلے میں بہت پر امید ہیں واشنگٹن میں قومی بحری اور ماحولیاتی تنظیم کے امریکی ادارے کے خلائی ماہر گیری ہیک مین نے بھی ان لوگوں میں شامل ہوں جن کا خیال ہے کہ ہم جلدی خلاء میں چھٹیاں منایا کریں گے۔ سوال یہ ہے کہ پہلے کہاں جائیں۔ پرنسٹن یونیورسٹی کے ماہر فزکس اور پروفیسر نری مین ڈائش نے پیشین گوئی کی تھی کہ جلد ہی مریخ اور زہرہ پر ہوٹل بنائے جائیں گے۔ اور درخت لگائے جائیں گے۔ اس کے بعد سے باقاعدہ اس پر سوچا جانے لگا ہے۔ اور منصوبے بنائے جارہے ہیں۔

تاہم ہیک مین کا کہنا ہے کہ اس طرح کی چھٹیوں میں سورج کی گرمی بڑھنے سے رخنہ پڑ سکتا ہے۔ اس کے لئے غالباً ہوٹل کے تہ خانے میں مضر شعاعوں سے بچنے کے لئے بنکر بنائے جائیں گے۔ کیونکہ خلاء میں کئی بار چند گھنٹوں میں شعاعوں کی گرمی دس یا سو گنا بڑھ سکتی ہے۔ مگر ایسا زیادہ دیر نہیں رہتا۔ زیادہ سے زیادہ گھنٹے دو گھنٹے رہتا تھا۔ ناسا بھی خلائی سیاحت کی بڑے پیمانہ پر تیاریاں کر رہا ہے۔ خلائی ایجنسی کی سائنس داں کیتی اولیسن تو خلاء کے لئے غذا پر بھی کام کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خلائی مسافروں کو میٹھے آلو کھانے کو دیئے جائیں گے۔ جو چھوٹی چھوٹی ٹرے میں اگائے جاسکیں گے۔ اور غذائی اجزا سے بھرپور ہوں گے۔

☆☆☆　☆☆☆　☆☆☆

ستارہ کی کس ساعت میں کونسا کام کرنا چاہیے

شمس : اس کی ساعت میں شادی۔ بیاہ زیور یا حاکم کی ملاقات یا کپڑا خریدنا یا حصول دولت وکشائش رزق کے لئے تعویذ کا لکھنا ہے اس کی ساعت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ بڑا دولت منداور دوراندیش وعمردارز۔ خوش اقبال اور عقل مند ہوتا ہے۔

قمر : اس کی ساعت میں چاہ، حوض، باغ وزراعت کا کام اور تعمیرات عمارت، سفر کرنا، شادی بیاہ علاج بیماری وغیرہ پیغام بھیجنا کپڑا خریدنا۔ دوستی اور محبت اور تسخیر عام کے لئے تعویذ کا لکھنا متبرک ہے اس کی ساعت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ بڑا دولت مند ہنر مند، صاحب اقبال اور خوش نصیب ہوتا ہے۔

مریخ : اس کی ساعت میں دشمن سے مقابلہ اور جنگ کے لئے لڑائی موزوں ہے مگر حکام کی ملاقات، تجارت اور سفر وشادی ونکاح اور تعمیر مکان کے لئے منحوس ہے بغض وعداوت اور ہلاکت دشمن کے لئے تعویذ لکھنا موزوں ہے اس کی ساعت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ بڑا دلیر، ستمگر اور خونخوار ہوتا ہے۔

عطارد : اس کی ساعت میں علاج بیمار و بچہ اسکول بٹھانا، نیا کپڑا پہننا، چاہ وحوض بنانا خرید وفروخت کا کام کرنا۔ شکار کھیلنا زبان بندی اور خواب بندی کے تعویذ لکھنا اور حکام وامرا سے حاجت طلب کرنا مبارک ہے اس کی ساعت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ بڑا عالم۔ دولت مند۔ ہنر منداور نیک سیرت ہوتا ہے۔

مشتری : اس کی ساعت میں شادی بیاہ حکام سے ملاقات کرنی کپڑا بنوانا اور پہننا خرید وفروخت کرنا۔ فصد کھلوانا۔ علاج کرانا۔ دوستی ومحبت کے لئے عمل وتعویز لکھنا اور قضائے حاجت اور صحت بیماری وغیرہ کے لئے کوئی عمل کرنا مبارک ہے اس کی ساعت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ نیک خوش قسمت، دولت مند، نیک بڑی عزت والا اور عمر دارز ہوتا ہے۔

زہرہ : اس کی ساعت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ نیک خوش قسمت دولت مند، نیک سیرت بڑی عزت والا فربہ جسم والا، دلاور، دانش منداور صاحب اولاد ہوتا ہے۔

زحل : اس کی ساعت میں شادی ونکاح بیاہ اور مباشرت علاج بیمار اور حکام کی ملازمت کرنا باغ یا چاہ لگانا اور حوض بنانا اور نیک کام کرنا نحس ہے دشمنی ہلاکت کے لئے تعویز لکھنا مفید ہے اس کی ساعت میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ بد بخت اور کنجوس تنگ دست ہوتا ہے رب حقیقی بہتر جانتا ہے۔

شادی کے لئے مبارک تاریخیں (برائے ۲۰۱۸ء)

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۱؍مارچ سے ۲۰؍اپریل کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج حمل ہوتا ہے
اور جن کا برج حمل ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری:۵،۶،۷،۸،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱ مارچ:۲،۳،۵،۶،
۱۲،۱ اپریل:۱۸،۱۹،۲۰،۲۶،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰ مئی:۳،۸،۹،۱۱،۱۲
جون:۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۹ جولائی:۱،۲،۵،۶،۷،۱۰،۱ اگست:
۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ستمبر: ۲،۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۱، ۲۲،
اکتوبر:۱۰،۱۱۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری:۵،۶،۷،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱۔ مارچ:۲،۳،۵،۶،۱۲،
اپریل:۱۸،۱۹،۲۰،۲۶،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰، مئی:۳،۸،۹،۱۱،۱۲،
جون: ۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۹، جولائی:۱،۲،۵،۶،۷،۱۰،۱۷،
۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۱ اگست:۱،۲،۳،۶،۱۳،۱۴،۲۵،۲۶،۲۸،۲۹،۳۰،
ستمبر:۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،۲۰،۲۱،۲۲،۱ اکتوبر:۱۰،۱۱،دسمبر ۱۲،۱۳

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۰؍اپریل سے ۲۱؍مئی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج ثور ہوتا ہے
اور جن کا برج ثور ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری:۵،۶،۷،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱ مارچ:۳،۵،۶،۷،۸،
۱۲، جون:۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۵،۲۹ جولائی:۱،۲،۵،۶،۷،۱۰،
۱۷،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۱ اگست:۱،۲،۳،۶،۷،۱۳،۱۴،۱۵،
ستمبر:۲۱،۲۲،۱ اکتوبر:۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،دسمبر:۱۲،۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری:۵،۶،۷،۱۸،۲۰،۲۱ مارچ:۳،۵،۶،۷،۸،۱۲،
اپریل:۱۸،۱۹،۲۰،۲۶، مئی:۸،۹،۱۱،۱۲، جون:۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،
۲۵،۲۹ جولائی:۱،۲،۵،۶،۷،۱۰،۱۷،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۱ اگست:
۱،۲،۳،۶،۷،۱۳،۱۴،۱۵،۱۸،۱۹،۲۵،۲۶،۲۸،۲۹،۳۰ ستمبر:۲،
۳،۱۰،۱۱،۱۲،۱۵،۲۱،۲۲،۱ اکتوبر:۱۰،۱۱،۱۲،۱۳

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج جوزا ہوتا ہے
اور جن کا برج جوزا ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۵، ۶، ۷، ۸، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۹، ۳۰، مئی: ۳، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۲، جولائی: ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ستمبر: ۲، ۳، ۱۲، ۱۳، ۱۵
دسمبر: ۱۲، ۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۹، ۳۰، مئی: ۳، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ ستمبر: ۲، ۳، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۲، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲، ۱۳

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۲ر جون سے ۲۳ر جولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سرطان ہوتا ہے
اور جن کا برج سرطان ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری ۵، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مئی: ۳، ۸، ۱۱، ۱۲، جولائی: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۲۱، اکتوبر: ۱۲، ۱۳،
دسمبر: ۱۱

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۳، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مئی: ۴، ۸، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اکتوبر: ۱۲، ۱۳، دسمبر ۱۲

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۴؍ جولائی سے ۲۳؍ اگست کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج اسد ہوتا ہے
اور جن کا برج اسد ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵،۶،۷،۲۰،۲۱ مارچ: ۲،۳،۵،۶،۱۲،۱ اپریل: ۱۸،۱۹،۲۰،۲۶،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰ مئی: ۴،۸،۹ جون: ۱۹،۲۰،۲۱، ۲۲،۲۳،۲۹، جولائی: ۱،۲،۷،۱۰،۱ اگست: ۲۵،۲۶،۳۰، ستمبر: ۲، ۳،۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،۲۱،۲۲،۱ اکتوبر: ۱۰،۱۱

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵،۶،۷،۲۰،۲۱، مارچ: ۲،۳،۵،۶،۱۲،۱ اپریل: ۱۸،۱۹،۲۰،۲۶،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰، مئی: ۴،۸،۹، جون: ۱۹،۲۰، ۲۱،۲۲،۲۳،۲۹، جولائی: ۱،۲،۷،۱۰،۱۷،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۱ اگست: ۶،۷،۱۳،۱۴،۱۵،۲۵،۲۶،۳۰، ستمبر: ۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،۲۱،۲۲، اکتوبر: ۱۰،۱۱، دسمبر: ۱۲،۱۳

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۴؍ اگست سے ۲۳؍ ستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سنبلہ ہوتا ہے
اور جن کا برج سنبلہ ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵،۶،۷،۱۸،۱۹،۲۰، مارچ: ۲،۳،۵،۶،۷،۸، ۱۲، جون: ۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۹، جولائی: ۱،۲،۵،۶،۱۰،۱۷، ۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۱ اگست: ۱،۲،۳،۶،۷،۱۳،۱۴،۱۵، ستمبر: ۲۱،۲۲،۱ اکتوبر: ۱۰،۱۱،۱۲،۱۳، دسمبر: ۱۲،۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵،۶،۷،۱۸،۱۹،۲۰ مارچ: ۲،۳،۵،۶،۷،۸، ۱۲،۱ اپریل: ۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۶،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰، مئی: ۸،۹،۱۱، ۱۲، جون: ۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۵،۲۹، جولائی: ۱،۲،۵،۶،۱۰، ۱۷،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۱ اگست: ۱،۲،۳،۶،۷،۱۳،۱۴،۱۵، ۱۸،۱۹،۲۵،۲۶،۲۹، ستمبر: ۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،۱۵،۲۱،۲۲، اکتوبر: ۱۰،۱۲،۱۳، دسمبر: ۱۲،۱۳

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج میزان ہوتا ہے
اور جن کا برج میزان ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۴، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۲، اپریل: ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۴، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ستمبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۲، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲، ۱۳

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج عقرب ہوتا ہے
اور جن کا برج عقرب ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری ۵، ۶، ۷، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۴، ۸، ۱۱، ۱۲، جولائی: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۴، ۸، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴؍نومبر سے ۲۳؍دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج قوس ہوتا ہے
اور جن کا برج قوس ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۴، ۸، ۹، جون: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۷، ۱۰، اگست: ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۳۰، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۱، ۲۲، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۴، ۸، ۹، جون: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۷، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۳۰، ستمبر: ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۱، ۲۲، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲، ۱۳

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴؍دسمبر سے ۲۰؍جنوری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج جدی ہوتا ہے
اور جن کا برج جدی ہو ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، مارچ: ۳، ۵، ۶، ۸، ۱۲، جون: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ستمبر: ۲۱، ۲۲، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، دسمبر ۱۲، ۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۱، مارچ: ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۴، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جون: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۰، ۱۷، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۱، ۲۲، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، دسمبر: ۱۲، ۱۳

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۱ر جنوری سے ۱۹ر فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج دلو ہوتا ہے
اور جن کا برج دلو ہوان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۲۰، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۳، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ستمبر: ۱۲، ۱۳، ۱۵، دسمبر: ۱۲، ۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۶، ۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۲۰، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۳، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۱۳، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ستمبر: ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۱، ۲۲، اکتوبر: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲، ۱۳

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج حوت ہوتا ہے
اور جن کا برج حوت ہوان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں:

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مئی: ۳، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جولائی: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۲۱، ۲۲، اکتوبر: ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲، ۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ: ۲، ۳، ۷، ۸، ۱۲، مارچ: ۲، ۳، ۷، ۸، ۱۲، اپریل: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷، ۲۸، مئی: ۳، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جون: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۹، جولائی: ۱، ۲، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۳، اگست: ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ستمبر: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۲۱، ۲۶، اکتوبر: ۱۲، ۱۳، دسمبر: ۱۲، ۱۳

اسمائے اصحاب کہف

کے خواص وفوائد

(۱) اگر ان اسماء اصحاب کہف کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو آفات ومصائب سے محفوظ رہے۔

(۲) اگر لکھ کر کھیت میں دبا دیں تو کھیت مڈیوں سے اور دوسرے نقصان پہنچانے والے جانوروں سے محفوظ رہے۔

(۳) اگر لکھ کر کسی باغ میں لٹکا دیا جائے تو باغ تمام موذی جانوروں سے محفوظ رہے۔

(۴) اگر گھر میں لکھ کر کسی دیوار پر چسپاں کر دے تو گھر جلنے سے اور زلزلوں کی آویزش سے محفوظ رہے۔

(۵) اگر ان اسماء کو کوری ٹھیکری پر کالی روشنائی سے لکھ کر سات روز تک کنوئیں میں ڈالیں تو انشاءاللہ باران رحمت ہوگی۔

(۶) اگر کوئی شخص فرار ہو جائے تو کسی کاغذ پر اصحاب کہف کے نام لکھ کر ان کے نیچے بھاگے ہوئے کا نام اور والدہ کا نام لکھ دیں اور اس کو تعویذ بنا کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیں، پتھر کا وزن کم سے کم ۵ کلو ہونا چاہئے، اگر اس عمل کے بعد بھاگا ہوا شخص واپس آجائے تو اس پتھر کے وزن کے برابر میٹھی چیز کم سن بچوں میں تقسیم کر دیں، انشاءاللہ اس کے بعد وہ پھر کبھی فرار نہیں ہوگا۔

(۷) اگر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں فریم میں آویزاں کریں یا تعویذ بنا کر گھر میں لٹکا دیں تو آسیب دفع ہو۔

(۸) دردزہ کے وقت اگر عورت کے دائیں بازو پر لکھ کر باندھ دیں تو ولادت بآسانی ہو جائے۔

(۹) اگر بچہ حد سے زیادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں ڈالیں۔

(۱۰) اگر کسی جگہ آگ لگ جائے تو ایک ٹھیکرے پر ان اسماء کو لکھ کر آگ میں پھینک دیں، انشاءاللہ آگ بجھ جائے گی۔

(۱۱) اگر سفر کرتے وقت ان اسماء کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو دوران سفر تمام حادثوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہیں۔

(۱۲) اگر کسی کو شدید بخار ہو اور بخار کسی بھی قسم کا ہو تو ان اسماء کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاءاللہ بخار سے نجات ملے گی۔

(۱۳) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو ان اسماء کو چاندی کی لوح پر کندہ کر کے گلے میں ڈالیں۔

(۱۴) اگر درد سر ہو تو ان اسماء کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سر پر دم کر دیں۔

(۱۵) اگر سیسے پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں تو دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ رہیں۔

(۱۶) ام الصبیان کے لئے بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(۱۷) حافظے کی کمزوری دور کرنے کے لئے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

(۱۸) اگر قیدی بے گناہ ہو تو ان اسماء کو روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ قید سے رہائی مل جائے گی۔

(۱۹) درد شکم کو رفع کرنے کے لئے ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قید سے رہائی مل جائے گی۔

(۲۰) ان اسماء کو لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں ڈالیں اور ان ہی اسماء کو زعفران سے لکھ کر ماہ جاری میں روزانہ دھو کر سحر زدہ کو لگاتار ۲۱ روز تک پلائیں گویا کہ ۲۱ پلیٹوں پر لکھ کر روزانہ ماء

جاری سے ایک پلیٹ کو دھو کر اس پانی کو ایک دن میں تین بار پلائیں، انشاءاللہ سحر سے نجات ملے گی۔

(۲۱) اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو دو رکعت نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر سو مرتبہ ان اسماء کو پڑھ کر دعا کریں، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

(۲۲) اگر کوئی شخص آسیب کی لپیٹ میں ہو تو ان اسماء کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ان اسماء کو مریض کو صبح و شام پلائیں، دو سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کردیں اور پانی کو مٹی کے برتن میں رکھیں، سات روز تک اس پانی کو پلائیں، اگر مریض ٹھیک نہ ہو تو پھر اس عمل کو سات روز کے لئے کریں، گلے کا تعویذ نہ بدلیں۔

(۲۳) اگر کسی کو نظر بد ہو تو ان اسماء کو لکھ کر مریض کے جسم پر مل کر اس کاغذ کو کسی بیری کے درخت کی جڑ میں دبادیں۔

(۲۴) کسی بھی طرح کی بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین کاغذوں پر یہ نقش لکھ کر مریض کے دائیں بائیں بازو اور گلے میں تعویذ باندھیں۔

(۲۵) اگر کسی گھر میں بے برکتی ہو یا آمدنی میں کمی ہو تو ان اسماء کو ہرے رنگ سے لکھ کر نیچے یہ لکھیں، برائے برکت ''یَا رَزَّاقُ یَا وَاسِعُ یَا بَاسِطُ'' اسمائے اصحاب کہف اس طرح لکھیں اور اسی طرح پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ يَمْلِيْخَا. مَكْسَلْمِيْنَا. كَشْفُوْطَطَ. اَذَرْ فَطْيُوْنَس. كَشَافَطْيُوْنَس. تَبْيُوْنَس. يُوَانِس بُوْس. وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ. وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ. وَلَوْ شَاءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ان اسماء کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو روزانہ سات سو مرتبہ پڑھیں اور زکوٰۃ کی نیت سے پڑھیں، لگاتار ۴۱ روز تک پڑھیں، اور ۴۱ ویں روز سات نمازیوں کو اپنے گھر بلا کر کھانا کھلائیں اور ایک کتے کو اصلی گھی لگا کر ایک روٹی کھلائیں، یہ کتا کسی کا پالتو نہ ہو، انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ نماز فجر کے بعد ان اسماء کو آخیر تک سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

کسی بھی فالنامہ کے افضل اوقات

ان اوقات میں جواب انشاءاللہ صحیح برآمد ہوگا۔

اتوار

طلوع صبح سے وقت ظہر تک۔ اس کے بعد عصر سے غروب آفتاب تک۔

پیر

صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔ اس کے بعد چاشت سے ظہر تک۔ اس کے بعد مغرب سے عشاء تک۔

منگل

چاشت کے وقت سے ظہر کے وقت تک۔ اس کے بعد عصر سے عشاء تک۔

بدھ

طلوع آفتاب سے ظہر تک۔ اس کے بعد عصر سے عشاء تک

جمعرات صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔ اس کے بعد زوال سے نماز عصر تک۔

ھفتہ

طلوع آفتاب سے چاشت تک، پھر زوال کے وقت سے نماز عصر تک۔

قمری مہینوں کی غیر مبارک تاریخیں

محرم ۱۱ ۱۳ ۲۳ صفر ۱ ۸ ۱۰ ۲۰

ربیع الاول ۳ ۱۰ ۲۰ ربیع الثانی ۱ ۲ ۴ ۱۱ ۱۸

جمادی الاولیٰ ۱۰ ۱۱ ۲۸ جمادی الثانی ۲ ۱۲ ۱۳

رجب ۱۱ ۱۲ ۱۳ شعبان ۴ ۶ ۱۴

رمضان ۸ شوال ۳۰

ذی القعدہ ۲ ۳ ۶ ۱۰ ۱۸۲ ذی الحجہ ۶ ۸ ۲۸

مختلف جانوروں کی اوسط عمر

خرگوش	بھیڑ	بلی	کتا	بکری
۵ سال	۱۲ سال	۱۵ سال	۱۵ سال	۲۵
سور	گھوڑ	اونٹ	شیر	ہاتھی
۲۵ سال	۱۲	۴۰	۴۰	۱۰۰
کچھوا	گدھا	مرغی	بلبل	مور
۵۰	۶۰	۱۴	۴۰	۲۴
چڑیا	کبوتر	باز	طوطا	کوا
۴۰	۲۰	۵۰	۶۰	۱۱۰

دنوں کے اعداد

شنبہ۔ ۳۶۷ یک شنبہ۔ ۳۸۷ دوشنبہ۔ ۵۲۶

سہ شنبہ ۴۳۲ چہار شنبہ۔ ۵۲۲ پنج شنبہ ۴۱۲

جمعہ۔ ۱۱۸

اگر کسی دن کے شب کے اعداد نکالنے ہوں تو اس کے دن کے اعداد میں شب کے عدد کا اضافہ کریں۔ شب کے اعداد ہیں ۳۰۲ لہٰذا شب شنبہ کے اعداد نکالنے ہوں تو ۳۰۲ + ۳۵۷ = ہوں گے۔

چھوٹا بڑا دن

۱۲ جون کو سب سے بڑا دن ۲۳ دسمبر کو سب سے چھوٹا دن۔

۲۱ مارچ اور ۲۳ دسمبر کو دن اور رات دونوں برابر ہو جاتے ہیں۔

رازِ فطرت

زمین اپنی گردش ۵۶۵ دن میں مکمل کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہر چوتھے سال کے بعد فروری ۲۹ دن کا ہوتا ہے، جس سال فروری ۲۹ دن کا ہو اس کو لیپ کا سال کہتے ہیں اور یہ ۴ سے برابر تقسیم ہو جاتا ہے۔

صدقہ نحوست سیارگان

ہر مذہب والے صدقہ کے نیک اثر کو تسلیم کرتے ہیں، مذہب اسلام نے بھی ہر مصیبت کو رد کرنے کے لئے صدقہ تجویز کیا ہے، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ صدقہ بہترین اعمال سے ہے، اگر چہ قضا کو کوئی چیز نہیں روک سکتی اور ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے، مگر صدقہ سے بلائیں رد ہوتی ہیں اس سے بھی انکار نہیں، دوزخ کی آگ سرد ہو جاتی ہے، صدقہ دل کا نور ہے، سخی قرب الٰہی حاصل کرتا ہے، بخیل دوزخ کی آگ سے قریب ہوتا ہے، جو لوگ صدقہ بھی دیتے ہیں اور عبادت بھی کرتے ہیں ان کی بڑی شان ہے، صدقہ پہلے قرابت دار اور اپنے عزیز اور مسکین کو دینا بھی افضل ہے۔

سیارگان کی نحوست دور کرنے کے لئے نقشہ درج ذیل ہے جس کو عاملین نے ایسے وقت کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

سیاروں کے نام	نام سمت	اسمائے باری تعالیٰ	روزانہ پڑھنے کی تعداد	صدقہ دینے کا دن	اشیائے صدقات
قمر	مغرب	یا نور السمٰوٰت والارض	۳۶۰	پیر	سفید اشیاء مثلاً دودھ، چینی، آٹا سفید کپڑے میں باندھ کر دیں۔
عطارد	مغرب	یا علیم یا حکیم یا خبیر	۵۲۲	بدھ	سبز اشیاء مثلاً مونگ کپڑے میں باندھ کر دیں
زہرہ	مشرق	یا لطیف یا حسیب یا رحیم	۷۴۱	جمعہ	سفید اشیاء مثلاً چاول، چاندی، یاقوت، آٹا، چینی سفید کپڑے میں باندھ کر دیں
شمس	مشرق	یا اللہ یا مالک الملک	۹۴۲	اتوار	سرخ اشیاء مثلاً سونا، تانبہ، گیہوں سرخ کپڑے میں باندھ کر دیں
مریخ	جنوب	یا جلیل یا مقیم	۹۸۳	منگل	سرخ اشیاء مثلاً گڑ، تانبہ، دال مسور، مونگا، سرخ کپڑے میں باندھ کر دیں
مشتری	مشرق	یا حمید یا ھادی یا وھاب	۸۷۸	جمعرات	زرد اشیاء سونا، دال چنا، ہلدی، زرد کپڑے میں باندھ کر دیں
زحل	شمال	یا اللہ یا جواد یا دائم	۵۷۳	ہفتہ	سیاہ اشیاء مثلاً لوہا، تیل، سرسوں، ماش، سیاہ کپڑے میں باندھ کر دیں

ڈاکٹر مجیب قسمی

اسلامی ہجری کینڈر کی ابتدا کب سے ہوئی

محرم الحرام اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے، یعنی محرم الحرام سے ہجری سال کا آغاز اور ذی الحجہ پر ہجری سال کا اختتام ہوتا ہے۔ نیز محرم الحرام ان چار مہینوں میں سے ایک ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرمت والے مہینے قرار دیا ہے۔ یوں تو سارے ہی دن اور مہینے اللہ تعالیٰ کے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت کرنے سے اس کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ ماہ محرم کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اس مہینے کا روزہ رمضان المبارک کے بعد سب سے افضل ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک صاحب نے آخر پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! رمضان کے مہینے کے بعد کس مہینے کے روزے رکھنے کا آپ مجھے حکم دیتے ہیں تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر رمضان کے مہینے کے بعد تم کو روزہ رکھنا ہو تو محرم کا روزہ رکھو اس لئے کہ یہ اللہ کا مہینہ ہے۔ اس میں ایک دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی اور دوسرے لوگوں کی توبہ بھی قبول فرمائیں گے۔ (ترمذی) جس قوم کی توبہ قبول ہوئی وہ قوم بنی اسرائیل ہے جیسا کہ اس کی وضاحت حدیث میں ہے کہ عاشورہ کے دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون اور اس کے لشکر سے نجات دی تھی۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسلامی سال کی ابتدا ماہ محرم سے ہی کیوں کی گئی؟ جبکہ نبی اکرم ﷺ کی ہجرت مدینہ منورہ کی طرف ماہ ربیع الاول میں ہوئی تھی۔ جواب سے پہلے چند ایسے امور کا ملاحظہ فرمائیں جن کے متعلق تقریباً تمام مورخین متفق ہیں۔

(۱) ہجری سال کا استعمال نبی اکرم ﷺ کے عہد میں نہیں تھا، بلکہ حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں صحابہ کرام کے مشورہ کے بعد ۱۷ ہجری میں شروع ہوا۔

(۲) ہجری سال کے کلینڈر کا افتتاح اگرچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہوا تھا، مگر تمام بارہ اسلامی مہینوں کے نام اور ان کی ترتیب نہ صرف نبی اکرم ﷺ کے زمانے، بلکہ عرصۂ دراز سے چلی آرہی تھی اور ان بارہ مہینوں میں سے حرمت والے چار مہینوں (ذی قعدہ، ذوالحجہ، محرم الحرام اور رجب المرجب) کی تحدید بھی زمانہ قدیم سے چلی آرہی تھی۔ اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں ارشاد فرماتا ہے: مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں بارہ کی ہے اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا کیا ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ (سورۃ التوبہ ۳۶)

(۳) اسلامی کیلنڈر (ہجری) کے افتتاح سے قبل عربوں میں مختلف واقعات سے سال کو موسوم کیا جاتا تھا۔ جس کی وجہ سے عربوں میں مختلف کیلنڈر رائج تھے اور ہر کیلنڈر کی ابتدا محرم سے ہوتی تھی۔

اب جواب عرض ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے زمانۂ خلافت میں جب ایک نئے اسلامی کیلنڈر کی ابتدا کو نبی اکرم ﷺ کی ولادت یا نبوت یا ہجرت مدینہ سے شروع کرنے کے مختلف مشورے دیئے۔ آخر میں صحابۂ کرام کے مشورہ سے ہجرت مدینہ منورہ کو بنیاد بنا کر ایک نئے اسلامی کیلنڈر کا آغاز کیا گیا۔ یعنی ہجرت مدینہ منورہ سے پہلے تمام سالوں کو زیرو (zero) کر دیا گیا اور ہجرت مدینہ منورہ کے سال کو پہلا سال تسلیم کر لیا گیا۔ رہی مہینوں کی ترتیب تو اس کو عربوں میں رائج مختلف کیلنڈر کے مطابق رکھی گئی یعنی محرم الحرام سے سال کی ابتدا۔ غرض یہ ہے کہ عربوں میں محرم الحرام کا مہینہ قدیم زمانے سے سال کا پہلا مہینہ ہی رہتا تھا لہٰذا اسلامی سال کو شروع کرتے وقت اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

سورج کے نظام سے عیسوی کیلنڈر میں ۳۶۵ یا ۳۶۶ دن ہوتے ہیں، جبکہ ہجری کیلنڈر میں ۳۵۴ دن ہوتے ہیں۔ ہر کیلنڈر میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ ہجری کیلنڈر میں مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا ہوتا ہے جبکہ

عیسوی کیلنڈر میں سات مہینہ ۳۱ دن اور چار ۳۰ دن اور ایک ماہ ۲۸ یا ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔ سورج اور چاند دونوں کا نظام اللہ عزّ نے بنایا ہے۔ شریعت اسلامیہ میں متعدد عبادتیں ہجری کیلنڈر سے مربوط ہیں۔ دونوں کیلنڈر میں ۱۰ یا ۱۱ روز کا فرق ہونے کی وجہ سے بعض مخصوص عبادتوں کا وقت ایک موسم سے دوسرے موسم میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ یہ موسموں کی تبدیلی بھی اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے۔ ہمیں اس پر غور کرنا چاہئے کہ موسم کیسے تبدیل ہوجاتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس پر غور وخوض کرنے کی دعوت دینی چاہئے۔ ظاہر ہے کہ یہ صرف اور صرف اللہ کا حکم ہے، جس نے متعدد موسم بنائے اور ہر موسم میں موسم کے اعتبار سے متعدد چیزیں بنائیں، جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے باری باری آنے جانے میں ان عقل والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں، اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور کرتے ہیں، (اور انہیں دیکھ کر بول اٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ آپ (ایسے فضول کام سے) پاک ہیں۔ پس دوزخ کے عذاب سے بچالیجئے۔ (سورہ آل عمران: ۱۹۰ اور ۱۹۱)

ہم نئے ہجری سال کی آمد پر عزم مصمم کریں کہ زندگی کے جتنے ایام باقی بچے ہیں ان شاء اللہ اپنے مولا کو راضی رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ابھی ہم بقید حیات ہیں اور موت کا فرشتہ ہماری جان نکالنے کے لئے کب آجائے معلوم نہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ امور سے قبل پانچ امور سے فائدہ اٹھایا جائے۔ بڑھاپا آنے سے قبل جوانی سے۔ مرنے سے قبل زندگی سے۔ کام آنے سے قبل خالی وقت سے۔ غربت آنے سے قبل مال سے۔ بیماری آنے سے قبل صحت سے۔ (مستدرک الحاکم، مصنف ابن ابی شیبہ) اسی طرح حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن کسی انسان کا قدم اللہ تعالیٰ کے سامنے ہٹ نہیں سکتا یہاں تک کہ وہ مذکورہ سوالات کا جواب دیدے: زندگی کہاں گزاری؟ جوانی کہاں لگائی؟ مال کہاں سے کمایا؟ یعنی حصول مال کے اسباب حلال تھے یا حرام۔ مال کہاں خرچ کیا؟ یعنی مال سے متعلق اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کئے یا نہیں۔ علم پر کتنا عمل کیا؟ میرے عزیز بھائیو! ہمیں اپنی زندگی کا حساب اپنے خالق ومالک ورازق کو دینا ہے جو ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے، جو پوری کائنات کا پیدا کرنے والا ہے اور پوری دنیا کے نظام کو تن تنہا چلا رہا ہے۔

ہمیں گذشتہ ۳۵۴ دن کے چند اچھے دن اور کچھ تکلف دہ لمحات یاد رہ گئے ہیں باقی ہم نے ۳۵۴ دن اس طرح بھلا دئے کہ کچھ ہوا ہی نہیں۔ غرض یہ کہ ہماری قیمتی زندگی کے ۳۵۴ دن اس طرح بھلا دیئے کہ کچھ ہوا ہی نہیں حالانکہ ہمیں ہجری سال کے اختتام پر محاسبہ کرنا چاہئے کہ ہمارے نامۂ اعمال میں کتنی نیکیاں اور کتنی برائیاں لکھی گئیں۔ کیا ہم نے امسال اپنے نامۂ اعمال میں ایسے نیک اعمال درج کرائے کہ کل قیامت کے دن ان کو دیکھ کر ہم خوش ہوں اور جو ہمارے لئے دنیا وآخرت میں نفع بخش بنیں؟ یا ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ایسے اعمال ہمارے نامہ اعمال میں درج ہوگئے ہوں جو ہماری دنیا وآخرت کی ناکامی کا ذریعہ بنیں؟ ہمیں اپنا محاسبہ کرنا ہوگا کہ امسال اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں بڑھوتری ہوئی یا کمی آئی؟ ہماری نمازیں، روزے اور صدقات وغیرہ صحیح طریقہ سے ادا ہوئے یا نہیں؟ ہماری نمازیں خشوع وخضوع کے ساتھ ادا ہوئیں یا پھر وہی طریقہ باقی رہا جو بچپن سے جاری ہے؟ روزوں کی وجہ سے ہمارے اندر اللہ کا خوف پیدا ہوا یا صرف صبح سے شام تک بھوکا رہنا؟ ہم نے یتیموں اور بیواؤں کا خیال رکھا یا نہیں؟ ہمارے معاملات میں تبدیلی آئی یا نہیں؟ ہمارے اخلاق نبی کریم ﷺ کے اخلاق کا نمونہ بنے یا نہیں؟ جو علم ہم نے حاصل کیا تھا وہ دوسروں کو پہنچایا یا نہیں؟ ہم نے اپنے بچوں کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی کے لئے کچھ اقدامات بھی کئے یا صرف ان کی دنیاوی تعلیم اور ان کو دنیاوی سہولیات فراہم کرنے کی ہی فکر کرتے رہے؟ ہم نے امسال انسانوں کو ایذائیں پہنچائی یا ان کی راحت رسانی کے انتظام کئے؟ ہم نے یتیموں اور بیواؤں کی مدد بھی کی یا صرف تماشہ دیکھتے رہے؟ ہم نے قرآن کریم کے ہمارے اوپر جو حقوق ہیں وہ ادا بھی کئے یا نہیں؟ ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی یا نافرمانی؟ ہمارے پڑوسی ہماری تکلیفوں سے محفوظ رہے یا نہیں؟ ہم نے والدین، پڑوسیوں اور رشتوں داروں کے حقوق ادا کئے یا نہیں؟

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

اس طرح بھی اندازہ لگائیے

☆ اگر محرم کی پہلی تاریخ کو اتوار کا دن پڑے تو یہ سال مبارک ثابت ہوگا۔ غلے کی فراوانی رہے گی۔ کھیتاں سرسبز رہیں گی۔ کاروبار پھولے پھلیں گے۔ مہنگائی کنٹرول میں رہے گی۔ آپسی تال میل بڑھے گا۔ پھل خوب پیدا ہوں گے۔ حیوانات بھی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ انسانوں کی تندرستی بھی بالعموم بہتر رہے گی۔ گندم اور جو کی فصلیں بہت اچھی رہیں گی۔ اس سال سردی سخت پڑے گی (واللہ اعلم)

☆ اگر محرم کی پہلی تاریخ منگل کے دن پڑے تو اس سال فصل تباہ ہوگی۔ قحط سالی کا اندیشہ رہیگا۔ بارش بے وقت ہوگی۔ بارش کی کثرت سے پیداوار کو نقصان پہنچے گا۔ راستے محفوظ نہیں رہیں گے۔ پھل کم آئیں۔ دودھ دینے والے جانوروں کا دودھ کم ہوگا۔ خشک میوے سستے رہیں گے۔ گنا، رائی گندم گراں ہوں گے۔ اولاد کی طرف سے نافرمانی کا مظاہرہ ہوگا۔ نوکروں کی طرف سے بغاوت کا اندیشہ رہے گا۔ ظلم وستم کا دور ہوگا۔ فرقہ وارانہ فسادات زیادہ ہوں گے۔ اکثر مردوں کی موت واقع ہوگی۔ آندھیاں بہت چلیں گی۔ درختوں کو نقصان ہوگا۔ زلزلے آئیں گے۔ اس سال خیر وبرکت کی کمی عام طور پر رہے گی۔ (واللہ اعلم)

☆ اگر محرم کی پہلی تاریخ کو بدھ پڑے تو اس سال فتنے بہت سر ابھاریں گے۔ بارش بہت ہوگی اور نقصان پہنچائے گی۔ ہر کام میں رکاوٹ پڑے گی، غلہ کم پیدا ہوگا۔ ٹڈیاں بہت ہوں گی۔ اور غلے کو نقصان پہنچائیں گی۔ انگور، خربوزہ اور سنترہ بہت پیدا ہوگا۔ گرم ہوائیں چلیں گی۔ بڑے لوگوں میں امراض پھیلیں گے۔ (واللہ اعلم)

☆ اگر محرم کی پہلی تاریخ جمعرات کے دن پڑے تو دولت مندوں کے لئے اور پیر فقیروں کے لئے یہ سال بہت مبارک ثابت ہوگا۔ ارباب اقتدار بھی اس سال نسبتاً پرسکون رہیں گے۔ دودھ کی فراوانی ہوگی۔ کھیتیاں سرسبز وشاداب رہیں گے۔ پھل بہت پیدا ہوں گے۔ غلہ سستا رہے گا۔ سوداگروں کو نفع ہوگا۔ جانور بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ گندم بہت پیدا ہوگا اور سستا بھی رہے گا۔ بچوں میں طرح طرح کی بیماریاں پھیلیں گی۔ محبت کو فروغ ہوگا۔ (واللہ اعلم)

☆ اگر محرم کی پہلی تاریخ جمعہ کے دن پڑے تو لوگوں میں بد دیانتی پھیلے۔ غلہ سستا رہے گا۔ جھگڑے اور چوریاں زیادہ ہوں گی۔ دودھ کی فراوانی رہے گی۔ ہر سفید چیز میں اضافہ ہوگا۔ جاڑا بہت ہوگا۔ بارش کم ہوگی۔ لین دین کے معاملات متاثر رہیں گے۔ لوہے اور پتھر کی تجارت والوں کے لئے یہ سال مبارک ثابت ہوگا۔ باقی کاروبار متاثر رہیں گے۔ (واللہ اعلم)

☆ اگر محرم کی پہلی تاریخ ہفتے کے دن پڑے تو فتنے حد سے زیادہ پھیلیں گے۔ ارباب اقتدار رسہ کشی کا شکار رہیں گے غلے کی پیداوار درمیانی رہے گی۔ بارشیں صحیح وقت پر نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فصلوں کو نقصان پہنچے گا۔ تجارت ٹھپ رہیں گی۔ تاجر لوگ پریشان رہیں گے سردی حد سے زیادہ ہوگی۔ آگ لگنے کے حادثات ہوں گے۔ طرح طرح کے امراض پیدا ہوں گے۔ عورتوں میں سحت کا سلسلہ برابر چلتا رہے گا۔ نفرتیں عام ہوں گی۔ بدگمانی اور بددیانتی کو فروغ ہوگا۔ تعلقات ٹوٹیں گے۔ رشتے ایک دوسرے کو زخم دیں گے۔ اور عوامی زندگی سوگوار رہے گی۔ (واللہ اعلم)

جگہ تبدیل کریں آخر کیوں؟

اگر جس جگہ ہم زندگی بسر کر رہے ہوں وہاں پر اکثر و بیشتر بیماری پیچھا نہ چھوڑتی ہو، بچوں، بڑوں کو کوئی نہ کوئی تکلیف گھیرے رہتی ہو، آسودہ حال زندگی سے بے چارگی کا زمانہ آگیا ہو، چلتا کاروبار رک گیا ہو، گھر میں نقصان پہ نقصان ہو جاتا ہو، اگر برسر روزگار ہو تو دوران ملازمت ترقی در کنار تنزلی کا خدشہ رہتا ہو، افراد ناخوش رہتے ہوں تو کہا جا سکتا ہے کہ جس جگہ ہم نے رہائش رکھی ہے وہ مکان یا جگہ یا کوٹھی اچھے اثرات کے ماتحت نہیں ہے اور اگر ہم ایسی جگہ رہیں جہاں صحت و تندرستی میسر رہے، آرام و آسائش حاصل ہو، خوشی و راحت محسوس ہو، آسودگی اور مالی فراوانی ہو، دنیوی ترقی ملے، روزگار دن بدن ترقی کرتا جائے، ملازمت میں ترقی کے امکانات بڑھتے ہوئے نظر آئیں، افسران کے ساتھ اچھے تعلقات ہوں، گھر میں ایک قسم کی فرحت محسوس ہوتی ہو تو کہا جاتا ہے کہ یہ مکان خوش قسمت ہے۔

اگر آپ کے ساتھ اس قسم کا کوئی معاملہ ہے یعنی آپ محسوس کرتے ہیں کہ یہ مکان اچھے اثرات کا حامل نہیں ہے تو اپنے اور اپنے بال بچوں کی بہتری کے لئے کوئی دوسرا امکان تلاش کریں، اللہ تعالیٰ کی یہ زمین بہت وسیع ہے، کہیں نہ کہیں آپ کو اچھی جگہ مل ہی جائے گی اور اسی ایک جگہ پر رہنے کی ضد نہ کریں، اگرچہ یہ مکان بدلنے اور دوسرا جگہ جا کر رہائش پذیر ہونے میں مشکلات اور تکالیف تو آئیں گی مگر ان نقصانات کے مقابل ان کی کوئی حیثیت نہ ہوگی جو آپ اور آپ کے بال بچے برداشت کر رہے ہیں، جونہی آپ ایسا کریں گے یقیناً آپ کی قسمت بھی بدل جائے گی۔

واضح رہے کہ مکان کے سلسلہ میں تین سالہ دور ہوتا ہے، آپ نے تین سال تکلیف اٹھائی اور مکان تبدیل نہ کیا تو پھر تین سال کا دوسرا دور آپ کو پھانس لے گا گویا مستقل نقصانات قسمت سے وابستہ ہو گئے، زندگی سے خوشیاں دن بدن دور ہوتی چلی جائیں گی، اکثر تجربے میں آیا ہے کہ زندگی میں ایسا دور بھی آتا ہے جب ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانے سے یقیناً قسمت کے دروازے کھل گئے اور وہ افراد جو بہ مشکل گزارہ کرتے تھے وہ نہایت آسودہ زندگی بسر کرنے لگے، مگر بعض افراد سب نقصانات برداشت کرنے کے باوجود اپنی ضد پر قائم رہتے ہیں اور اس گھر یا شہر سے باہر قدم رکھنا گناہ کبیرہ تصور کرتے ہیں اور مثل زمین جنبد نہ جنبد گل محمد اسی جگہ پر آخر دم تک زندگی بسر کرتے جاتے ہیں اور ان کے ہمراہ دوسرے اہل خانہ بھی بے بسی کے عالم میں گزر بسر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

بہتر نتائج حاصل کرنے اور اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے اپنی سالگرہ سے تین ماہ پہلے پھر تین ماہ بعد جگہ تبدیل کرنی چاہئے ورنہ تبدیلی کا مقصد فوت ہو جائے گا۔

ہاں پھر وہ کون لوگ ہیں جن کو ۱۹۹۹ء میں اگر حالات جگہ چھوڑنے پر مجبور کرتے ہوں تو جگہ تبدیل کریں۔ اصول یہ ہے کہ ہر چودہ سال کا دور جبکہ زحل آپ کے طالع میں آئے یا مقابل پر آئے تو حالات جگہ تبدیل کرنے پر مجبور کرتے ہیں، پس زحل کی حرکات ظاہر کرتی ہیں کہ برج حمل اور برج میزان والوں کو ۱۹۹۹ء میں جگہ چھوڑنی چاہئے بشرطیکہ ان کے حالات دگرگوں ہوں، تنگی و پریشانی ہو اور بے چینی اس قدر بڑھ جائے کہ نئی جگہ جانے کے لئے دل بے قرار ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

اعوذ باللہ سے مسائل کا حل

ڈاکٹر دلشاد احمد (ایم اے) میاں چنوں

قارئین ہم سب مسلمان روزانہ اعوذ باللہ پڑھتے ہیں، آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ اعوذ باللہ ہمیں کیسے روحانی فیض پہنچاتا ہے، روزمرہ کی دنیاوی مشکلات میں یہ ہماری کس طرح مدد کرتا ہے۔

برائے ترقی کاروبار

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا کاروبار خوب ترقی کرے، بعد از نماز مغرب ۱۲۱ مرتبہ اعوذ باللہ کا وظیفہ کرے۔ اول و آخر درود شریف کا ورد کرے، کم از کم سات بار جب کہ نقش اعوذ باللہ گلے میں پہننا بھی باعث خیر و برکت ہے۔

لاعلاج مرض کا خاتمہ

سرسوں کے تیل کی بوتل پر ایک ہزار بار اعوذ باللہ ورد کرکے دم کریں، ایک ایک قطرہ مریض کے کانوں میں ڈالیں اور درد کی جگہ پر مالش کریں، نقش شریف گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اگر ادویہ کا اثر نہ ہو رہا ہو تو درج بالا عمل سے ادویات سے اثر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

تسخیر خلق

اگر آپ کی تمنا ہے کہ تسخیر خلق ہو جائے تو بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار اعوذ باللہ پڑھیں، نقش گلے میں پہنیں، انشاءاللہ بردست تسخیر خلق ہوگی۔

خواب میں ڈرنا

اگر کوئی شخص یا بچہ خواب میں ڈرتا ہو تو نقش اعوذ باللہ شریف کا گلے میں ڈالے، انشاءاللہ شفا ہوگی۔

برائے خاتمہ بواسیر

اگر کوئی شخص بادی یا خونی بواسیر میں مبتلا ہو تو نقش اعوذ باللہ گلے میں ڈالے اور اس کا وظیفہ سوتے وقت ۳۳ بار کرنا ضروری ہے۔

شدید محبت کے لئے

محبوب کے دل میں اپنی شدید محبت پیدا کرنے کے لئے ۹۹ بار سورۃ تَبَّتْ یَدَا نماز فجر کے بعد پڑھیں، اول و آخر ۳۳ بار اعوذ باللہ کا ورد کریں اور اس کا نقش گلے میں ڈالیں، تین ماہ کا عمل ہے۔

حمل کی حفاظت کے لئے

اسقاط حمل کو روکنے اور حمل کی حفاظت کے لئے نقش اعوذ باللہ گلے میں ڈالیں اور ۳۳ بار روزانہ وظیفہ کرکے پانی پر دم کرکے پئیں۔

حادثہ اور قتل سے حفاظت

اگر کسی شخص کی تمنا ہو کہ نوری فرشتے اس کی بروقت حفاظت کریں تو وہ شخص گلے میں اعوذ باللہ کا نقش پہنے اور صبح نماز فجر کے بعد ۹۹ بار اس کا وظیفہ کرے، انشاءاللہ بس حادثہ اور قتل گوئی سے محفوظ رہے گا، ہر قسم کی حفاظت کے لئے یہ نقش مجرب و موثر ہے۔

ذہن کو تیز کرنے کے لئے

اگر آپ کا بچہ کند ذہن ہے یا سبق جلد بھول جاتا ہو تو نقش اعوذ باللہ بچے کے گلے میں ڈالیں اور نقش بچے کو ۳۰ دن تک پلائیں۔

ہر مشکل کی آسانی کے لئے

اگر آپ کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو ایک ماہ تک ایک ہزار مرتبہ اعوذ باللہ کا وظیفہ کریں اور نقش گلے میں ڈالیں انشاءاللہ ہر مشکل آسان ہوگی۔

سردرد اور آدھا سردرد ختم کرنے کے لئے

سردرد اور آدھے سر کا درد ختم کرنے کے لئے ۳۳ بار اعوذ باللہ پڑھ

کر دم کریں، دن میں تین بار دم کریں، سات دن کا عمل ہے۔ نقش سر پر باندھیں، انشاءاللہ شفا ہوگی۔

پریشان شخص یا بچے کو سوتے وقت ڈراؤنے خواب آتے ہیں تو نقش اعوذ باللہ گلے میں ڈالیں، سوتے وقت ۳۳ بار اعوذ باللہ پڑھ کر سینے پر دم کریں۔

مکان دکان کی حفاظت

اگر کسی مکان یا دکان میں جن یا آسیب وغیرہ کا اثر محسوس ہوتا ہو تو بروز جمعرات سورۂ بقرہ مکمل پڑھیں اور ۹۹۹ بار اعوذ باللہ پڑھیں، پانی پر دم کریں اور دیواروں پر چھڑکیں، نقش اعوذ باللہ مکان یا دوکان میں لگائیں۔

کاروبار کی ترقی کے لئے

اگر کسی شخص کا کاروبار نہ چلتا ہو تو روزانہ ۹۹ بار اعوذ باللہ بعد نماز عشاء پڑھیں، نقش شریف دوکان میں لگائیں، بندش کا اور جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

نظر کی کمزوری

اگر کسی شخص کی بینائی کمزور ہوتی جارہی ہو اور عینک کا نمبر بڑھتا جارہا ہو تو درج ذیل روحانی علاج موثر ثابت ہوا ہے۔

ادویاتی علاج: روٹا (Q) جرمنی لے کر دس دس قطرے صبح وشام پانی میں ملا کر پئیں، ۹۹ بار اعوذ باللہ، ۳۳ بار یا بصیر اور ایک بار سورۂ یٰسین کا وظیفہ کر کے پانی کے گلاس پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں، علاوہ ازیں نقش شریف کے گلے میں ڈالیں، یہ تین ماہ کا عمل ہے۔

دمہ کا خاتمہ

دمہ کے مریض نقش شریف گلے میں ڈالیں اور نقش اعوذ باللہ دن میں تین بار پئیں، یہ تین ماہ کا عمل ہے۔ صبح وشام ۱۱ بار درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

شوہر کی توجہ کے لئے

اگر کسی کے ورغلانے سے کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینے پر بضد ہو جائے یا میکے سے واپس نہ لائے تو درج ذیل عمل موثر ہے۔

رات کو سوتے وقت ۳۳ بار درود شریف، تین بار سورۂ فاتحہ اور ۳۳ بار سورۂ اخلاص اور ۹۹ بار اعوذ باللہ پڑھے اور اپنے خاوند کا تصور کرتے ہوئے سو جائے، یہ تین ماہ کا عمل ہے۔

برائے شادی

اگر شادی میں دیر ہو رہی ہو تو رات کو سوتے وقت ۳۳ بار درود شریف، ۹۹ بار اعوذ باللہ، ایک بار سورۂ مزمل کا وظیفہ کر کے شادی کی دعا کریں، یہ تین ماہ کا عمل ہے۔

لیکوریا کے لئے

اعوذ باللہ شریف کے نقوش صبح وشام پئیں اور نقش گلے میں ڈالیں، دوائی کے طور پر ۳۰۔Sepia دس دس قطرے دن میں تین بار پئیں۔

گنجے پن کا علاج

ایک بوتل میں تلوں کا تیل لے کر اس پر ۲۱ بار اعوذ باللہ پڑھ کر ۴۱ دن تک دم کریں، آخری روز ۹۹۹ بار پڑھیں، پھر تیل کو سر میں لگانا شروع کر دیں، نقش شریف گلے میں پہن لیں، یہ تین ماہ کا عمل ہے، انشاءاللہ سر پر بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔

رنج وغم کا خاتمہ

اگر آپ کو ہر طرف سے رنج وغم نے گھیرا ہوا ہے تو ۱۰۰۰ بار اعوذ باللہ کا وظیفہ کریں، نقش شریف پہنیں، انشاءاللہ رنج وغم مٹ جائیں گے۔

تسخیر خلق کے لئے

۹۹ بار اعوذ باللہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیر لیں، آپ جس شخص سے بات چیت کریں گے وہ آپ کی عزت اور تابع داری کرے گا، نقش شریف بھی گلے میں پہنیں۔

ہر مرض کا علاج

اگر کسی کی تمنا ہو کہ کبھی بیمار نہ ہو یا بیماری کا خاتمہ ہو جائے تو ۳۳ بار صبح وشام اعوذ باللہ کا وظیفہ کرے اور نقش شریف گلے میں پہنیں، انشاءاللہ مکمل شفاء ہوگی۔

صاحب تفسیر کبیر بسم اللہ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ حق تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں۔ جن میں سے ایک ہزار کو ملائکہ جانتے ہیں، اور ایک ہزار صرف انبیاء کرام اور باقی ایک ہزار سے تین سو ۳۰۰ نام توریت شریف میں اور تین سو ۳۰۰ انجیل میں اور تین سو ۳۰۰ زبور میں اور ننانوے ۹۹ قرآن مجید میں ہیں اور ایک نام وہ ہے، جس کو صرف حق تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن بسم اللہ میں حق تعالیٰ کے جو تین نام آئے ہیں ان میں ان تین ہزار کے معانی پائے جاتے ہیں، جس نے ان تین ناموں سے حق تعالیٰ کو یاد کرلیا گویا اس نے تمام ناموں سے اس کو یاد کیا۔ ان تمام ناموں سے اس کو یاد کیا۔ ان تمام ناموں میں لفظ اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے اور باقی اسمائے صفاتیہ۔ ذاتی نام وہ ہوتا ہے جو کسی واحد ذات موصوف مجمع صفات پر دلالت کرے۔ مثلاً ایک شخص کا نام انور ہے۔ تو یہ اس کا ذاتی نام ہے اگر اس نے علم حاصل کا تو عالم ہوگیا۔ اگر علم طب پڑھ لیا تو طبیب اور حکیم ہوگیا۔ اگر حج ادا کیا تو حاجی بھی اس کا نام ٹھہرا علیٰ ہذا القیاس یہی واحد شخص انور جس قدر صفات سے موصوف ہوتا جائے گا اسی قدر اس کے اسم کے بعد دیگر صفات سے موصوف ہوتا جائے گا اسی قدر اس کے اس نام کے بعد دیگر صفاتی نام مثلاً عالم، طبیب، حکیم، حاجی وغیرہ بڑھتے جائیں گے، اب گر ہم انور کی علمی لیاقت اور ذہانت کا ذکر کرتے ہیں تو ہماری یہ تمام قیل وقال اور انور کے علمی تبحر کی تمام داستانیں ایک صفاتی نام والم سے ادا ہو جاتی ہیں اسی طرح اس کی حکمت اور طب میں مہارت کے تمام کارنامے ایک ہی لفظ حکیم میں آجاتے ہیں۔ پس ثابت ہوگیا کہ صفاتی نام تمام صفاتی داستانوں اور ذکر اذکار کا جامع ہوتا ہے اور ذاتی نام تمام صفاتی ناموں کا خاصہ خلاصہ اور مجموعہ ہوتا ہے اسی طرح حق تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہے اور رحمٰن، رحیم اور ان کے علاوہ جتنے نام اللہ تعالیٰ کے ہیں وہ سب صفاتی ہیں۔

اسم ذات اور بعض علماء کے اقوال:

بعض علماء کرام فرماتے ہیں کہ یہ مشتق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ جامد۔ مشتق کہنے والے فیصلہ یقینی نہ کرسکے کہ کس لفظ سے مشتق ہے۔

بعض نے فرمایا کہ الـہ سے بنا ہے جسکے معنی ہیں سکون اور چین وقرار چونکہ حق تعالیٰ کے ذکر سے سب کو چین اور قرار آتا ہے اس لئے اس کا نام اللہ ہے یا اس لئے کہ ہر ممکن چیز واجب پر ختم ہوتی ہے اور قرار پکڑتی ہے تو تمام علم کے متعلق سوال نہیں ہوسکتا۔

بعض نے فرمایا کہ لفظ ولہٗ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں حیرانی۔ چونکہ تمام مخلوق اس ذات وصفات میں حیران ہے۔ محرومین تو جہالت کی تاریکیوں میں پھنسے ہیں اور وصلین الی اللہ بجز تجلیات نورانی کچھ نہ پاسکے اور اس کی حقیقت کو نہ پہنچ سکے کہ آفتاب۔

حیرت اندر حیرت آمد حیرت اندر حیرت است
ہست یا حیرت سراپا کار درسرکار ما

بعض فرماتے ہیں کہ یہ لا ۃ سے مشتق ہے، جس کے معنی ہیں بلندی چونکہ حق تعالیٰ کی ذات تمام ممکنات سے بلند و بالاتر ہے اس کو اللہ کہا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں یہ لفظ اللہ لاہ سے بنا ہے، جس کے معنی حجاب کے ہیں یعنی پردہ چونکہ حق تعالیٰ کی ذات نظر، خیال، گمان، وہم عقل، سب سے وراء ہے اس لئے اسے اللہ کہتے ہیں۔ شیخ سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

اے برتر از قیاس وخیال وگمان ووہم

وز ہرچہ گفتہ اند شنیدیم وخواندہ ایم
دفتر تمام گشت وبپایاں رسید عمر
ماہ ہم چناں در اوّل صفتِ تو ماندہ ایم

لطف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات زیادتی ظہور کی وجہ سے چھپ گئی اور کمال نور کی وجہ سے نظر نہ آسکی۔

بے حجابی یہ کہ ہر ذرّے میں جلوہ آشکارہ
اس پہ گھونگٹ یہ کہ صورت آج تک نادیدہ ہے

دراصل لفظ اللہ رب العزت کی ذات پر دلالت کرنے میں حرفوں کا محتاج نہیں۔ اگر اس اسم کے حروف ایک ایک کر کے علاحدہ کئے جائیں تب بھی اس کی اہمیت اور ذاتیت میں کچھ فرق نہیں آتا۔ چنانچہ اسم اللہ کا پہلا حرف اگر دُور کیا جائے تو للہ رہ جاتا ہے۔ یہ بھی ذات کو بتاتا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے: لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ. اور اگر دوسرا حرف لام دور کریں تو لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہٗ الْحَمْدُ. اگر دوسرا لام دور کیا جائے ہٗ باقی رہتا ہے یہ بھی ذات پر دلالت کرتا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو جس طرح سے کہ اس کا نام حروف کا محتاج نہیں ایسے ہی اس کی ذات کسی کی محتاج نہیں۔

آدم علیہ السلام سے لے کر نبی آخرالزماں تک تمام پیغمبروں کی آسمانی کتابوں اور صحیفوں اور جملہ زبانوں اور زمانوں میں یہ اسم کسی نہ کسی صورت اور ہیئت میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے دلوں دماغوں اور زبانوں پر مسلط اور جاری رہا ہے۔ جس کے ذریعے لوگ اپنے خالق اور مالک کو یاد کرتے تھے۔ اور اپنے معبود حقیقی کی طرف اشارہ کیا کرتے تھے چنانچہ آج بھی دنیا کی پرانی زبانوں اور ملکوں میں اس اسم کا کھوج ملتا ہے۔ جب ہم پرانی زبانوں میں لفظ اللہ کی کھوج لگاتے ہیں تو اس کو کسی نہ کسی صورت اور ہیئت میں تھوڑے بہت اختلاف کے ساتھ موجود پاتے ہیں۔ پرانی زبانوں کا نقشہ پیش ہے۔ ان زبانوں میں لفظ اللہ کے اصلی حرف "ل" کو خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اظہار میں استعمال کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام زبان	لفظ	معنی
۱	سماریَن	لا	بلند
۲	〃	لُو	اونچا
۳	بربر	اَل	اعلیٰ
۴	کورین	آلّا	اوپر
۵	اکاڈین	آلُو	قادر
۶	ہیرود۔یونانی	اُل	قوی
۷	سیرین	ھلّا	مضبوط
۸	ملائی	آلُو	ازلی
۹	سیرین۔Syrian	الوُحا	اللّٰہ
۱۰	اکاڈین۔Accadian	لوٗ	اللّٰہ
۱۱	فینیشین۔Phoenician	الوٗ	اللّٰہ
۱۲	عبرانی۔Hebrew	اَل ،آلیاہ	اللّٰہ
۱۳	ہیٹین۔Hiatian	لَوا	اللّٰہ
۱۴	فینیش۔Finnish	لوہا	اللّٰہ
۱۵	سریانی زبان اغلب ہے۔	یاہ. یوہ	اللّٰہ

لفظ رحمٰن اور رحیم، رحم سے بنا ہے اور رحم کے معنی ہیں دل کا نرم ہونا۔ اور کسی پر مہربانی کرنا۔ عورت کی بچہ دانی کو اس لئے رحم کہتے ہیں کہ وہ اپنے پیٹ کے بچے پر بہت مہربان ہوتی ہے اور بچہ اس سے بہت انس رکھتا ہے۔ نیز جن لوگوں کا آپس میں رحمی رشتہ ہوتا ہے وہ بھی ایک دوسرے پر مہربان ہوتے ہیں اس لئے انہیں ذی رحم کہتے ہیں۔ مگر حق تعالیٰ چونکہ دل وغیرہ سے پاک ہے اس لئے کہیں اس کے یہ معنی ہوں گے کہ فضل واحسان فرمانے والا۔ رحمٰن ورحیم کی خصوصیت میں فرق۔ رحمٰن کے معنی سب پر عام رحم فرمانے والا۔ اور رحیم کے معنی خاص خاص پر خاص رحم فرمانے والا۔ مثلاً پانی، سورج کی روشنی وغیرہ بلا تفریق سب کو عطا فرمائی۔ یہاں رحمانیت کی جلوہ گری ہے۔ لیکن حکومت، دولت، ولایت، نبوت یہ سب کو عطا نہ کیں بلکہ خاص خاص

لوگوں کو عطا کیں ان میں رحم رحیم کے معنی کا ظہور ہے۔

حق تعالیٰ نے بسم اللہ میں اپنے اسم ذات کے ساتھ اپنی رحمت کی دو صفتوں رحمٰن، رحیم کو بیان فرمایا۔ اس لئے کہ! اللہ کے نام میں ہیبت تھی اور رحمٰن اور رحیم میں رحمت اللہ کا نام سن کر نیک بندوں کو بھی کچھ عرض معروض کرنے کی جرئت نہیں ہوتی تھی لیکن رحمٰن اور رحیم سن کر ہر مجرم اور خطا کار کو بھی عرض کرنے کی ہمت پڑی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس کے جلال کے مقابلے میں کون دم مار سکتا ہے اور ظہور جمال کے وقت ہر ایک ناز کر سکتا ہے۔ صاحب تفسیر کبیر سے ایک عجیب حکایت نقل کی ہے کہ ایک سائل ایک بہت بڑے مالدار کے عظیم الشان دروازے پر آیا اور کچھ سوال کیا۔ مکان میں سے معمولی سی چیز آئی فقیر نے لے لی اور چلا گیا۔ دوسرے دن ایک بہت مضبوط پھاوڑا لے کر آیا اور دروازہ کھودنے لگا۔ مالک نے پوچھا یہ کیا کرتا ہے۔ فقیر نے کہا۔ یا تو عطا کر دروازے کے لائق کر۔ یا دروازہ عطا کے لائق کر۔ یعنی دروازہ اتنا بڑا بنایا ہے تو ضروری ہے کہ بڑے دروازے سے بڑی ہی بھیک ملا کرے کیونکہ عطا دروازے اور نام کے لائق ہونی چاہئے۔

گناہ گار عاصی سرور شارب بھی عرض کرتا ہے اے مولا ہم کو ہمارے لائق نہ دے بلکہ اپنے جود وسخا کے لائق دے۔

تفسیر روح البیان نے بسم اللہ کے ماتحت ایک حدیث نقل فرمائی کہ جب حضور ﷺ معراج میں تشریف لے گئے اور جنتوں کی سیر فرمائی تو وہاں چار نہریں ملاحظہ فرمائیں: ۱۔ پانی کی، ۲۔ دودھ کی ۳۔ شراب کی ۴۔ اور شہد کی۔

جبرئیل امین سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آرہی ہیں۔ جبرئیل امین نے عرض کیا۔ ان چاروں کا چشمہ میں دکھاتا ہوں۔ ایک جگہ لے گیا۔ وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی۔ اور دروازے پر قفل پڑا تھا۔ اور اس کے نیچے سے یہ چاروں نہریں نکل رہی تھیں۔ ارشاد فرمایا۔ دروازہ کھولو۔ عرض کیا۔ اس کی چابی میرے پاس نہیں بلکہ آپ ﷺ کے پاس ہے۔ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حضور ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر قفل کو ہاتھ لگایا۔ دروازہ کھل گیا۔ اندر جا کر ملاحظہ فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں اور ہر ستون پر بسم اللہ لکھی ہے اور بسم اللہ کے میم سے پانی جاری ہے۔ اللہ کی ہ سے دودھ جاری ہے۔ رحمٰن کی میم سے شراب اور رحیم کی میم سے شہد جاری ہے۔ اندر سے آواز آئی۔ اے میرے محبوب علیہ السلام آپ کی امت میں سے جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔

تفسیر کبیر میں ہے کہ فرعون نے خدائی کے دعوے سے پیشتر ایک مکان بنایا تھا اور اس کے بیرونی دروازے پر بسم اللہ لکھی تھی۔ جب دعویٰ خدائی کا کیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تبلیغ اسلام کی اور اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں بددعا کی۔ وحی آئی۔ اے موسیٰ (علیہ السلام) یہ ہے تو اسی قابل کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر بسم اللہ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہ آیا۔ بلکہ وہاں سے نکل کر دریا میں ڈبویا گیا۔ بسم اللہ کے فضائل وفوائد بے شمار ہیں۔ میرے علم، عقل، زبان اور قلم میں وہ وسعت کہاں ہے کہ بیان کروں۔

فوائد بسم اللہ شریف:

۱۔ حضرت خالد بن ولید کے پاس کوئی شخص زہر لایا اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر صحیح سلامت رہیں تو ہم جان لیں گے کہ اسلام سچا ہے آپ نے بسم اللہ کہہ کر وہ زہر پی لیا اور خدا کے فضل سے کچھ اثر نہ ہوا۔ وہ شخص یہ دیکھ کر اسلام لے آیا۔

۲۔ بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے سر درد کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے، آپ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیج دی، جب بادشاہ وہ ٹوپی اوڑھتا تھا درد جاتا رہتا تھا اور جب اتار دیتا تھا درد شروع ہو جاتا تھا۔ اس کو تعجب ہوا۔ اس نے ٹوپی کو کھلوایا، دیکھا تو اس میں ایک پرچہ رکھا تھا جس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا۔

۳۔ جو شخص اپنی بیوی کے پاس جاتے وقت بسم اللہ پڑھ لے تو اس میں شیطان شریک نہ ہوگا۔

۴۔ جو بیمار بسم اللہ الشافی بسم اللہ الدافی بسم اللہ المعافی پڑھ کر دوا کھائے انشاء اللہ دوا فائدہ دے گی۔

فوائد و وظائف:

جس شخص کو کوئی سخت مصیبت پیش آجائے اور کوئی حل نظر نہ آتا ہو تو وہ بسم اللہ شریف بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ ایک ہزار بسم اللہ پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر ہزار پر دو نفل پڑھتا جائے۔ یہ عمل ایک ہی نشست یا رات میں مکمل کرے، اس کے بعد دعا مانگے انشاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبارت ایک سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے آٹے میں گولیاں بنا کر نہر یا دریا میں ڈالے، اسی طرح روزانہ اکیس ۲۱ گولیاں ۲۱ دن تک ڈالے۔ عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم من عبد الزلیل الی الرب الجلیل. رب انی مسنی الضر وانت ارحم الرحمین اور ہر گولی دریا میں ڈالتے وقت یہ دعاء ۲۱ بار پڑھے۔ اللھم بمحمد و اله الطیبین الطاهرین و اصحابه المرسلین اقض حاجتی یااکرم الاکرمین۔

درد شقیقہ کے لئے عجیب اور مجرب عمل:

مریض خواہ مرد ہو یا عورت خواہ قریب ہو یا دور۔ زمینی فاصلہ چاہے جتنا بھی ہو۔ صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت سے فضاء میں مشرق کی طرف منہ کرکے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر دیں" تصور یہ کریں کہ میں فلاں مریض کا علاج کر رہا ہوں۔ صرف ایک مرتبہ ہی عمل کرنے سے دائمی افاقہ ہوگا اور مستقل فائدہ ہوگا۔ اگر مریض کا نام معلوم ہو مثلاً رمضان وغیرہ تو نام کے ساتھ تصور کریں۔ میری طرف سے تمام قارئین کو اجازت ہے ایک مرتبہ اس عمل کو ضرور آزمائیں۔ انشاء اللہ آپ بلا زکوۃ تمام عمر اس سے فائدہ اٹھائیں۔ گے۔

اگر بسم اللہ کی زکوۃ چار چلوں میں ادا کی جائے تو بڑا لطف آتا ہے۔ بسم اللہ میں شامل تین اسموں یعنی اللہ، رحمٰن، رحیم کی الگ الگ زکوۃ بھی دی جاسکتی ہے۔ زکوۃ کے طریقہ پھر کسی مضمون پہلے ہی کافی

طویل ہوگیا ہے۔ حب کا ایک عمل لکھنے کے بعد اجازت چاہوں گا۔

لاجواب عملِ حب

اس عمل کے ذریعے ہر ظالم کو مہربان کیا جاسکتا ہے

تسخیر کا بے نظیر عمل ہے۔ ناراض محبوب کو مہربان کرنا، روٹھی ہوئی بیوی، سخت گیر افسران، اور دشمنان کو بھی اس عمل کے ذریعہ زیر اور مہربان کرسکتے ہیں۔ الغرض کسی بھی شخص سے کوئی کام لو۔ تو اس عمل کو ۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸ یا ۴۱ دن تک کریں۔ اگر آٹھویں دن مقصد حل ہوجائے تو عمل چودہ روز تک ضرور پورا کریں۔ اگر مقصد پندرہویں یا سولھویں روز پورا ہو تو پھر اکیس یوم عمل مکمل کریں خدانخواستہ اگر اٹھائیس یوم میں مقصد حل نہ ہو تو ۴۱ یوم تک عمل مکمل کریں۔ انشاء اللہ ہر جائز مقصد میں کامیابی ملے گی اور مرادیں برآئیں گی۔

طریقہ عمل عروج ماہ بروز اتوار ندی، نہر یا دریا کے کنارے فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے تک درود شریف کا ورد کرتے رہیں۔ جونہی افق پر سورج طلوع ہو۔ سورج کی طرف منہ کرکے سورج کو دیکھتے ہوئے دائیں ہاتھ میں سرسوں سفید لے کر نام مطلوب بمعہ والدہ کے اعداد کے مطابق پڑھیں اگر تعداد مکمل نہ ہو اور گرمی تیز ہوجائے تو سورج کی طرف پشت کرلیں۔ روزانہ سرسوں دم کے مطلوب کے گھر یا مکان میں ڈال دیا کریں۔ اگر گھر میں گرانا مشکل ہو تو سرسوں میں شکر ملا کر چینٹیوں کے بل میں ڈال دیں۔ مطلوب کو آپ کا نام پتہ اور گھر معلوم ہونا چاہئے۔ اور اس کا آپ سے پہلے واقف ہونا بھی ضروری ہے ہاں مطلوب اگر کوئی افسران سے ہو تو افسر کا نام بمعہ عہدہ لیں اور سرسوں میں شکر ملا کر چیونٹیوں کے بل میں ڈال دیا کریں۔ دوران عمل مطلوب کا تصور اس حد تک رکھیں کہ سورج میں مطلوب نظر آئے اور مطلوب سورج سے آپ کی طرف آتا ہوا معلوم ہوگا۔ عقل مند کے لئے اشارہ کافی ہے۔

کلمات عمل یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ اسم اللہ جسم فقیر تیرے نام کی دعیر معاف کر تقصیر بسم اللہ جی اللہ مشکل کشا اللہ فلاں بن فلاں کو مجھ پہ کر مہربان بحق آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم۔

شادی کے مہینے اور ان کے اثرات

(۱) اگر جنوری میں شادی ہو تو دلہن اپنے ساتھ اور دولت لائے گی۔

(۲) اگر فروری میں شادی ہوگی تو اس بات کی علامت ہے بیوی خوش مزاج اور محبت کرنے والی ہوگی، نیک عورت ہوگی۔

(۳) اگر مارچ میں شادی ہوگی تو بیوی نہ بدمزاج ہوگی نہ خوش مزاج۔

(۴) اگر اپریل میں شادی ہوگی تو بری علامت ہے ہوسکتا ہے شادی کے بعد خیالات میں انتشار پیدا ہو جائے۔

(۵) اگر مئی میں شادی ہوگی تو اس بات کی علامت ہے کہ شادی کرنے والا ہمیشہ خوش رہے گا زندگی عیش سے گزارے گا۔

(۶) اگر جون میں شادی ہوگی تو اس بات کی علامت ہے کہ کچھ عرصہ تک شادی کے بعد مشکلات کا سامنا کرنا پڑے مصائب برداشت کرنے پڑیں گے۔

(۷) اگر جولائی میں شادی ہوگی تو اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص خوش رہے گا اور عام طور پر خوش پوشاک رہے گا اور بیوی کو بھی اچھا لباس پہنائے گا۔

(۸) اگر ماہ اگست میں شادی ہوگی تو اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص اپنی بیوی کے رعب میں آجائے گا اور بیوی غالب رہے گی۔

(۹) اگر ستمبر میں شادی ہوگی تو اس بات کی علامت ہے کہ اس کی بیوی عام طور پر اس سے ناراض رہے گی اور شوہر سے متنفر رہے گی۔

(۱۰) اگر اکتوبر میں شادی ہوگی تو شوہر اپنی بیوی سے محبت نہیں کرے گا۔

(۱۱) اگر شادی نومبر میں ہوگی تو اس بات کی علامت ہے وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا اور ایک عظیم ترقی کرے گا ہمیشہ خوش رہے گا۔

(۱۲) اگر دسمبر شادی ہوگی تو اس بات کی علامت ہے کہ شوہر اپنی بیوی کی قدر کرے گا محبت کرے گا اور بیوی کو اس پر پورا پورا بھروسہ ہوگا۔

اگر ستاروں کے حساب سے لڑکی اور لڑکے کا ستارہ دیکھ لیا جائے تو کبھی اختلاف نہ ہو مگر ہمارے یہاں اس کا رواج نہیں ہے اہل ہنود کے یہاں یہ قاعدہ بہت اچھا ہے شادی سے پہلے خط شادی کے مطابق کرلیا جائے تو بہتر ہوتا ہے لڑکی اور لڑکے کے ستاروں کا ملان بھی بہت ضروری ہے اگر ایسا نہیں ہوتا تو پوری زندگی جہنم ہو جاتی ہے اور شوہر گھر سے غائب رہتا ہے ادھر بیوی محلہ میں ٹھکانہ بنالیتی ہے۔

فالنامہ لڑکی ہوگی یا لڑکا

بسم اللہ کہہ کر آنکھ بند کر کے انگلی رکھیں جس ستارے پر انگلی پڑے اس کو دیکھ لیں۔

قمر ۷
مشتری ۲ — آفتاب ۴ — زہرہ ۵
مریخ ۳ — عطارد ۶ — زحل ۱

نمبر شمار	سیارے	کیفیت
(۱)	زحل	حاملہ خطرہ میں ہے تدبیر کریں۔
(۲)	مشتری	فرزند پیدا ہوگا۔ خوش نصیب ہو۔
(۳)	مریخ	فرزند پیدا ہوگا مبارک ہوگا۔
(۴)	شمس	لڑکا پیدا ہوگا مبارک ہو۔
(۵)	زہرہ	لڑکی پیدا ہوگی بھاگوان ہوگی۔
(۶)	عطارد	لڑکا پیدا ہوگا انشاء اللہ خوش حال ہوگا۔
(۷)	قمر	خوبصورت لڑکی پیدا ہو مبارک قدم ہو۔

من پسند شادی کے لئے روحانی فامولہ

اس عمل سے من پسند لڑکی سے شادی کے راستے کھل جاتے ہیں۔ اور اگر شادی میں کسی طرح کی رکاوٹیں درپیش ہوتی ہوں تو وہ بھی دور ہو جاتی ہیں۔ یہ عمل لڑکا اور لڑکی دونوں کے لئے یکساں مفید ثابت ہوتا ہے۔

عمل یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء الم نشرح گیارہ مرتبہ اور آیات کفایہ سات مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سجدے میں جا کر اللہ سے دعا کریں۔ اگر کوئی من پسند ہو تو اس کا نام لے کر اس سے شادی کی دعا کریں ورنہ محض شادی ہی کی دعا کریں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ راتوں تک کریں۔ اس کے بعد اللہ کی رحمت کا انتظار کریں۔ عمل ختم ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔

آیات کفایہ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۸	۳۷۱	۳۷۵	۳۶۱
۳۷۴	۳۶۲	۳۶۷	۳۷۲
۳۶۳	۳۷۷	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۴	۳۷۶

اس نقش کو گیارہویں شب میں جو عمل کی آخری شب ہوگی اس میں ہری روشنائی سے یا گلاب و زعفران سے لکھنا ہے۔ نقش لکھتے وقت اپنا رخ قبلہ کی طرف کرنا ہے۔ یہ نقش لڑکی اور لڑکے دونوں کے لئے مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مذکورہ عمل اور اس کی برکت سے شادی کی رکاوٹیں دور ہوں گی اور بہت جلد شادی طے ہو جائے گی۔

درد کو سلب کرنے کا روحانی عمل

سب سے پہلے اس عمل کو قابو میں کرنے کے لئے اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔

روزانہ "یابدوح بحق یابدوح" دو سو مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ۲۰؍ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ دور بیٹھ کر جب کسی کا درد سلب کرنا ہو تو مریض کے نام کے اعداد مع والدہ مع بیماری نکال کر اتنی تعداد میں "یابدوح بحق یابدوح" پڑھیں اور یہ تصور کریں کہ فلاں ابن فلاں کا درد سلب کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ تعداد پوری ہونے سے پہلے ہی درد ختم ہو جائے گا۔

یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	۸
۲	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

بحق یابدوح

اس نقش کو اگر عامل اپنے سیدھے بازو پر رکھے یا اپنے پاس محفوظ تو اور بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اس نقش کی برکت سے مریض جلدی ٹھیک ہوتا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل کو چاہئے کہ ایک نقش لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ اپنے گلے میں ڈال لے یا پھر اپنی جیب میں رکھ لے انشاء اللہ مقصد میں کامیابی بہتر انداز میں ملتی رہے گی۔

موکل کے ذریعہ انعامی بانڈ نکلوانا

صفدر عباس خان

حاضرات الارواح کے دو طریقہ ہیں۔ ایک میں ان کو حاضرات کر کے مستقل طور پر تابع کیا جاتا ہے۔ دوسرے میں اسے وقتی طور پر حاضر کر کے ایک کام لیا جاتا ہے۔ کام کرنے کے بعد وہ موکل خود بخود آزاد ہو جاتا ہے۔ میری نظر میں دوسرا طریقہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ مستقل تابع کرنے میں بہت مسائل ہوتے ہیں جو کہ تابع کرنے کے بعد بھی عامل خطرات کا شکار رہتا ہے۔ ایک تو موکل معاہدہ کرتے وقت ایسی شرائط رکھتے ہیں جن سے عامل خود ہمیشہ کے لئے ایک قید میں پھنس جاتا ہے۔

موکل چونکہ عامل کی کمزوریوں سے بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس لئے وہ عامل سے ایسی شرائط منواتے ہیں جن پر کاربند رہنا اس کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے عامل موکلات کو قید کرنے کے ساتھ ساتھ خود بھی قید ہو جاتا ہے، مگر دوسرے طریقے میں موکلات بغیر شرائط پیش کرنے کے کام کر دیتے ہیں۔ خاص طور سے جنات اس معاملے میں بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ میں نے ایسے عامل جنات دیکھے ہیں جنھوں نے شرائط میں ذرا سی کوتاہی پر بڑی زبردست سزائیں بھگتی ہیں مگر جو آدمی تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کر کے اپنی روحانی قوت کو بڑھا لیتا ہے اور جنات کو ناجائز تنگ نہیں کرتا، وہ ان نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔ نورانی موکل نقصان نہیں پہنچاتے مگر جنات بہت سخت گیر ہوتے ہیں اس لئے میری گزارش ہے کہ جو لوگ حاضرات الارواح کے عمل کرنا چاہیں وہ شرائط کی مکمل پابندی کریں تاکہ اپنے مقصد میں کامیاب رہیں۔ جس طرح انسانوں میں لوگ مختلف مزاج رکھتے ہیں اسی طرح موکلات و جنات بھی مختلف مزاج رکھتے ہیں۔ بعض بہت نرم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں جو کہ عامل کی چھوٹی موٹی کوتاہی سے درگزر کر جاتے ہیں۔ بعض جلالی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور ذرا سی بات پر عامل کو جان سے مار دیتے ہیں۔ جمالی اعمال کے موکلات نرم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور جلالی اعمال کے موکلات بہت غصہ ور ہوتے ہیں اس لئے دیکھ کر اعمال کو ہاتھ لگانا چاہئے۔

اب جو عمل پیش کر رہا ہوں اس میں موکل کی وقتی حاضری ہوتی ہے اور وہ صرف ایک کام کرتا ہے۔ اگر دوسرا کام لینا ہے تو عمل دوبارہ کرنا پڑے گا۔ اس عمل میں موکل کوئی شرط پیش نہیں کرتا۔ اس عزیمت میں سریانی زبان کے اسماء ہیں۔ جنات ان اسماء کے تابع ہیں اور وہ فوراً حاضر ہوتے ہیں۔

ایک دن کا عمل

بَشْمَا بَيْمَاخِ اَشْمَخِ بَشْمَا بَيْمَاخِ اَشَامِخِ شَامِخِ عَلٰى كُلِّ بِرَاخِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُعِيْنُ بِعِزَّةِ شَمْلَخِ شَمَالِخِ اَنْ تَاتِيْنِى یہاں اپنی زبان میں اپنی حاجت کا نام لیں بَخْخُ شَخْشَخِ اَشْعَشِ شَعْشَعِ اَشْعَشِ اَشْعُوْشِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْتَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ٥

ترکیب: جس دن عمل کرنا ہو اس سے ایک دن پہلے غروب آفتاب سے پہلے خلوت میں داخل ہو کر معتکف ہو جائے۔ پھر سحری کے وقت روزہ رکھے۔ افطاری کے وقت کشمش سے روزہ افطار کرے۔ نماز عشاء کے بعد عمل شروع کریں اور دو ہزار مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں۔ اس عمل میں کسی قسم کا بخور نہیں جلایا جاتا۔ پھر عمل پڑھنے کے بعد اسی جگہ سو جائے۔ اس کا خادم رات کو حاضر ہوگا اور عامل کو جگا کر پوچھے گا کہ مجھے کس لئے طلب کیا ہے؟ عامل اس سے کہے کہ تجھے اللہ کے لئے بلایا ہے۔ میری یہ حاجت پوری کر۔ وہ فوراً پوری کرے گا۔

پتھروں کے فطری تاثیر

ابل :۔ ازدواجی زندگی میں اعتدال اور خوشی پیدا کرتا ہے۔

بلور :۔ بدخوابی سے محفوظ رکھتا ہے۔

بیروج :۔ دماغ کو سکون فراہم کرتا ہے۔

پکھراج :۔ عمر اور عقل دونوں میں اضافہ کرتا ہے۔ خرابی خون، برص و جذام اور بواسیر جیسے امراض سے حفاظت کرتا ہے، تندرستی کے لئے اس کے اثرات مفید تر ثابت ہوتے ہیں۔

ثمری :۔ دانتوں کے امراض کو رفع کرتا ہے۔

حجر الشمس :۔ جنون اور پاگل پن کو رفع کرتا ہے۔

حجر القمر :۔ بانجھ عورتوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس پتھر کو درخت پر باندھ دیں تو پھل زیادہ آتے ہیں۔

دانہ فرہنگ :۔ درد گردہ کے لئے مفید ہے۔

در نجف :۔ خوشی اور سکون عطا کرتا ہے۔

زہر جد :۔ پتھری کو ریزے ریزے کر کے گردے اور مثانے سے نکال دیتا ہے۔ دمہ کو دفع کرتا ہے۔

زمرد :۔ درد جگر کو دفع کرتا ہے۔ دشمنوں پر غلبہ عطا کرتا ہے۔ اسی پتھری کو پنا بھی کہتے ہیں۔

سنہلا :۔ پکھراج کا بدل ہے۔ کم و بیش وہی اثرات دکھاتا ہے۔

سنگ سلیمانی :۔ دافع یرقان ہے۔ ام الصبیان کو بھی رفع کرتا ہے۔

عقیق :۔ روزگار میں خیر و برکت کا سبب بنتا ہے۔ اس پتھر کو صوفیوں اور درویشوں کا اثاثہ سمجھا گیا ہے۔

فیروزہ :۔ زہریلے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ ناگہانی حادثات سے بچاتا ہے۔

کومیدک :۔ اسی کو زرقون بھی کہتے ہیں۔ عزت و وقار میں اضافہ کرتا ہے۔

لہسنیا :۔ اسی کو چشم گربہ بھی کہتے ہیں۔ ولادت میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ بوقت ولادت اس کو عورت کے بالوں میں باندھ دینا چاہئے۔

لعل :۔ اگر باغ یا کھیت کے چاروں کونوں میں دبا دیا جائے تو فصل آسمانی آفات سے محفوظ رہے گی۔

لاجوزد :۔ خود اعتمادی پیدا کرتا ہے۔

مرجان :۔ پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

مقناطیس :۔ اگر سرہانے رکھ لیا جائے تو نیند بہت اچھی آتی ہے۔

موتی :۔ صبر و استقامت پیدا کر لیتا ہے۔

نیلم :۔ صحت اور تندرستی بنائے رکھتا ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ خواہشات کی تکمیل کرتا ہے۔ نیلم پہننے والے پر جادو اثر انداز نہیں ہوتا۔

ہیرا :۔ عزت و وقار میں اضافہ کرتا ہے اگر انسان صاحب اقتدار ہو تو اس کی حکومت میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔ رنج و غم سے محفوظ رکھتا ہے۔ ازدواجی تعلقات میں گرم جوشی پیدا کرتا ہے۔

یاقوت :۔ اعضائے رئیسہ میں تقویت پیدا کرتا ہے۔ ڈر و خوف اور حزن و ملال سے محفوظ رکھتا ہے۔ زہریلے اثرات سے حفاظت کرتا ہے۔

یشب :۔ سانپ کے زہر کو رفع کرتا ہے۔ امراض دل سے حفاظت کرتا ہے۔

نصر الہی

شوگر عصر ضر کا عفریت

دنیا کا ہر تیسرا آدمی ذیابیطس کا شکار ہے

ذیابیطس اس وقت معرض وجو دمیں آتی ہے جب انسانی جسم اپنے بلڈ شوگر لیول یعنی گلو کوز کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو جاتاھے۔ بشیر محمود

ذیابیطس یعنی شوگر کے مرض نے آج پوری دنیا کو عفریت کی طرح اپنی لپٹ میں لے رکھا ہے۔ ہر تیسرا آدمی ذیابیطس کا شکار ہے۔ ہمارے ہاں شوگر کے مرض کا کسی کو پتہ ہی نہیں ہوتا، گاڑی چلتی رہتی ہے لیکن جب انتہا ہو جائے تو چیک کرانے سے پتہ چلتا ہے کہ موصوف کے شوگر لیول میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے۔ وقت نکل چکا ہوتا ہے اور شوگر کنٹرول بس سے باہر ہو جاتی ہے۔

یورپ اور امریکہ میں ہر سال یا ہر چھ ماہ بعد دانت آنکھیں، خون اور پیشاب ڈاکٹر سے چیک کرایا جاتا ہے اور مرض کو ابتدائی حالت میں ہی پکڑ کر اس کا علاج شروع کر دیا جاتا ہے مگر ہمارے ہاں اسے غیر ضروری سمجھا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو موت تک پتہ نہیں چلتا کہ انہیں کون سی بیماری تھی۔ زندگی آسان ہو جانے اور پیدل چلنے کے مواقع معدوم ہونے کے باعث شوگر اور بلڈ پریشر کا مرض عام ہو گیا ہے۔ اب تو دیہات میں بھی شوگر اور بلڈ پریشر کے مریض نظر آتے ہیں۔ کیونکہ اب کھیتی باڑی بھی مشینوں کے ذریعے کی جاتی اور جسمانی مشقت کا رواج بھی باقی نہیں رہا۔ یہ بیماری امیروں کی بیماری کہلاتی تھی مگر آرام دہ اور پر آسائش طرز رہائش نے امیر و غریب کو ایک ہی صف میں کھڑا کر دیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت برطانیہ میں ۳۰ لاکھ سے زیادہ لوگ آخری درجے کی ذیابیطس میں مبتلا ہیں۔ برطانیہ میں نیشنل چیریٹی ڈ یباٹیز یو نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ چیک اپ کرانے میں ہرگز تساہل سے کام نہ لیں۔ تاکہ وہ مزید پیچیدگیوں سے بچ سکیں کیونکہ جب کوئی مرض مزمن ہو جائے تو اس کا علاج ناممکن ہو جاتا ہے۔ یو کے میں ذیابیطس کی بڑی وجوہات موٹاپا اور ورزش کا فقدان ہیں۔ یہ دونوں فیکٹر اس ضمن میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ذیابیطس اس وقت معرض وجود میں آتی ہے جب انسانی جسم اپنے بلڈ شوگر لیول یعنی گلوکوز کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے مثلاً جب ہم کھانا کھاتے ہیں تو ہمارے ہضم کا نظام کاربوہائیڈریٹس کو گلوکوز کی شکل میں تبدیل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ گلوکوز بلڈ سٹریم میں سفر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس پر ہارمون انسولین متحرک ہو جاتی ہے اور انسان کے باڈی سیلز میں گلوکوز کو داخلے کی اجازت دے دیتی ہے جہاں یہ بطور انرجی استعمال ہوتی ہے۔ فالتو گلوکوز گلائیکوجین کے طور پر جگر اور مسلز میں محفوظ ہو جاتی ہے اور جب ضرورت ہو جسم اسے گلوکوز میں تبدیل کر لیتا ہے۔

ذیابیطس دو اقسام پر مشتمل ہوتی ہے۔ پہلی قسم انسولین پر انحصار کرنے والی ذیابیطس کہلاتی ہے۔ گویا یہ صورت حال انسولین کے ذریعے کنٹرول ہو سکتی ہے۔ ذیابیطس کی اس قسم والا مرض ۳۵ سال سے کم عمر کے افراد کو لاحق ہوتا ہے اور اب تو ۱۰ سے ۱۶ سال کے بچوں کو بھی لاحق ہو رہا ہے۔ یہ ذیابیطس بڑی تیزی کے ساتھ حملہ آور ہوتی ہے اور لبلبے کے ان سیلز کو تباہ کر دیتی ہے جو انسولین پیدا کرتے ہیں۔ اب تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان سیلز کو کیوں نقصان لاحق ہوتا ہے تاہم یہ کہا جاتا ہے کہ جسم کے امیون سسٹم کے ابنارمل ری ایکشن کے سبب ایسا وقوع پذیر ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ایسا کسی انفیکشن کے سبب ہوتا ہے۔

ذیابیطس کی دوسری قسم انسولین پر انحصار نہ کرنے کی قسم کہلاتی ہے کیونکہ اس میں انسولین کے استعمال کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ قسم بھی بہت عام ہے۔ یو کے میں ہر پانچ منٹ کے بعد اس قسم کی ذیابیطس

میں مبتلا مریضوں کی تشخیص کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر جونز کے مطابق اگلے دو دہائیوں میں دوسری قسم کی ذیابیطس کی رفتار دوگنی ہو جائے گی دوسری قسم کی ذیابیطس آہستہ آہستہ ادھیڑ عمر کے لوگوں میں لاحق ہوتی ہے۔ یہ عموماً چالیس سال سے زیادہ عمر والے افراد کو نشانہ بناتی ہے۔ اس میں لبلبہ آہستہ آہستہ جسم کی ضرورت کے لئے مناسب مقدار میں انسولین تیار کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے۔ جسم کے سیل انسولین سے مزاحمت کرنا شروع کر دیتے ہیں لہٰذا انسولین کی تیاری میں تعطل واقع ہو جاتا ہے۔ یہ نظریہ کہ دوسری قسم کی ذیابیطس کے ذہنی دباؤ کے باعث معرض وجود میں آتی ہے بالکل غلط ہے۔ ہاں اگر آپ ذیابیطس کے مریض ہیں تو ذہنی دباؤ اس کی شدت میں اضافہ کر سکتا ہے تاہم ذہنی دباؤ ذیابیطس کی بنیادی وجہ نہیں کہلا سکتا۔ اس قسم کی ذیابیطس کے متعلق ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ یہ ہلکی قسم کی ہوتی ہے یہ غلط ہے۔ یہ بتدریج بڑھنے والی صورت حال ہوتی ہے اور اس سے نمبر ایک والی ذیابیطس کی طرح نبرد آزما ہوا جا سکتا ہے۔ بلڈ شوگر نارمل لیول پر لایا جانا ممکن ہے۔ اول الذکر ذیابیطس کی علامات میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں مبتلاء مریض کو پیاس بہت زیادہ لگتی ہے اور وہ معمول سے زیادہ پانی پیتا ہے۔ اس طرح جسمانی تھکن بھی اس کی علامت میں سے ایک علامت ہے۔ دوسری قسم کی ذیابیطس کے مریضوں کے متعلق کوئی بات حتمی بیان نہیں کیا جا سکتی کیونکہ بعض اوقات سالہا سال تک علم ہی نہیں ہو سکتا کہ وہ ذیابیطس کا مریض ہے۔ مرحلہ وار میڈیکل چیک اپ ہی ذیابیطس کی تشخیص ممکن ہے۔ پیشاب میں گلوکوز کی مقدار کی چیکنگ بار بار کرانی ضروری ہے۔ اگر تشخیص سے گلوکوز کی کافی مقدار پائی جائے تو بلڈ ٹیسٹ کے لئے ہسپتال جانا ہوگا۔ ڈاکٹر خون میں گلوکوز کی مقدار کو چیک کریگا۔ اس کے بعد ڈاکٹر آپ کو گلوکوز مشروب کی صورت میں دے گا اور کئی گھنٹوں تک مریض کا بلڈ گلوکوز مانیٹر کیا جائے گا۔

اگر گلوکوز کا موثر علاج نہ کر یا جائے تو اس سے بڑی جسمانی پیچیدگیاں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ شدید ذیابیطس میں کاربنکل بھی ہو سکتا ہے اور انسان اندھے پن کا شکار بھی ہو سکتا ہے۔ دل کی بیماریاں بھی لاحق ہو سکتی ہیں۔ نیز ٹانگوں میں خون کی سپلائی کم ہو کر ان میں مسلسل درد کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔ بعض کے گردے کام کرنا بند کر سکتے ہیں۔ اگر موثر اور مسلسل علاج کرایا جائے تو متذکرۃ الصدر تکالیف سے کسی حد تک بچنا ممکن ہو سکتا ہے۔

ذیابیطس ایسا مرض ہے جسے جڑ سے اکھاڑنا ناممکن ہے تاہم علاج اور پرہیز سے اس پر موثر کنٹرول ممکن ہے۔ مثلاً اول الذکر والی ذیابیطس کو انسولین کے ٹیکوں اور مناسب خوراک کے ذریعے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ ایسا شوگر لیول کو باقاعدہ کنٹرول کرنے سے ہی ممکن ہے۔ دوسری قسم کی ذیابیطس کا علاج عموماً انسان کے لائف اسٹائل میں تبدیلی پیدا کر دیتی ہے۔ انسان کا وزن کم ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کے دفعیہ کے لئے ورزش خاص طور پر پیدل چلنا اشد ضروری ہے۔ اس طرح دن کے وقت کاربوہائیڈ ریٹس کی مناسب مقدار استعمال کرنا ضروری ہے تاہم اگر بلڈ شوگر کنٹرول نہ ہو رہی ہو تو مشہور دوائی سلفونیو لیوریا کا استعمال ضروی ہے۔ یہ دوائی لبلبہ کو انسولین تیار کرنے کی تحریک کرتی ہے۔ انسولین کے ٹیکے ان مریضوں کے لئے تشخیص کے جاتے ہیں جن میں ادویہ کے ذریعہ شوگر کو کنٹرول کرنے میں ناکامی ہو رہی ہو۔ برطانوی ماہر ذیابیطس جیمز شیرو نے اس ضمن میں کافی کامیابی حاصل کی ہے۔ نہوں نے انسانی سیلز کو بڑی کامیابی کے ساتھ ٹرانسفر کیا ہے۔ یہ تبدیلی شدہ سیلز ایسے ذیابیطس کے مریضوں کی تکالیف میں کمی کا باعث ہوتے ہیں جن میں مریض مزمن اور پیچیدہ صورت اختیار کر چکا تھا بعض صورتوں میں ذیابیطس کے خطرات کو کم کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ مثلاً بہت زیادہ معمر شخص کی ذیابیطس کنٹرول نہیں ہو سکتی یا پھر ایسے لوگ جن کے والدین بھی ذیابیطس کا شکار ہوں نمبر ایک والی ذیابیطس سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل ہے جبکہ دوسری قسم کی ذیابیطس میں مرض میں اضافہ کنٹرول کیا جانا ممکن ہے۔ یہ اسی صورت میں ہی ہو سکتا ہے کہ مریض وزن کو نہ بڑھنے دے اور خوراک میں میانہ روی اختیار کرے۔ خوراک زیادہ تر فائبر پر مشتمل ہو اور چربیلی غذا سے پرہیز کیا جائے۔ امریکہ میں حال ہی میں ذیابیطس کے مریضوں کا ایک سروے کیا گیا۔ یہ سروے پچھلے بیس سالوں پر محیط ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے مریض جو باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرتے رہے وہ دوسروں کے مقابلہ میں مرض کی شدت سے محفوظ و مامون رہے۔ ایسی خواتین جو جوگنگ کرتی ہیں یا جمناسٹک اور ٹینس کی کھلاڑی ہیں دوسری خواتین کی نسبت ذیابیطس کی شدت سے محفوظ رہیں۔ یاد رہے کہ پرخوری کا نتیجہ بھی ذیابیطس کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ انسان زیادہ خوراک ہضم نہیں کر پاتا۔ خوراک جسم پر چربی کی تہیں بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ اس پر ورزش سے جی چرانا مستزاد ہے جس کا لازمی انجام ذیابیطس ہے۔

سہیل احمد خان

شوگر اس بیماری سے کیسے ملے نجات؟

تاریخی کتابوں کے مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سب سے پہلے دنیا کی تہذیب میں شوگر کی بیماری مصر میں دریافت کی گئی تھی۔ شوگر کی بیماری کا ذکر مصر میں بہت پرانی تاریخی دستاویزات میں آتا ہے۔ مصر میں شوگر کے مریض کی پہچان یہ تھی اس کے پیشاب پر بہت سی چیونٹیاں اکٹھی ہو جاتی تھیں۔

شوگر کی بیماری کو یونانی سائنسدانوں نے ذیابطیس کا نام دیا تھا، جس کے معنی یونانی زبان میں sihon ہوتے ہیں، کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ جسے یہ مرض ہو جاتا ہے وہ بار بار پیشاب کرتا ہے۔ اس زمانے میں شوگر کے مریض کو یونانی طبیب گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر ورزش کرنے کو کہتے تھے۔

شوگر کی بیماری (ذیابطیس) کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں لیکن فی الحال ہم اپنی توجہ ٹائپ ا ر پر اور ٹائپ ۲ ر پر رکھیں گے۔ شوگر ٹائپ ا ر زیادہ تر نوجوانوں اور بچوں میں پائی جاتی ہے، جبکہ شوگر ۲ ر عموماً بالغ لوگوں میں پیدا ہوتی ہے۔

اس سے قبل ہم ذیابطیس ٹائپ ۲ کا تفصیلی جائزہ لیں یہ جاننا ضروری ہے کہ ذیابطیس کی بیماری کیسے پیدا ہوتی ہے اور ہماری خوراک کا اس میں کتنا عمل و دخل ہوتا ہے۔

جب ہم کھانے کا لقمہ منہ میں ڈالتے ہیں تو اسے ہم دانتوں کے ذریعہ چباتے ہیں اور اسی دوران تھوک اور دوسرے انزائمز اسی لقمہ میں شامل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اب وہی لقمہ ہمارے حلق سے ہوتا ہوا معدہ میں جا پہنچتا ہے۔ معدے میں پہنچ کر اسی لقمہ کی مزید توڑ پھوڑ جاری رہتی ہے اور مختلف قسم کے انزائم اور ہائیڈروکلورک ایسڈ کھانے سے لقمہ کو بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ پھر یہی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے آخر کار چھوٹی آنت میں پہنچ کر گلوکوز کی شکل میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سے گلوکوز خون کے بہاؤ میں شامل ہو کر جسم کے ہر ایک اندرونی عضو تک پہنچ جاتا ہے۔ وہی گلوکوز خون کے ذریعہ پنکریاز تک پہنچتا ہے (پنکریاز ایک گلینڈ کا نام ہے جو معدہ کے پچھلی طرف واقع ہے) تو پنکریاز میں موجود Beta cells انسولین خون کے ساتھ مل کر جسم کے ہر ایک عضو تک جاتی ہے اور خون (گلوکوز) سیل کے اندر نہیں جا سکتا۔ جس جسم میں شوگر کی بیماری اور (ذیابطیس) ہوتی ہے اس جسم کے سیلز کے اندر گلوکوز والا خون نہیں جا سکتا۔ انسولین ہارمون کو کینیڈی دو سائنسداں ڈاکٹر بسٹ اور ڈاکٹر بنٹنگ نے ۱۹۲۱ء میں دریافت کیا تھا۔

ایک صحت مند جسم کے خون میں گلوکوز کی مقدار اگر ضرورت سے بڑھ جائے تو پنکریاز میں بنایا گیا ہارمون انسولین میں گلوکوز Glycogen میں تبدیل کر دیتا ہے اور Glycogen جگر اور پھیپھڑے میں جا کر ذخیرہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک صحت مند جسم کے خون میں اگر گلوکوز کی مقدار ضرورت سے کم ہو جائے تو پنکریاز میں بنایا گیا ایک ہارمون Glucagon اور glycogen اور Adrenalien اور irenal gland میں بنایا گیا ایک ہارمون glycogen اور اور Adrenalien میں بنایا گیا ہارمون دوبارہ گلوکوز میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

شوگر کی بیماری ٹائپ (ا)

شوگر کی بیماری ٹائپ ا ر میں انسانی جسم یا تو بہت ہی کم اور یا بالکل ہی انسولین نہیں بنا سکتا۔ شوگر کی بیماری ٹائپ ا ر زیادہ تر بچوں نوجوانوں میں دیکھنے میں آتی ہے۔ شوگر ٹائپ ا کی بہت سی وجوہات ہیں، مثلاً شوگر ٹائپ ا ر کی ایک وجہ خاندان میں کسی کو پہلے سے ہی ٹائپ ا ر کی تکلیف ہو تو بچوں میں بھی اس کی بیماری ٹائپ ا ر کا خطرہ موجود ہو جاتا ہے، لیکن ایک وجہ سائنس دانوں کی ایک تھیوری ہے کہ شوگر کی بیماری ٹائپ ا ر کی وجہ ایسا وائرس ہے جس کی ساخت اور خاصیت کی مشابہت پنکریاز کے بیٹا سیلز سے ہوتی ہے۔ جب یہ وائرس جسم میں داخل ہوتا ہے تو انسانی جسم کا مدافعت کا نظام وہی کرتا ہے جو اسے قدرتی طور پر کرنا چاہیے۔ یعنی بیرونی وائرس (جراثیم) کے

جسم میں غیر قانونی داخلے پر احتجاج کرتا ہے اور جسم کو اس وائرس سے بچانے کے لئے فوری طور پر Antibodies بنانا شروع کر دیتا ہے وائرس کو ختم کیا جا سکے۔ اب شوگر کی بیماری ٹائپ ا میں انسانی قوت مدافعت کا نظام دھوکہ کھا جاتا ہے اور وہ جہاں بیرونی وائرس کو Antibodies کے ذریعہ ختم کرتا چلا جاتا ہے۔ وہاں پنکریاز کے Beta cells کو (وائرس سے مشابہ، بہت افسوس ناک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پنکریاز میں Beta cells کے نہ ہونے کی بنا پر جسم انسولین نہیں بنا سکتا اور آخر کار شوگر کی بیماری ٹائپ ا جنم لیتی ہے۔ شوگر کی بیماری ٹائپ ا کسی صورت میں شوگر کی بیماری ٹائپ ۲ میں تبدیل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی شوگر کی بیماری ٹائپ ۲ میں بھی شوگر کی بیماری ٹائپ ا میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ وہ لوگ جو شوگر کی بیماری ٹائپ ا میں مبتلا ہوتے ہیں انہیں زندگی بھر انسولین کے انجکشن لینے پڑتے ہیں۔

شوگر کی بیماری ٹائپ ۲

شوگر کی بیماری ٹائپ ۲ عام طور پر بالغ عمر اور بڑھاپے میں دیکھی جاتی ہے۔ اس بیماری کے آغاز کی وجوہات میں خاندانی اثر موٹاپے کی بیماری اور جسمانی ورزش کا فقدان شامل ہیں۔ شوگر کی بیماری ٹائپ ۲ بھی کبھار بچوں اور نوجوانوں میں بھی دیکھنے میں آتی ہے۔ شوگر کی بیماری ٹائپ ۲ میں جسم انسولین ہارمون تو بناتا ہے، لیکن انسولین جسم میں ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتی، جس وجہ سے خون میں انسولین کی مقدار کم ہونے لگتی ہے اور گلوکوز کی مقدار بڑھنے لگتی ہے۔ شوگر کی بیماری ٹائپ ۲ کا علاج عموماً فوڈ تھراپی اور دوائی (اینٹی ذیابطیس) سے کیا جاتا ہے بعض اوقات انسولین کے انجکشن بھی لئے جاتے ہیں۔

شوگر کی بیماری ہو جانے کے بعد

اب ہم ایک سوال کی طرف بڑھتے ہیں کہ اگر کسی کو خدانخواستہ شوگر کی بیماری ہو جائے تو انسانی جسم میں کونسی تبدیلیاں پیدا ہو سکتی ہیں؟

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ شوگر کے مرض میں انسولین کا کردار بے حد اہم ہوتا ہے اور شوگر کے مرض کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

شوگر کی بیماری ٹائپ ا میں انسانی پنکریاز ٹھیک طرح سے اپنا کام نہیں کر سکتا اور جسم کے لئے انسولین تیار نہیں کر سکتا، جبکہ شوگر کی بیماری ٹائپ ۲ کے مریض کا پنکریاز تو موجود ہے لیکن وہ جسم کے لئے انسولین نہیں بنا سکتا۔ تو اس طرح سے شوگر کی دونوں قسموں میں گلوکوز جسم کے سیلز کے اندر نہیں جا سکتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم کو انرجی نہیں پہنچ سکتی۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ شوگر میں بیماری کی وجہ سے انسانی جسم میں جگر خود بھی گلوکوز پیدا کرتا ہے اور اس گلوکوز سے جسم کو انرجی ملتی ہے، لیکن شوگر کی بیماری کی وجہ سے جگر میں گلوکوز کی پیداوار بند ہو جاتی ہے۔ خون میں گلوکوز کی مقدار جب ۱۶۰ ملی گرام ڈیسی لیٹر کی حد تک پہنچ جائے تو گلوکوز پیشاب کے راستے خارج ہونے لگتا ہے۔ شوگر کے مرض میں، بہت پیاس محسوس ہوتی ہے اور پیشاب بھی بار بار آتا ہے۔ شوگر کے مرض میں بھوک کی زیادتی کی وجہ یہ ہے کہ جسم کے سیلز کے اندر گلوکوز نہیں جا سکتا، جسم کو انرجی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بہت بھوک لگتی ہے۔ شوگر کے مرض میں جسمانی تھکاوٹ کا احساس رہتا ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ جسم کے سیلز تک گلوکوز نہیں پہنچ پاتا، جس کا مطلب ہے کہ انرجی نہیں پہنچ سکتی اور جس کے نتیجہ میں جسم میں جلد تھکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ شوگر کے مریض کا وزن کم ہونے لگتا ہے۔ وزن میں کمی کی وجہ یہ ہے کہ جب جسم کے سیلز انرجی کے لئے گلوکوز استعمال نہیں کر سکتے تو وہ جسمانی فیٹ اور پروٹین کو انرجی کا ذریعہ بنا لیتے ہیں اور جسم کا وزن تیزی سے کم ہونے لگتا ہے۔ شوگر کی بیماری ٹائپ ا کے مریض کے پیشاب میں شدید بدبو کی بڑی وجہ کیٹون ایسڈز (جسم میں جب فیٹ ہوتے ہیں تو کیٹون ایسڈز پیدا ہوتے ہیں) کی موجودگی ہوتی ہے جو پیشاب کے راستے جسم سے خارج ہوتے ہیں۔

شوگر کا مرض اور غذا

اس بات کا تو آپ کو علم ہے شوگر کی بیماری میں خوراک کا کردار بے حد اور ضروری ہوتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کس غذا سے پرہیز کرنا چاہئے اور کیوں؟ خوراک کی اہمیت اور افادیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ غذائی اجزاء اور ساخت کے باب میں روشنی ڈالی گئی ہے، لیکن اس باب میں شوگر کے مرض اور غذا کی اہمیت کا جو اٹوٹ بندھن ہے اس کا جائزہ لیں گے۔ ☆ کاربوہائیڈریٹس اور فیٹ جسم کی انرجی کا سب سے اہم ذریعہ ہیں، یعنی ایک گرام کاربوہائیڈریٹس کھانے سے جسم کو ۴ کلو کیلوری انرجی دستیاب ہوتی ہے۔ ایک گرام فیٹ کھانے

سے نوکیلوریز یا سینتیس کلوجولز انرجی ملتی ہے۔ شوگر کے مرض میں خاص طور پر سچورریٹیڈ فیٹ سے ہمیں احتیاط برتنی چاہئے۔ مثال کے طور پر وہ فیٹ جو کہ کمرے کے نارمل درجہ حرارت پر سخت یا منجمد ہو جائے تو سمجھ لیں کہ اس میں سچورریٹیڈ فیٹ پائے جاتے ہیں، جیسے گوشت کی چربی، گھی، مکھن، تلے ہوئے انڈے کی زردی وغیرہ۔ ☆ پروٹین ہمارے جسم کی نشو ونما کے لئے بے حد ضروری ہے۔ ایک گرام کو چار کیلوریز یا سولہ کلوجولز انرجی ملتی ہے۔ پروٹین زیادہ تر گوشت، دال، دودھ اور پنیر میں پائی جاتی ہے۔ اگر آپ خوراک کی اہمیت کو سمجھ لیں اور کھانے پینے میں ہمیشہ احتیاط برتیں، نیز ورزش کو اپنی زندگی کا ایک حصہ بنالیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ شوگر کی تکلیف کے باوجود آپ ایک اچھی پائیدار خوشگوار اور لمبی زندگی کی نعمت حاصل کر سکتے ہیں، اس کے لئے سب سے اہم ضرورت زندگی میں ڈسپلن پیدا کرنا۔

انسولین

جیسا کہ آپ انسولین کے متعلق جان چکے ہیں کہ شوگر کی بیماری میں انسولین کس قدر اہم ہوتی ہے اسی وجہ میں انسانی جسم میں انسولین کو گلوکوز کی چابی بھی کہا جاتی سکتا ہے، لیکن انسانی جسم میں انسولین کا کردار صرف گلوکوز کی حد تک ہی محدود نہیں ہوتا بلکہ قدرت نے بہت سے دوسرے کام بھی انسولین کے ذمہ لگا رکھے ہیں مثلاً ☆ جسم میں انسولین کی مدد سے آمائنوں ایسڈز سیلز میں جا کر پروٹین بناتے ہیں، جس کی جسمانی نشو ونما اشد ضرورت ہوتی ہے ☆ انسولین جسم میں فیٹ جمع رکھنے کا ذخیرہ کر لینے میں بھی مدد کرتی ہے ☆ انسولین کی وجہ سے گلوکوز سیلز کے اندر جا سکتا ہے اور جب گلوکوز سیل کے اندر جاتا ہے تو اپنے ساتھ آکسیجن بھی لے کر جاتا ہے۔ جسم کے اندرونی اعضاء کو گلوکوز انرجی پہنچاتا ہے۔ انسولین کی مدد سے جگر اور پٹھوں میں گلوکوز اپنی شکل تبدیل کر سکتا ہے اور Gly cogen اور صورت میں جگر اور پٹھوں میں جا کر ذخیرہ کر لیتا ہے اور جب بھی جسم کو انرجی کی ضرورت پڑتی ہے تو یہی Gly cogen دوبارہ گلوکوز کی شکل اختیار کر کے جسم کو انرجی پہنچاتا ہے ☆ انسولین کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ وہ جگر اور پٹھوں میں پیدا ہونے والے گلوکوز کی زیادتی کو کنٹرول کرتا ہے کیونکہ اگر انسولین ایسا نہ کرے تو اس سے جسم کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے ☆ اسی طرح انسولین گلوکوز کی وہ پیداوار ہے جو پروٹین کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اسے بھی کنٹرول کرتا ہے۔ کیونکہ اگر انسولین ایسا نہ کرے تو اس سے جسم کو نقصان پہنچ سکتا ہے ☆ انسولین کو انجکشن کی شکل میں جسم کے اندر داخل کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ شوگر کے مرض میں انسولین کا خون میں شامل ہونا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ انسولین، اگر گولی یا کیپسول کی صورت میں کھالی جائے تو نتیجہ آپ خود اخذ کر سکتے ہیں۔ انسولین منہ کے راستے معدے اور آنتوں میں پہنچ کر ہضم ہو جائے گی جو کہ فائدہ کے بجائے جسم کے لئے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سائنسدان کئی برس سے اس کوشش میں ہیں کہ انسولین کو ایک ایسے کیپسول کی شکل دی جائے جس کے گرد ایک خاص قسم کی Coating ہوتا کہ وہ کیپسول جب معدے میں پہنچے تو اس پر مختلف قسم کے انزائم وغیرہ کا کوئی اثر نہ ہو اور وہ کیپسول سیدھا آنتوں میں پہنچ کر خون میں شامل ہو جائے ☆ ترقی یافتہ ممالک میں انسولین کو تیار کرنے کے بہت سے طریقے ہیں، لیکن اسلامی روح کے بہت سے بہترین انسولین وہ ہے جس میں انسولین بیکٹریا اور فنگس کی مدد سے تیار کی جاتی ہے۔ انسولین جس بیکٹریا اور فنگس سے بنائی جاتی ہے، اس بیکٹریا کا نام Evoll اور فنگس کا نام Saccharomyce cerevisia ہے۔ انسولین کی اس قسم کو انسانی انسولین کہتے ہیں ☆ عموماً انسولین ایک بے رنگ مائع (پانی) کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ شوگر کے مرض میں انسولین کھانے سے قبل انجکشن کی صورت میں لی جاتی ہے تاکہ خون میں گلوکوز کی مناسب سطح برقرار رہے۔ انسولین عام حالات میں اکثر تقریباً ۳۰۔۶۰ منٹوں میں دکھانا شروع کر دیتی ہے اور انسولین کا اثر تقریباً ۶۔۱۲ گھنٹے تک برقرار رہتا ہے ☆ انسولین کو ہمیشہ بچوں کی پہنچ سے دور ریفریجریٹر میں ۲،۸ گریڈ پر حفاظت سے دور رکھنا چاہئے۔ نیز انسولین کے پیکٹ پر درج تاریخ کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے کہ کس تاریخ تک اس انسولین کو استعمال کیا جا سکتا ہے ☆ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھیں کہ جب آپ ایک انسولین کو دوسری انسولین سے ملائیں دونوں کی ایک جیسی قسم sort ہونی چاہئے۔ اور وہ ایک ہی کمپنی کی بنی ہونی چاہئے۔ ☆ ویسے تو انسولین کا انجکشن جسم کے مختلف اعضاء پر لگایا جا سکتا ہے مثلاً بازو، ٹانگ، پیٹ اور پیٹھ وغیرہ پر لیکن پیٹ پر اگر انسولین کا انجکشن پیٹ پر سونڈی کے آس پاس لگایا جائے تو سب سے جلد خون میں شامل ہوتا ہے۔

انگشتری پہننے کی فضیلت

مرد اور عورت کے لئے سنت موکدہ ہے کہ انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنیں۔ بعض احادیث سے اس کی اجازت ملتی ہے کہ بائیں ہاتھ میں پہنے اور اگر اس پر کوئی مقدس نقش یا متبرک نگینہ ہو تو استنجا کے وقت نکال لے۔

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے جناب امیر المومنین رضی اللہ عنہ سے فرمایا علی انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنو تاکہ مقربین میں شمار کئے جاؤ۔ عرض کیا یا رسول اللہ مقربین کون ہیں؟ فرمایا جبرائیل و میکائیل۔ حضرت علیؓ نے پوچھا کون سی انگوٹھی پہنوں۔ ارشاد ہوا عقیق سرخ کی وہ پتھر ہے جس نے خدا کی وحدانیت اور میری نبوت کا اور تمہارے لئے اے علی میری قربتوں کا اور امامت کا اور تمہارے دوستوں کے لئے بہشتی اور تمہارے رشتے داروں کے لئے جنتی ہونے کا اقرار کیا ہے۔

معتبر حدیث میں منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ جناب امیر المومنین کیوں داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے؟ فرمایا اس لئے کہ وہ اصحاب یمین کے پیشوا ہیں۔ اور اصحاب الیمین وہ ہیں جن کے نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔

دوسرے اس لئے کہ حضرت رسول خدا ﷺ داہنے ہی ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔ اور ہمارے قرابت دار ان علامات سے پہچانے جائیں گے۔ اول داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا دوسرے فضیلت کے وقت نماز پنجگانہ پڑھنا۔ تیسرے زکوۃ دینا۔ چوتھے اپنے مومن بھائیوں کو اپنا مال تقسیم کرنا۔ پانچویں لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دینا۔ چھٹے لوگوں کو برائیوں سے باز رکھنا۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کو منع فرمایا ہے حضرت صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انگلی کی جڑ تک انگوٹھی پہنچائی جائے۔

فقہ الرضا میں منقول ہے کہ انگوٹھی پہننے کے وقت، یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ سَوِّمْنِیْ بِسِیْمَاءِ الْاِیْمَانِ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاجْعَلْ عَاقِبَتِیْ اِلٰی خَیْرٍ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

انگوٹھی کس چیز کی ہونی چاہئے

سنت ہے کہ انگوٹھی چاندی کی ہو۔ مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔ لوہے فولاد اور پیتل کی انگوٹھی۔ مرد و عورت کے لئے مکروہ ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر رضی اللہ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔

ہر دن ایک امام کے لئے مخصوص ہے

سنیچر۔ (۱) جناب رسول خدا علیہ السلام

اتوار۔ (۲) جناب حضرت علی رضی اللہ عنہ

پیر۔ (۳) سیدنا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما

منگل۔ (۴) امام زین العابدین رضی اللہ عنہ (۵) امام محمد باقر رضی اللہ عنہ (۶) امام جعفر رضی اللہ عنہ

بدھ۔ (۷) امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ (۸) امام رضا رضی اللہ عنہ (۹) امام محمد تقی رضی اللہ عنہ (۱۰) امام علی نقی رضی اللہ عنہ

جمعرات۔ (۱۱) امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ

جمعہ۔ (۱۲) امام مہدی ہادی رضی اللہ عنہ

شادی ہوگی یا نہیں

شادی ہوگی یا نہیں: جو شخص شادی کرنا چاہتا ہے اس کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اور اس کی عمر گزشتہ کے سال اور چاند کی تاریخ اور یوم کے اعداد ان سب کو جوڑ کر ۳ سے تقسیم کر دیں اگر ایک باقی بچے تو جلد شادی ہوگی اور ۲ باقی بچیں تو بڑی کوشش سے طے ہوگی اور اگر باقی نہ بچے تو شادی ممکن نہیں ہے یا بہت دیر سے ہوگی۔

روحانی بیماری پہچاننے کا عمل

اوپری پرائی یعنی جن بھوتوں کی تکلیف دہی ہے یا کسی کی نظر لگی یا کہ جسمانی بیماری ہے۔ یہ ایک نہایت مخفی اور پوشیدہ راز ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس سے کل رنج و غم اور حزن والم معلوم ہوجاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج ہوجاتا ہے۔ سات تار ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ رنگ لے کر برابر کریں پھر ان کو ملالیا جائے اور اس قدر لمبے ہوں کہ مرد عورت کے قد سے ایک دو بالشت زیادہ رہیں۔ پھر جس مرد یا عورت کی بیماری یا آسیب زدگی یا سحر وجادوگری معلوم کرنی ہو اس کو دیوار کے سہارے ایسا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں کے تلوے دیوار کے برابر رہیں سر اور قد بھی جسم کا دیوار سے ملا ہوا سیدھا رہے ان تاروں کو صاف کرلیا جائے تا کہ کوئی گانٹھ یا جھری نہ رہے۔ جس سے ناپا جائے مرد یا عورت اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کرکے اس ڈورہ کو انگلی کے حلقے میں پکڑ کر اگر تکلیف والا شخص مرد ہو تو اس کے داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں ڈورے کا سرا پکڑ لیا جائے اور دوسرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں کہ بال نکلتے ہیں کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کر ناپے اور اس جگہ پر گرہ لگادی جائے جو شخص یہ عمل کرے اس کے پاس لے جائے وہ شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سات دفعہ مع بسم اللہ سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس ڈورہ پر پھونک دے اس کے بعد سات مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر دم کرے اسی طرح سورۃ قل ھو اللہ اور سورۃ تبت اور سورہ قل یا ایھا الکفرون اور سورہ لایلف اور الم تر کیف اور الحمد پڑھے اور دم کرے پھر تین مرتبہ آیت الکرسی وھو العظیم تک مع بسم اللہ پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یاجمیع اخضر والھو التورۃ اخبرنی ولا نجیل والزبور والفرقان العظیم وصفار رب المشارق والمغارب وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین (پھر تین مرتبہ سبحان ذی الملک والملکوت۔ سبحان الملک الحی الذی لاینام ولایموت سبوح قدوس ربنا ورب الملئکۃ والروح پڑھ کر دم کرے اور پھر چار مرتبہ یہ اسم مع مؤکلوں کے نام لے کر پڑھے یا جبرئیل یا دردائیل یا رقمائیل یا تنکفیل بحق یا بدوح اور دم کرے اور تین دفعہ یہ اسم جبروتی پڑھے یا خافض تخفضت بالخفض والخفض فی خفضک یا خافض اور دم کرے پھر دوبارہ سہ بارہ ناپے پھر بھی برابر ہے تو پھر تین مرتبہ مع بسم اللہ کے سورہ مزمل پڑھے اور دم کرے اور پھر ناپے اگر ایک انگل ڈورہ لمبائی میں گرہ پر سے بڑھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ کسی چیز پر نظر ہوئی گئی ہے جس سے یہ بیماری ہوئی پس نظر لگ جانے کا علاج کرے اور اگر دو انگل بڑھ جائے تو سمجھ لو کہ آسیب بادشاہ جن و کفتار کو خواص بادشاہ جن ہے کہ ہندی میں ان کو چھلپا کہتے ہیں یہ قسم جنوں کی عورتوں کی ہے اور اگر تین انگل بڑھ جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے اور اگر چار انگل بڑھ جائے تو آسیب خبیث کا ہے۔ دودھ دہی یا شکرانہ یا پلاؤ کے اوپر جمعہ کے دن ہوا ہے۔ اور انہوں نے تکلیف دی ہے اور اگر پانچ انگل بڑھ جائے تو نظر خبیث کی لگی ہے اور اگر چھ انگل زیادہ ہوا تو آسیب بادشاہ جن کفتار و بھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے اور اگر سات انگل ڈورہ بڑھ گیا ہے تو آسیب سردار خبیث کا ہو گیا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور چڑیلوں نے بیمار کو دبا رکھا ہے اور آٹھ انگل زیادہ ہو تو آسیب بادشاہ جنات خبیث کا زبردست اثر ہے۔

پہلا عمل ڈورہ کے بڑھنے کا بتایا گیا ہے اور اب ڈورہ کے کم ہوجانے کی پہچان بتائی جاتی ہے۔

اگر ایک انگل ڈورہ ناپنے سے کم ہوجائے تو نذر و نیوکی سمجھنی چاہیے اور اگر دو انگل ڈورہ کم ہوجائے تو آسیب بادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہو گیا ہے اور اگر تین انگل کم ہوجائے تو سمجھنا چاہیے کہ کسی دشمن نے از راہ عداوت جادو کردیا ہے۔ اور اس کی نشانی بیماری میں یہ

معلوم ہوں گی کہ بدن پر چیونٹی سے چلتی معلوم ہونا سوئی سے چبھنا دل پر تختی تکیہ جیسی نظر آنا رات کو یا دن میں نیند آجائے تو بندر یا سیاہ کتا یا عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا۔ اور کبھی کبھی پاخانہ یا منہ کے راہ خون آنا اور جگر کی جگہ پہلی تاریخ کا چاند جیسی تختی معلوم ہونا کندھوں پر بوجھ رہنا ہاتھ پاؤں ٹوٹنا یہ سب علامتیں جادو کی ہیں۔ اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی نے جادو کر دیا ہے اور اگر چار انگل کم ہو جائے تو بھی جادو سمجھنا چاہئے کہ دل پر چوری کا انگا دیوی یا چوکی ہنونت یا چوکی بیر مسان کی بیٹھائی ہے۔

اور اگر پہلے ناپ پر ڈورہ مذکور ایک انگل کم ہو جائے اور دوسری ناپ میں پانچ انگل کم ہو تو آسیب و دیو کا اثر ہے۔

آسیب دیو و پری اور جن سحر و جادو ہر کسی عامل اور جھاڑ پھونک تعویذ گنڈا کرنے والوں کے علاج معالجہ سے آرام ہونا امر محال ہے۔ خصلت دیو و پری جن و بھوت کی ایسی ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری یعنی انسان کے بدن میں ظاہر طور سے معلوم نہیں ہوا کرتی۔ اور ایسے ہی جادو ہے کہ اس کی علامتوں سے پہنچان سکتے ہیں سب اس کا نہیں معلوم ہو سکتا۔ کسی کے مارنے کے واسطے جادو کیا جاتا ہے تو اس کی چوکی اڑائی جاتی ہے اور بیمار کئے جانے کے لئے طلسم تیار کیا جاتا ہے وہ کنوؤں اور پہاڑوں دریاؤں جنگلوں اور سمندروں کی گہرائیوں میں ڈالا جاتا ہے۔ تو بیماری لقوہ، فالج اور ایسی ہی اور بیماری سردی یعنی ہاتھ پاؤں میں درد مونڈھوں اور کندھوں میں بھاری پن ہوا کرتا ہے اور جو پتلا بنا کر زمین میں گاڑا جاتا ہے یا ہوا میں لٹکایا جاتا ہے جس کے نام پر یہ عمل کیا ہوتا ہے اس کو بیماری ہول دلی، خفقان، مالیخولیا کی ہو جاتی ہے۔ وحشت زدہ اور مجنونی جیسا پھرا کرتا ہے اپنی نظر سے بیمار کو خود تکلیف اور ایذا پہنچتی ہے۔ جو عامل نا تجربہ کار ہوتا اور وہ اپنے زعم میں حاضرات اور فتیلہ وغیرہ کے ذریعہ ان کو حاضر کر لیتے ہیں ان ہر ایک قطروں سے ایک ایک ملعون اسی ملعون کی صورت کا پیدا ہو جاتا ہے اور جو عامل کامل ہوتے ہیں وہ موکل کے ذریعے یا حاضرات کر کے جنوں اور بادشاہ جنات وغیرہ کو پکڑ کر جلا دیتے ہیں۔ تو بیماری ہر ایک بیمار کی رفع ہو جاتی ہے مگر یہ کام بڑے عامل کامل فقیر زبردست صاحب باطن و صاحب کشف کا ہے کہ اپنے کشف کے ذریعہ حال اس ملعون سے معلوم کر کے موکلوں کے زور سے بادشاہ جنات و پریان، دیو و ساحران و جادوگر اس معلوم کر لیا کرتے ہیں کہ طلسم ان ملعونوں کا فلاں جگہ گڑا ہوا ہے یا فلاں کوئیں اور ندی میں گڑا ہوا ہے تو اکھاڑ کر اسی جگہ سے دکھا دیں گے دریا میں ہوگا تو دریا میں سے نکال کر ظاہر کرا دیں گے۔

عامل کامل ایسے مریضوں کا علاج اسم اعظم کے ذریعہ سے کیا کرتے ہیں۔ اسم اعظم کی برکت سے موکل اس کے اس طلسم کو توڑ دیا کرتے ہیں اور ملعون جل کر خاک ہو جاتے ہیں اور موکلوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ خاک اس کی دریائے شور میں ڈال آؤ تا کہ نشان باقی نہ رہے۔

جبکہ ڈورہ بارہ انگل یا چودہ انگل کم ہو اس پر آسیب غول بیابانی سمجھنا چاہئے یہ آسیب بہت کم ہوتا ہے پہچان ایسے بیمار کی ہے کہ مریض ہر وقت خاموش رہے اور کسی سے بات کرنا پسند نہ کرے نہ پانی پئے نہ کھانا کھائے اگر کھائے تو مٹی زمین کی یا پتے درخت خشک و تر کے اور کبھی آواز دیتا ہے جیسے آواز ہاتھی یا اونٹ، گھوڑے و گدھے کی گیدڑ و ریچھ وحشی درندوں و پرندوں و سانپ کی۔

جب کہ لشکر غول بیابانی کا نکلتا ہے تو آندھی سرخ آیا کرتی آسمان بھی سرخ ہو جاتا ہے۔ آفتاب دکھائی نہیں دیتا۔ ستارے دن میں دکھائی دینے لگتے ہیں تو جان لو کہ اس وقت لشکر غول بیابانی کا نکلا ہے۔ بچوں اور عورتوں کو اس وقت ضرور بچائے رکھنا چاہئے جوان کی جھپٹ میں آجاتا ہے حال اس کا ایسا ہو جاتا ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا۔ اس غول بیابانی کا ایک بادشاہ جن ہے اس کا عادل شاہ بیابانی ہے۔ عامل کامل حاضرات کے ذریعہ اس بادشاہ کو بلائے اور کہے فلاں شخص پر آسیب ہے اپنی توجہ سے اس کو دفعہ کرو بہت جلد وہ مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ روحانی امراض ہوں یا جسمانی ان میں اصل چیز تشخیص ہے۔ اگر تشخیص صحیح ہو جاتی ہے تو علاج میں آسانی ہوتی ہے اور اگر تشخیص غلط ہوتی ہے تو علاج کرنا کسی بھی مریض کا امر محال ہوا کرتا ہے۔ جو لوگ روحانی طور پر ماہر ہوتے ہیں وہ ہر مرض کی گہرائی میں جا کر مریض کو ٹٹولتے ہیں پھر مریض کو مرض سے نجات دلانے میں اللہ کے فضل سے کامیاب ہو جاتے ہیں۔

تحویل آفتاب عالم تاب

خالق کائنات نے جس وقت نظام دنیا کا چکر پیدا کیا اور جس نقطہ سے اس دور کی ابتدا ہوئی تو جب بھی سال بھر میں وہ دور آتا ہے تو اسے تحویل آفتاب کہتے ہیں۔ اس وقت دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔ تمام اہل علم سال بھر کا حساب اس ساعت سے تیار کرتے ہیں۔ شیعہ اور جفار ساعت کی سعادت اور تاثیر سے فائدہ اٹھانے کے لئے لوحیں، نقوش تیار کرتے ہیں اور تحویل کے وقت ہر متحرک چیز ساکن ہو جاتی ہے لیکن یہ وقفہ اس قدر قلیل ہوتا ہے جس کا ادراک وشعور ممکن نہیں، تو مشکل ضرور ہے۔ اس وقت کو پانے کے لئے لوگ مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں۔ استجابت دعا کے لئے یہ وقت تیر بہدف ہے۔

تحویل آفتاب کا وقت اس سال ۲۰ مارچ رات [illegible]

اس وقت سے پہلے غسل کریں، سفید پاکیزہ لباس پہنیں، لباس میں کوئی کپڑا سرخ رنگ کا بھی ہو خواہ رومال ہی کیوں نہ ہو یا جائے نماز ہو، صندل، لوبان، اگر بخور وغیرہ میں جو میسر ہو۔ اس کی دھونی وقت عمل جلائیں۔ قبل از عمل دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ لیکن نفل ایک گھنٹہ قبل ادا کر کے تیاری میں رہیں جگہ تنہا ہو۔ عمل کرتے وقت کوئی پاس نہ ہو۔ زعفران سے لکڑی کے قلم سے جو نیا ہو، کاغذ بھی نیا ہو، لے کر اس نقش مربع کو وقت مقررہ پر پر کریں۔ مربع پر کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد حساب ابجد نکال کر اس میں ۳۸۷ کا اضافہ کریں اس مجموعہ میں ۳۰ عدد کو تفریق کر کے بقایا کو ۴ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو چال کے نقش کے خانہ اول میں رکھ کر حسب قاعدہ نقش پر کریں۔ چاروں طرف سے میزان پورا ہوگا۔ تو نقش درست پر ہوگا۔ اگر تقسیم کرنے سے باقی کچھ بچ جائے تو ایک کے لئے خانہ ۱۳ میں ۲ کے لئے خانہ ۹ میں ۳ کے لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہوگا۔ مربع پر کرنے کی واضح ترکیب اکثر لکھ چکا ہوں۔ بہر حال خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چال کے مطابق آگے آگے عدد لکھتے جائیں۔ چال آتشی مربع کی یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

یَااَللّٰہُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ کَلاَئِیْلُ بعد میں مختصر مطلب لکھ دیں۔

اب نقش تیار ہے اس کو سامنے جائے نماز پر رکھیں اور خوشبو کو کوئلوں پر ڈالتے رہیں اس عمل کو ۳۸۷ (تین سو ستاسی) مرتبہ پڑھیں

یَااَللّٰہُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کَلاَئِیْلُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ۔

اپنے مقصد کا دل میں خیال رکھیں اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی ہو آخر عمل میں اپنے مقصد کی دعا مانگیں یہیں اب عمل ختم ہوا۔ اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیں اور روزانہ کسی ایک وقت مقررہ پر ۳۸۷ مرتبہ عمل پڑھتے رہیں۔ چند ہی دنوں میں خدا کی قدرت اور عملیات کی عظمت کا تماشا نظر آئے گا اور مقصد خواہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو اس کی تکمیل کے اسباب پیدا ہوں گے۔ یہ واضح ہو جائے گا کہ کس طرح غیب سے آپ کو امداد ہوتی ہے اور کس طرح کامیابی ہوتی ہے۔

تحویل کے صحیح وقت کے دیئے گئے وقفے کا خیال رکھیں، تحویل کے عین وقت پر جو کلمہ یا عدد قلم سے نکل گیا ان ہی حرفوں سے کوئی حروف بھی نقطۂ اعتدال سے ٹکرا گیا وہی اسم اعظم ہو جائے گا۔ اس

لئے وقت مقررہ سے قبل عمل شروع کریں اور بعد میں ختم کریں تا کہ یہ وقت درمیان عمل کے آئے کیوں کہ صحیح وقت کا پانا مشکل ہے حکمت سے کام لیں گے تو کام ہو جائے گا۔ وقت موہوم کا وقفہ خالی نہ جانے پائے یہی آپ کی کامیابی کا راز ہے۔ میں بھی یہی کرتا ہوں۔

سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔

یہ وقت نہایت سریع التاثیر اور سعد ہوتا ہے۔ ہر قوم کے سن کا روز اول نو روز کہلاتا ہے۔ یونان وایران میں تحویل کے اس نوروز کو خوب منایا جاتا ہے۔ شیعہ حضرات کے نزدیک بھی یہ نہایت متبرک دن ہے۔ محض اس لئے نہیں کہ تحویل ہوتا ہے۔ بلکہ ان کے عقائد کے مطابق اس روز سعید میں امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خلافت ظاہری کو اختیار کیا اور اس روز ان کی مخصوص دعائیں اور عبادات بھی ہیں۔ اہم امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔

نفل نوروز

غسل کر کے نئے کپڑے پہن کر بعد نماز ظہر چار رکعت نماز پڑھیں پہلی دو رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ دس بار، دوسری میں سورہ قدر دس بار، تیسری میں دس بار قل ھو اللہ احد، چوتھی میں دس بار معوذتین پڑھیں بعد فراغت کے ۳۶۶ بار یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ وَ اَنْتَ مَلِکٌ قَدِیْمٌ اَسْئَالُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ اسْتَکْفِیْکَ مُؤْنَتَھَا وَ شُغْلَھَا یَاذُو الجلالِ والاکرام

دعا نوروز

یہ نماز تو ۲۰ مارچ کو پڑھنا ہوگی۔ ۲۰ مارچ کو عین طلوع آفتاب کے وقت یہ دعا ۳۶۶ بار کھڑے ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔

یَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ یَاعَزِیْزُ یَا غَنِیُّ۔

(یعنی اے بدلنے والے سال اور احوال کے تو ہمارے حال کو بہترین حال سے بدل دے تو غالب ہے اور غنی ہے)

آب شفا

عین تحویل کے وقت سے شروع کر کے سات سلاموں کو سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے محفوظ کر لیا جائے تو یہ پانی مصیبت زدہ اور بیمار کو ایک چمچ پلانے سے شفا حاصل ہوگی اور تکلیفوں سے راحت حاصل ہوگی۔ سات سلام یہ ہیں۔

(۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

(۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○

(۳) سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ○

(۴) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ○

(۵) سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ ○

(۶) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ○

(۷) سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر الگ الگ سات طشتریوں پر یہ سات سلام اس طرح لکھے جائیں کہ ہر ایک سلام کو لکھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر طشتری پر دم کر دیا جائے پھر بالترتیب ایک ایک طشتری کو آب زمزم سے یا زمزم مہیا نہ ہونے کی وجہ سے بارش یا سادہ پانی سے دھو کر ان کو پی لیا جائے تو تمام سال انسان مہلک امراض سے محفوظ رہے گا۔

عین تحویل کے وقت اس عمل کی شروعات کر دینی چاہئے پھر کتنی بھی دیر لگے۔ انشاءاللہ عمل کارگر رہے گا۔

یہ روحانی دولت ہے۔ جس کی قدر کرنی چاہئے اور ہر وقت اس کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے تمام قارئین اس وقت کا فائدہ اٹھائیں گے اور اللہ کی رحمتوں کے مستحق بنیں گے۔

☆☆☆☆

مولانا حسن الہاشمی

فائدہ پہنچانے والی مختلف نمازیں

نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ اور یہ ایسا واحد رکن ہے۔ جو کسی بھی حال میں بندے سے ساقط نہیں ہوتا۔ جبکہ دوسرے ارکان و فرائض کا معاملہ جداگانہ ہے۔ وہ تمام مسلمانوں پر فرض نہیں ہیں۔ اور جن پر فرض ہیں ان پر ہر حال میں فرض نہیں ہیں۔ مثلاً زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض نہیں ہے بلکہ زکوٰۃ ان ہی مسلمانوں پر فرض ہے جو صاحب نصاب ہوں یعنی جن کے پاس ۵۳ تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا موجود ہو اور اس پر پورا ایک سال گذر گیا ہو۔ اور یہ شخص مقروض بھی نہ ہو۔ اگر دس ہزار کا مقروض ہے اور سونا بقدر نصاب موجود ہے تو جب تک قرض ادا نہیں ہو جائے گا زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی۔

رمضان المبارک کے روزے ان مسلمانوں پر فرض ہیں جو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ بیماروں پر روزے فرض تو ہیں لیکن وہ فدیہ ادا کر کے بھی ثواب کما سکتے ہیں اور مسافروں کو روزہ قضا کرنے کی اجازت ہے۔

حج صرف ان مسلمانوں پر فرض ہے جو صاحب استطاعت ہوں۔ اگر کسی مسلمان کے پاس اتنا مال نہیں ہے کہ سعودی عرب آنے جانے کے مصارف برداشت نہ کر سکے اور اپنے پس ماندگان کو ضروری اخراجات دے کر وطن سے باہر جا سکے تو اس پر حج فرض نہیں ہے۔

لیکن نماز ایک ایسا رکن ہے جو تمام مسلمانوں پر یکساں طور پر فرض ہے۔ امیروں پر غریبوں پر، بادشاہوں پر غلاموں پر، عالموں پر جاہلوں پر سبھی پر فرض ہے۔ اور کسی بھی حالت میں ساقط نہیں ہے۔ حد یہ ہے کہ سفر اور شدید مرض کی حالت میں بھی نماز معاف نہیں ہے۔ سفر میں رعایت رکھی گئی ہے کہ فرائض میں قصر کر لیا جائے چار کے بجائے دو رکعت پڑھ لی جائیں اور سنن و نوافل کو چاہیں تو ترک کریں۔ فرائض میں قصر کرنا واجب ہے اور سنن و نوافل مباح۔

حالت مرض میں یہ رعایت دیدی گئی ہے کہ اگر کھڑے ہو کر پڑھنے کی ہمت نہیں ہے تو بیٹھ کر پڑھ لیں اور اگر بیٹھ کر بھی پڑھ سکنے کی ہمت نہیں ہے تو لیٹ کر اشاروں سے پڑھ لیں۔ لیکن تاکید ہے کہ نماز کو کسی بھی حالت میں ضائع نہ کریں کیونکہ مرنے کے بعد عبادت میں سب سے پہلے نماز ہی کے بارے میں حساب ہوگا۔

نماز پڑھنے کے فائدے

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص خالصۃً اللہ کے لئے نماز کا اہتمام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو پانچ طرح کے اعزاز و اکرام سے نوازتے ہیں۔

☆ روزی کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

☆ عذاب قبر سے نجات ہو جاتی ہے۔

☆ قیامت کے دن جب اعمال نامے تقسیم ہوں گے تو نماز پڑھنے والے کے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا جو آسان حساب کی علامت ہوگی۔ جبکہ وہ لوگ کہ جن کے بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا ان سے سخت حساب لیا جائے گا اور ان کے نامۂ اعمال میں چھان بین ہوگی جو بربادی کی نشانی ہے۔

☆ پل صراط سے نمازی بجلی کی طرح گذر جائے گا۔

☆ سخت حساب سے اور ایک روایت کے مطابق قیامت کے دن کی ہولناکی سے پوری طرح محفوظ رہے گا۔

نماز کے دوسرے فائدے

☆ نماز پڑھنے سے دل کو سکون اور روح کو قرار ملتا ہے۔

☆ نماز پڑھنے سے چہرے پر رونق رہتی ہے۔

☆ نماز پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔

☆نماز مسلمانوں کے لئے معراج کا درجہ رکھتی ہے۔

☆نماز پڑھتے وقت جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کا سجدہ حق تعالیٰ کے قدموں پر ہوتا ہے اور بندہ سجدے کی حالت میں سب سے زیادہ اللہ کے قریب ہوتا ہے۔

فائدہ پہنچانے والی مختلف نمازیں

اب ہم ان مخصوص نمازوں پر روشنی ڈالتے ہیں جن کی ادائیگی دین و دنیا کے لئے سودمند ہے اور جن کو وقت کے تمام اکابرین نے ادا کر کے دین و دنیا کے لئے رحمتیں اور راحتیں سمیٹی ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کی بڑی فضیلت احادیث میں بیان ہوئی ہے۔ بعض روایات میں تو یہاں تک فرمادیا گیا ہے۔ جو مسلمان اس نماز کا اہتمام کرتا ہے اس کے تمام صغائر و کبائر گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ بہر حال صغائر کا معاف ہو جانا تو کئی روایات سے ثابت ہے اور اگر ساتھ ساتھ توبہ کا بھی تو اہتمام رہے تو کبائر بھی اللہ تعالیٰ معاف کر دیتے ہیں۔ آنحضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اس نماز کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اگر یہ کسی بنا پر ممکن نہ ہو تو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہر جمعہ کو پڑھنا چاہئے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں چار مرتبہ یعنی ماہ مبارک کے چار جمعوں میں پڑھنا چاہئے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ ماہ مبارک کے الوداع جمعہ کو پڑھنا چاہئے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کم سے کم اپنی پوری عمر میں ایک مرتبہ ضرور یہ نماز جسے صلوٰۃ التسبیح کہتے ہیں پڑھ لینی چاہئے۔

اس نماز کے بعد جو بھی دعا مانگی جائے گی انشاءاللہ تعالیٰ وہ قبول ہوگی اور پڑھنے والے پر انوار و برکات کا نزول ہوگا۔

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورت پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جائے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. پھر اسی تسبیح کو رکوع میں سبحان ربی العظیم تین مرتبہ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھا جائے۔ رکوع سے کھڑے ہو کر سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد دس مرتبہ پڑھی جائے۔ پھر دونوں سجدوں میں تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھا جائے دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ پڑھا جائے۔ اور قاعدہ اولیٰ اور قعدۂ ثانیہ میں التحیات سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھا جائے۔ کل تعداد پوری نماز میں تین سو ہو جائے گی۔

نماز کن فیکون

غم، تکلیف، خوف اور پریشانی کے موقع پر یہ نماز پڑھنی چاہئے۔ اس کے پڑھنے سے دل کو سکون ملے گا۔ اور غیبی مدد ہوگی۔ طریقہ یہ ہے کہ شب جمعہ کو بعد نماز عشاء غسل کرے۔ لباس بدلے۔ پھر مندرجہ ذیل طریقے سے نماز ادا کرے۔

(۱) پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد افوض امری الی اللہ (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۲) دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد الا الی اللہ تصیر الامور سو مرتبہ پڑھیں۔

(۳) تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد نصر من اللہ وفتح قریب سو مرتبہ پڑھیں۔

(۴) چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد انا فتحنا لک فتحا مبینا سو مرتبہ پڑھیں۔

پھر سجدہ میں چلے جائیں اور زمین سے اپنی پیشانی رگڑتے ہوئے دو سو مرتبہ استغفر اللہ واتوب الیہ المصیر پڑھیں۔

انشاءاللہ سجدے سے ابھی سر نہیں اٹھے گا کہ غم، خوف، دہشت اور دیگر پریشانیوں سے نجات حاصل ہو جائے گی اور اس نماز سے فراغت کے بعد روح کو ایک طرح کا قرار آ جائے گا اور دشمنوں کے قلوب میں رعب پیدا ہوگا اور ریشہ دوانیاں کرنے والے رسوا ہوں گے۔ یہ نماز اکابرین کی آزمودہ ہے۔ خود راقم الحروف نے اس نماز کو جب بھی کسی مقصد کے لئے پڑھا ہے اللہ کے فضل و کرم سے کامیابی ملی ہے اس نماز کے بارے میں کوئی شک دل میں لا کر اپنی روحانیت فنا نہیں کرنی چاہئے۔

نماز قضائے حاجت

یہ نماز کسی بھی مہم کو سر کرنے کے لئے یا کسی پریشانی میں مبتلا ہونے کے بعد اس سے چھٹکارے کے لئے کسی مقدمہ میں فتح پانے کے لئے یا اگر قرض زیادہ ہو گیا ہو تو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے پڑھنی چاہئے۔ اس نماز کا ذکر حضرت امام صادقؓ نے "قرآن حکیم کا تاثیری پہلو" میں بھی کیا ہے۔ انسان کو زندگی میں بعض اوقات غم و آلام اور مالی پریشانیاں اس طرح اپنے بازوؤں میں جکڑ لیتی ہیں کہ بس اللہ کی پناہ۔ ایسے المناک حالات میں بندے کو چاہئے کہ ادھر ادھر بھٹکنے کے بجائے مالک دو جہاں کے در پر آئے اور اپنا دامن سوال دراز کرے پریشانیاں دور ہوں گی۔ غموں اور دکھوں سے نجات ملے گی۔ اور زحمتوں کے بدلے میں رحمتیں اور کلفتوں کے بدلے میں راحتیں عطا ہوں گی اتنا ملے گا کہ سمیٹنا مشکل ہو جائیگا۔ شرط یہ ہے کہ یقین کامل اور پختہ اعتقاد کے ساتھ مالک دو جہاں کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے راقم الحروف نے ایک مرتبہ ایک شدید آزمائش کا شکار ہو کر اس نماز کو پڑھا تو رب کریم نے ہر مشکل کے بدلے آسانی اور ہر مصیبت کے بدلے راحت عطا فرمادی اور اتنا دیا کہ اٹھایا نہ جاسکا۔

طریقہ اس نماز کا یہ ہے عروج ماہ میں یعنی چاند کی پہلی تاریخ سے چاند کی ۱۴ تاریخ تک کسی بھی منگل کے گزر جانے کے بعد جو رات آتی ہے جو بدھ کی رات کہلاتی ہے اس رات سے اس عمل کی شروعات کریں رات کو ۱۲ بجے کے بعد اور موسم سرما میں دس بجے کے بعد عمل کا اہتمام کریں۔

(۱) پہلی رکعت میں آیت کریمہ دعاء یونس سو مرتبہ پڑھیں۔

(۲) دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین۔ سو مرتبہ پڑھیں۔

(۳) تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد، سو مرتبہ پڑھیں۔

(۴) چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد نعم المولی ونعم النصیر سو مرتبہ پڑھیں۔

نماز سے فراغت کے بعد کھڑے ہو جائیں اور تین قدم گن کر آگے بڑھ جائیں تقریباً سجدے کی جگہ پہنچ جائیں گے۔ وہاں کھڑے ہو کر سات سو مرتبہ انی مغلوب فانتصر پڑھیں۔

اس کے بعد پیر پیچھے کی طرف الٹے واپس تین قدم ہوں اور سجدے میں چلیں جائیں۔ سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھیں۔

الھم یا جودا الجود والاکرم یا دافع الھم والغم انی توسلت الیک بھذہ الصلوۃ فقبل منی یا قاضی الحاجات انک انت السمیع العلیم اسئلک یا اللہ یا رحمٰن یا حنان یامنان یاذو الجلال والاکرام ان یغفر الذنوبی واجب دعوتی واقض حاجتی وانصر نی علی اعدائی ویسر لی امری وارزقنی الصحۃ والعافیہ واتنی حسنات الدنیا والاخرۃ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا ومولانا محمد والہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ہر ضرورت کے لئے نماز

یہ نماز نماز اسرار کہلاتی ہے کتب قدیم میں صلوٰۃ الاسرار کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ صبح تین بجے اٹھ کر دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور سورۂ کافرون ایک مرتبہ پڑھے۔

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے۔

نماز سے فراغ ہونے کے بعد کلمہ تمجید سات مرتبہ اور دس دس مرتبہ یا غیاث المستغیثین اغثنی۔ یہ پڑھتے وقت اپنی حاجت اور خواہش کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ جس خواہش کے لئے پڑھی جائے گی وہ خواہش پوری ہوگی۔

صلوٰۃ الاولیاء

یہ نماز حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب ہے۔ قادری

چشتی نسبتوں کے اولیاء اس نماز کو پڑھتے رہتے ہیں۔

یہ نماز حزن وملال سے نجات دلاتی ہے اور مصائب وآلام کے دور میں غیبی مدد کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز مغرب پہلی رکعت میں سورۂ الضحیٰ گیارہ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ الم نشرح گیارہ مرتبہ پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر پڑھیں سو مرتبہ۔

ضعیفے بر در قوی

پھر دایاں رخسار مصلے پر رکھ کر پڑھیں۔ سو مرتبہ

نیاز مند بر در بے نیاز۔

پھر بایاں رخسار مصلے پر رکھ کر پڑھیں سو مرتبہ حاجت مندے بردرے حاجت روا۔ اس کے بعد مصلے کے دائیں کونے کو تھوڑا سا لپیٹ کر پڑھیں سو مرتبہ، نہ گردم باز تانہ کنی حاجت روا

جب نوے مرتبہ یہ فقرہ زبان سے ادا کر چکے تو قبلہ کی طرف کو تین قدم بڑھ کر بقیہ دس کی تعداد پوری کرے اور اسی وقت اسی جگہ سجدے میں چلا جائے اور اپنا مقصد جو بھی ہو بیان کرے۔ انشاء اللہ جو بھی غم ہوگا رفع ہوگا۔ اور اگر کوئی مالی پریشانی ہوگی تو اس کو منانے کے بھی اسباب پیدا ہوں گے۔

صلوٰۃ الحاجۃ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی کوئی حاجت روا نہ ہوتی ہو۔ یا دعا قبول نہ ہوتی ہو تو یہ عمل شروع کرے۔ نماز عشاء پڑھنے کے بعد روزانہ چار رکعت اس طرح پڑھے۔ پہلی رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین مرتبہ اور باقی رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناز ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

حق بات یہ ہے کہ مرض معیبت اور مسائل کے دور میں نماز کے ذریعہ اللہ سے استعانت طلب کرسکتا ہے۔ اس لئے اکابرین سے یہ مختلف نمازیں منقول ہیں۔ حسب ضرورت ان سے فیوض وبرکات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

جانوروں کی عمر

انسان موجودہ زمانہ میں ۵۰ سے ۶۰ برس زندہ رہتا ہے۔

ہاتھی: کی عمر ۲۰۰ برس تک کی ہوتی ہے۔

اونٹ: ۴۰ برس کی زندگی رکھتا ہے۔

گدھا: ۲۵ برس کی عمر رکھتا ہے۔

گھوڑا: ۲۵ برس کی زندگی رکھتا ہے۔

گھڑیال: ۷۰ برس کی عمر رکھتا ہے۔

گائے: ۲۰ سال تک زندہ رہتی ہے۔

ہرن: ۲۰ سال تک زندہ رہتا ہے۔

مینڈک: ۳۰ سال سے ۴۰ سال تک زندہ رہتا ہے۔

بکری: ۱۰ برس تک زندہ رہتی ہے۔

سور: ۲۰ سال تک زندہ رہتا ہے۔

طوطا: ۸۰ سے لے کر ۱۰۰ برس تک کی زندگی ہوتی ہے۔

سارس: ۲۴ سال تک کی زندگی ہوتی ہے۔

سانپ: ۷ سال تک زندہ رہتا ہے۔

بندر: ۱۶ برس تک زندہ رہتا ہے۔

ریچھ: ۲۰ برس کی عمر ہوتی ہے۔

شیر: ۶۰ برس تک زندہ رہتا ہے۔

کتا: ۱۳ برس تک کی زندگی ہوتی ہے۔

بلی: ۱۰ برس تک کی عمر ہوتی ہے۔

کچھوے: ماہرین کے مطابق ۲۰۰ برس تک بڑھاپا نہیں آتا۔

ہنس: ۱۰۰ برس تک کی ہوتی ہے۔

وہیل مچھلی: ۴۰۰ سال کی عمر ہوتی ہے۔

مکڑی: ایک سال تک زندہ رہتی ہے۔

بچھو ایک سال تک زندہ رہتا ہے۔

خسوف وکسوف ۲۰۱۸ء

اس سال کل ۵ گرہن ہوں گے، تین سورج گرہن، اور دو چاند گرہن۔

(۱) مکمل چاند گرہن: اس سال کا پہلا گرہن ۳۱ جنوری ۲۰۱۸ء کو ہوگا، یہ گرہن فلکیاتی حساب سے برج اسد کے ۹ درجے اور ۲۲ دقیقے پر لگے گا۔

مکمل گرہن کا آغاز	شام ۶ بج کر ۲۱ منٹ
گرہن مکمل	رات ۹ بج کر ایک منٹ
گرہن ختم	رات ۹ بج کر ۳۸ منٹ

یہ گرہن سنگاپور، بنگلہ دیش، جاپان، چین، انڈونیشیا، کوریا، تھائی لینڈ اور ہندوستان میں دکھائی دے گا۔

(۲) جزوی چاند گرہن: جزوی چاند گرہن ۱۵ فروری ۲۰۱۸ء کو ہوگا۔ یہ گرہن فلکیاتی حساب سے برج دلو کے ۲۷ درجے اور ۷ دقیقے پر لگے گا۔

گرہن کا آغاز	رات ۱۲ بج کر ۲۵ منٹ
گرہن مکمل	رات ۲ بج کر ۲۱ منٹ
گرہن ختم	صبح ۴ بج کر ۱۷ منٹ

یہ گرہن ہندوستان میں نظر نہیں آئے گا۔

جزوی سورج گرہن: یہ گرہن ۱۳ جولائی ۲۰۱۸ء کو ہوگا، یہ گرہن فلکیاتی حساب سے برج سرطان کے ۲۰ درجے اور ۳۸ دقیقے پر لگے گا۔

گرہن کا آغاز	صبح ۷ بج کر ۱۸ منٹ
گرہن مکمل	صبح ۸ بج کر ۳۱ منٹ
گرہن ختم	صبح ۹ بج کر ۴۳ منٹ

یہ گرہن براعظم آسٹریلیا کے تمام علاقوں میں نظر آئے گا لیکن ہندوستان میں دکھائی نہیں دے گا۔

مکمل چاند گرہن: یہ گرہن ۲۷ جولائی ۲۰۱۸ء کو ہوگا، یہ گرہن فلکیاتی حساب سے برج دلو ۳ درجہ اور ۱۳ دقیقے پر لگے گا۔

گرہن کا آغاز	رات ۱۲ بج کر ۴۴ منٹ
گرہن مکمل	رات ایک بج کر ۵۱ منٹ
گرہن ختم	صبح ۴ بج کر ۵۸ منٹ

یہ گرہن ترکی، یونان، برما، فرانس، چین، روس کے ساتھ ساتھ

سورج گرہن وچاند گرہن

ہندوستان اور پاکستان میں بھی دکھائی دے گا۔

جزوی سورج گرہن: یہ گرہن جزوی ہوگا، یہ گرہن ۱۱ اگست ۲۰۱۸ء کو ہوگا، فلکیاتی حساب سے یہ گرہن برج اسد کے ۱۸ درجہ اور ۳۷ دقیقے پر لگے گا۔

گرہن کا آغاز	دوپہر ایک بج کر ۳۲ منٹ
گرہن مکمل	دوپہر ۳ بج کر ۱۶ منٹ
گرہن ختم	شام ۵ بجے

یہ گرہن کینیڈا، چین، کوریا، تھائی لینڈ وغیرہ میں نظر آئے گا، ہندوستان میں دکھائی نہیں دے گا۔

گرہن کے اوقات میں کیا کریں

نماز کسوف وخسوف ادا کریں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور یہ بھی اندازہ کریں اور غور وفکر کریں کہ جب چاند اور سورج جیسے قوی سیاروں کا اللہ کے حکم سے حال یہ ہوسکتا ہے تو پھر انسان کی بساط ہی کیا ہے۔ وہ تو پانی پر اُبلنے والے ایک بلبلے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ گرہن کے اوقات میں بعض عملیات کی زکوۃ ادا کی جاتی ہے اور زکوۃ کی ادائیگی کے بعد عملیات میں زبردست قوت وتاثیر پیدا ہوجاتی ہے، پھر عمل باذن اللہ تیر کی طرح کام کرتا ہے۔

حروف صوامت کی زکوۃ بھی گرہن کے اوقات میں ادا کرنی چاہئے، بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے اور زکوۃ ادا کرنے والا تمام حروف صوامت کے اعمال کا اہل بن جاتا ہے۔

گرہن کے اوقات میں پرہیز

گرہن کے اوقات میں کسی اناج کا استعمال نہیں کرنا چاہئے، کوئی کاٹی ہوئی سبزی بھی نہیں کھانی چاہئے، نہ اناج وغیرہ کا گرہن کے اوقات میں ذخیرہ کرنا چاہئے، البتہ تیل، گھی، دودھ، مکھن، دہی وغیرہ نقصان نہیں دیتے، اسی طرح خشک میوے، بادام، اخروٹ، چلغوزے، پستہ اور کاجو وغیرہ بھی نقصان دہ ثابت نہیں ہوتے۔ اگر ان میوہ جات کا ذخیرہ گرہن کے اوقات میں کرلیا جائے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، نہ کسی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خیر وبرکت میں بھی کوئی کمی نہیں آتی۔

سورج گرہن کے وقت سورج کی طرف بغیر کالے چشمے کے نہیں دیکھنا چاہئے۔ گرہن کے وقت اچھلنے کودنے، بھاگنے دوڑنے سے اور ایکسرسائز وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے، جو کھانا چولہے یا گیس وغیرہ پر پکایا ہو اس کو گرہن کے اوقات میں نہیں کھانا چاہئے، اس کھانے سے کوئی بھی بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔

گرہن کے اوقات میں میاں بیوی کا مجامعت وصحبت کرنا ہونے والے بچے کے لئے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ گرہن کے اوقات میں کھیل تماشے کرنا، ٹی وی دیکھنا، گانے سننا اور اس طرح کی ممنوعات میں مبتلا رہنا ضرر رساں ہے۔ گرہن کے اوقات میں کرکٹ کا میچ دیکھنا، مذہبی بحث ومباحثہ میں مبتلا ہونا، بلاوجہ کی گپ شپ میں مبتلا ہونا بھی غلط ہے۔ اس سے انسان کی جسمانی اور روحانی صحت متاثر ہوسکتی ہے۔

حاملہ عورتوں کو گرہن کے اوقات میں کپڑا کاٹنے، سبزی وغیرہ کاٹنے یا کسی بھی چیز کو کاٹنے سے بچنا چاہئے اور کسی بھی چیز کے لئے چاقو اور قینچی کا استعمال غلط ہوگا۔ اسی طرح گرہن کے اوقات میں حاملہ عورتوں کا گھومنا، بازاروں میں خرید وفروخت کرنا، ناخن کاٹنا، تیل لگانا، بیوٹی پارلر میں جاکر اپنی نوک پلک درست کرانا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ حاملہ عورتوں کا تیل لگانا اور مساس کرانا غلط ہوگا اور اس کا غلط اثر ہونے والے بچے پر پڑے گا۔ مردوں کا زمین کھودنا، ہل چلانا، پھول یا پھل توڑنا صحیح نہیں ہے۔ اس سے جانی اور مالی نقصان کا اندیشہ رہے گا۔ افضل یہ ہے کہ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو سورج گرہن کے بعد غسل کرلینا چاہئے۔ گرہن کے اوقات میں اگر عبادت وتلاوت قرآن کی توفیق نہ ہو تو کم سے کم خاموش رہیں اور کسی کتاب کے مطالعے میں خود کو مصروف رکھیں یا ایسی بات چیت میں مشغول رہیں جو شرعاً ممنوع نہ ہو۔ گرہن کے اوقات میں جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، دجل وفریب جیسے گناہ انسان کی بدنصیبی کی وجہ بنتے ہیں۔ اس لئے گرہن کے اوقات میں خاموش رہنا بھی بہتر ہے، لیکن گرہن کے اوقات میں سونا نہیں چاہئے۔ کھانا کھانا اگر ضروری ہو تو گرہن سے پہلے کھالینا چاہئے، ورنہ گرہن کے بعد، دوران گرہن اگر کھانے سے پرہیز رکھیں تو افضل ہے، البتہ مشروبات کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حروف صوامت کی زکوٰۃ

حروف صوامت یہ ہے۔ ا، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ، ان حروف کی زکوٰۃ چاند کی متعلقہ منزلوں میں مخصوص تعداد کے ساتھ پڑھ کر ادا کریں۔ اس کے علاوہ ان حروف کو چاند گرہن یا سورج گرہن کے اوقات میں ان ۱۳ حروف کے اعداد کے مطابق جو ۵۴۳ بنتے ہیں۔ اتنی بار تنہائی میں خاموشی کے ساتھ لکھیں۔ لکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ان ۱۳ حروف کے ۴ کلمے بنالیں تاکہ لکھنا آسان ہوجائے اور ان چاروں کلمات کو ۵۴۳ مرتبہ کسی کاغذ پر لکھیں، لکھتے وقت باوضو ہوں اور کوئی بخور بھی روشن کرلیں، تھوڑے سے بتاشے لکھتے وقت اپنے پاس رکھ لیں اور تعداد پوری ہوجانے پر یہ بتاشے کمسن بچوں میں تقسیم کردیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ان کلمات کو روزانہ ۱۳ مرتبہ لکھ لیا کریں، کسی کاپی پر لکھتے رہیں۔ جب کاپی بھر جائے تو اس کو کسی درخت کی جڑ میں دبادیں یا دریا میں بہادیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی اگر آپ لگاتار ۱۳ سالوں تک گرہن کے اوقات میں کرتے رہیں تو آپ کی طرف زکوٰۃ اکبر ادا ہوجائے گی، اس کے بعد زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ حروف صوامت کے چار کلمات یہ ہیں۔

احد	اسص	طعک	لموہ
ا ح د	ا س ص	ط ع ک	ل م و ہ

بعض ماہرین کی رائے یہ ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت کوئی سرمہ پاس ہونا چاہئے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہی اس سرمہ پر دم کردینا چاہئے، پھر دوران سال جب بھی کوئی عمل حروف صوامت کے ذریعہ کریں یا کوئی نقش حروف صوامت کے اعداد نکال کر بنائیں تو اس وقت اس سرمہ کو اپنی آنکھوں میں لگالینا چاہئے۔ انشاء اللہ عمل اور نقش میں زبردست تاثیر پیدا ہوگی۔ بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ ان ۱۳ حروف کو کسی جست یا لوہے کی پلیٹ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں، یہ لوح اگر عامل کے پاس ہوگی تو عمل میں قوت رہے گی اور زبردست نتائج برآمد ہوں گے۔ یہ لوح بھی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر گرہن کے اوقات ہی میں تیار کرلیں تو افضل ہے۔ گرہن کے اوقات میں حروف صوامت لکھنے شروع کردیں، اگر ۵۴۳ مرتبہ لکھنے سے پہلے گرہن کا وقت ختم ہوگیا تو کوئی حرج نہیں، البتہ اہتمام یہ کرلیں کہ گرہن کا وقت شروع ہوتے ہی آپ لکھنا شروع کریں وقت ضائع نہ کریں۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ سورج یا چاند گرہن اگر آپ کے ملک میں نظر نہیں آرہا ہے تب بھی آپ زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں، بس ٹائم کا خیال رکھیں۔ واضح رہے کہ زکوٰۃ کا اثر ایک سال تک رہتا ہے، لیکن اگر لگاتار ۱۳ سالوں تک زکوٰۃ ادا کرلی جائے تو پھر زکوٰۃ کی ضرورت نہیں رہتی۔ ۱۳ سالوں میں ۱۳ مرتبہ زکوٰۃ ادا کرلینے سے دائمی زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے۔

تثلیث زہرہ و مشتری

(مطلوب کو حاضر کرنے کا بہترین وقت)

یکم رجون بروز جمعہ شام ۷ رجکر ۵۸ رمنٹ پر زہرہ و مشتری کی تثلیث ہوگی اور یہ سعید وقت نہایت قیمتی مانا گیا ہے۔ اس وقت کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حب کے عملیات سے ہے، دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں واقف ہوں یا ناواقف، دوستی اور محبت پیدا کی جاسکتی ہے، افسر ہو یا دوست، رشتہ دار ہو یا عزیز، عورت یا ہو بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے اگر وہ کہنے میں نہ ہوں ناراض ہوں یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو یا مقصد حصول رشتہ کا ہو مگر فریق مخالف یا اس کے والدین رکاوٹ ہوں تو اس وقت مخصوص جگہ شادی کرنے، محبوب کو مسخر کرنے، اپنے بس میں کرنے کے لئے اس موقعہ سے اور بہتر کوئی موقع نہیں ہے۔

حاضری مطلوب

اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکالو، محبت کے عدد ۴۵۰ پھر آیت زین للناس کے عدد ۹۱۵۸ راور ذیل کی چال میں دئے گئے طریقہ سے نقش پر کریں، ہمیں اسی طرح عمل کریں جس طرح بتا رہا ہوں، یہ عمل پہلے بھی کمالات جفر کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے، شاید کسی کو یاد بھی نہ ہو، یہ عمل ایسا ہے کہ ۲۴ گھنٹہ میں حاضری ہوتی ہے، غور کریں۔

۱-محبوب یا مطلوب مع والدہ کے اعداد کو خانہ اول میں لکھیں اور ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۲ میں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۳ میں لکھیں پھر اس ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۴ میں لکھیں۔

۲-نام طالب مع والدہ کے اعداد کے خانہ نمبر ۵ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۶ میں پھر سات میں اور آٹھ میں لکھیں۔

۳-خانہ نمبر ۹ میں محبت کے اعداد ۴۵۰ لکھیں اور ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۰ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۱ میں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۲ میں لکھیں۔

۴-اب خانہ ۴، ۷، ۱۰، ۱۳ کے اعداد کو جمع کریں اور ۹۱۵۸ میں سے تفریق کرلیں اور حاصلہ اعداد کو خانہ ۱۳ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۴ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۵ میں لکھیں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۶ میں لکھیں، اسی طرح تمام نقش پر ہو جائے گا۔ اب اس کا وفق چیک کرلیں ہر طرف سے جواب ۹۱۵۸ آنا چاہئے، اگر ایسا نہ ہوا تو نقش غلط ہوگا۔

ایک نقش کاغذ پر لکھیں، زعفران، کستوری ملا کر عرق گلاب کے محلول سے لکھیں، ایک نقش چاندی کے پترے پر کندہ کریں، اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں۔

اللھم اجمع بینی (نام مع والدہ) و بین (نام مطلوب مع والدہ) یا جمیع المنفردین بقول کلام پاک زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ذالک متاع الحیوۃ الدنیا واللہ عندہ حسن المآب

سورہ آل عمران کی ۱۴ ویں آیت ہے، زیر و زبر کی ضرورت نہیں، اس آیت کے لکھنے کے بعد بدوح کا نقش لکھیں، آتشی چال سے ہی لکھیں، کاغذ والے نقش کو لپیٹ کر گلے میں ڈال دیں اور چاندی کی لوح کو حرارت پہنچائیں یا گرم پانی میں رکھ دیں اور پانی ہمیشہ گرم رکھیں، جوں جوں گرمی پہنچے گی مطلوب بے چین ہوگا اور حاضر ہونے کے لئے بے قرار رہے گا اور یہ حقیقت ہے کہ مطلوب ضرور حاضر ہوگا۔

مثال اس نقش کی یہ ہے

مثلاً طالب کا نام : زید بن سلمہ ۱۶۱

مطلوب کا نام : زرینہ بنت نجمہ ۳۷۰

اعداد محبت ۴۵۰

اعداد آیت ۹۱۵۸

۳۴۶	۳۰۵	۴۷۲	۸۰۳۵
۸۰۶۷	۴۵۰	۲۲۷	۳۱۳
۱۶۱	۳۹۲	۸۰۸۹	۵۱۶
۳۹۳	۸۱۱۱	۳۷۰	۱۸۳

۷۸۶

۱۳	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۱۴
۱۲	۱۵	۲	۵
۶	۱	۱۶	۱۱

اللھم اجمع بینی زید بن سلمہ و بین زرینہ بنت نجمہ یاجامع المنفردین بقول کلام پاک زین للناس حب الشہوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ذالک متاع الحیوۃ الدنیا واللہ عندہ حسن المآب۔

(نقش لکھتے وقت آیت کریمہ پر زیروزبر لگانے کی ضرورت نہیں)

دوسرا فارمولہ حصول دولت کے لئے

مذکورہ وقت میں مال و دولت کے لئے یہ کریں۔

تازہ غسل کرکے نیا لباس زیب تن کریں، اگر نیا لباس میسر نہ ہو تو اپنے پاس جو سب سے قیمتی لباس ہو اس کو پہن لیں، کھڑے ہوکر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر دو رکعت نفل بہ نیت قضائے حاجت ادا کریں، اللہ سے دعا کریں، رزق کی زیادتی اور آمدنی کے بڑھ جانے کی یا کسی سے رقم وصول کرنے کی دعا سے فارغ ہونے کے بعد پھر کھڑے ہو سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد نقش تیار کریں۔

نقش کے لئے اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور اس میں ۱۲۸۷ راعداد شامل کرلیں، حسب قاعدہ کل مجموعے میں سے ۳۰ رگھٹا کر باقی اعداد کو ۴ سے تقسیم کردیں، تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو ۱۳ ویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں، اگر دو بچے تو نویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۳ بچے تو پانچویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مثالی نقش

جاوید احمد ابن اسمہ کے لئے نقش اس طرح بنے گا۔

اعداد ۱۸۳+۱۲۸۷=۱۴۷۰

حسب قانون ۳۰ گھٹا کر نقش اس طرح بنے گا کوئی کسر نہیں ہے اس لئے اضافے کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

اللہ لطیف

۳۶۱۷	۳۶۲۰	۳۶۲۳	۳۶۱۰
۳۶۲۲	۳۶۱۱	۳۶۱۶	۳۶۲۱
۳۶۱۲	۳۶۲۵	۳۶۱۸	۳۶۱۵
۳۶۱۹	۳۶۱۴	۳۶۱۳	۳۶۲۴

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش کے چاروں طرف یہ آیت لکھیں اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَ ھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ان نقوش کو مکمل طہارت کے ساتھ لکھیں۔ لکھتے وقت ہرے رنگ کا لباس پہن لیں یا ہرے رنگ کی چادر جسم پر ڈال لیں تو بہتر ہے ورنہ پھر مکمل سفید لباس پہن کر یہ نقش لکھیں۔

نوٹ: شرف شمس اور شرف زہرہ فرمائش کے مطابق سونے چاندی کے پترے پر کاغذ پر تیار کرکے روانہ کئے جاتے ہیں لیکن ان کا آرڈر ایک ماہ قبل مل جانا چاہئے۔ ضرورت مند حضرت ان نقوش کو مقامی عاملین سے بھی تیار کرا سکتے ہیں یا ہمارے شاگردوں سے بھی رجوع کرسکتے ہیں۔

شرف شمس

انسان اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرتا ہے۔ جب دنیاوی کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حضور سر جھکاتا ہے۔ مگر یہ سر جھکانا بھی بعض اوقات منزل مقصود سے دور رکھتا ہے۔ ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ نماز پڑھنے کے اوقات مقرر ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کے لئے بھی بہتر اوقات کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ اسی طرح احادیث مبارکہ میں دعا قبول ہونے کے اوقات کے بارے میں بھی آقائے رحمت للعالمین ﷺ کے ارشادات پاک ہیں۔ ان سب تعلیمات کے باوجود انسان کو ایک ایسے رہبر کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے اللہ اور اس کے پیارے رسول پاک کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کا صحیح راستہ بتاتا ہے اور اللہ کے حضور اپنے مدعا کو بیان کرنے کی ترغیب اور قبولیت حاصل کرنے کا وسیلہ بتاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی آل کے وسیلہ سے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے اور ہر ایک کی تاثیر ہے اور جائز مقاصد کے حصول میں کامیابی میں ان کا ورد ہمیشہ کامیابی دلاتا ہے۔

اسی طرح اوقات میں بھی تاثیر اتم درجہ موجود ہے۔ انہی اوقات میں ایک وقت شرف شمس کا ہے جو سال کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ سورج یعنی آفتاب جب اپنا سفر طے کرتا ہوا برج حمل ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ آفتاب تمام سیارگان میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالتا ہے۔ اسی سے زندگی اور روح کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ اس طاقت ور وقت میں عاملین اور ماہرین جفر پر تاثیر عملیات جو تسخیر خلائق جاہ و مرتبت اور شان و شوکت کے لئے تیار کرتے ہیں۔ شرف شمس کے لوح کے فوائد بے شمار ہیں۔ اکثر سیاسی لیڈر، افسران، وکلاء، ڈاکٹر یا وہ افراد جو میدان سیاست ہو یا کوئی اور فیلڈ جس میں عزت مرتبہ اولوالعزمی چاہتے ہوں یا یہ آرزو ہو یا کوئی مسخر و متاثر ہو تو ایسے لوگوں کے لئے لوح شمس ایک نعمت عظیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ عہدہ میں ترقی ہوگی۔ حصول ملازمت میں کامیابی یا افسران کی توجہ حاصل ہوگی، جائز حق حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص معاشرہ میں حقیر اور کم تر سمجھا جاتا ہے۔ نہ دوستوں میں عزت وقار ہو، نہ خاندان میں مکرم ہو تو اسے رب عزت دیں گے۔ حکومت وقت میں شامل افراد اس لوح کے ہوتے ہوئے اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں خاص کر وہ جو وزارتوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ تمام لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور نہ اس کے ساتھ متکبرانہ انداز یا سختی سے پیش آنے کی جرأت کر سکیں گے۔ اکثر لوگ جو حاسدانہ رویوں اور مخالفانہ خیالات کی بنا پر ناکردہ گناہوں میں شامل کر دئے جاتے ہیں یا ناجائز مقدمات کا سامنا ہو ایسے لوگوں کو ضرور اس لوح کو حاصل کرنا چاہئے۔ شمس کیوں کہ تمام کواکب میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے اور تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ چنانچہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے اسی قسم کی روحانیت حسب مراتب ملے گی۔

اس سال شرف شمس کا یہ وقت ۸ار اپریل دن ۲ ربج کر ۵۴ منٹ سے ۹ار اپریل دن ۳ ربج کر ۱۸ منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں چار ساعتیں شمس کی ملیں گی جو بہت قیمتی ہوں گی۔ اتوار کے دن پہلی ساعت بھی کارگر ہوگی اس کے بعد اسی دن کی آٹھویں ساعت بھی بہت قیمتی ہوگی۔ اتوار گزرنے کے بعد شب پیر کو بھی دو ساعتیں اتوار کی ہوں گی تیسری ساعت اور دسویں ساعت، یہ چاروں ساعتیں شرف شمس کے وقت کی ہیں اور یہ چاروں ساعتیں سعد اتصال ہیں۔ آسانی سے کام مکمل کیا جا سکتا ہے۔ سامان پہلے تیار رکھیں۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں صاف پاکیزہ سرخ کپڑا بچھا کر اور پر بیٹھیں۔ زعفرانی صندل، سرخ اور عود کا بخور جلائیں اپنے کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ جب ساعت شروع

ہوتو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ ہوتو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں۔ شمس کی دھات سونا آج کل بہت مہنگا ہے۔ چاندی پر بھی بنایا جاسکتا ہے۔ چاندی کی لوح پر سونے کا پانی چڑھالیں لیکن سونے پر اثرات بہت تیز ہوتے ہیں۔ سونے کا وزن ۱۱ماشہ ۷رتی ہوگا۔ اب عمل تفصیل سے لکھ رہا ہوں۔

پہلے سات نام انبیاء اکرام کے لیں، اس کے بعد چھ نام بادشاہوں کے لیں اور ساتواں نام اپنا نام مع والدہ شامل کریں اس کے بعد سات ستاروں کے نام لکھیں۔ یہ جملہ ۲۱ نام ہوں گے۔

(۱) پہلے سات نام انبیاء کرام حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ۔

(۲) سات نام بادشاہوں کے کسریٰ، نوشیروان، ذوالقرنین، فریدون، جمشید، تیمور، سرفراز احمد زاہد۔

(۳) سات ستاروں کے نام زحل، شمس۔ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ۔ اب ان اکیس ناموں کو ایک سطر میں لکھ کر تکسیر جفری کریں یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ سب نام ترتیب سے لکھتے ہیں جیسے: ادم اب راہ ی م ی وس ف داؤد س ل ی م ان ع ی س ی م ح م د ک س ر ئ ن وش ی روان ذ وال ق رن ی ن ف ر ی د ون ج م ش ی د ت ی م ور س رف راز اح م د زاہ د ز ح ل ش م س ق م ر م ر ی خ ع ط ار د م ش ت ر ی ز ھ ر ہ = کل حروف (۱۱۱) ان سے آتشی حروف الگ کیے اور نورانی حروف الگ کیے۔

آتشی حروف یہ ہیں: ام ااہ م ف ام ام م ش ااذ اف م ش م ف ااماہ ش م م م طام ش ہ ہ = ۳۶ حروف

حروف نورانی: ام ار اہ ی م ی س اس ل ی م ان ع ی س ی م ح م ک س ر ی ان ی ر ان وال ق رن ی ن ر ی ن م ی ی م ر س رف راز اح م اہ ح ل م س ق م ر م ر ی ع ط ار م ر ی ھ ر ہ = ۷۹ حروف۔

اب حروف آتشی اور نورانی کو آپس میں امتزاج دے لو اور الگ لکھ لو۔ اب تمام اسماء کے اعداد حاصل کریں۔ سات انبیاء کے اعداد۔

آدم	ابراہیم	یوسف	داؤد	سلیمان	عیسیٰ	محمد	مجموعہ
۴۵+	۲۵۹+	۱۵۶+	۱۵+	۱۹۱+	۱۵۰+	۹۲=	۹۰۸

اعداد شاہان مع اسم خود

کسریٰ	نوشیروان	ذوالقرنین	فریدون	جمشید	تیمور	مجموعہ
۲۹۰+	۶۲۳+	۱۱۴۷+	۳۵۰+	۳۵۷+	۲۰۶	۳۳۲۳

اعداد سیارگان

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	مجموعہ
۴۵+	۴۰۰+	۳۴۰+	۸۵۰+	۲۸۴+	۹۵۰+	۲۱۷=	۳۰۸۶

ان تینوں میزانوں میں سورۃ والشمس کے اعداد اور آیت شریف **قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء** ـــــ حساب کے اعداد بھی شامل کریں۔ یہ تین میزانیں ہوں گی نمبر (۱) اکیس ناموں کی (۲) سورۃ والشمس (۳) آیت پاک کے اعداد۔ ان تینوں میزانوں کو جمع کریں کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کرکے پانچ پر تقسیم کرکے نقش مخمس پر کریں۔ اس کے علاوہ سورۃ والشمس کے اعداد ۱۶۸۳۴ ان کے حروف یہ بنے (دل ض وی غ) اب اپنے نام کے حروف کو الگ الگ لکھیں اور دونوں کو آپس میں امتزاج دیں۔ مثلاً

س ر ف ر ا ز ا ح م د ز ا ہ د

د ل ض و ی غ د ل ض و ی غ د ل

امتزاج: دس ل رض ف وری اغ زدال ح ض ہ ودی ز غ اد ہ ل د

اب طریقہ یہ ہے۔ وقت مقررہ پر سونے کی لوح لیں یا کاغذ جو سنہری ہو اور ایک طرف سے سفید ہو۔ لوح یا کاغذ کے ایک طرف تکسیر مکمل لکھیں دوسری طرف نقش مخمس درمیان میں تحریر کریں۔ نقش کے تین طرف یعنی دائیں بائیں اوپر حروف شمسی اور نورانی امتزاج شدہ سطر لکھیں۔ نیچے دوسری امتزاج نام اور سورۃ والشمس کے حروف سے مرکب حروف لکھیں۔ جفت ہوں تو چار طاق ہوں تو پانچ پانچ کے فقرات بنائیں۔ یہ لوح تیار ہوگئی۔ اب شرف آنے والے اتوار کے دن سورج طلوع ہونے سے قبل نماز فجر سے فارغ ہوکر غسل کرکے

صاف کپڑے پہن کر سرخ رومال یا ٹوپی پہن کر خوشبو لگا کر چھت پر یا ایسی جگہ کھڑے ہو جائیں۔ آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ قبل شرق کی طرف منہ کر کے سورۃ والشمس پڑھنا شروع کر دیں حتیٰ کہ سورج پورا طلوع ہو جائے۔ اس دوران چاہے دو بار سورت پڑھی گئی ہو یا دس بار۔ تعداد مقرر نہیں۔ تلاوت بند کر دیں اور لوح کو دائیں ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کریں اور کہیں کہ "اے نیر اعظم جس طرح تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے۔ اسی طرح اس لوح مقدس کے طفیل مجھے دنیا میں معزز محترم اور الوالعزم بنا" یہ فقرہ کم از کم سات مرتبہ سکون سے دہراؤ۔ اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لیں۔ یہ عمل متواتر اکیس روز کریں اور حسب ہدایت دعا مانگ لیا کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز تک اس کا نتیجہ اپنی جاگتی آنکھوں سے دیکھو گے۔ نفع عظیم پہنچے گا۔ اس لوح کو حفاظت سے سنبھال کر رکھیں۔ ساری زندگی انسان اس کی بدولت مکرم و محترم بنا رہے گا۔ یہ ایک لاجواب تحفہ ہے۔

(۱) اسماء انبیاء کرام کے اعداد = ۹۰۸

(۲) شاہان معہ اسم طالب کے اعداد = ۳۵۵۷

(۳) ہفت سیارگان کے اعداد = ۳۰۸۶

(۴) سورۃ والشمس کے اعداد = ۱۶۸۳۴

(۵) آیت مبارکہ کے اعداد = ۱۹۳۹۹

میزان = ۴۳۸۸۴

۴۳۸۸۴۔۶۰ = ۴۳۸۲۴ ÷ ۵ باقی ۴ بچے۔ جواب ۸۹۶۴

چال نقش

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

لوح یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

۸۹۸۲	۸۹۸۶	۸۹۶۴	۸۹۷۴	۸۹۷۸
۸۹۸۸	۸۹۶۶	۸۹۷۱	۸۹۷۵	۸۹۸۴
۸۹۶۸	۸۹۷۳	۸۹۷۷	۸۹۸۱	۸۹۸۵
۸۹۷۰	۸۹۷۹	۸۹۸۳	۸۹۸۷	۸۹۶۵
۸۹۷۶	۸۹۸۰	۸۹۸۹	۸۹۶۷	۸۹۷۲

عزرائیل

و کفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

☆☆☆☆☆

شرف زہرہ

رجوعِ خلق اور تسخیرِ مستورات کا مؤثر وقت

شرف زہرہ کا وقت سعید ترین اوقات میں شمار کیا جاتا ہے۔

اس وقت محبت، تسخیر، حصول پیغام، نکاح اور بالخصوص تسخیر مستورات کے اعمال انجام دینے چاہئیں۔ بھرپور کامیابی ملنے کا امکان ہوتا ہے۔

اس سال شرف زہرہ کا وقت ۴ر مارچ صبح ۴ بج کر ۹ منٹ سے ۴ر مارچ شام ۷ بج کر ۲۵ منٹ تک رہے گا، اس دوران زہرہ و مشتری کی ساعتوں میں محبت اور تالیف قلب کا کام کریں۔

عاملین کو اس وقت سعید سے فائدہ اٹھانا چاہئے

تسخیر حکام، تسخیر خلق اور رجوع خلق کے لئے سال بھر میں یہ ایک موثر وقت آتا ہے۔ قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو تو مناسب ہے۔ دکانداروں، وکلا، ڈاکٹر حضرات وغیرہ جن کی آمدنی خلقت کی آمد سے متعلق ہے ان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ خلقت آئے اور زیادہ آمدنی ہو۔

ایک لوح چاندی کی بنائیں اور اس میں یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ کے اعداد پر کریں لیکن لوح ذوالکتاب ہو جس کی شکل و رفتار ذیل میں دی جاتی ہے۔

لوح یہ ہے۔

یَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا يَشَاءُ	وَ يَحْكُمُ	مَا يُرِيْدُ
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۳۵۰	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

رفتار یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس لوح کے اوپر اسم الٰہی یَامَجِیْدُ رَبِّیْ نِعْمَ النَّصِیْر لکھیں اور نیچے یہ لکھیں وَ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا محمد رسول اللّٰه۔ لوح کی پشت پر اسمائے مؤکلات اور عزیمت لکھیں۔

اَجِبْ یا حطفطائیل یا خنطیائیل یاھوکیائیل یا حنطائیل سَخِّرْ لِخَلْقِکَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْبَحْرِ وَالْبَرِّ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ کَمَا سَخَّرَ لِدَاوٗدَ وَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

لوح کو تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کپڑے صاف اور معطر ہوں، بخور زہرہ کا جلائیں، اگر چاندی کی لوح نہ بنا سکیں تو کاغذ پر زعفران سے لکھیں اسے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں اور ہمیشہ پاس رکھیں، تاثیر اس کی ظاہر ہوگی، اس لوح کی برکت سے جمیع خلق مطیع و مسخر ہوگی اور جماعت، قوم، خاندان یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی، دکاندار، لیڈروں، وکلاء، حکماء وغیرہ کے لئے یہ لوح اسباب رزق میں سے ہے، لوح باندھ کر حسب توفیق صدقہ کریں اور ختم دلائیں، اس لوح یا نقش کو سفید ریشمی کپڑے میں سلوانا افضل ہوگا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جو لوح کاغذ پر تیار کی جاتی ہے وہ ایک سال تک موثر رہتی ہے، اس کے بعد اس کا اثر ختم ہو جاتا ہے، لیکن جو لوح چاندی پر تیار کی جاتی ہے وہ تین سال یا اس سے بھی کچھ زیادہ عرصہ تک موثر رہتی ہے۔ ☆☆

نقشہ شرف قمر در برج ثور ۲۰۱۸ء

تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہا
۲۴ر جنوری	رات ۱۰ بج کر ۴۳ منٹ	۲۵ر جنوری	رات ۱۲ بج کر ۳۰ منٹ
۲۱ر فروری	رات ۴ بج کر ۱۷ منٹ	۲۱ر فروری	صبح ۶ بج کر ۵ منٹ
۲۰ر مارچ	صبح ۱۰ بج کر ۹ منٹ	۲۰ر مارچ	دن ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ
۱۶ر اپریل	شام ۵ بج کر ۴۹ منٹ	۱۶ر اپریل	رات ۷ بج کر ۵ منٹ
۱۴ر مئی	رات ۲ بج کر ۴۲ منٹ	۱۴ر مئی	رات ۳ بج کر ۵۵ منٹ
۱۰ر جون	دن ایک بج کر ۳ منٹ	۱۰ر جون	دوپہر ۲ بج کر ۴۸ منٹ
۷ر جولائی	رات ۹ بج کر ۵۶ منٹ	۷ر جولائی	رات ۱۱ بج کر ۴۳ منٹ
۴ر اگست	صبح ۵ بج کر ۲ منٹ	۴ر اگست	صبح ۶ بج کر ۵۲ منٹ
۳۱ر اگست	دن ۱۰ بج کر ۴۳ منٹ	۳۱ر اگست	دن ۱۲ بج کر ۳۳ منٹ
۲۷ر ستمبر	شام ۴ بج کر ۲۶ منٹ	۲۷ر ستمبر	رات ۸ بج کر ۱۵ منٹ
۲۴ر اکتوبر	رات ۱۱ بج کر ۴۰ منٹ	۲۵ر اکتوبر	رات ایک بج کر ۲۸ منٹ
۲۱ر نومبر	صبح ۸ بج کر ۴۶ منٹ	۲۱ر نومبر	صبح ۱۰ بج کر ۳۵ منٹ
۱۸ر دسمبر	شام ۶ بج کر ۳۶ منٹ	۱۸ر دسمبر	رات ۸ بج کر ۳۵ منٹ

نقشہ اوج قمر در برج سنبلہ ۲۰۱۸ء

تاریخ	ابتداء		انتہا
۵ر جنوری	دوپہر ایک بج کر ۴۳ منٹ	۷ر جنوری	شام ۵ بج کر ۴۳ منٹ
۲ر فروری	رات ۱۲ بج کر ۴۲ منٹ	۴ر فروری	رات ۳ بج کر ۱۷ منٹ
یکم مارچ	دن ۱۱ بج کر ۲۸ منٹ	۳۰ر مارچ	دوپہر ایک بج کر ۵۰ منٹ
۲۸ر مارچ	رات ۸ بجے	۳۰ر مارچ	رات ۱۱ بج کر ۲۲ منٹ
۲۵ر اپریل	رات ۲ بج کر ۱۰ منٹ	۲۷ر اپریل	صبح ۶ بج کر ۴۳ منٹ
۲۲ر مئی	صبح ۷ بج کر ۳۳ منٹ	۲۴ر مئی	دوپہر ۱۲ بج کر ۲۲ منٹ
۱۸ر جون	دوپہر ایک بج کر ۱۰ منٹ	۲۰ر جون	شام ۶ بجے
۱۵ر جولائی	رات ۱۱ بجے	۱۸ر جولائی	رات ایک بج کر ۱۲ منٹ
۱۲ر اگست	صبح ۹ بجے	۱۴ر اگست	دن ۱۰ بج کر ۲۷ منٹ
۸ر ستمبر	رات ۸ بجے	۱۰ر ستمبر	رات ۸ بج کر ۵۰ منٹ
۱۶ر اکتوبر	صبح ۴ بج کر ۴۹ منٹ	۸ر اکتوبر	صبح ۶ بج کر ۴۰ منٹ
۲ر نومبر	دن ۱۱ بج کر ۱۷ منٹ	۴ر نومبر	دوپہر ۲ بج کر ۳۱ منٹ
۲۹ر نومبر	شام ۴ بج کر ۴۸ منٹ	یکم دسمبر	رات ۸ بج کر ۱۹ منٹ
۲۶ر دسمبر	رات ۱۱ بج کر ۲۰ منٹ	۲۹ر دسمبر	رات ایک بج کر ۵۳ منٹ

نقشہ قمر در برج عقرب سنہ ۲۰۱۸

تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہا
۱۰ر جنوری	رات ایک بج کر ۳۵ منٹ	۱۲ر جنوری	دن ۱۲ بج کر ۳۴ منٹ
۶ر فروری	صبح ۹ بج کر ۲۶ منٹ	۸ر فروری	شام ۶ بج کر ۲۳ منٹ
۵ر مارچ	صبح ۶ بج کر ۵۳ منٹ	۸ر مارچ	رات ۳۰ بج کر ۳۳ منٹ
۲ر اپریل	صبح ۴ بج کر ۲۷ منٹ	۴ر اپریل	دن ۱۲ بج کر ۲۵ منٹ
۲۶ر مئی	شام ۷ بج کر ۱۹ منٹ	۲۹ر مئی	صبح ۳ بج کر ۵۹ منٹ
۲۳ر جون	رات ۱۲ بج کر ۴۰ منٹ	۲۵ر جون	صبح ۹ بج کر ۵۹ منٹ
۲۰ر جولائی	صبح ۶ بج کر ۴۳ منٹ	۲۲ر جولائی	دوپہر ۳ بج کر ۴۳ منٹ
۱۶ر اگست	دوپہر ۲ بج کر ۴۴ منٹ	۱۸ر اگست	رات ۱۰ بج کر ۱۵ منٹ
۱۲ر ستمبر	رات ۱۱ بج کر ۴۵ منٹ	۱۵ر ستمبر	صبح ۵ بج کر ۴۵ منٹ
۱۰ر اکتوبر	صبح ۹ بج کر ۳۹ منٹ	۱۲ر اکتوبر	سہ پہر ۳ بج کر ۲۳ منٹ
۶ر نومبر	شام ۶ بج کر ۳۴ منٹ	۸ر نومبر	رات ۱۲ بج کر ۲۹ منٹ
۴ر دسمبر	رات ایک بج کر ۴۵ منٹ	۶ر دسمبر	صبح ۸ بج کر ۱۹ منٹ

نقشہ ہبوط قمر در برج عقرب سنہ ۲۰۱۸

تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہا
۱۰ر جنوری	صبح ۵ بج کر ۲۶ منٹ	۱۰ر جنوری	صبح ۷ بج کر ۲۲ منٹ
۶ر فروری	دوپہر ایک بج کر ۱۱ منٹ	۶ر فروری	سہ پہر ۳ بج کر ۴ منٹ
۵ر مارچ	رات ۱۰ بج کر ۳۴ منٹ	۵ر مارچ	رات ۱۲ بج کر ۲۳ منٹ
۲ر اپریل	صبح ۸ بج کر ۵ منٹ	۲ر اپریل	صبح ۹ بج کر ۵۴ منٹ
۲۹ر اپریل	سہ پہر ۴ بج کر ۲۱ منٹ	۲۹ر اپریل	شام ۶ بج کر ۱۱ منٹ
۲۶ر مئی	رات ۱۰ بج کر ۵۳ منٹ	۲۷ر مئی	رات ۱۲ بج کر ۴۵ منٹ
۲۳ر جون	صبح ۴ بج کر ۲۵ منٹ	۲۳ر جون	صبح ۶ بج کر ۱۸ منٹ
۲۰ر جولائی	صبح ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ	۲۰ر جولائی	دوپہر ۱۲ بج کر ۱۶ منٹ
۱۶ر اگست	شام ۶ بجے	۱۶ر اگست	رات ۷ بج کر ۴۸ منٹ
۱۳ر ستمبر	رات ۳ بج کر ۱۶ منٹ	۱۳ر ستمبر	صبح ۵ بج کر ایک منٹ
۱۰ر اکتوبر	دوپہر ایک بج کر ۸ منٹ	۱۰ر اکتوبر	دوپہر ۲ بج کر ۵۳ منٹ
۶ر نومبر	رات ۱۰ بج کر ۴ منٹ	۶ر نومبر	رات ۱۱ بج کر ۴۹ منٹ
۴ر دسمبر	صبح ۵ بج کر ایک منٹ	۴ر دسمبر	صبح ۶ بج کر ۴۹ منٹ
۳۱ر دسمبر	صبح ۱۰ بج کر ۳۶ منٹ	۳۱ر دسمبر	دوپہر ۱۲ بج کر ۲۰ منٹ

نیا مکان تعمیر کرنے کی مبارک تاریخیں ۲۰۱۸ء

نئے مکان کی بنیاد رکھتے ہوئے کسی بزرگ کو فوقیت دینی چاہئے اور اس بات کی بھی کوشش کرنی چاہئے کہ مکان کی بنیاد کسی سعید ساعت میں رکھی جائے اور اس بات کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے کہ زمین کی کھدائی ان تاریخوں میں نہیں کرنی چاہئے جب چاند برج عقرب میں ہو۔ ارباب تجربہ کا کہنا ہے کہ ان تاریخوں میں زمین مرتعش ہوتی ہے۔ اس لئے ان تاریخوں میں زمین کے سینے پر کدال چلانا مناسب نہیں ہے۔ شریعت اس بارے میں کچھ نہیں کہتی لیکن تجربات انسانی کو دین اسلام کہیں رد نہیں کرتا اور تجربات کے پیش نظر ان تاریخوں میں زمین کی کھدائی کرنا دوراندیشی کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۵رفروری	۱۸رجمادی الاول	پیر	۱۰رمئی	۲۳رشعبان	جمعرات	۴راگست	۲۱رذی قعدہ	ہفتہ
۷رفروری	۲۰رجمادی الاول	بدھ	۱۲رمئی	۲۵رشعبان	ہفتہ	۶راگست	۲۳رذی قعدہ	پیر
۱۷رفروری	۳۰رجمادی الاول	ہفتہ	۲۲رجون	۷رشوال	ہفتہ	۲۷راگست	۱۵رذی الحجہ	پیر
۳رمارچ	۱۴رجمادی الثانی	ہفتہ	۶رجولائی	۲۱رشوال	جمعہ	۲۹راگست	۱۷رذی الحجہ	بدھ
۸رمارچ	۱۹رجمادی الثانی	جمعرات	۱۴رجولائی	۲۹رشوال	ہفتہ	۳رستمبر	۲۲رذی الحجہ	پیر
۱۲رمارچ	۲۳رجمادی الثانی	پیر	۱۸رجولائی	۴رذی قعدہ	بدھ	۷رستمبر	۲۶رذی الحجہ	جمعہ
۲۳راپریل	۶رشعبان	پیر	۱۹رجولائی	۵رذی قعدہ	جمعرات	۱۱ردسمبر	۲رربیع الاول	بدھ
۲۷راپریل	۱۰رشعبان	جمعہ	۲۳رجولائی	۹رذی قعدہ	پیر	۱۲ردسمبر	۳رربیع الاول	ہفتہ
۳۰راپریل	۱۳رشعبان	پیر	۲راگست	۱۹رذی قعدہ	جمعہ	۱۳ردسمبر	۴رربیع الاول	جمعرات

نئے مکان میں برائے رہائش داخل ہونے کی مبارک تاریخیں ۲۰۱۸ء

مکان مکمل ہونے کے بعد جب مکان میں رہائش کا ارادہ کریں تو ۲۴ گھنٹے پہلے مکان کے کسی بھی کمرے میں یہ چیزیں رکھ دیں، ایک نئے ایلومنیم کے کٹورے میں گیہوں بھردیں اور اس میں ۱۰ گرام چاندی رکھ دیں، ایک نیا قرآن حکیم لاکر رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد یہ چیزیں خیرات کردیں، اس کے بعد اللہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے مکان میں رہائش اختیار کریں، انشاءاللہ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۵رفروری	۱۸رجمادی الاول	پیر	۲۰راپریل	۳رشعبان	جمعہ	۲۳رجون	۸رشوال	ہفتہ
۷رفروری	۲۰رجمادی الاول	بدھ	۲۲راپریل	۵رشعبان	پیر	۲۵رجون	۱۰رشوال	پیر
۱۶رفروری	۲۹رجمادی الاول	جمعہ	۲۷راپریل	۱۰رشعبان	جمعہ	۵رجولائی	۲۰رشوال	جمعرات

۱۷رفروری	۳۰رجمادی الاول	ہفتہ	۲۸راپریل	۱۱رشعبان	ہفتہ	۶رجولائی	۲۱رشوال	جمعہ
۲۱رفروری	۴رجمادی الثانی	بدھ	۳۰راپریل	۱۳رشعبان	پیر	۱۴رجولائی	۲۹رشوال	ہفتہ
۳رمارچ	۱۴رجمادی الثانی	ہفتہ	۱۰رمئی	۲۳رشعبان	جمعرات	۱۵رجولائی	کیم ذی قعدہ	اتوار
۸رمارچ	۱۹رجمادی الثانی	جمعرات	۱۲رمئی	۲۵رشعبان	ہفتہ	۱۳ردسمبر	۵رربیع الثانی	جمعرات
۱۲رمارچ	۲۳رجمادی الثانی	پیر	۲۲رجون	۷رشوال	جمعہ	۱۴ردسمبر	۶رربیع الثانی	جمعہ

پرانے مکان میں اور کرائے کے مکان میں برائے رہائش داخل ہونے کی مبارک تاریخیں ۲۰۱۸ء

ایک مرتبہ سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں۔ اول و آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ اگر رہائش سے پہلے یا فوراً بعد ۴۰ دن تک سورۂ بقرہ کی تلاوت کرتے رہیں تو اور بھی بہتر ہے۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۱۹رجنوری	کیم رجمادی الاول	جمعہ	۲۰رجولائی	۶رذی قعدہ	جمعہ	۲۲راکتوبر	۱۲رصفر	پیر
۲۰رجنوری	۲رجمادی الاول	ہفتہ	۲۳رجولائی	۹رذی قعدہ	پیر	۲۵راکتوبر	۱۵رصفر	جمعرات
۲۲رجنوری	۴رجمادی الاول	پیر	کیم راگست	۱۸رذی قعدہ	بدھ	۲۷راکتوبر	۱۷رصفر	ہفتہ
۲۴رجنوری	۶رجمادی الاول	بدھ	۲راگست	۱۹رذی قعدہ	جمعرات	۳۱راکتوبر	۲۱رصفر	بدھ
۲۵رجنوری	۷رجمادی الاول	جمعرات	۳راگست	۲۰رذی قعدہ	جمعہ	۹رنومبر	۳۰رصفر	جمعہ
۲۷رجنوری	۹رجمادی الاول	ہفتہ	۴راگست	۲۱رذی قعدہ	ہفتہ	۲۴رنومبر	۱۵رربیع الاول	ہفتہ
۱۸رجولائی	۴رذی قعدہ	بدھ	۱۵راگست	۳رذی الحجہ	بدھ	۳ردسمبر	۲۴رربیع الاول	پیر
۱۹رجولائی	۵رذی قعدہ	جمعرات	۱۹راکتوبر	۹رصفر	جمعہ	۱۰ردسمبر	۱۲رربیع الثانی	پیر

دکان اور کاروبار شروع کرنے کے لئے مبارک تاریخیں ۲۰۱۸ء

گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ مرتبہ سورۂ یٰسین، گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل، آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دکان شروع کریں، اس کے بعد ہمیشہ دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی ضرور پڑھیں۔

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۵رفروری	۱۸رجمادی الاول	پیر	۴رمئی	۱۷رشعبان	جمعہ	۲۰رجولائی	۶رذی قعدہ	جمعہ

۱۸رفروری	یکم رجمادی الثانی	اتوار	۶رمئی	۱۹رشعبان	اتوار	۲۳رجولائی	۹رذی قعدہ	پیر
۲۱رفروری	۴رجمادی الثانی	بدھ	۱۲رمئی	۲۵رشعبان	ہفتہ	یکم راگست	۱۸رذی قعدہ	بدھ
۳رمارچ	۱۴رجمادی الثانی	ہفتہ	۲۲رجون	۷رشوال	جمعہ	۲راگست	۱۹رذی قعدہ	جمعرات
۴رمارچ	۱۵رجمادی الثانی	اتوار	۲۵رجون	۱۰رشوال	پیر	۳راگست	۲۰رذی قعدہ	جمعہ
۸رمارچ	۱۹رجمادی الثانی	جمعرات	۵رجولائی	۲۰رشوال	جمعرات	۶راگست	۲۳رذی قعدہ	پیر
۱۲رمارچ	۲۳رجمادی الثانی	پیر	۶رجولائی	۲۱رشوال	جمعہ	۱۵راگست	۳رذی الحجہ	بدھ
۲۰رمارچ	یکم رجب	منگل	۸رجولائی	۲۳رشوال	اتوار	۲۹راگست	۱۷رذی الحجہ	بدھ
۲۳راپریل	۶رشعبان	پیر	۱۴رجولائی	۲۹رشوال	ہفتہ	۷رستمبر	۲۶رذی الحجہ	جمعہ
۲۷راپریل	۱۰رشعبان	جمعہ	۱۸رجولائی	۴رذی قعدہ	بدھ	۱۲راکتوبر	۱رصفر	جمعہ
۲۸راپریل	۱۱رشعبان	ہفتہ	۱۹رجولائی	۵رذی قعدہ	جمعرات	۱۳راکتوبر	۳رصفر	ہفتہ

گاڑی (کوئی بھی سواری) خریدنے کی مبارک تاریخیں ۲۰۱۸ء

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۵رفروری	۱۸رجمادی الاول	پیر	۲۹راپریل	۱۲رشعبان	اتوار	۲۹رجون	۱۴رشوال	جمعہ
۱۷رفروری	۳۰رجمادی الاول	ہفتہ	۳۰راپریل	۱۳رشعبان	پیر	۴رجولائی	۱۹رشوال	بدھ
۲۱رفروری	۴رجمادی الثانی	بدھ	۴راپریل	۱۷رشعبان	جمعہ	۵رجولائی	۲۰رشوال	جمعرات
۳رمارچ	۱۴رجمادی الثانی	ہفتہ	۱۰رمئی	۲۳رشعبان	جمعرات	۶رجولائی	۲۱رشوال	جمعہ
۴رمارچ	۱۵رجمادی الثانی	اتوار	۱۲رمئی	۲۵رشعبان	ہفتہ	۱۴رجولائی	۲۹رشوال	ہفتہ
۸رمارچ	۱۹رجمادی الثانی	جمعرات	۱۸رجون	۳رشوال	پیر	۱۸رجولائی	۴رذی قعدہ	بدھ
۱۲رمارچ	۲۳رجمادی الثانی	پیر	۲۲رجون	۷رشوال	جمعہ	۱۹رجولائی	۵رذی قعدہ	جمعرات
۲۰راپریل	۳رشعبان	جمعہ	۲۳رجون	۸رشوال	ہفتہ	۲۰رجولائی	۶رذی قعدہ	جمعہ
۲۲راپریل	۵رشعبان	اتوار	۲۵رجون	۱۰رشوال	پیر	یکم راگست	۱۸رذی قعدہ	بدھ
۲۳راپریل	۶رشعبان	پیر	۲۷رجون	۱۲رشوال	بدھ	۲۶راگست	۱۴رذی الحجہ	اتوار
۲۷راپریل	۱۰رشعبان	جمعہ	۲۸رجون	۱۳رشوال	جمعرات	۱۳رنومبر	۶رربیع الثانی	جمعہ

بیاہ شادی کے لئے مبارک تاریخیں (برائے ۲۰۱۸ء)

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۵رفروری	۱۸رجمادی الاول	پیر	۲۹راپریل	۱۲رشعبان	اتوار	۱۹رجولائی	۵رذی قعدہ	جمعرات
۶رفروری	۱۹رجمادی الاول	منگل	۳۰راپریل	۱۳رشعبان	پیر	۲۰رجولائی	۶رذی قعدہ	جمعہ
۷رفروری	۲۰رجمادی الاول	بدھ	۴رمئی	۱۷رشعبان	جمعہ	۲۱رجولائی	۷رذی قعدہ	ہفتہ
۱۸رفروری	کیم رجمادی الثانی	اتوار	۸رمئی	۲۱رشعبان	منگل	۲۲رجولائی	۸رذی قعدہ	اتوار
۱۹رفروری	۲رجمادی الثانی	پیر	۹رمئی	۲۲رشعبان	بدھ	۲۳رجولائی	۹رذیقعدہ	پیر
۲۰رفروری	۳رجمادی الثانی	منگل	۱۱رمئی	۲۳رشعبان	جمعہ	کیم راگست	۱۸رذیقعدہ	بدھ
۲۱رفروری	۴رجمادی الثانی	بدھ	۱۲رمئی	۲۵رشعبان	ہفتہ	۲راگست	۱۹رذیقعدہ	جمعرات
۲رمارچ	۱۳رجمادی الثانی	جمعہ	۱۹رجون	۴رشوال	منگل	۳راگست	۲۰ر ذیقعدہ	جمعہ
۳رمارچ	۱۴رجمادی الثانی	ہفتہ	۲۰رجون	۵رشوال	بدھ	۷راگست	۲۴ر ذیقعدہ	منگل
۵رمارچ	۱۶رجمادی الثانی	پیر	۲۱رجون	۶رشوال	جمعرات	۲۸راگست	۱۶رذی الحجہ	منگل
۶رمارچ	۱۷رجمادی الثانی	منگل	۲۲رجون	۷رشوال	جمعہ	۲۹راگست	۱۷رذی الحجہ	بدھ
۷رمارچ	۱۸رجمادی الثانی	بدھ	۲۳رجون	۸رشوال	ہفتہ	۳۰راگست	۱۸رذی الحجہ	جمعرات
۸رمارچ	۱۹رجمادی الثانی	جمعرات	۲۵رجون	۱۰رشوال	پیر	۲رستمبر	۲۱رذی الحجہ	اتوار
۱۲رمارچ	۲۳رجمادی الثانی	پیر	۲۹رجون	۱۴رشوال	جمعہ	۳رستمبر	۲۲رذی الحجہ	پیر
۱۸رمارچ	۲۹رجمادی الثانی	بدھ	کیم رجولائی	۱۶رشوال	اتوار	۱۰رستمبر	۲۹رذی الحجہ	پیر
۱۹راپریل	۲رشعبان	جمعرات	۲رجولائی	۱۷رشوال	پیر	۱۰راکتوبر	۲۹رمحرم	بدھ
۲۰راپریل	۳رشعبان	جمعہ	۵رجولائی	۲۰رشوال	جمعرات	۱۱راکتوبر	کیم رصفر	جمعرات
۲۱راپریل	۴رشعبان	ہفتہ	۶رجولائی	۲۱رشوال	جمعہ	۱۲راکتوبر	۲رصفر	جمعہ
۲۶راپریل	۱۰رشعبان	جمعہ	۷رجولائی	۲۲رشوال	ہفتہ	۱۳راکتوبر	۳رصفر	ہفتہ
۲۷راپریل	۱۱رشعبان	ہفتہ	۱۰رجولائی	۲۵رشوال	منگل	۱۲رنومبر	۴رربیع الثانی	بدھ
۲۸راپریل	۱۱رشعبان	ہفتہ	۱۷رجولائی	۳رذی قعدہ	منگل	۱۳رنومبر	۵رربیع الثانی	جمعرات

عملیات جفر کیلئے ستاروں کے شرف، اوج، ہبوط، اور وبال کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ تثلیث، تربیع، تسدیس اور قران، مقابلہ کو بطور خاص اہم سمجھا جاتا ہے اور ان اوقات میں جو الواح اور نقوش تیار کئے جاتے ہیں ان کی تاثیر کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے عاملین جفر ان اوقات کو ضائع نہیں کرتے بلکہ ان اوقات کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں اس تقویم میں ہم ان اوقات کی تشریح کر رہے ہیں۔ اور صحیح وقت کی نشاندہی بھی کر رہے ہیں اور ان اوقات کے لئے خصوصی نقوش کی نشاندہی انشاء اللہ طلسماتی دنیا کے آنے والے شماروں میں کی جاتی رہے گی تاکہ عاملین ان عملیات ونقوش سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

ستاروں کے شرف، اوج، وبال اور ہبوط کی جدول یہ ہے

ستاروں کے نام	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹درجہ	ثور ۳درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵درجہ	سرطان ۱۵درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱درجہ
اوج	سرطان ۲۰درجہ	سنبلہ ۵درجہ	اسد ۱۹درجہ	عقرب ۵درجہ	میزان ۲درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۳درجہ
ہبوط	میزان ۱۹درجہ	عقرب ۳درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵درجہ	جدی ۱۵درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱درجہ
وبال	دلو	جدی	ثور، میزان	قوس، حوت	جوزا، سنبلہ	حمل، عقرب	اسد، سرطان

اوج: جب کوئی اوج میں ہوتا ہے تو وہ قوی ہوتا ہے لیکن اپنی قوت کو مکمل نہیں کرتا۔

شرف: جب کوئی ستارہ شرف میں ہوتا ہے تو وہ قوی تر ہوتا ہے اور اس کی طاقت مکمل ہوتی ہے۔

وبال: جب کوئی ستارہ وبال میں ہوتا ہے تو وہ کمزور ہوتا ہے مگر اپنی قوت کو بالکل ہی زائل نہیں کرتا۔

ہبوط: جب کوئی ستارہ ہبوط میں ہوتا ہے تو اپنی قوت کو کھودیتا ہے اور بالکل ہی ناکارہ ہوجاتا ہے۔

شمس: کے یہ اوقات سال میں ایک بار آتے ہیں۔

عطارد وزہرہ: کے بھی تقریباً سال میں ایک بار آتے ہیں۔

مریخ: کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

مشتری: کے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

زحل: کے ۲۷ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

قمر: کے ایک ماہ میں ایک بار آتے ہیں۔

شرف کی قوت اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی دوسرے درجہ میں ہوتی ہے۔ ہبوط کی نحس تاثیر مکمل ہوتی ہے اور وبال کی نحس تاثیر دوسرے درجہ میں ہوتی ہے۔

ستارے آسمان کا دورہ کتنی مدت میں کرتے ہیں

قمر: آسمان کا دورہ ۲۸ دن میں کرتا ہے اور ایک برج میں وہ ڈھائی دن قیام کرتا ہے۔

شمس: آسمان کا دورہ ۳۶۵ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ایک ماہ رہتا ہے۔

عطارد: آسمان کا دورہ ۱۸۰ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ۱۵ دن رہتا ہے۔

زہرہ: آسمان کا دورہ تین سو دن میں کرتا ہے اور اس کا ایک

برج میں قیام ۲۵ دن رہتا ہے۔

مریخ : آسمان کا دورہ ۵۴۰ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ۴۵ دن رہتا ہے۔

مشتری : آسمان کا دورہ بارہ سال میں کرتا ہے اور اس کا ایک برج میں قیام ایک سال رہتا ہے۔

زحل : آسمان کا دورہ ۲۹ سال میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں تقریباً ۲۹ ماہ ہوتا ہے۔

ستاروں کی نظرات کے اوقات سال میں ایک بار ضرور پیش آتے ہیں۔ عاملین کو ان سے استفادہ کرنا چاہئے اور جائز امور میں ان اوقات کو اہمیت دینی چاہئے۔ تاکہ مطلوبہ نتائج تک پہنچنے میں آسانی رہے۔ ان اوقات میں تاثیر اللہ کے فضل وکرم سے مکمل ہوتی ہے۔ اور عاملین کو مایوسی کا سامنا کرنا نہیں پڑتا۔ انکی تاثیرات حسب ذیل ہے۔

تثلیث: یہ وقت سعد اکبر ہوتا ہے۔

تسدیس: یہ وقت سعد اصغر کہلاتا ہے۔

مقابلہ: یہ وقت نحس اکبر ہوتا ہے۔

تربیع: یہ وقت نحس اصغر ہوتا ہے۔

قران: سعد ستاروں کی سعد اور نحس ستاروں کا نحس تاثیر دیتا ہے۔

شرف زہرہ

زہرہ: آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب برج حوت کے ۲۷ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور اس وقت اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل کاموں کے لئے خصوصی طور پر اثر ہوتا ہے اور عملیات جفر میں زبردست کامیابی ملتی ہے۔

عورتوں کی تسخیر و محبت کے لئے، دوستوں اور عزیزوں کی توجہ اور محبت حاصل کرنے کے لئے کسی بھی طرح کی شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لئے نقوش بنائے جاسکتے ہیں۔ ان اوقات میں مذکورہ عملیات ونقوش میں حیرتناک کامیابی ملے گی۔ ان اوقات میں بطور خاص ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا مخلوقات سے عام تعلق ہے۔ جیسے شاعر، ادیب، حکیم، ڈاکٹر، وکیل، ایڈیٹر، دکاندار، مدرسہ کے منتظم وغیرہ۔ یہ حضرات اگر خود کوئی عمل یا نقش تیار نہیں کرسکتے تو ان کو کسی معتبر عامل یا ادارے سے رابطہ کرنا چاہئے لیکن دور اندیشی کا تقاضہ یہ ہے کہ اس وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ دوبارہ چانس ملے یا نہ ملے اس لئے یہ چانس جب بھی ملے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اوج زہرہ

اگر کسی وجہ سے شرف زہرہ کا وقت ہاتھ سے نکل جائے تو اوج زہرہ کے اوقات کی قدر کرنی چاہئے۔ مذکورہ لوگوں کے لئے اوج زہرہ میں بھی مذکورہ عملیات ونقوش تیار کئے جاسکتے ہیں تاثیر وقوت کے اعتبار سے اگرچہ ان کی حیثیت دوسرے درجہ کی ہوگی لیکن عام اوقات کے مقابلہ میں ان کی اہمیت زیادہ ہوگی۔ بالعموم ہر سال اوج زہرہ کا وقت شرف زہرہ کے بعد ہی آتا ہے۔

شرف شمس

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب شمس حمل کے ۱۹ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور اس وقت ایک خاص تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

یہ وقت عملیات جفر کے لئے بہت ہی خاص وقت ہوتا ہے اس وقت حصول ملازمت، حصول اقتدار، حصول عہدہ اور حصول منصب کیلئے عملیات ونقوش تیار کئے جانے چاہئیں۔ بڑے تاجروں کے لئے اونچے دفاتر میں اعلیٰ ملازمتوں کے لئے ڈاکٹروں، ججوں اور وکیلوں کے لئے نیز لیڈروں اور منسٹروں کے لئے خصوصی نقوش بنائے جاسکتے ہیں جو مذکورہ حضرات کو اعلیٰ درجہ کی کامیابیوں سے ہمکنار کراسکتے ہیں۔

اوج شمس

اگر کسی وجہ سے شرف شمس کا وقت ہاتھ سے نکل جائے تو اوج شمس کے اوقات کو اہمیت دینی چاہئے اگرچہ اسکی حیثیت دوسرے درجہ کی ہے لیکن یہ وقت بھی خصوصیت واہمیت کا حامل ہے۔ قدر کرنے والے اس کی بھی قدر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ اس وقت

سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اگر کسی کی ملازمت عارضی ہو اور وہ استقلال چاہتا ہو یا اگر کسی کی تنخواہ رکی ہوئی ہو اور وہ اپنی رکی ہوئی تنخواہ کو وصول کرنا چاہتا ہو۔ یا رکی ہوئی ترقی کا خواہش مند ہو تو اسکو اوج شمس میں نقوش تیار کرنے چاہئیں۔ انشاء اللہ بہت جلد تاثیر ظاہر ہوگی اور نتائج برآمد ہونگے۔

شرف مریخ

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب مریخ جدی کے ۲۸ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور یہ وقت بہت خصوصیت کا حامل ہے۔ اس وقت دشمن پر غلبہ پانے کے لئے کسی مقدمہ یا جنگ میں فتح حاصل کرنے کے لئے حاسدوں کی ریشہ دوانی کرنے والوں اور بدخواہوں کی مہم کو ناکام بنانے کے لئے قوت مردی حاصل کرنے کے لئے نیز جسم میں خون کی کمی کو دور کرنے کے لئے خصوصی نقوش تیار کئے جاسکتے ہیں۔ اس وقت اس طرح کے کاموں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے جو نقوش تیار کئے جاتے ہیں ان میں باذن اللہ زبردست تاثیر ظاہر ہوتی ہے اور حیرتناک نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ عاملین کو چاہئے کہ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور اس وقت کو ضائع نہ کریں۔

اوج مریخ

اگر کسی وجہ سے شرف مریخ کا وقت ضائع ہوجائے تو پھر اوج مریخ کے وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگرچہ اس وقت کی قیمت وہ نہیں ہے جو شرف مریخ کے وقت کی ہے لیکن یہ اوج مریخ کا وقت خصوصیت کا درجہ رکھتا ہے اور جنگ وجدال میں کامیابی مناظرہ اور مقدمہ میں کامیابی یا کسی بھی طرح کی لڑائی یا مقابلہ میں کامیابی یا جسمانی طاقت حاصل کرنے میں کامیابی وغیرہ کے لئے اوج مریخ کے وقت میں خصوصی عملیات کرنے چاہئیں اور رحمت خداوندی سے امیدیں وابستہ رکھنی چاہئیں۔ جسم میں خون کی کمی کے نقوش بھی اس وقت کرنے چاہئیں۔ کینسر جیسے موذی مرض کو دفع کرنے کے لئے بھی اس وقت کے تیار کردہ نقوش بھی اس وقت کرنے چاہئیں۔ کینسر جیسے موذی مرض کو دفع کرنے کے لئے بھی اس وقت کے تیار کردہ نقوش

خاص تاثیر وافادیت رکھتے ہیں۔

شرف عطارد

عطارد آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب برج سنبلہ کے ۱۵ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ یہ وقت بھی بہت خاص ہوتا ہے اور دوراندیش قسم کے عاملین اس وقت کو ضائع نہیں کرتے اور اس وقت کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس وقت کسی بھی صاحب قلم اور صاحب عہدہ کو مسخر کرنے کے لئے تحریری اور تقریری مقابلہ میں فتح پانے کے لئے اپنی علمی استعداد بڑھانے کے لئے گراہکوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے اور تسخیر ومحبت نیز کاروبار میں اضافہ کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے صدفی صد مؤثر رہتے ہیں۔

اوج عطارد

اگر کسی وجہ سے شرف عطارد کا وقت ہاتھوں سے نکل جائے تو اوج عطارد کے وقت کو اہمیت دینی چاہئے یہ وقت بھی مؤثر وقت ہے اور مذکورہ کاموں میں اچھے نتائج پیدا کرتا ہے اگرچہ اس کی حیثیت شرف عطارد کے مقابلہ میں دوسرے درجہ کی ہے لیکن پھر بھی اس کو ضائع نہیں کرنا چاہئے اور اس وقت سے بھی بطور خاص فائدہ اٹھانا چاہئے۔

شرف قمر

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب قمر برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اس وقت حصول روزگار، ترقی کاروبار، میاں بیوی کی محبت، تسخیر خلائق، امتحان میں کامیابی، مقدمہ میں کامیابی، قرض کی وصولیابی، قرض کی ادائیگی، شادی، منگنی، کاروبار کی شروعات وغیرہ جیسے تمام مثبت کاموں کے لئے اہم اور خصوصی وقت ہے اور اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اوج قمر

شرف قمر چونکہ ہر ماہ ہوتا ہے اور ایک سال میں بارہ مرتبہ اللہ کے فضل وکرم سے یہ وقت آتا ہے لہٰذا اگر یہ ہاتھ سے نکل جائے تو پھر

اگلے ماہ میں اس کی تلافی کی جاسکتی ہے لیکن اگر کوئی اہم کام کرنا ہو اور ایک ماہ کا انتظار کرنا کسی وجہ سے دشوار ہو تو پھر اوج قمر کے وقت کام کر لینا چاہئے۔

تحویل آفتاب

دعاؤں کی قبولیت کا موثر ترین وقت

تاریخ	برج	وقت
۲۰ر جنوری	دلو	رات ۸ بج کر ۳۹ منٹ
۱۹ر فروری	حوت	رات ۱۰ بج کر ۴۸ منٹ
۲۰ر مارچ	حمل	رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ
۲۰ر اپریل	ثور	صبح ۸ بج کر ۴۲ منٹ
۲۰ر مئی	جوزا	صبح ۷ بج کر ۴۵ منٹ
۲۱ر جون	سرطان	دوپہر ۳ بج کر ۲۷ منٹ
۲۲ر جولائی	اسد	صبح ۷ بج کر ۴۵ منٹ
۲۳ر اگست	سنبلہ	رات ۲ بج کر ۳۰ منٹ
۲۳ر ستمبر	میزان	رات ۹ بج کر ۳۸ منٹ
۲۳ر اکتوبر	عقرب	صبح ۷ بج کر ۲۴ منٹ
۲۲ر نومبر	قوس	دوپہر ۳ بج کر ۳۱ منٹ
۲۱ر دسمبر	جدی	رات ۳ بج کر ۵۳ منٹ

شرف شمس : ۱۸ر اپریل دن ۲ بج کر ۵۳ منٹ سے ۱۹ر اپریل دن ۳ بج کر ۱۸ منٹ تک۔

اوج شمس : ۱۱ر جولائی دن ۲ بج کر ۵۸ منٹ سے ۱۲ر جولائی سہ پہر ۳ بج کر ایک منٹ تک۔

ہبوط شمس: ۱۱ر اکتوبر دن ۲ بج کر ۳۶ منٹ سے ۱۲ر اکتوبر دن ۲ بج کر ۱۵ منٹ تک۔

شرف عطارد : ۱۳ر ستمبر رات ۷ بج کر ۲۷ منٹ سے ۱۴ر ستمبر صبح ۸ بج کر ۱۳ منٹ تک۔

اوج عطارد: ۱۲ر اکتوبر رات ۸ بج کر ۳۲ منٹ سے ۱۳ر اکتوبر دن ۱۲ بج کر ۲۰ منٹ تک۔

ہبوط عطارد: ۲۵ر فروری رات ۱۰ بج کر ۱۰ منٹ سے ۲۶ر فروری دن ۱۰ بج کر ۵۰ منٹ تک۔

شرف زہرہ: ۴ر مارچ صبح ۴ بج کر ۳۹ منٹ سے شام ۷ بج کر ۲۵ منٹ تک۔

اوج زہرہ: ۱۲ر مئی صبح ۶ بج کر ۴۱ منٹ سے ۱۳ر مئی رات ۲ بج کر ۳۸ منٹ تک۔

ہبوط زہرہ: ۳ر اگست صبح ۷ بج کر ۵۰ منٹ سے ۴ر اگست صبح ۶ بج کر ۵۸ منٹ تک۔

شرف مریخ: ۹ر مئی رات ۳ بج کر ۴۳ منٹ سے ۱۱ر مئی دن ۱۲ بج کر ۹ منٹ تک۔

منزل شرطین

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے افضل ترین وقت

۲۲ر جنوری	دن ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ
۱۸ر فروری	شام ۶ بج کر ۴ منٹ
۱۸ر مارچ	رات ۱۲ بج کر ۲۵ منٹ
۱۴ر اپریل	صبح ۸ بج کر ۵۴ منٹ
۱۱ر مئی	شام ۶ بج کر ۹ منٹ
۸ر جون	رات ۲ بج کر ۵۴ منٹ
۵ر جولائی	صبح ۱۰ بج کر ۱۸ منٹ
یکم ر اگست	شام ۷ بج کر ۲۳ منٹ
۲۸ر اگست	رات ۱۰ بج کر ۴ منٹ
۲۵ر ستمبر	صبح ۴ بج کر ۳۴ منٹ
۲۲ر اکتوبر	دن ۱۲ بج کر ۲۶ منٹ
۱۸ر نومبر	رات ۹ بج کر ۴۳ منٹ
۱۶ر دسمبر	صبح ۶ بج کر ۱۳ منٹ

سیاروں کی رجعت واستقامت کا نقشہ ۲۰۱۸ء

سیارہ	تاریخ	کیفیات	وقت
عطارد	یکم جنوری	دربرج قوس حالت رجعت	۰۰_۳۱
عطارد	۴ر جنوری	دربرج قوس حالت استقامت	۱۵_۱۳
عطارد	۱۲ر جنوری	دربرج جدی حالت استقامت	۱۹_۵
عطارد	۷ر فروری	دربرج دلو حالت استقامت	۱۵_۶
عطارد	۲۶ر فروری	دربرج حوت حالت استقامت	۴_۲۸
عطارد	۱۴ر مارچ	دربرج حمل حالت استقامت	۲_۳۸
عطارد	۳۱ر مارچ	دربرج ثور حالت استقامت	۲۳_۲
عطارد	۱۰ر اپریل	دربرج ثور حالت رجعت	۴_۴۷
عطارد	۲۰ر اپریل	دربرج حمل حالت رجعت	۲۳_۸
عطارد	۳ر مئی	دربرج حمل حالت استقامت	۲۲_۵
عطارد	۱۶ر مئی	دربرج ثور حالت استقامت	۹_۳۸
عطارد	۷ر جون	دربرج جوزا حالت استقامت	۳_۳۶
عطارد	۲۱ر جون	دربرج سرطان حالت استقامت	۱۵_۲۹
عطارد	۶ر جولائی	دربرج اسد حالت استقامت	۵_۵۱
عطارد	۲۶ر جولائی	دربرج سنبلہ حالت استقامت	۵_۱۶
عطارد	۱۳ر اگست	دربرج سنبلہ حالت رجعت	۵_۱۶
عطارد	۳۱ر اگست	دربرج اسد حالت رجعت	۲۰_۵۹
عطارد	۵ر ستمبر	دربرج اسد حالت استقامت	۱۷_۰۰
عطارد	۱۰ر ستمبر	دربرج سنبلہ حالت استقامت	۸_۳۳
عطارد	۳۰ر ستمبر	دربرج میزان حالت استقامت	۶_۱۳
عطارد	۱۷ر اکتوبر	دربرج عقرب حالت استقامت	۱۳_۳۰
عطارد	۶ر نومبر	دربرج قوس حالت استقامت	۰۰_۴۹
عطارد	۳ر دسمبر	دربرج قوس حالت رجعت	۱۳_۷
عطارد	۲۳ر دسمبر	دربرج قوس حالت استقامت	۷_۲۳
زہرہ	یکم جنوری	دربرج دلو حالت استقامت	۰۰_۳۱
زہرہ	۳ر جنوری	دربرج حوت حالت استقامت	۱۳-۱۸
زہرہ	۳ر فروری	دربرج حمل حالت استقامت	۲۱-۳۳
زہرہ	۴ر مارچ	دربرج حمل حالت رجعت	۱۴-۴۲
زہرہ	۳ر اپریل	دربرج حوت حالت رجعت	۵-۵۶
زہرہ	۱۵ر اپریل	دربرج حوت حالت استقامت	۱۵-۵۰
زہرہ	۲۸ر اپریل	دربرج حمل حالت استقامت	۱۸-۴۳
زہرہ	۶ر جون	درج برج ثور حالت استقامت	۱۲-۵۸
زہرہ	۵ر جولائی	دربرج جوزا حالت استقامت	۵-۴۳
زہرہ	۳۱ر جولائی	دربرج سرطان حالت استقامت	۲۰-۲۵
زہرہ	۲۶ر اگست	دربرج اسد حالت استقامت	۱_۱
زہرہ	۲۰ر ستمبر	دربرج سنبلہ حالت استقامت	۶_۴۶
زہرہ	۱۴ر اکتوبر	دربرج میزان حالت استقامت	۱۵_۴۲
زہرہ	۷ر نومبر	دربرج عقرب حالت استقامت	۱۷_۱۰
زہرہ	یکم دسمبر	دربرج قوس حالت استقامت	۱۴_۴۵
زہرہ	۲۵ر دسمبر	دربرج جدی حالت استقامت	۱۰_۵۷
مریخ	یکم جنوری	دربرج حوت حالت استقامت	۰۰_۳۱
مریخ	۲۸ر جنوری	دربرج حمل حالت استقامت	۱۱-۱۰
مریخ	۱۰ر مارچ	دربرج ثور حالت استقامت	۶-۵
مریخ	۲۱ر اپریل	دربرج جوزا حالت استقامت	۱۶-۳
مریخ	۴ر جون	دربرج سرطان حالت رجعت	۲۱-۴۷
مریخ	۲۰ر جولائی	دربرج اسد حالت استقامت	۱۷-۵۱
مریخ	۵ر ستمبر	دربرج سنبلہ حالت استقامت	۱۵-۶
مریخ	۲۲ر اکتوبر	دربرج میزان حالت استقامت	۰۰-۰۰
مریخ	۹ر دسمبر	دربرج عقرب حالت استقامت	۱۴-۳۰
مشتری	یکم جنوری	دربرج میزان حالت استقامت	۰۰-۳۱
مشتری	۶ر فروری	دربرج میزان حالت رجعت	۱۲-۴۵

قرآن اہل بیت اور ۱۹ کا ہندسہ

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ عَلَیۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ (سورۂ مدثر) اس پر ۱۹ فرشتے معین ہیں۔

مفسرین کرام اس آیت سے جہنم کے فرشتے مراد لیتے ہیں، قرآن پاک کو ۱۹۷۶ میں جب کمپیوٹرائز کیا گیا تو یہ انکشاف ہوا کہ قرآن پاک کے حسابی نظام کی بنیادی اکائی ۱۹ کا ہندسہ ہے۔ یہ تحقیق مصر کے مشہور محقق رشاد خلیفہ نے ۱۹۷۶ میں کمپیوٹر کے گھر امریکہ میں دریافت کی۔ دنیا کے سارے علوم کا معدن و مخزن قرآن پاک ہے۔

قرآن پاک کے تمام علوم کا مغز سورۂ فاتحہ میں ہے، سورۂ فاتحہ کا تمام نچوڑ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میں ہے اور امام علیؑ فرماتے ہیں کہ میں بسم اللہ کی ب کا نقطہ ہوں، بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میں ۱۹ حروف ہیں، قرآن پاک کے مفسر اہل بیت ہیں۔

محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ۔ کل حروف ۱۹۔

احادیث ائمہ میں ہے کہ صراط مستقیم سے مراد ہم اہل بیت ہیں۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ کل اعداد ۱۹۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، قرآن پاک اور اہل بیت ان سے وابستہ رہو گے تو گمراہ نہ ہوں گے۔ قرآن پاک کی صداقت ریاضی کے نظام نے بھی سچ ثابت کردی ہے کہ یہ قرآن پاک دنیا کے سب سے بڑی ریاضی کے خالق اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے۔ اب ۱۹ کے ہندسے کا قرآن سے تعلق کے بارے میں مختلف مفکرین کی تحقیقات پیش خدمت ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ، رحمٰن، رحیم بالترتیب جتنی دفعہ آیا ہے ۲۶۹۸، ۵۷، ۱۱۴ تمام اعداد ۱۹ پر تقسیم ہو جاتے ہیں۔ قرآن مقدس کی پہلی وحی اقراء باسم میں پہلی ۵ آیات میں الفاظ کی تعداد ۱۹ ہے۔

حروف مقطعات کی تعداد ۱۴ ہے ان کے sets کی تعداد بھی ۱۴ ہے اور ۲۹ مقامات پر ان حروف کو استعمال کیا گیا ہے۔ ۱۴+۱۴+۲۹ = ۵۷ یہ عدد ۱۹ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔ سورۂ ص، سورۂ اعراف اور سورۂ مریم میں حرف ص ۱۵۲ مرتبہ آیا ہے، جو ۱۹ پر تقسیم ہو جاتا ہے، اسی طرح ق اور ن کی تعداد بھی ۱۹ پر تقسیم ہوتی ہے، مثلاً ۵۷+۵۷=۱۱۴ (آیات کی تعداد کے برابر) سورۂ اعراف میں بصطۃً ص او پر س بھی لکھا ہے، مگر ۱۹ کا نظام ص سے پورا ہوتا ہے، سورۂ طٰہٰ، سورۂ یٰسین، سورۂ مریم کے حروف مقطعات بھی ۱۹ پر تقسیم ہوتے ہیں۔ حٰمٓ، عٓسٓقٓ کا مجموعہ ۵۷۰ ہے، اسے بھی تقسیم کریں ۵۷۰/۱۹ = ۳۰، حروف مقطعات میں سے ال ر ۲۷۳+۱۷۳+۵۵+ المّرٰ کی کل تعداد ۹۷۰۹ قابل تقسیم ہے۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ کا ذکر سات آیات میں ہے، مجموعہ ۲۱۶۶ ہے، تقسیم کریں تو ۲۱۶۶/۱۹ = ۱۱۴، تین سیٹ والے اور چار سیٹ والے حروف مقطعات ۳۹۴ ہیں جو ۱۹ پر پورا پورا تقسیم ہوتے ہیں۔

استخارہ قرآن مجید

سید رضی الدین طاؤس نے قرآن مجید سے تفاؤل کا طریقہ نقل فرمایا ہے، استخارہ دیکھنے والے کو چاہئے کہ باوضو ہو کر پہلے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور تین مرتبہ درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ تَفَاءَلۡتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلۡتُ عَلَیۡكَ فَاَرِنِیۡ مَا هُوَ الۡمَكۡتُوۡمُ مِنۡ سِرِّكَ الۡمَكۡنُوۡنِ فِیۡ غَیۡبِكَ . بعد اس کے قرآن مجید کھولے جو مضمون داہنی طرف کے صفحہ کے پہلی سطر میں نکلے، اس پر عمل کرے اگر آیت رحمت ہے یا امر خیر ہے تو وہ کام بہتر ہے اگر آیت غضب ہے تو وہ کام نہ کرے۔

حضور پرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۸ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مناتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ ﻟﮧ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۸ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جنوری	قمر و زحل	مقابلہ	۱۵-۵۵
کیم جنوری	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳-۵۷
کیم جنوری	قمر و شمس	مقابلہ	۷-۵۳
۳ جنوری	قمر و مریخ	تثلیث	۱۳-۱۰
۴ جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۱۵-۴
۵ جنوری	قمر و زحل	تثلیث	۱۶-۵۴
۶ جنوری	قمر و مریخ	تسدیس	۱۹-۵۲
۶ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۲۰-۱۳
۷ جنوری	قمر و عطارد	تربیع	۸-۲۱
۸ جنوری	شمس و مشتری	تسدیس	۱۷-۳۶
۹ جنوری	قمر و عطارد	تسدیس	۲۱-۴۳
۱۰ جنوری	زہرہ و مریخ	تسدیس	۲-۳۷
۱۰ جنوری	شمس و مریخ	تسدیس	۱۱-۶
۱۱ جنوری	قمر و مشتری	قران	۱۳-۵۱
۱۲ جنوری	قمر و زہرہ	تسدیس	۲۰-۲۳
۱۵ جنوری	قمر و زحل	قران	۷-۱۸
۱۶ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۶-۲۷
۱۷ جنوری	قمر و شمس	قران	۷-۳۶
۱۸ جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۵-۲۹
۱۹ جنوری	قمر و مریخ	تربیع	۱۷-۲۱
۲۰ جنوری	قمر و زحل	تسدیس	۸-۵۷
۲۱ جنوری	قمر و عطارد	تسدیس	۴-۴۹
۲۲ جنوری	قمر و زہرہ	تسدیس	۲۲-۵۶
۲۳ جنوری	قمر و عطارد	تربیع	۲۰-۵۷
۲۵ جنوری	قمر و زحل	تثلیث	۲-۲۳
۲۵ جنوری	عطارد و زحل	تسدیس	۱۶-۵۷
۲۶ جنوری	قمر و مشتری	مقابلہ	۷-۱۹
۲۷ جنوری	قمر و شمس	تثلیث	۱۱-۱۳
۳۰ جنوری	قمر و مشتری	تثلیث	۱۰-۷
۳۱ جنوری	قمر و مریخ	تثلیث	۳-۳۲

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم فروری	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳-۱۷
۲رفروری	قمر و زحل	تثلیث	۸-۵۱
۳رفروری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۲-۳۷
۴رفروری	زہرہ و مشتری	تربیع	۱۲-۲۰
۵رفروری	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۱-۳
۶رفروری	قمر و زحل	تسدیس	۱۹-۳۵
۷رفروری	قمر و عطارد	تربیع	۵-۱۵
۸رفروری	قمر و مشتری	قران	۳-۲۷
۸رفروری	قمر و زہرہ	تربیع	۱۲-۳۶
۹رفروری	قمر و مریخ	قران	۱۲-۹
۱۰رفروری	قمر و شمس	تسدیس	۱۳-۴۳
۱۱رفروری	شمس و مشتری	تربیع	۴-۵۰
۱۱رفروری	قمر و زحل	قران	۱۹-۳۶
۱۳رفروری	قمر و مشتری	تسدیس	۵-۱۱
۱۴رفروری	عطارد و مشتری	تربیع	۳-۸
۱۴رفروری	قمر و مریخ	تسدیس	۱۹-۵۸
۱۵رفروری	قمر و عطارد	قران	۲۳-۳۵
۱۶رفروری	قمر و زہرہ	قران	۲۲-۴
۱۷رفروری	شمس و عطارد	قران	۱۷-۵۶
۱۸رفروری	قمر و مشتری	تثلیث	۳-۴۲
۱۹رفروری	قمر و مریخ	تثلیث	۲۰-۴۷
۲۱رفروری	قمر و عطارد	تسدیس	۱۰-۴۱
۲۲رفروری	عطارد و زحل	تسدیس	۰۰-۵۱
۲۳رفروری	قمر و عطارد	تربیع	۲۳-۱۹
۲۴رفروری	قمر و زہرہ	تربیع	۹-۵۴
۲۵رفروری	عطارد و مریخ	تربیع	۱۷-۳۱
۲۶رفروری	قمر و عطارد	تثلیث	۹-۱۸
۲۷رفروری	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۶-۴۴
۲۸رفروری	قمر و مریخ	تثلیث	۱۸-۵۸
۲۸رفروری	قمر و مشتری	تربیع	۰۰-۶

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مارچ	عطارد و مریخ	تربیع	۵-۲۵
کیم مارچ	زہرہ و مشتری	تثلیث	۱۲-۵۱
۲رمارچ	عطارد و مشتری	تثلیث	۲۱-۵۶
۳رمارچ	قمر و مشتری	تسدیس	۲-۱۰
۳رمارچ	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳-۱۸
۴رمارچ	قمر و مریخ	تسدیس	۲-۵۰
۶رمارچ	قمر و زحل	تسدیس	۹-۱
۷رمارچ	قمر و مشتری	قران	۱۳-۲۵
۸رمارچ	قمر و عطارد	تثلیث	۹-۳۵
۹رمارچ	قمر و شمس	تربیع	۱۶-۴۹
۱۰رمارچ	قمر و مریخ	قران	۶-۲۳
۱۱رمارچ	قمر و زہرہ	تربیع	۱-۰۰
۱۱رمارچ	عطارد و زحل	تربیع	۱۲-۳۲
۱۲رمارچ	قمر و شمس	تسدیس	۱۱-۱۳
۱۳رمارچ	زہرہ و مشتری	تربیع	۱۸-۸
۱۴رمارچ	شمس و مشتری	تثلیث	۱-۳۵
۱۵رمارچ	قمر و مشتری	تربیع	۲-۲۱
۱۶رمارچ	قمر و مشتری	تسدیس	۷-۳۶
۱۷رمارچ	قمر و شمس	قران	۱۸-۴۱
۱۸رمارچ	قمر و زحل	تربیع	۱۵-۲۸
۱۹رمارچ	قمر و عطارد	قران	۵-۱۶
۲۰رمارچ	قمر و مریخ	تثلیث	۹-۴
۲۱رمارچ	قمر و مشتری	مقابلہ	۲۲-۵۰
۲۲رمارچ	قمر و شمس	تسدیس	۱۳-۵۰
۲۳رمارچ	قمر و عطارد	تسدیس	۱۶-۰۰
۲۴رمارچ	قمر و شمس	تربیع	۲۱-۴
۲۵رمارچ	قمر و زہرہ	تربیع	۱۸-۲۳
۲۷رمارچ	قمر و عطارد	تثلیث	۹-۳۹
۲۹رمارچ	شمس و زحل	تربیع	۱۹-۴۵
۳۱رمارچ	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۱-۳۵

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۸ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم اپریل	شمس وعطارد	قران	۲۲-۲۳
۲راپریل	قمر وزہرہ	مقابلہ	۴۷-۸
۲راپریل	مریخ وزحل	قران	۱۳-۲۱
۳راپریل	قمر ومشتری	قران	۳۶-۲۱
۴راپریل	عطارد ومریخ	تربیع	۳۵-۱۲
۵راپریل	قمر وعطارد	تثلیث	۲۰-۶
۵راپریل	عطارد وزحل	تربیع	۵۳-۱۳
۵راپریل	قمر وشمس	تثلیث	۱-۱۹
۷راپریل	زہرہ وزحل	تثلیث	۶-۱۹
۷راپریل	قمر ومریخ	قران	۱۱-۲۳
۸راپریل	قمر وشمس	تربیع	۴۷-۱۲
۸راپریل	قمر ومشتری	تسدیس	۴۳-۱۹
۱۰راپریل	قمر وعطارد	تسدیس	۴۵-۰۰
۱۱راپریل	قمر ومشتری	تربیع	۳۸-۷
۱۱راپریل	زہرہ ومریخ	تثلیث	۳۲-۱۱
۱۲راپریل	قمر وزحل	تسدیس	۴۷-۱۷
۱۳راپریل	قمر وزہرہ	تسدیس	۲۶-۶
۱۴راپریل	قمر وعطارد	قران	۴۱-۱۷
۱۵راپریل	قمر ومریخ	تربیع	۱۴-۱۳
۱۶راپریل	قمر وشمس	قران	۲۶-۷
۱۷راپریل	زہرہ ومشتری	مقابلہ	۲۹-۱۲
۱۸راپریل	قمر ومشتری	مقابلہ	۱۹-۲
۱۹راپریل	قمر وعطارد	تسدیس	۲۶-۳
۲۰راپریل	قمر وشمس	تسدیس	۴۵-۲۰
۲۱راپریل	قمر وزحل	مقابلہ	۱۹-۱۱
۲۲راپریل	قمر ومشتری	تثلیث	۴۵-۶
۲۳راپریل	قمر وشمس	تربیع	۱۵-۳
۲۶راپریل	عطارد وزحل	تربیع	۵۴-۲
۲۷راپریل	قمر وزہرہ	تثلیث	۱۸-۱۲
۲۹راپریل	شمس وزحل	تثلیث	۳۳-۱۵

مئی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مئی	قمر ومشتری	قران	۴۲-۰۰
۲رمئی	قمر وزہرہ	مقابلہ	۵۰-۱۴
۳رمئی	قمر وعطارد	تثلیث	۲۸-۳
۵رمئی	قمر وزحل	قران	۳۲-۱
۶رمئی	قمر ومریخ	قران	۴۹-۱۱
۸رمئی	قمر وزہرہ	تثلیث	۵۴-۳
۸رمئی	قمر ومشتری	تربیع	۴۰-۹
۹رمئی	شمس ومشتری	مقابلہ	۸-۹
۱۰رمئی	قمر وزہرہ	تربیع	۱۲-۲۲
۱۱رمئی	قمر ومریخ	تسدیس	۳۰-۱۴
۱۲رمئی	عطارد ومریخ	تربیع	۵۹-۸
۱۳رمئی	قمر ومریخ	تربیع	۵۹-۲۱
۱۴رمئی	قمر وزحل	تثلیث	۲۷-۱۳
۱۵رمئی	قمر ومشتری	مقابلہ	۲۷-۵
۱۵رمئی	قمر ومریخ	تثلیث	۵۸-۱
۱۷رمئی	قمر وزہرہ	قران	۴۷-۲۳
۱۸رمئی	قمر وعطارد	تسدس	۲۰-۱۶
۱۹رمئی	قمر وزحل	تثلیث	۱۷-۷
۲۰رمئی	قمر وشمس	تسدیس	۴۳-۲
۲۱رمئی	قمر وعطارد	تربیع	۰۰-۱
۲۲رمئی	قمر وعطارد	تسدیس	۱۷-۱۳
۲۳رمئی	عطارد وزحل	مقابلہ	۲۲-۱۱
۲۴رمئی	شمس ومریخ	تثلیث	۸-۸
۲۵رمئی	قمر وزحل	تربیع	۵۸-۲
۲۷رمئی	قمر ومریخ	تربیع	۱۶-۲
۲۷رمئی	قمر وزہرہ	تثلیث	۴۵-۱۲
۲۸رمئی	قمر وعطارد	مقابلہ	۵۵-۲۲
۲۹رمئی	قمر وشمس	مقابلہ	۳۹-۱۹
۳۰رمئی	قمر ونیپچون	تربیع	۵۶-۱۱
۳۱رمئی	قمر ویورانس	تثلیث	۳۶-۱۶

جون

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جون	قمر وزحل	قران	۲۲-۶
کیم جون	عطارد ومریخ	تثلیث	۴۲-۱۹
کیم جون	زہرہ ومشتری	تثلیث	۵۸-۱۹
۳رجون	قمر ومریخ	قران	۵۱-۱۵
۴رجون	قمر وعطارد	تثلیث	۳۵-۰۰
۶رجون	قمر ومشتری	تسدیس	۴-۷
۶رجون	شمس وعطارد	قران	۳۱-۷
۷رجون	قمر وعطارد	تربیع	۱-۲
۸رجون	قمر ومریخ	تسدیس	۴۴-۱۶
۹رجون	قمر وعطارد	تسدیس	۳۱-۲۱
۱۰رجون	قمر وزہرہ	تربیع	۴-۱
۱۱رجون	قمر ومشتری	مقابلہ	۴۲-۱۰
۱۲رجون	قمر وزہرہ	تسدیس	۵۷-۸
۱۳رجون	قمر وشمس	قران	۱۳-۱
۱۴رجون	قمر وعطارد	قران	۲۶-۱۸
۱۵رجون	قمر ومشتری	تثلیث	۳۹-۱۱
۱۶رجون	عطارد وزحل	مقابلہ	۱۶-۷
۱۷رجون	قمر ومریخ	مقابلہ	۴۸-۲
۱۸رجون	قمر وشمس	تسدیس	۵۵-۸
۱۹رجون	قمر وزحل	تثلیث	۱۰-۱
۲۰رجون	عطارد ومشتری	تثلیث	۱۳-۱
۲۱رجون	قمر وزحل	تثلیث	۱۸-۵
۲۱رجون	زہرہ ومریخ	مقابلہ	۲۳-۲۲
۲۳رجون	قمر وزحل	تسدیس	۱۶-۱۲
۲۴رجون	قمر وعطارد	تثلیث	۳۹-۱۹
۲۵رجون	زہرہ ومشتری	تربیع	۴۸-۲۲
۲۶رجون	قمر وزہرہ	تثلیث	۱۹-۱۳
۲۷رجون	شمس ومشتری	مقابلہ	۵۷-۱۸
۲۹رجون	قمر ومشتری	تسدیس	۴۲-۰۰
۳۰رجون	قمر وعطارد	مقابلہ	۳۰-۱۳

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۸ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جولائی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جولائی	قمرومریخ	قران	۳۹-۳
یکم جولائی	قمرومشتری	تربیع	۳۲-۱۳
۲رجولائی	قمروزہرہ	تسدیس	۳۷-۲
۳رجولائی	قمروزحل	تسدیس	۵۶-۹
۴رجولائی	قمرومشتری	تثلیث	۵۰-۱
۵رجولائی	شمس ومشتری	تثلیث	۳۳-۱۲
۶رجولائی	قمرومریخ	تسدیس	۵۷-۲
۷رجولائی	قمروعطارد	تثلیث	۳۶-۱۲
۸رجولائی	قمروزحل	تثلیث	۲۷-۳
۹رجولائی	عطاردومشتری	تربیع	۴۵-۱۴
۱۰رجولائی	قمرومریخ	تثلیث	۵۵-۱۱
۱۰رجولائی	قمروعطارد	تسدیس	۵۶-۲۲
۱۲رجولائی	قمروزحل	مقابلہ	۳۳-۱۵
۱۳رجولائی	قمروشمس	قران	۱۷-۸
۱۴رجولائی	زہرہ وزحل	تثلیث	۱۳-۱۲
۱۵رجولائی	قمروزہرہ	قران	۴۱-۱۳
۱۶رجولائی	قمروزہرہ	قران	۵-۱۰
۱۷رجولائی	قمروشمس	تسدیس	۴۰-۱۲
۱۸رجولائی	قمروزحل	تربیع	۴۹-۸
۱۹رجولائی	قمروعطارد	تسدیس	۴۳-۱۵
۲۰رجولائی	قمروزحل	تسدیس	۳۵-۱۴
۲۱رجولائی	قمروزہرہ	تسدیس	۱۰-۵
۲۲رجولائی	زہرہ ومشتری	تسدیس	۵۰-۱۳
۲۳رجولائی	قمروزہرہ	تربیع	۵-۲۱
۲۴رجولائی	قمروعطارد	تثلیث	۵۱-۱۳
۲۵رجولائی	قمروزحل	قران	۱۶-۱۱
۲۶رجولائی	قمروزہرہ	تثلیث	۳۳-۱۵
۲۷رجولائی	قمرومریخ	قران	۱۷-۰۰
۲۹رجولائی	قمروعطارد	مقابلہ	۵۴-۱۳
۳۱رجولائی	قمرومشتری	تثلیث	۵۱-۸

اگست

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اگست	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۱-۳
۲راگست	قمروشمس	تثلیث	۳۶-۱۱
۳راگست	قمروعطارد	تثلیث	۲۱-۹
۴راگست	قمروشمس	تربیع	۴۶-۲۳
۵راگست	قمرومشتری	مقابلہ	۱۸-۳
۶راگست	قمروعطارد	تثلیث	۱۵-۵
۷راگست	شمس ومشتری	تربیع	۵۷-۴
۸راگست	زہرہ ومریخ	تثلیث	۲-۶
۹راگست	شمس وعطارد	قران	۳۵-۷
۱۰راگست	زہرہ وزحل	تربیع	۳-۷
۱۱راگست	قمرومشتری	تربیع	۱۵-۹
۱۲راگست	قمروزحل	تثلیث	۲۱-۱۳
۱۳راگست	قمرومشتری	تسدیس	۳۹-۹
۱۴راگست	قمرومریخ	تثلیث	۸-۱۰
۱۵راگست	قمروعطارد	تسدیس	۳۹-۷
۱۶راگست	قمروشمس	تسدیس	۵۳-۱
۱۷راگست	قمرومشتری	قران	۳۵-۱۸
۱۸راگست	قمرومریخ	تسدیس	۳۷-۲۰
۱۹راگست	قمروعطارد	تثلیث	۴۳-۲۰
۱۹راگست	قمروزہرہ	تسدیس	۴۳-۲۲
۲۱راگست	قمروشمس	تثلیث	۱۶-۵
۲۲راگست	قمرومشتری	تسدیس	۵۰-۱۷
۲۳راگست	قمرومریخ	قران	۴۸-۱۹
۲۵راگست	قمروزہرہ	مقابلہ	۵۷-۱
۲۶راگست	شمس وزحل	تثلیث	۳۷-۳
۲۷راگست	قمرومشتری	تثلیث	۵۴-۱۹
۲۸راگست	عطاردومریخ	تربیع	۵۶-۱۰
۲۹راگست	قمروزحل	تربیع	۵-۳
۳۰راگست	قمروعطارد	تثلیث	۳۱-۱۰
۳۱راگست	قمروزحل	تثلیث	۲۱-۱۲

ستمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم ستمبر	قمرومشتری	مقابلہ	۳۳-۱۳
۲رستمبر	قمروعطارد	تربیع	۳۶-۰۰
۳رستمبر	قمروشمس	تربیع	۶-۹
۴رستمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۵۵-۱۰
۵رستمبر	قمروشمس	تسدیس	۵۹-۱۴
۶رستمبر	قمرومریخ	مقابلہ	۱۲-۱۸
۷رستمبر	عطاردوزحل	تثلیث	۴۹-۱۷
۸رستمبر	قمرومشتری	تربیع	۵۰-۰۰
۹رستمبر	زہرہ ومریخ	تربیع	۹-۲
۹رستمبر	قمروعطارد	قران	۴۳-۴
۹رستمبر	قمروشمس	قران	۳۱-۲۳
۱۰رستمبر	قمرومریخ	تثلیث	۴۲-۲۰
۱۱رستمبر	شمس ومشتری	تسدیس	۳۹-۱۷
۱۲رستمبر	قمرومریخ	تربیع	۴۳-۰۰
۱۳رستمبر	قمروزحل	تسدیس	۱۷-۴
۱۳رستمبر	زہرہ وزحل	تسدیس	۲۸-۹
۱۴رستمبر	قمرومشتری	قران	۴-۱۰
۱۵رستمبر	قمرومریخ	تسدیس	۵۳-۷
۱۶رستمبر	قمروعطارد	تربیع	۴۵-۴
۱۷رستمبر	قمروزحل	قران	۵۵-۲۱
۱۸رستمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۳۲-۳
۱۹رستمبر	قمرومشتری	تسدیس	۵۵-۸
۲۰رستمبر	قمروزہرہ	تربیع	۱۵-۱۹
۲۱رستمبر	قمرومشتری	تربیع	۴۲-۲۲
۲۲رستمبر	قمروزحل	تسدیس	۲۵-۲۳
۲۳رستمبر	قمرومشتری	تثلیث	۵۴-۱۰
۲۵رستمبر	قمرومریخ	تسدیس	۵۱-۱۱
۲۸رستمبر	شمس ومریخ	تثلیث	۴-۵
۲۹رستمبر	قمرومشتری	مقابلہ	۵-۴
۳۰رستمبر	قمروعطارد	تثلیث	۶-۲۱

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۸ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۲؍اکتوبر	قمر و زحل	مقابلہ	۴۷-۳
۲؍اکتوبر	قمر و شمس	تربیع	۱۳-۱۵
۳؍اکتوبر	قمر و عطارد	تربیع	۵۶-۷
۴؍اکتوبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۰۰-۱۵
۵؍اکتوبر	قمر و عطارد	تسدیس	۴۹-۱۹
۵؍اکتوبر	قمر و مشتری	تربیع	۷-۱۷
۶؍اکتوبر	قمر و زہرہ	تسدیس	۴۵-۲۲
۷؍اکتوبر	قمر و مشتری	تسدیس	۳۲-۱۹
۸؍اکتوبر	قمر و زحل	تربیع	۱۷-۱۳
۸؍اکتوبر	قمر و مریخ	تثلیث	۴-۲۲
۱۰؍اکتوبر	قمر و عطارد	قران	۶-۱۰
۱۱؍اکتوبر	عطارد و مریخ	تربیع	۵۷-۷
۱۲؍اکتوبر	قمر و مشتری	قران	۴۳-۴
۱۲؍اکتوبر	عطارد و زحل	تسدیس	۵۰-۱۳
۱۳؍اکتوبر	قمر و مریخ	تسدیس	۳۶-۱۲
۱۴؍اکتوبر	قمر و شمس	تسدیس	۲۷-۶
۱۵؍اکتوبر	قمر و زحل	قران	۱۰-۸
۱۶؍اکتوبر	عطارد و زہرہ	قران	۴۹-۱
۱۷؍اکتوبر	قمر و مشتری	تسدیس	۱۹-۳
۱۸؍اکتوبر	قمر و زہرہ	تربیع	۱۳-۵
۱۹؍اکتوبر	قمر و مشتری	تربیع	۱۳-۱۷
۲۰؍اکتوبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۲-۱۵
۲۱؍اکتوبر	قمر و عطارد	تثلیث	۴۲-۱۰
۲۲؍اکتوبر	قمر و زحل	تربیع	۲۸-۲۰
۲۳؍اکتوبر	قمر و مریخ	تسدیس	۲۷-۱۹
۲۴؍اکتوبر	عطارد و زحل	تسدیس	۲۱-۱۸
۲۵؍اکتوبر	قمر و مریخ	تربیع	۳۶-۳
۲۶؍اکتوبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۱۸-۲۰
۲۸؍اکتوبر	شمس و زحل	تثلیث	۲۱-۸
۳۱؍اکتوبر	قمر و مشتری	تثلیث	۱-۵

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم نومبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۵۲-۲۰
۲؍نومبر	قمر و مشتری	تربیع	۵۵-۸
۳؍نومبر	قمر و شمس	تسدیس	۱۰-۵
۵؍نومبر	قمر و زحل	تربیع	۳۲-۲۳
۶؍نومبر	قمر و مریخ	تثلیث	۱۴-۹
۷؍نومبر	قمر و زحل	تثلیث	۸-۴
۸؍نومبر	قمر و مریخ	تربیع	۱۲-۱۶
۸؍نومبر	قمر و مشتری	قران	۳۶-۰۰
۹؍نومبر	زہرہ و مریخ	تثلیث	۵۱-۲۰
۱۱؍نومبر	قمر و زہرہ	تسدیس	۲۵-۱
۱۱؍نومبر	قمر و زحل	قران	۵۴-۲۰
۱۳؍نومبر	قمر و شمس	تسدیس	۵۱-۱
۱۴؍نومبر	قمر و عطارد	تسدیس	۵۳-۲۳
۱۵؍نومبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۰-۱
۱۶؍نومبر	قمر و مشتری	تربیع	۳۹-۱۳
۱۷؍نومبر	قمر و عطارد	تربیع	۹-۱۳
۱۸؍نومبر	قمر و شمس	تثلیث	۳۲-۱۳
۱۹؍نومبر	قمر و مشتری	تثلیث	۳۶-۱
۲۰؍نومبر	مریخ و مشتری	تربیع	۰۰-۷
۲۱؍نومبر	قمر و زحل	تثلیث	۲۳-۱۷
۲۳؍نومبر	قمر و شمس	مقابلہ	۸-۱۱
۲۳؍نومبر	قمر و عطارد	مقابلہ	۵۸-۱
۲۵؍نومبر	قمر و مریخ	تثلیث	۱۵-۲۲
۲۶؍نومبر	شمس و مشتری	قران	۲-۱۳
۲۷؍نومبر	قمر و زہرہ	تربیع	۴۵-۹
۲۷؍نومبر	شمس و عطارد	قران	۴۳-۱۳
۲۸؍نومبر	مریخ و زحل	تسدیس	۰۰-۳
۲۸؍نومبر	عطارد و مشتری	قران	۵۷-۳
۲۹؍نومبر	قمر و عطارد	تربیع	۱۴-۲۰
۳۰؍نومبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۴۸-۷

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم دسمبر	قمر و عطارد	تسدیس	۴-۲۰
۲؍دسمبر	قمر و شمس	تسدیس	۱-۱۳
۳؍دسمبر	قمر و زہرہ	قران	۳۵-۲
۶؍دسمبر	قمر و مشتری	قران	۱-۲۰
۷؍دسمبر	قمر و شمس	قران	۵۰-۱۳
۹؍دسمبر	قمر و زہرہ	تسدیس	۵۰-۰۰
۹؍دسمبر	قمر و مریخ	تسدیس	۲۱-۲۳
۱۱؍دسمبر	قمر و عطارد	تسدیس	۸-۲
۱۲؍دسمبر	قمر و شمس	تسدیس	۵-۲۳
۱۳؍دسمبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۳۹-۹
۱۴؍دسمبر	قمر و مشتری	تربیع	۱۳-۱۰
۱۵؍دسمبر	قمر و شمس	تربیع	۱۳-۱۷
۱۶؍دسمبر	زہرہ و زحل	تسدیس	۵۵-۱۹
۱۷؍دسمبر	قمر و زحل	تربیع	۴۹-۰۰
۱۸؍دسمبر	قمر و شمس	تثلیث	۵۶-۷
۱۹؍دسمبر	قمر و زحل	تثلیث	۵۵-۸
۱۹؍دسمبر	قمر و زہرہ	مقابلہ	۲۲-۱۲
۲۰؍دسمبر	قمر و مریخ	تسدیس	۱۱-۶
۲۱؍دسمبر	عطارد و مشتری	قران	۵-۲۳
۲۲؍دسمبر	قمر و مریخ	تربیع	۹-۱۱
۲۳؍دسمبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۴۳-۲۳
۲۴؍دسمبر	قمر و مریخ	تثلیث	۶-۱۳
۲۵؍دسمبر	قمر و مشتری	تثلیث	۱۳-۱۵
۲۷؍دسمبر	قمر و شمس	تثلیث	۳-۸
۲۷؍دسمبر	قمر و زحل	تثلیث	۲۱-۱۷
۲۸؍دسمبر	قمر و زہرہ	تسدیس	۲۱-۸
۲۸؍دسمبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۵۷-۲۱
۲۹؍دسمبر	قمر و شمس	تربیع	۴-۱۵
۲۹؍دسمبر	قمر و مشتری	تسدیس	۳۰-۲۱
۳۰؍دسمبر	قمر و عطارد	تسدیس	۴۳-۱۵

فیوض اسمائے باری تعالیٰ

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ ، پس تم میرا ذکر کرو میں (اللہ) تمہارا ذکر کروں گا۔ کے مصداق جب ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی سند اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ کے تحت اپنے وجود میں نہایت سکون اور اطمینان پاتا ہے۔ البتہ اللہ کا ذکر کرنا، اللہ کو یاد کرنا صرف زبان سے کافی نہیں ہے بلکہ پورے وجود کی فکر و ذکر منجانب اللہ تعالیٰ ہو تب اللہ کا ذکر کرنا کہا جائے گا اور نہ زبان پر ذکر اللہ ہو ا ور نفس ذکر اللہ سے غافل ہو تو ایسا ذکر اللہ کے ساتھ مذاق کرنا ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ میں ہر اسم اپنے اندر ذاکر کے لئے ایک تجلی رکھتا ہے اب یہ ذاکر کا کام ہے کہ زبان کے ساتھ ساتھ پورا وجود اللہ کا ہی ذکر کرے تب اثر ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سورۃ عنکبوت میں فرماتا ہے وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ کہ اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے اب چیز جتنی بڑی ہو اس کا اثر اتنا ہی بڑا ہوتا ہے لیکن اگر اثر لینے والے کا ظرف اس قابل نہ ہو کہ وہ اثر کو پورا اپنے اندر جذب کر سکے تو اس میں اثر کا قصور نہیں بلکہ اثر لینے والے موثر میں ظرف ہی اتنا کمزور ہے کہ اثر اس میں نہیں سما رہا لہٰذا انسان کو اپنے نفس کی خاطر جدوجہد کرنی چاہئے کہ نفس میں اتنی روحانیت ہو کہ اثر کو اپنے اندر سمو سکے۔

یَارَحْمٰنُ: سخت قلب کو رقیق القلب بنانے کے لئے اور کاروبار میں بہتری کے لئے ۱۴۱ بار پر دم کر کے پیئے مجرب ہے۔

یَارَحِیْمُ: نماز کی عادت کے لئے، نسیان دور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۲۱ بار یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ کا ورد کریں۔

یَاقُدُّوْسُ: غیبت، حسد، عداوت، چوری، زنا، شراب، جوئے جیسی عادات بد سے بچنے کے لئے روزانہ ۱۰ ا بار ورد کریں۔

یَاعَزِیْزُ: عزت و آبرو کی واپسی، آخرت میں کسی کا محتاج نہ ہو سکے لئے اس اسم پاک کا روزانہ ۹۴ بار ورد کریں۔

یَاقَھَّارُ: دنیاوی محبت کم کرنے، نفس پر قابو پانے، شیطان و دشمن پر غالب رہنے، خدائی ہدایت کے لئے اور خاتمہ بالخیر کے لئے روزانہ ۳۰۶ مرتبہ ورد کریں۔

یَاقَابِضُ: گناہوں سے بچنے کے لئے ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

اسم اعظم کی طاقت رکھتا ہے۔

یَابَاسِطُ: رزق کے راستے کھلنے، دست سوال پھیلانے سے بچنے کے لئے ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔

یَاخَبِیْرُ: شیطانی وسوسے اور مکر سے محفوظ رہنے کے لئے ۸۱۲ بار پڑھیں۔

یَاغَفُوْرُ: دل کی سختی دور کرنے اور دل روشن کرنے کے لئے ۷ دن تک تین مرتبہ روزانہ (صبح، دوپہر، شام) روٹی یا چینی پر ۳ بار لکھ کر کھائیں۔

یَارَقِیْبُ: رات کو چوروں سے جان و مال محفوظ رکھنے کے لئے سات بار پڑھیں اور حصار کریں۔

یَامُجِیْبُ: نفس امارہ مطیع کرنے کے لئے سوتے وقت ۷ بار پڑھیں۔

یَاحَیُّ: روحانی قوت پیدا کرنے اور اس میں زیادتی کے لئے ایک سو بار روزانہ بعد نماز فجر پڑھیں، عجیب قوت پائیں۔

یَاوَاحِدُ: نماز میں وسوسے سے بچنے کے لئے ہر نوالہ اٹھاتے وقت یَاوَاحِدُ پڑھنا بے حد مفید ہے۔

یَاصَمَدُ: ایک ہزار تین بار پڑھنے والا کبھی بھوکا اور ننگا نہیں رہیگا۔

یَامُقْسِطُ: شیطان سے نجات، نماز میں وسوسے دور کرنے کے لئے ایک تسبیح یعنی ۱۰۰ ا بار ورد کریں۔

یَابَاطِنُ: اسرار سے واقف ہونے کے لئے ہزار بار پڑھیں اس کے پڑھنے سے لوگ محبت سے پیش آئیں گے۔ دشمن نہ رہیں گے باطن اور شفاف سینے کے لئے ۶۲ مرتبہ ورد کریں۔

یَاغَفُوْرُ: روزانہ ۱۵۶ ا بار پڑھنے سے مانند ریگ گناہ معاف ہوں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

یَاقَیُّوْمُ: بعد نماز صبح کم از کم ۱۰۰ ا بار سے لے کر لاتعداد مرتبہ سورج نکلنے تک پڑھنا عجیب و غریب اور تسخیر خلائق کا باعث ہے۔ بزرگان دین کا یہ عمل تھا۔

یَااَحَدُ: کسی شخص کے پاس کام کے لئے جانے سے پہلے ۹ بار پڑھیں کام بن جائے گا۔

جدول بیان میں ان امور کے جو ایام ہفتہ کے بارے میں وارد ہوئے ہیں

یکشنبہ	یہ اول ایام ہے اس میں خدا تعالیٰ نے اپنی خلقت عطا فرمائی ہے۔ یہ روز آفتاب کی طرف منسوب ہے اس روز امرا اور حاکم وقت سے ملنا بہتر ہے۔ اور جو اشعار حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی جانب ہیں ان میں نظم ہے کہ اس میں درخت لگانا اور مکان کی تعمیر کرنا بہتر ہے۔
دوشنبہ	یہ روز قمر کی جانب منسوب ہے نہایت نحس ہے اور بنی امیہ کا دن ہے لیکن روزہ رکھنا اس دن اچھا ہے حضور ﷺ اس دن اور پنجشنبہ کے دن اکثر پابندی فرماتے تھے اس دن سفر کروہ ہے کیونکہ امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں اس دن سفر نہ کرو، نہ حاجب طلب کرو۔
سہ شنبہ	یہ روز مریخ کی طرف منسوب ہے اس میں دشمن سے مقابلہ کرنا اور جہاد اور سفر میں بہتر ہیں یہ وہ دن ہے جس میں خدا نے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔ یہ دن خدا سے دعا مانگنے کے لئے بہت بہتر ہے۔
چہار شنبہ	یہ روز عطارد کی طرف منسوب ہے۔ اس میں علوم حکمت حاصل کرنا بہتر ہے۔ حمام کرنا اور نئے کام کی ابتداء بہتر ہے۔ کیونکہ روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ نہیں ہے کوئی امر کہ جس کی ابتدا روز چہار شنبہ سے کی جائے۔ اس دن دوا پینے کی ابتداء کرنا مریض کے لئے بہتر ہے۔
پنجشنبہ	یہ دن مشتری کی طرف منسوب ہے۔ اس روز امراء اکابر سے ملنا بہتر ہے۔ یہ روز مبارک ہے خصوصاً سفر کے لئے جناب رسول خدا ﷺ سفر کرتے تھے۔ پنجشنبہ کے دن فرمایا آں حضرت ﷺ کی پنجشنبہ وہ دن ہے جس کو خدا بھی دوست رکھتا ہے۔ اور رسول بھی۔
جمعہ	یہ روز زہرہ کی طرف منسوب ہے۔ اس میں تزوج بہتر ہے۔ اس روز سر دھونا اور تمام پاکیزگی اور زینت کی چیزوں کا استعمال مستحب ہے۔ اس دن کے فضائل بہت ہیں۔ کیونکہ یہ سید الایام ہے اس دن میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ اور قبل نماز جمعہ سفر کروہ ہے، مروی ہے رسول خدا ﷺ سے جو مسافر قبل نماز جمعہ سفر کرتا ہے اس کو ایک فرشتہ ندا دیتا ہے کہ اسے خدا واپس نہ لائے۔
شنبہ	یہ روز زحل کی طرف منسوب ہے۔ ابتدائے تعلیم اس میں بہتر ہے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ برکت دی گئی میری امت کو ہفتے کے دن اور پنجشنبہ کے دن سفر کرنا شنبہ کو مبارک ہے۔

نقشہ سحر و افطار ماہ رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰۱۸ء (دہلی ٹائم کے مطابق)

رمضان المبارک ۳۰ دن کا ہوگا، انشاء اللہ عید ہفتہ کے دن کی ہوگی، تاہم چاند دیکھنے کی ذمہ داری ادا کریں۔

اضافہ منٹ	ان شہروں میں اضافہ کریں بوقت سحر بھی اور بوقت افطار بھی	دن	مئی جون	رمضان المبارک	ختم سحری	وقت افطار	ان شہروں میں کم کریں بوقت سحر بھی اور بوقت افطار بھی	کم منٹ
۲منٹ	آگرہ	جمعرات	۱۷مئی	۱	۵۲-۳	۸-۷	اجاڑہ	۲منٹ
۱۰منٹ	اجمیر	جمعہ	۱۸	۲	۵۱-۳	۸-۷	اٹاوہ	۹منٹ
۷منٹ	احمد نگر	ہفتہ	۱۹	۳	۵۰-۳	۹-۷	الہ آباد	۳منٹ
۱منٹ	انبالہ	اتوار	۲۰	۴	۴۹-۳	۹-۷	امروہہ	۵منٹ
۹منٹ	امرتسر	پیر	۲۱	۵	۴۹-۳	۱۰-۷	اناؤ	۱۳منٹ
۱۳منٹ	اودے پور	منگل	۲۲	۶	۴۸-۳	۱۱-۷	اورنگ آباد	۷منٹ
۷منٹ	بمبئی	بدھ	۲۳	۷	۴۷-۳	۱۲-۷	احمد آباد	۱۷منٹ
۱منٹ	پانی پت	جمعرات	۲۴	۸	۴۶-۳	۱۳-۷	اعظم گڑھ	۳۰منٹ
۳منٹ	پٹیالہ	جمعہ	۲۵	۹	۴۵-۳	۱۳-۷	بارہ بنکی	۱۶منٹ
۱۳منٹ	پونا	ہفتہ	۲۶	۱۰	۴۴-۳	۱۴-۷	بلیا	۲۵منٹ
۱۶منٹ	بیکانیر	اتوار	۲۷	۱۱	۴۳-۳	۱۴-۷	بریلی	۹منٹ
۶منٹ	جالندھر	پیر	۲۸	۱۲	۴۲-۳	۱۴-۷	بنارس	۱۸منٹ
۹منٹ	جموں	منگل	۲۹	۱۳	۴۲-۳	۱۵-۷	بدایوں	۱۳منٹ
۱۶منٹ	جودھپور	بدھ	۳۰	۱۴	۴۲-۳	۱۵-۷	بلند شہر	۳منٹ
۱منٹ	چنڈی گڑھ	جمعرات	۳۱	۱۵	۴۲-۳	۱۶-۷	پرتاپ گڑھ	۱۹منٹ
۳منٹ	بجنور	جمعہ	یکم جون	۱۶	۴۱-۳	۱۷-۷	پیلی بھیت	۱۱منٹ
۹منٹ	سری نگر	ہفتہ	۲	۱۷	۴۱-۳	۱۷-۷	بھوپال	۱منٹ
۷منٹ	ٹونک	اتوار	۳	۱۸	۴۰-۳	۱۸-۷	بنگلور	۲منٹ
۷منٹ	جے پور	پیر	۴	۱۹	۴۰-۳	۱۸-۷	بہرائچ	۱۷منٹ
۱منٹ	دھولیہ	منگل	۵	۲۰	۴۰-۳	۱۸-۷	بھاگلپور	۳۰منٹ
۳منٹ	روہتک	بدھ	۶	۲۱	۴۰-۳	۱۹-۷	پٹنہ	۳۳منٹ
۳منٹ	علی گڑھ	جمعرات	۷	۲۲	۳۹-۳	۲۰-۷	رامپور	۷منٹ
۲منٹ	فرخ آباد	جمعہ	۸	۲۳	۳۹-۳	۲۰-۷	رائے بریلی	۱۷منٹ
۱منٹ	فیروز پور	ہفتہ	۹	۲۴	۳۹-۳	۲۱-۷	سلطان پور	۲۰منٹ
۱۶منٹ	سورت	اتوار	۱۰	۲۵	۳۸-۳	۲۱-۷	جون پور	۱۲منٹ
۵منٹ	لدھیانہ	پیر	۱۱	۲۶	۳۸-۳	۲۲-۷	چمپارن	۳۰منٹ
۳منٹ	دیوبند	منگل	۱۲	۲۷	۳۸-۳	۲۲-۷	کٹک	۳۲منٹ
۱۳منٹ	مالی گاؤں	بدھ	۱۳	۲۸	۳۸-۳	۲۳-۷	مدراس	۱۲منٹ
۵منٹ	مالیر کوٹلہ	جمعرات	۱۴	۲۹	۳۸-۳	۲۳-۷	مظفر پور	۳۳منٹ
		جمعہ	۱۵	۳۰	۳۸-۳	۲۳-۷	عید الفطر انشاء اللہ بروز ہفتہ	

TILISMATI DUNYA (MONTHLY)

ABULMALI, DEOBAND 247554 (U.P)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اسماء حسنی کے ذریعہ جسمانی و روحانی علاج 300/-	تحفۃ العاملین 150/-	مشکول عملیات 80/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	اعداد بولتے ہیں 150/-
علم الاعداد 85/-	کرشمہ اعداد 55/-	اعداد کا جادو 45/-	علم الحروف 60/-	پتھروں کی خصوصیات 55/-
بسم اللہ کی عظمت و افادیت 40/-	سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت 60/-	آیت الکرسی کی عظمت و افادیت 25/-	سورہ یٰسین کی عظمت و افادیت 30/-	سورہ رحمٰن کی عظمت و افادیت 60/-
مجموعہ آیات قرآنی 20/-	اعمال ناسوتی 20/-	اعمال حزب البحر 20/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	علم الاسرار 75/-
سورہ مزمل کی عظمت و افا 45/-	اعداد کی دنیا 55/-	تخلیقات اعداد 40/-	اذان بت کدہ 90/-	جادو ٹونا نمبر 110/-
امراض جسمانی نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	موکلات نمبر 90/-	استخارہ نمبر 90/-
روحانی مسائل نمبر 90/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	شیطان نمبر 75/-	خاص نمبر 75/-
اعمال شر نمبر 90/-	درود و سلام نمبر 90/-	مجرب عملیات نمبر 80/-	علم جفر نمبر 75/-	دست غیب نمبر 75/-
روحانی امراض نمبر 75/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	عملیات محبت نمبر 110/-

Maktaba Roohani Dunya

Mohalla Abul Mali, Deoband-247554 U.P. Mob. 09756726786